جدید رموز جفر

ناشرین
امین برادرس
ناشران کتب تاجران کتب
P.O.B. 125
آرام باغ روڈ کراچی ۱

بحمد اللہ کہ این کتاب گوہر نایاب مملو از نسخہ بہتر و برتر بنام روح الجفر

زحل

مشتری

الموسوم یعنی

مریخ

آفتاب یوم اتوار

رموزِ جفر

قمر یوم پیر

سرطان

زہرہ

عطارد

پرنٹر پریس شیر از نوری

مؤلف السید مصطفیٰ حسین جفار (جونپوری)

ترتیب کنندہ :- السید رضی حسین رضی جون پوری

ناشر :- امین برادرس ناشران کتب تاجران کتب P.B. 145 آرام باغ روڈ - کراچی ۱

ہدیہ

فہرست کتاب ہذا

عنوان	صفحہ
از تحریر مولف	۳ و ۴
اظہار ندامت	۵ و ۶
ایک نیا جذبہ	۷ و ۸
بغیر تمہید	۹ تا ۱۲
اس گرانقدر علم کی ابتداء و سیارگان وغیرہ	۱۳ تا ۲۲
علم جفر اور حضرت امام حسن علیہ السلام	۲۳ تا ۲۵
تشریح ابجد و سیارگان و ملائکہ وغیرہ	۲۶ تا ۳۲
علم جفر کے اصول اور قاعدے تفصیل	۳۳
ابجد - اساس و نظیرہ - صدر و موخر	
استخراج - منازل قمر و اوتاد وغیرہ و	تا
دیگر اصطلاحات جفر	۶۴
جفر و ساعات و بخورات، قمر در عقرب	۶۵
	تا
موکلات و عناصر و دیگر کوائف	۹۶
بیان جذر، استخراج حروف، طریقہ	۹۷
تخلیص، اعداد و تشریح ابجد و بسیط	تا
تمخیر، تکسیر تداخل و استنطاق وغیرہ	۱۱۴
تکسیرات اسمائے، قانون تبدیل، تزیج	
منازل - استخراج طالع، طبائع	تا
بروج و سیارگان، ملائکہ و اعوان	
بخور، اوقات عمل اور بروج کا باہمی ربط و ضبط	۱۵۲

عنوان	صفحہ
بیان متصل و شبکہ و شماریہ و سطر متصل	۱۵۳
معہ نقشہ جات اور استخراج کے اصول	تا
قواعد۔	۱۷۶
جدول کبیر۔ وسیط۔ صغیر وغیرہ	۱۷۷
مجموعہ النظاریہ، کوائف سفر۔	تا
حرف تہجی، عناصر و خواص، خواص	
الحروف	۲۰۶
تعویذات معہ خواص از روئے حروف	۲۰۷
	تا
ابجد	۲۲۶
اسمائے الحسنیٰ اور تعویذات معہ	۲۲۷
اقسام معہ مثال کے کہ کس طرح سے	تا
اعداد حاصل کر کے نقوش پر کئے جاتے	
ہیں	۲۳۱
اسمائے عظام بمعہ مثال و تفصیل	۲۳۱
تحریر تعویذات و خواص کے	تا ۲۵۰
تذکرہ رجال الغیب معہ درود شریف	۲۵۰
	تا
و دعا و نقشہ کے	۲۵۲
فہرست کتب عملیات مطبوعہ	۲۵۳
	تا
مکتبہ ہذا۔	۲۵۶

☆

از تحریر مؤلف

اما بعد یہ ہیچمدان یعنی مصطفےٰ حسین بے سروسامان ابن الشہید سجاد حسین مرحوم و مغفور متوطن محلہ حیرتِ شاہی کہ اب استداد زمانہ سے اس محلہ کا نام بجائے حیرت ساری ہو گیا ہے شہر جونپور (یو۔پی) ہندوستان کا ہے رقمطراز ہے کہ جب سایۂ پدر میں پرورش پا کر صاحبِ شعور ہوا تو گھر میں پدر مرحوم کو صاحبِ عمل و شغل وظیفہ خوانی وغیرہ میں مشغول پا کر خود بھی شوقِ بے پناہ دامنگیر ہوا۔ لیکن اپنے اس شوق کا اظہار کرنے کی پدر مرحوم سے جرأت نہ پڑتی تھی چنانچہ عرصہ تک یہ شوق دل ہی میں پرورش پاتا رہا کہ ایک روز جناب مولوی شیخ مرزا حسین مرحوم جو میرے استاد تھے اور میرے مکان کے قریب ہی رہتے تھے مجھے بلوا بھیجا چنانچہ جب میں خدمت میں جناب مولوی صاحب کے حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے (ہاتھوں رعشہ پیدا ہو گیا تھا) اپنی نشستگاہ پر بیٹھے ہوئے ایک بوسیدہ قلمی کتاب کی ورق گردانی فرما رہے ہیں۔ مجھے دیکھتے ہی گویا ہوئے "اچھا ہوا تم فوراً چلے آئے" جواباً میں نے عرض کیا کہ "تعمیلِ حکم میں توقف و تاخیر کی جرأت کیسے کر سکتا ہوں" مسکرا کر کہنے لگے "یہ تمہاری سعادتمندی ہے۔ آج ایک خدمت تمہارے سپرد کر رہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تم اسے بہ احسن انجام دو گے اگر رعشہ مجھے مجبور نہ کرتا تو خود ہی اس کام کو انجام دیتا" یہ کہکر انہوں نے اس بوسیدہ قلمی نسخے کو میری طرف بڑھا دیا۔ پھر میری طرف دیکھکر بولے "اس کتاب کی حالت کو دیکھو یہ بالکل بوسیدہ ہو گئی ہے۔ چونکہ یہ گرانقدر نسخہ میرا خاندانی نسخہ ہے اس کو ضائع نہیں ہونا چاہیئے اس لئے اس کی تمہیں نقل کرنا ہے لیکن دو شرائط کے ساتھ اولاً اس کتاب کی نقل تمہیں بامعاوضہ کرنی ہوگی، بلا معاوضہ نہیں اس لئے پہلے معاوضہ طے کر لو۔ دوسرا یہ ہے کہ تمہیں اس کتاب کو میرے سامنے یہیں پر لکھنا ہوگا۔ گھر نہ لیجانے دونگا" میں نے دست بستہ عرض کیا دوسرا حکم آپ کا مجھے بسر و چشم منظور ہے۔ مگر پہلے حکم کی تعمیل میں تذبذب ہے" فرمانے لگے کیوں؟ عرض کیا "کہ خدمت کے معنی یہ نہیں کہ شاگرد استاد کا کام معاوضہ لے کر کرے، پھر وہ خدمت تو نہ ہوئی" گویا ہوئے "اچھا انعام سہی" میں نے عرض کیا کہ انعام کی رقم طے

نہیں کی جاتی بلکہ یہ امر انعام دینے والے کی مرضی پر منحصر ہے" ہنستے ہوئے گویا ہوئے "مصطفےٰ میاں تم بہت چالاک ہو۔ خیر یوں نہ سہی تو یوں ہی کہ اگر تم نے میری مرضی کے مطابق کام کر دیا تو انعام بھی تمہاری مرضی کے مطابق ہوگا" ان کے اس طرح کہنے پر ایک روشنی میرے دل میں پیدا ہوئی اس لئے میں نے فوراً منظور کر لیا اور دوسرے روز سے نقل کرنے کا کام باقاعدہ شروع کر دیا گیا۔ چونکہ کتاب کی ضخامت زیادہ تھی اس لئے محنت کثیرہ پر بھی چھ مہینے میں مکمل ہو سکی۔ چنانچہ بعد تکمیل کتاب آخر کار ایک دن انعام کا مسئلہ بھی پیش آیا چنانچہ جناب مولوی صاحب ممدوح نے فرمایا کہ "تم نے اپنے فرض کو میری منشاء کے مطابق انجام دیا ہے لہذا بتاؤ تمہیں انعام میں کیا دیا جائے" میں خاموش رہا کہ پھر بہ اصرار فرمایا کہ ہچکچاؤ نہیں جو تم مانگو گے اگر میرے پاس ہوا تو اسے دینے میں دریغ نہ کروں گا۔ بلا تکلف بیان کرو" میں نے مودبانہ عرض کیا کہ آپ کی حوصلہ افزائی نے ہمت پیدا کی ہے اس غرض کر رہا ہوں کہ حصول علم جفر میں میری رہبری فرمایئے لیکن والد کو خبر نہ ہونے پائے اس لئے کہ نہ معلوم کیوں وہ مجھ کو عملیات سے دور ہی رکھنا چاہتے ہیں"

میرے اس انوکھے انعام کے مطالبہ پر مولوی شیخ زاہر معین صاحب کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا۔ کچھ دیر غور کرنے کے بعد گویا ہوئے "اچھا منظور۔ لیکن جو کچھ تم مجھ سے سیکھو گے اسے ایک وقت معینہ تک صیغہ راز میں رکھو گے" اور پھر دوسرے ہی دن سے یہ سلسلہ درس و تدریس شروع ہو گیا۔ پھر اس کے بعد کن کن خطرناک منازل سے مجھے اور دوسرے علم و عمل میں گزرنا پڑا یہ ایک لانبی داستان ہے۔ مختصر یہ کہ ایک عرصہ کے بعد جب مولوی صاحب کو اس کا علم ہوا کہ خواب میں ایک بزرگ نے علم جفر کے مخصوص نکات و قاعدے تعلیم فرمائے ہیں تو انہوں نے چند اہم نکات کی وضاحت چاہی جن کو انہوں نے اب تک مجھ سے پوشیدہ کر رکھا تھا لہذا میرے جواب معقول پر فرمایا کہ عزیز من! مبارک ہو" اب تم میری انتہائی منزل سے کہیں آگے بڑھ چکے ہو اور جس پر مجھے فخر ہے اور پھر انہیں کے ذریعہ سے والد بھی آگاہ ہوئے جس پر انہیں کمال حیرت ہوئی یہ واقعہ ۱۹۱۰ء کا ہے جس کی یکم فروری کو میرا دوسرا لڑکا رضی پیدا ہو چکا تھا۔ اس کے ایک عرصہ کے بعد مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر اس علم کے موضوع پر کوئی کتاب لکھ کر چھاپی جائے تو میری... معلومات میرے ساتھ دفن نہیں ہو سکتیں اور پھر شائقین حضرات کے فوائد کثیرہ و معلومات کبیرہ کا باعث بن سکتی ہیں۔ والسلام

خیر خواہ مومنین و مومنات

سید مصطفےٰ حسین

۱۰ر جنوری ۱۹۴۵ء

اظہار ندامت

مجھ مرتب کنندہ کتاب ہٰذا کو اس خیال سے بہت زیادہ تکلیف پہونچتی ہے کہ اس کتاب کو جواب طبع ہو رہی ہے میں اپنے پدر مرحوم کے زمانہ حیات میں طبع نہ کرا سکا۔ حالانکہ میرا بالکل ارادہ تھا کہ ۱۹۴۶ء میں اسکو حسب منشاء مرحوم و مغفور پایۂ تکمیل تک پہونچا دونگا۔ لیکن سہ

من در چہ خیالیم فلک در چہ خیال

میری معمولی علالت نے طوالت خیزی اختیار کی اور جب دس ماہ بعد روبہ صحت ہوا تو ۱۹۴۷ء کا خونی انقلاب رونما ہو چکا تھا۔ لہذا وقت کا تقاضا ہوا اور ہم لوگ بھی ترک وطن پر مجبور ہوئے چنانچہ سب سے پہلے پدر مرحوم نے معہ میرے پھوپھی زاد بھائی عزیزی وزیر حسن سلمہٗ کے ہجرت کی اور یہ نسخہ جواب کتابی صورت میں آپکے سامنے پیش کیا جا رہا ہے مرحوم ہی کے ہمراہ پاکستان پہونچا اس کے بعد میں اور دیگر افراد خاندان کے ہجرت کر کے اپنے نئے وطن پاکستان چلا آیا اس وقت قائد اعظم مرحوم و مغفور اور قائد ملت مرحوم و مغفور بقید حیات بحیثیت سر پرست پاکستان موجود تھے۔ نئی مملکت وجود میں آئی تھی۔ ہندوؤں کی متعصبانہ ذہنیت اور ان کے ظلم و ستم سے پریشان ہو ہو کر مسلمانان ہند کا قافلے پر قافلہ ترک وطن کر کے مہاجر کیصورت میں دن رات پاکستان پیدل۔ ریل۔ بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعہ جس کو جہاں سے موقع ملتا تھا چلا آ رہا تھا۔ اب آپ ہی غور فرمائیں کہ جب پریشانی کا یہ عالم ہو تو کتاب کے طبع کرانے کا خیال کیسے رہ سکتا ہے اور پھر اب تو حالات ہی بالکل بدل چکے تھے اور پھر مزید یہ کہ مالی حالت بھی نفی کے برابر تھی۔ صرف جان اور آبرو ساتھ تھی بقیہ سارا اثاثہ وہیں چھوڑ دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کتاب نہ چھپ سکی اور مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا اپنی ابدی آرام گاہ حیدری باغ متصل میوہ شاہ قبرستان واقع کراچی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام فرمایا۔ لہذا یہ نسخہ ظاہر ہے کہ میرے ہی پاس رہا۔ اس دوران میرے حالات نئی نئی کروٹیں لیتے رہے چنانچہ بسلسلہ تصنیف و تالیف جناب منشی وہاج الدین صاحب قریشی اکبرآبادی مالک مکتبہ

امین برادرس کراچی سے ملاقات کا موقع میسر آیا اور جب ربط ضبط زیادہ ہوا کر کافی بے تکلفی پیدا ہو گئی تو ایک دن موصوف نے اپنے مکتبہ کے واسطے عملیات کی تصنیف و تالیف کا بارگراں میرے لئے تفویض فرمایا جس کو بحمدہ اب تک میں بحسن و خوبی انجام دیتا چلا آرہا ہوں کہ اسی دوران علم جفر کے بابت بھی بات چھڑ گئی اور مجھے اقبال کرنا پڑا کہ اس علم کے بابت کافی تحریری مواد میرے پاس میرے پدر محترم کا تالیف کیا ہوا موجود ہے۔ مرحوم کی زندگی نے وفا نہ کی ورنہ یہ کتاب اب تک منظر شہود پر آچکی ہوتی اس لئے کہ یہ انکی ایک بہتر تمنا تھی کہ جناب موصوف نے خود خواہش طبع کتاب ہذا ظاہر فرمائی کہ بعد غور بسیار اس کتاب کے حقوق دائمی کو بدستور اپنے پاس محفوظ رکھتے ہوئے جناب منشی دہاج الدین صاحب کو اولاً اجازت طبع دیتا ہوں اس سلسلہ میں میں اپنے پدر مرحوم کی روح سے معذرت کرتے ہوئے نادم ہوں کہ انکی خواہش کا مکمل احترام نہ سکا۔ آخر میں اسقدر ضرور عرض کروں گا کہ صاحبان علم اور ماہرین فن اس کتاب کے ملاحظہ کے بعد جو علمی غلطیاں پائیں ان سے بذریعہ مکتبہ مجھے آگاہ ضرور کر دیں تاکہ آئندہ ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ انسان سہو و خطا کا پتلا ہے لہذا میں بھی اس سے مبرہ نہیں ہوں۔ مسودہ میرے قلم کا اور تحقیق و ترتیب میرے پدر مرحوم کا ذہنی نتیجہ ہیں اور اس منزل میں میری معلومات صفر یا مہارت کاملہ کی حیثیت بمقابلہ میرے پدر مرحوم کے نہیں رکھتیں۔ آخر میں یہ میری التجا ہوگی کہ اگر شائقین و نافعین اس سے استفادہ فرمائیں تو وہ ایک سورۂ فاتحہ سے میرے پدر مرحوم سید مصطفےٰ حسین ابن سید سجاد حسین کو فراموش نہ کریں جس کا میں ممنون ہوں گا۔

احقر
رضی۔ جونپوری

مورخہ ۵ رجنوری ۱۹۶۶ء

ایک نیا جذبہ

شائقین عملیات کو یقینی مسرت ہوگی کہ میں نے علوم روحانی کی نشر و اشاعت میں ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے اور اس سلسلہ میں میں اپنے اس جذبۂ شوق کی قدر کرتا ہوں جس نے مجھے آگے بڑھنے کی ہمت عطا کی اور میں اپنی منزل اختتام پر پہنچ سکا درنہ پہلے پہل دل میں ہچکچاہٹ اور قدم میں لڑکھڑاہٹ ضرور پیدا ہوئی تھی لیکن مجھکو میرے عزم محکم نے ناکامیاب نہیں ہونے دیا اور اسی بناء پر آج میں جبکہ یہ کتاب آپ کے جذبۂ شوق کو تسکین دے رہی ہے اپنی جگہ پر مسرور ہو رہا ہوں۔

علم جفر جیسا کہ مولف کتاب ہذا نے آگے کے صفحات میں اپنی تحریر سے ظاہر کیا ہے نیا علم نہیں ہے۔ علم روحانیات کا یہ بیش بہا خزانہ ابوالبشر جناب حضرت آدم علیہ السّلام کو پہلے پہل قدرت حق کی طرف سے عطا ہوا اور پھر انہیں برگزیدہ ہستیوں کے سینوں میں ایک دوسرے سے منتقل ہوتا ہوا ہمارے رسول محترم خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینۂ مبارک میں منور ہوا پھر آپ نے اپنے اس فرمان کے مطابق کہ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں شہر علم کا ہوں اور علیؑ اس شہر کے دروازہ ہیں اس علم سے پوری طرح آپکے سینۂ مبارک کو روشن فرمایا۔ چونکہ بموجب فرمان رسولؐ آپ تمامی علوم پر غالب اور اس کی ایک نادر و نایاب منزل ہیں جو پوری طرح سے صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے چنانچہ علم روحانیات کی منزل میں جسقدر اولیاء اللہ یا صوفیائے کرام گزر چکے ہیں یا گزریں گے یا جو موجود ہیں وہ سب کے سب داماد رسول الثقلین ہی کے در پر جبہ سائی کرتے ہیں اور جو کچھ علامات فیوض و برکات ان حضرات کرام سے رونما ہوتی ہیں وہ سب حسب مقدرت اسی بارگاہ سے عطا ہوتی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔

المختصر بمصداق حصہ بقدر جثہ آج بھی اس دور موجودہ ظاہر بیں صورت میں اس علم کے امین موجود ہیں اور لوجہ اللہ لوگوں کے دکھ درد میں کام آتے ہیں۔ میرے

نزدیک وہ ہستیاں بہت مبارک ہیں جو اپنی کاوشوں کو تحریری صورت میں ایک عام فائدہ پہونچانے کیلئے چھوڑ جاتی ہیں۔ دوسروں کی فلاح و بہبود میں خود اپنے کو مبتلائے آلام و مصائب کر کے عامۃ الناس کی خدمت کرنا یہی معراج انسانیت ہے۔ چنانچہ میں بصد خلوص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ وہ بزرگ و برتر اپنے رحم و کرم اور اپنے حبیب پاک و آنحضرتؐ کی اولاد و اطہار کے طفیل و تصدق میں جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے جنہوں نے علم روحانیات کی قلمی کاوشیں جنہیں وہ محنت شدیدہ کے بعد حاصل کر سکے اپنے بعد رفاہ عامہ کیلئے چھوڑیں اور جو آج ان کے فرزند اکبر جناب وصی جونپوری کے ذریعہ سے کتابی صورت اختیار کر کے آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور مجھے فخر ہے کہ مرحوم کے تجربات سے سلو گرانمایہ نسخے کی اشاعت کا پہلا ذمہ دار میں بنا ہوں۔ موئف کا قلمی دیباچہ ہی انکی مکمل قابلیت اور اس فن سے پوری آگاہی کا پتہ دیتا ہے۔ پورے نسخہ کی ورق گردانی سے میں اس نتیجہ پر پہونچے بغیر نہ رہ سکا کہ یہ کتاب حصول علم جفر کے لئے ایک معلّم کی حیثیت رکھتی ہے عبارت مضامین اس قدر سلیس اور سادہ ہیں کہ ایک معمولی پڑھا لکھا انسان اسے بآسانی سمجھ سکتا ہے اس لحاظ سے اگر اس کتاب کو معلم جفر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ لیکن یہ مرحوم موئف پر بہت بڑا ظلم ہوگا کہ ان کا تجویز کردہ نام جو ہر لحاظ سے موزوں ہے اس سے چشم پوشی کرتے ہوئے اس کتاب پر دوسرا نام مسلط کیا جائے۔ فقط

دیباج الدین قریشی
اکبر آبادی

آرام باغ روڈ
کراچی

۷۸۶
۹۲

بغیر تمہید!

میں علم جفر کے لغوی معنی کے تحریر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ جو معنی از روئے لغت اس کے برآمد ہوتے ہیں اس کا اس علم کی گرانمایہ خاصیت سے براہ راست یا بالواسطہ کوئی سلسلہ نہیں ہے البتہ اس علم سے وہ اصطلاحی الفاظ ضرور وابستگی رکھتے ہیں جو اس سے منسوب ہیں اور علمائے جفر کے استعمال میں آرہے ہیں لہٰذا اگر اس علم کے نام کی اس طرح وضاحت کی جائے کہ یہ وہ مشہور علم ہے جس کے ذریعہ سے واقفکار علم مذکور ماضی حال اور مستقبل کے حالات سے اس کے اصول و قواعد پر نیک نیتی سے عمل کرنے کے بعد آگاہ ہو جاتا ہے تو یہ بہت زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ہر سوال میں اس کی روح (جواب) پوشیدہ ہے اور یہی روح قاعدوں پر عمل کرنے کے بعد جفار کے سامنے آجاتی ہے۔

میری اس وضاحت پر جو ایک ٹھوس حقیقت ہے اس جگہ ایک شبہ کا آپ کے دل میں پیدا ہونا اور نا واقفیت کی بناء پر تعجب خیزی کی منزل تک پہونچ جانا بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ محض سوالی الفاظ کے الٹ پھیر سے جواب اس سوال کا جس کو کہ سائل کرتا ہے کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے اور جب یہ شک آپ کے دل میں پیدا ہو گیا تو آپ یقین کی منزل سے دور ہوتے چلے جائیں گے لہٰذا آپ کے یقین میں استحکام پیدا کرنا یہ میرا انسانی فرض ہے جس کو میں ایک ٹھوس مثال کے ذریعہ آپ پر واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور مجھے یہ یقین ہے کہ میری یہ مثال اندھیرے میں ایک شمع کی حیثیت ضرور اختیار کرے گی۔

ایک زرین مثال

انسان قدرت کی طرف سے اور عطیوں کے ساتھ دو بڑی گرانقدر نعمتوں سے سرفراز کر کے اس دار فانی میں بھیجا جاتا ہے اور ان دونوں نعمتوں میں سے ایک تو اس کا جسم ہوتا ہے جس کو منشائے ایزدی اپنی مرضی کے مطابق سانچے میں ڈھالتی ہے جو ہر کس و ناکس اور خود صاحب جسم کو اس لئے نظر آتا ہے کہ جب اور جس وقت جسم پر نظر پڑے بے اختیار صانع کی تعریف یعنی

اس کی تبیح کی جائے جسکو پروردگار کہتے ہیں اور دوسری نعمت اس انسان کی روح ہوتی ہے
جو اس کے جسم میں موجود تو رہتی ہے مگر دکھائی نہیں دیتی اور یہی اس ظاہری جسم کا باطن ہے
جو اپنی کرم فرمائیوں سے صاحب جسم کو اپنی موجودگی کا برابر احساس دلاتا رہتا ہے۔ اگر روح
جسم کے اندر موجود نہ ہو تو پھر یہ جسدِ خاکی بے کار ہو جاتا ہے اور لوگ اسے مردہ کہتے ہیں اور یہ
ایک حقیقت ہے جو آئے دن آپ کے سامنے آتی اور آپ کے مشاہدے سے گزرتی رہتی ہے
میرے خیال میں ظاہر اور اس ظاہر کے باطن کا مطلب آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے بعینہ
یہی صورت ہمہ اقسام کے سوال و جواب میں ہے۔ جب تک دنیا قائم رہے گی سوال و جواب
میں اضافہ ہوتا رہے گا چنانچہ علمائے جفر نے ٹھوس بنیادوں پر ہر سوال کو مانند جسم
کہ جو نظر آتا ہے اس جواب کا جسم ظاہری قرار دیا ہے اور اس سوال کی روح اسکا جواب
مانا ہے جو نظر نہیں آتا لیکن مثل روح انسانی کے اپنے جسم ظاہری (سوال) میں
پوشیدہ رہتا ہے۔ چنانچہ اسی پوشیدہ چیز کا جفر کے قاعدوں سے جفار پتہ لگاتا ہے
یہاں تک کہ وہ ہر اس راز سے آگاہی حاصل کر لیتا ہے جہاں عام طریقہ پر کوئی پہنچ نہیں سکتا
جسمیں تباہی۔ بربادی۔ جنگ۔ صلح۔ ہار۔ جیت۔ بیماری۔ صحت۔ نفع۔ نقصان حتیٰ
کہ موت اور تاریخ موت تک سے آگاہ ہو جاتا ہے

ایک چشم دید واقعہ

یہ واقعہ جسکو کہ میں تمثیلی طور پر اس جگہ سپرد قلم کر رہا ہوں میرے زمانۂ طالب علمی کا ہے جس کہ میں نے بچشم
خود دیکھا اور ابتدائی تڑپ اگر سچ پوچھیے تو اس علم (جفر) کے حاصل کرنے کی اسی وقت سے
میرے دل میں پیدا ہوئی۔ ہوا یوں کہ مجھے تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ہی ساتھ فن خوشنویسی
کے بھی حاصل کرنے کا شوق دامن گیر ہوا کر اپنے اس ذوق کی تکمیل کیلئے میں نے اپنے محلہ
ہی کے رہنے والے شیخ منجی یادوس صاحب مرحوم کا دامن تھاما۔ کچھ دنوں تک تو اصلاح
استاد کی طرف سے ملتی رہی مگر پھر اغماض برتنے لگے۔ لہٰذا ان کے یہاں سے سلسلہ منقطع
کر کے اپنے پدر مرحوم کے ہمراہ محلہ سپاہ خدمت میں جناب منصف سید محمد باقر
صاحب کے پہنچا جو اپنے زمانہ کے مایۂ ناز خوشنویس بھی تھے اور گورنمنٹ برطانیہ کی طرف
سے عہدۂ منصفی پر فائز ہو کر جونپور ہی میں عدالت دیوانی کے منصف بھی تھے اور۔۔۔
اوصاف کے ساتھ ایک بہت بڑا وصف یہ تھا کہ مشک بید کا قلم استعمال کرتے ہو ماہ سید بھی

طرف سے لکھتے ۶ ماہ الٹی طرف سے لکھتے سال بھی ایکمرتبہ قلم بنتا لیکن شانِ خط میں فرق نہ آتا میرے والد کے دیرینہ دوستوں میں سے تھے چنانچہ میں بحیثیت شاگرد کے ان سے اصلاح لینے لگا ایک مولوی صاحب منصف صاحب کے بچوں کی تعلیم کے لئے ملازم تھے جو وہیں رہا کرتے تھے اور ایک کمرہ انکی رہائش کیلئے مخصوص کردیا گیا تھا۔ ایک حسب دستور سابق اتوار کے دن شام کے وقت جبکہ منصف صاحب اپنے احباب سے مصروف گفتگو تھے اور اس وقت جناب مولوی صاحب بھی موجود تھے میرا قلم کاغذ پر گردش کر رہا تھا کہ ان حضرات کے مابین علم جفر پر گفتگو چل نکلی کسی نے اس علم کی تعریف کی اور کسی نے اس تعریف کی تردید میں زبان کھولی خود منصف صاحب ڈھلمل یقین مختصر یہ کہ بحث نے زور پکڑا اور مخالف پارٹی کے افراد زیادہ نظر آنے لگے مولوی صاحب خاموش۔ لیکن آثار کبیدگی چہرے سے ظاہر کرتے تھے منصف صاحب نے مولوی صاحب سے فرمایا کہ " اس علم کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے " انہوں نے برجستہ جواب دیا کہ حقیقت جھٹلائی نہیں جاتی۔ پھر منصف صاحب نے پوچھا کیا آپ بھی واقف ہیں جواب دیا کہ بس اسقدر کہ آپکے مستقبل کے سوالوں کا جواب اس علم کے ذریعہ سے دے سکوں۔ اب لوگوں کو دلچسپی پیدا ہوئی کہ منصف صاحب نے فرمایا کہ اچھا بتایئے کل میں کیا کھاؤں گا مولوی صاحب نے کہا گستاخی معاف لکھکر عنایت کیجئے۔ منصف صاحب نے ایک پرچہ کاغذ پر یہی عبارت لکھکر مولوی صاحب کو دے دی۔ مولوی صاحب اس پرچہ کو لئے ہوئے اپنے کمرے کے اندر گئے اور تھوڑی دیر کے بعد ایک بند شدہ لفافہ لے کر منصف صاحب کے پاس آئے اس کے جوڑ پر خود اپنی دستخط کی، اور منصف صاحب و حاضرین کی بھی دستخط کرائی پھر منصف صاحب کو لفافہ دیتے ہوئے کہ جب آپ کچہری سے واپس تشریف لائیں تو بعد اطمینان اس لفافہ کو چاک کریں اس کے اندر آپ ہی کے پرچہ پر سوال کے ساتھ ہی آپکو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا لفافہ منصف صاحب نے لیکر رکھ لیا۔ موضوع گفتگو بدل گیا۔ دوسرے روز منصف صاحب نے اس خیال سے روزہ رکھ لیا کہ کہیں مولوی گھر کی ماما وغیرہ سے سازباز کر کے میرے کھانے کا پتہ نہ لگالے لہذا روزہ اختیار کر کے کچہری چلے گئے۔ شام کو واپسی ہوئی اثناء راہ میں مفتی حیدر حسین سے جو ان کے دیرینہ دوستوں میں سے تھے ملاقات ہوئی وہ باصرار اپنے یہاں لے گئے حالانکہ منصف صاحب نے انکار کیا اور کہا کہ میرا روزہ ہے اس لئے گھر جلد پہونچنا چاہتا ہوں مگر اب ان کا

اصرار اور بڑھا کہ آپ روزہ میرے یہاں افطار کریں کہ اسی دوران منصف صاحب اپنا سوال اور مولوی صاحب کا لفافہ یاد آیا دل میں بہت خوش ہوئے کہ مولوی صاحب یہاں تک نہیں پہونچ سکتے تیار ہو گئے۔ افطار کے لئے پھل اور سارے لوازمات تھے وہاں بھیگی ہوئی چنے کی دال پودینہ اور ہری مرچیں باریک کٹی ہوئی پڑی یہ بھی موجود تھی چنانچہ اب منصف صاحب کی خوشی کا ٹھکانا نہ تھا باوجود اصرار لیا رکے بھی علاوہ اسی چنے کی.. بھیگی ہوئی دال کے اور کسی چیز سے افطار نہ کیا اور عجلت کے ساتھ مکان واپس آئے یہاں کل کے احباب پہلے ہی سے جمع تھے چنانچہ فوراً لفافہ نکالا گیا اور سرعت کے ساتھ جب منصف صاحب نے پرچہ نکال کر پڑھا تو حیرت سے الکا منھ کھلا رہ گیا اور پرچہ غیر اختیاری طور پر ان کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا ۔۔۔ لکھا تھا :۔

محترم جناب منصف صاحب!

تسلیم ۔ کل آپ روزہ رکھیں گے اور اسی روزہ کی حالت میں آپ کچہری تشریف لے جائیں گے۔ شام کو واپسی کے وقت اثنائے راہ میں آپ کی ملاقات مفتی حمید حسین سے ہوگی اور آپ ان کے دولت خانہ پر روزہ افطار کریں گے آپ کی افطاری بھیگی ہوئی چنے کی دال بہ ہمراہ پودینہ اور ہری مرچوں کے ہوگی اور جس وقت آپ یہ پرچہ ملاحظہ فرمائیں گے اس وقت تک آپ نے بجز اسی بھیگی ہوئی دال کے اور کچھ نہ کھایا ہوگا۔ والسلام

حاضرین حیران و ششدر رہ گئے۔ اتنا واضح جواب ۔۔۔ ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ مولوی صاحب کی تلاش ہوئی ۔ کمرہ میں سامان تو موجود تھا لیکن خود مولوی صاحب غائب تھے جس کا افسوس منصف صاحب کو ہمیشہ رہا ۔ یہ واقعہ مجذوب کی بڑ نہ سمجھئے گا یہ حقیقت ہے جب آپ اس علم کی منازل میں اپنی کوششوں سے قدم رکھیں گے ۔ تب آپ پر حقیقت اس علم کی اچھی طرح واضح اور روشن ہو جائے گی ۔ یہ واقعہ نفس مضمون سے بس اسی قدر تعلق رکھتا ہے کہ آپ اس علم کی حقیقت کو سمجھیں اور اس کی صداقت پہ یقین کریں نئی روشنی کے دھارے میں پڑ کر اپنے آپ کو طوفانی ولادینی موجوں کے سپرد نہ کر دیں جو آپ کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جائے۔

اس گرانقدر علم کی ابتداء

اس علم کی تاریخی حیثیت سے جب اسکی ابتدائی معلومات پر نظر دوڑائی گئی تو کتابوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بہت سے علمائے جفر اس بات پر متفق ہیں کہ اس پاکیزہ علم کو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایجاد فرمایا ہے اور اسی وجہ سے یہ نام آپکے اسم مبارک سے تعلق رکھتا ہے اور کچھ علمائے جفر اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس علم کی ابتدا مولائے کائنات وصیٔ برحق امیر المومنین و مومنات جناب حضرت علی علیہ السلام کی ذات مبارک سے ہوتی ہے (اور یہی روایت درست بھی ہے) اور آپ ہی کی ذات بابرکات سے یہ علم سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا ہوا جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور آپکے بعد دیگر آئمہ معصومین علیہ السلام تک پہونچا اور آج بھی حضرت حجت عج کے قبضہ میں موجود ہے اور یہی علماء مزید تشریح اس امر کی بھی کرتے ہیں کہ جب پروردگار عالم نے ابو البشر جناب حضرت آدم علیہ السلام کو خلق فرمایا تو سب سے پہلے ان حضرت کو اپنے اسماء مبارکہ کی تعلیم دی اور جب روئے زمین پر انکو اپنا خلیفہ بنانے کا اعلان فرمایا جیسا کہ قرآن مجید آج بھی پکار پکار کر اس واقعہ کی خبر دے رہا ہے تو فرشتوں نے مناجات کی کہ پالنے والے آدم ہم سے افضل نہیں ہیں ہم کو تو نے نور سے پیدا کیا ہے اور آدم کی تخلیق مٹی سے فرمائی ہے لہذا ہم آدم سے فضیلت رکھتے ہیں۔ قدرت کی طرف سے ملائکہ کو خاموش رہنے کا حکم دیا گیا قدرت نے ارشاد فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تمہارے فہم و ادراک سے باہر ہے۔ امتحان لیا گیا آدم کامیاب اور فرشتے ناکام رہے اور انکو تسلیم کرنا پڑا کہ آدم افضل ہیں۔ مختصر یہ کہ اللہ تبارک و تعالی نے اپنے جن اسمائے مبارکہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو آگاہ فرمایا وہی مبارک اسماء اس علم کی بنیاد قرار پائے اور انہیں اسماء پر اس علم کا دارومدار ہے۔ علمائے جفر ان اسماء کی تعداد ایکسو آٹھ بتلاتے ہیں جن میں نو اسمائے مبارکہ اللہ تبارک و تعالی کے ذاتی اور ننانوے اسماء صفاتی ہیں۔ اور انہیں اسماء میں تمام کائنات راز پوشیدہ ہے۔

قربان ہوں ہماری جانیں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی اولاد طاہرہ پر جو سبب تخلیق عالمین ہیں اور تمامی علوم مبارکہ ظاہری و باطنی سے خلاق عالم نے ان کے پاک سینوں کو منور فرمایا ہے۔ یہاں پر ہم علمائے جفر کے ایک ایسے گروہ کا تذکرہ ضرور کروں گا جو تاریخی علوم کو بہت گہری نظروں سے مطالعہ کرنے کا عادی ہے اور اس

امر پردہ سدِ سکندری کی طرح قائم ہے کہ وہ مستند حوالوں اور دلائل کے بغیر محض لفظی صورت میں کسی خیال کی تصدیق وتائید کرنے کیلئے تیار نہیں چنانچہ ایسا طبقہ اس بات پر یقین واثق رکھتا ہے کہ اس علم کی ابتداء جناب حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور جب اس قادرِ مطلق نے خلعتِ خلافت سے جناب حضرت آدم کو سرفراز فرمایا تو اس کے ساتھ ہی اسمائے ملائکہ۔ اسمائے افلاک۔ عالم علوی اور سفلی کی تمام اشیاء کے اسماء۔ اسمائے ملائکہ علوی وسفلی۔ اسمائے ملائکہ مابین زمین وآسمان۔ بروج وستارے۔ اسمائے ملائکہ بروج غرض کہ جن جن باتوں سے حضرت آدمؑ کا آگاہ ہونا ضروری تھا ان سب امور کی اس نے تعلیم دی اس کے بعد جب حضرت آدمؑ کی اولاد میں اضافہ ہوا اور وہ اس کرۂ ارض پر ہر چہار طرف پھیلنے لگے ان کا رہن سہن اور انکی مختلف بول چال بھی جب وجود میں آنے لگی تو۔۔ حضرت آدمؑ نے علم جفر وتکسیر کے ذریعے جس سے کہ مختلف قسم کے لغات اور علوم واسرار کا استخراج ہوتا ہے عالم روحانیت کا ایک نادر الوجود نسخہ تیار کیا اور اس نسخہ کو آپ نے اسمائے ملائکہ واسمائے ملائکہ ایام واسمائے ملائکہ ساعات۔ اسمائے بروج واسمائے ملائکہ بروج۔ منازل و اسمائے ملائکہ منازل۔ کواکب واسمائے ملائکہ کواکب واسمائے ملائکہ اشیاء اور تمامی نکات ضروریہ سے مزین فرمایا جو سفر آدمؑ کے نام سے مشہور ہوا۔ آپ کے بعد یہ نسخہ گراں قدر جناب حضرت شیثؑ علیہ السلام وانبیاء ما بعد کی طرف منتقل ہوتا ہوا جناب حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ تک پہونچا۔ چنانچہ یہ علم یکے بعد دیگرے انبیاء ما سلف کے سینوں سے گزرتا ہوا جناب ختمی مرتبتؐ کو ملا اور آپ نے یہ علم حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا وغیرہ وغیرہ۔

یہ ہے وہ خیالی تاریخ والی حضرات کا جو سطور بالا میں میں آپ حضرات کے سامنے پیش کر چکا ہوں۔ یہاں پر صرف چند باتیں مجھے لکھنا ضروری پڑ گئیں کیونکہ بغیر اس کے لکھے ہوئے میں اپنے مقصد پر صفائی کے ساتھ نہ پہونچ سکوں گا۔ سب سے پہلا سوال صاحبانِ علم سے یہ ہے کہ جب ہمارے رسولِ محترمؐ کی زبان مبارک سے یہ ارشاد فرمار ہی ہے کہ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدمؑ آب وگل کے درمیان تھے۔ یعنی صاف لفظوں میں سمجھئے کہ ہمارے رسولؐ اس وقت بھی درجہ نبوت پر فائز تھے جب حضرت آدمؑ پیدا بھی نہیں کئے گئے یعنی ان کا پتلہ بھی نہیں بنایا گیا تھا اور۔ اس بات کو تو ہر شخص بھی سمجھ سکتا ہے کہ نبی عام آدمیوں سے کہیں بلند مرتبہ وصاحب اختیار ہوتا ہے۔ اس کی سمجھ اس کا علم اس کی واقفیت۔

کہیں زیادہ ہوتی ہے تو پھر غور کرنے کا مقام ہے کہ آدمؑ ابھی عالم انسانیت میں بھی نہ آئے تھے ان کا کوئی وجود ہی نہ تھا اور آپ عالم روحانی میں بھی درجہ نبوت پر فائز تھے تو پھر علم آدمؑ کا سینہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم میں وہ بھی درجہ بدرجہ انتقال کی صورت میں موجزن ہونا کیا معنی اور پھر جب خلاق عالم نے خود انکو سرچشمۂ علم بنایا ہوا اور تمامی انبیاء سے افضل قرار دیا ہو۔ بہرحال یہ اپنا اپنا خیال ہے۔

بہرحال اس علم کی ترتیب و تدوین بارگاہِ علویہ سے ہوئی اور اس علم کو باقاعدہ طور پر اہلِ دنیا کے سامنے پیش کرنے والی ذات حضرت علی علیہ السلام کی ہے آپ ہی کی ذات بابرکات کی بدولت جفر جامع۔ جفر کبیر۔ جفر احمر۔ جفر خافیہ اور مصحفِ فاطمہ جیسے بیش بہا نسخے اور قاعدے جو علم و حکمت کے بحر ناپید اکنار ہیں ظہور میں آئے۔ آپ کے حکیمانہ کلام کی تعریف میں زمانہ موجودہ کے بڑے بڑے علماء و فضلاء۔ عیسائی مسلم محققین و مورخین بھی ببانگ دھل ثناخواں نظر آتے ہیں اور اپنی کم مایہ گی پہ عجز و انکسار اعتراف کرتے ہیں۔

کتابوں کے دیکھنے اور جفر کے قواعد سے آگاہ ہونے کے بعد یہ بات علم میں آئی کہ حضرت علیؑ علیہ السلام نے نقطہ صفر (۰) کو علم جفر کی بنیاد قرار دیا اس لئے کہ ایک کے عدد کے پہلے کچھ نہیں ہوتا اور ہندسہ نو کے بعد بھی اگر دس (۱۰) کے ہندسہ کا ایک (۱) فک کر دیا جائے تو کچھ نہیں بچتا یعنی صفر ہی رہ جاتا ہے چنانچہ لفظ لا کو جو کلمہ پاک کا پہلا لفظ ہے اور نہیں کے معنی رکھتا ہے آپ نے صفر ہی سے عبارت فرمایا پھر اسی نقطہ یعنی صفر (۰) کو اس قدر اہمیت عطا فرمائی کہ خود اپنے ہی وجود سے انا نقطہ تحت الباء ارشاد فرما کر ثابت فرمایا یعنی ارشاد فرمایا کہ میں ب کے نیچے کا نقطہ ہوں۔

اس لفظ "ب" کی اہمیت شاید آپ کی سمجھ میں اچھی طرح نہ آسکی ہو لہذا اسکا واضح کرنا ضروری خیال کیا گیا اس کو آپ اس طرح سمجھیں کہ جب ایک اس طرح کی پڑی لکیر خواہ وہ ـــــ اس طرح کی ہو یا ـــ اس طرح کی صرف لکیر ہی کہی جائے گی اس لئے کہ نہ اس لکیر کے کوئی معنی ہونگے اور نہ مفہوم۔ ایک بے معنی سی چیز (شکل) نظر آئے گی لیکن اگر اسی بے معنی لکیر کے نیچے یا اوپر ایک یا کئی نقطے قائم کر دیں تو یہی بے معنی لکیر بامعنی ہو جائے گی۔ یہی خالی لکیر ـــ ایک نقطہ نیچے قائم ہونے پر ب اور دو نقطے اوپر قائم ہونے پر ت اور تین نقطوں کے قائم ہونے پر ث کی صورت اختیار کرے گی انہیں کو حروف کہا جاتا ہے اور پھر یہی

حروف مجموعی طور پر عبارت بنتے ہیں اور انہیں سے نوشت و خواندگی کا کام لیا جاتا ہے لہٰذا نقطہ کی اہمیت مقدم ہے۔ علمائے جفر نے اس حرف "ب" کو بھی بہت بڑی اہمیت دی ہے حرف "ب" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف قرار پایا ہے اس لئے اس کی فضیلت بھی ظاہر ہے۔ علماء متعلقہ اس لفظ "ب" کی تشریح حسب ذیل طریقہ سے فرماتے ہیں۔

۱:- ابجد کی رو سے لفظ "ب" کے عدد دو (۲) ہیں۔ اور لفظ "علیؑ" کے اعداد بھی دو (۲) ہی ہیں جسکی تعداد تشریحی ذیل میں کی جائے گی۔

۲:- حرف "ب" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف ہے اور یہ حرف اسی وجہ سے.... قرآن مجید کے بھی حرف آغاز ہی کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے کہ بغیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے ہوئے آپ کسی آیہ کی تلاوت کر ہی نہیں سکتے۔

۳:- اسی طرح بغیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے نماز پڑھی تو وہ نماز درست نہ ہوگی۔

۴:- علما فرماتے ہیں کہ صفر کا نقطہ پانچ کے عدد کا خلاصہ ہے۔

۵:- حضرت علی ابنِ ابیطالب علیہ السّلام علم جفر کا جو طریقہ استعمال فرماتے تھے وہ منقوط یعنی نقطے والے حرفوں پر ہوتا تھا۔ آپ سائل کے سوال سے حروف منقوط کو علیحدہ کر کے ان کا ابجد قمری کے قاعدے سے جمل کبیر میں استخراج فرماتے پھر اس جمل کبیر کو ۲۸ حروف پر تقسیم فرماتے اور جو باقی حاصل ہوتا اس کو ابجد سے طرح دیتے اگر حرف منقوط نکلتا تو جواب سائل کی بہبودگی پر مبنی ہوتا ورنہ اس کے خلاف

ہندسہ "ب" اور ہندسہ "علیؑ" سے مناسبت

مولائے مشکلکشا کا یہ ارشاد
"انا النقطۃ تحت الباء"

کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے دور رس نگاہیں اس مختصر لیکن جامع ارشاد سے بہت مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانۂ اسرار و رموز نگہ پہد نگران سے فیض حاصل کر سکتی ہیں۔ یہاں اس بات کو واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہندسہ دو (۲) جو حرف "ب" کا انفرادی ہندسہ ہے وہ کس طرح آپ کے اسم گرامی کے ہندسہ کے برابر آسکتا ہے ذیل میں ملاحظہ کیجئے۔

حرف "ب"	نام مبارک	یوں لکھئے	بروئے ابجد اعداد	۱۳۰ ایسے میں صفر نکال کر لکھئے
ہندسہ ۲:-	علیؑ	ع	۷۰	۱۳ آ بچے
	۱۳۰	ل	۳۰	انکو دو اکائیاں بنا کر جوڑ دیجئے
جمل صغیر ۲-	۱/۲	ی	۱۰	۱/۲ یہ جمل صغیر ہوا
			میزان ۱۳۰	

قبل اس کے کہ ہم ابجدوں کی تفاصیل ان کے خواص، اعداد متعلقہ اور طریقہ اخراج وغیرہ کو ضبطِ تحریر میں لاکر علم جفر کی راہ کو ہموار کرتے ہوئے شائقین جفر کو آگاہ کریں یہ لکھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ علم (جفر) وہ بحرِ ناپیداکنار ہے جس کی انتہا بجز خاندانِ رسالت کے ذی اقتدار و صاحبِ مرتبت حضرات کے جیسا کہ حضرت علی علیہ السلام نے اپنی ذاتِ مبارکہ کو ایک مختصر سے جملہ لیکن دقیق اور جامع معنی رکھنے والا کہ "اَنَا نُقطَہ تَحتَ البَاء" کہکر واضح فرمادیا کہ میں بحرِ علم ہوں اور ایسا علم کا سمندر جس کا کوئی کنارا نظر نہیں آتا یعنی عقلِ انسانی علاقہ اس کنارے تک پہونچ ہی نہیں سکتی علمی اہمیت پر کافی روشنی ڈالی ہے" اور کوئی شخص نہ اب تک جان سکا ہے اور نہ آئندہ معلوم کرسکتا ہے۔ جس کسی شخص کو اس کی ریاضت اور محنت سے یہ علم جسقدر بھی حاصل ہو سکا ہے اس کی مثال اس علم کی وسعت کو دیکھتے ہوئے سمندر کے پانی کے ایک قطرے کے برابر ہے جس کے نکل جانے سے نہ تو سمندر پر کوئی اثر پڑتا ہے نہ اس کو اس ایک قطرے کی کمی کا احساس ہوتا ہے اور نہ اس کے جوش و خروش میں کمی آتی ہے۔

مقصد اس قدر لکھنے سے یہ ہے کہ شائقین علم جفر اس علم کی اہمیت کو سمجھیں اور اس تصور تک کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں کہ وہ جو کچھ اس کتاب کے مطالعہ کرنے یا شخصی طریقہ پر کسی اور ذریعہ سے اس علم کے کچھ قواعد و ضوابط کے ساتھ رموز و اسرار سے واقف ہو چکے ہیں تو وہ اس علم کی انتہا کو نہ سمجھ لیں اور اس خیال کو ذہن سے (اگر پیدا ہو گیا ہے) محو کردیں کہ بس ہمیں سب کچھ آگیا اب آگے کچھ نہیں ہے۔ اگر یہ بات ان کے ذہن نے قبول کرلی تو اس سے انہیں دو طرح کا خسارہ برداشت کرنا پڑے گا۔

(۱) یہ کہ جب وہ اس علم میں کہ جہاں تک انہوں نے اس کو حاصل کرلیا ہے اپنے کو کامل و اکمل سمجھنے لگیں گے تو پھر آئندہ ان کی تلاش مسدود ہو جائے گی جن کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسرار و رموز کے وہ دروازے جو آئندہ قدرت ان کے لئے وا کرتی رہتی اور وہ اس سے مستفیض ہوا کرتے وہ ہمیشہ کیلئے بند ہو جائیں گے اور وہ جہاں تک پہونچ چکے ہیں وہیں تک کے ہو کر رہ جائیں گے۔

(۲) دوسرا نقصان اس ادھورے پن کی وجہ سے یہ ہوگا کہ ان کو انکی اپنی بساط کے لحاظ سے پورا عبور حاصل نہ ہوگا جس کا لازمی نتیجہ یہ رونما ہوتا رہے گا کہ علم آثار یا علم اخبار (یہ دونوں علم جفر کی شاخیں ہیں) کے ذریعے سے کسی سوال کا صحیح جواب حاصل نہ کرسکیں گے کیونکہ . .

آپ معتق بہ ہوا ہیں، یعنی آپ کا علم ادھورا ہے آپ کو کسی سوال کے مدلل اور قابل اطمینان جواب کے حاصل کرنے میں ہمیشہ ہر قدم پر دشواری پیش آتی رہے گی۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ قاعدہ مرتجبہ پر جب تک پورا عبور حاصل نہ ہوگا اسوقت تک آپ ایک کامیاب جفار نہیں بن سکتے اور کامیابی کی دلیل یہ ہے کہ علم جفر کے پورے قاعدے اور اسی کے ساتھ ساتھ علم نجوم مخصوص سبعہ سیارگان کے اسماء، ان کے خواص، یوم حکومت، جائے قیام، باہمی دوستی ودشمنی، عناصر اربعہ سے ان کا تعلق، حروف سے ارتباط، بروج سے وابستگی، ساعات و وقفہ ساعات، منزل تحویل قمر د عقرب غرض کہ جملہ باتوں سے جفار کو اچھی طرح واقف ہونا چاہیئے۔ اور جب ایک جفار قواعد مرتجبہ کے حاصل کرنے کی مہم شروع کردیتا ہے تو اس کی یہی جستجو اس کے لئے خود بخود ایک نیا راستہ اس کے لئے پیدا کرتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ:-

معلوم ہونا چاہیئے کہ روحانیات سے تعلق رکھنے والے اب تک جسقدر علوم عالم وجود میں آچکے ہیں ان سب کا کچھ نہ کچھ بالواسطہ یا بلاواسطہ علم جفر سے تعلق ضرور ہے لہذا بہتر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابجد کی تفصیلی حالات پر روشنی ڈالنے سے پہلے میں علم نجوم سے چند متعلقہ امور کو قلمبند کردوں جن کو کہ علم جفر کے بنیادی اصولوں میں جگہ دی گئی ہے چنانچہ سب سے پہلی منزل سیارگان کی ہے جن کی کیفیت حسب ذیل ہے:-

سیارگان:- جہاں اور دوسرے علوم سیارگان کی نقل وحرکت ان کی خاصیت و اور دیگر کوائف سے وابستہ ہیں وہاں یہ علم (جفر) بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے بلکہ اس علم میں تو ہر ہر منزل اور ہر ہر قدم پر جفار کو اس کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ پروردگار عالم نے بے شمار ستارے پیدا کئے ہیں جن کا شمار نہ تو انسانی دماغ آج تک کرسکا ہے اور نہ آئندہ کرسکے گا۔ البتہ ان بے شمار ستاروں میں سات ستارے ایسے ہیں جو متحرک ہیں اور قدرت نے انہیں ستاروں پر سارے نظام عالم... گرمی، سردی، بارش، خشک سالی، قحط، خوشحالی، بیماری آزاری، جنگ، امن، پیدائش، اموات، غرض کہ سارے نظام کو ان ستاروں سے وابستہ کر رکھا ہے۔ چونکہ یہ ستارے حرکت کرتے رہتے ہیں لہذا اہل عرب ان کو سبعہ سیارگان کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان سات ستاروں کے اسماء حسب ذیل ہیں:-

قمر - عطارد - زہرہ - شمس (آفتاب) - مریخ - مشتری - زحل

قمر: ۔ اس ستارے کو چاند بھی کہتے ہیں۔ یہ سبعہ سیارگاں کا پہلا ستارہ ہے آسمان اوّل پر مقیم ہے، خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ بعض سعد اصغر بتاتے ہیں، یوم دو شنبہ (پیر) کا حاکم ہے نہایت تیز رفتار ستارہ ہے ایک برج کو کم و بیش ۲½ دن میں طے کرتا ہوا ۳۰ دن یعنی ایک مہینہ میں پورے بارہ برجوں کا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔ (بروج کی کیفیت اور ان ستاروں کا بروج سے تعلق ستاروں کے بیان کے بعد تحریر کیا جائے گا)

عطارد: ۔ یہ دوسرا متحرک ستارہ ہے۔ آسمان دوم پر قیام رکھتا ہے خاصیت میں درمیانہ (مختلف المزاج) یعنی نیک کے ساتھ رہ کر نیک اور نحس تاروں کے ساتھ رہ کر برے اثرات ظاہر کرتا ہے۔ یوم چہار شنبہ (بدھ) کا حاکم ہے۔

زہرہ: ۔ سبعہ سیارگان میں یہ تیسرا متحرک ستارہ ہے آسمانِ سوم پر قیام رکھتا ہے خاصیت میں سعد اصغر ہے۔ یوم جمعہ کا حاکم ہے۔ ۲۸ یوم میں ایک برج کی مسافت کو طے کرتا ہے

شمس: ۔ یعنی سورج چوتھے آسمان پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ دنوں میں یوم یکشنبہ یعنی اتوار کا حاکم ہے اس ستارے کو سلطان الکواکب بھی کہتے ہیں۔

مریخ: ۔ سبعہ سیارگان میں یہ پانچواں متحرک ستارہ ہے آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں نحسِ اصغر اور نہایت تند خو اور شعلہ مزاج ہے۔ یوم منگل کا حاکم ہے ۴۵ یوم میں ایک برج کا دورہ طے کرتا ہے اور جس وقت شدت میں آتا ہے ہر کام میں نحوست پیدا کر دیتا ہے۔

مشتری: ۔ یہ متحرک ستاروں میں چھٹا ستارہ ہے۔ آسمان ششم پر قیام پذیر ہے خاصیت میں سعدِ اکبر ہے اور دنوں میں یوم جمعرات کا حاکم ہے۔ ۱۳ ماہ میں ایک برج کا دورہ کرنے کے بعد دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔

زحل: ۔ یہ ساتواں متحرک ستارہ ہے آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ انتہائی سست رفتار ہے ڈھائی سال ایک برج میں قیام رکھتا ہے اور اسی طرح کچھ کم و بیش ۳۰ سال کی مدت میں پورے بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے یوم ہفتہ کا حاکم ہے۔ خاصیت میں نحسِ اکبر ہے۔

تعارف بروج

شائقین علوم روحانیات اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ بروج کا وجود ذہنِ انسانی کا اختراع نہیں اور نہ یہ تخیّلِ انسانی میں داخل ہے بلکہ پروردگارِ عالم کے کلام بلاغت نظام (قرآن مجید) میں اس کا تذکرہ موجود ہے وہ معبود برحق ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے بروج اور روشن ستاروں سے آسمان کو مزین کیا چنانچہ

تحقیق سے معلوم ہوا کہ بسبب گردشِ آفتاب آسمان میں ایک گول دائرہ پیدا ہوا ہے اور یہ دائرہ اس وقت تک اپنی جگہ پر بدستور قائم رہے گا جب تک کہ گردشِ آفتاب باقی رہے گی چنانچہ اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ اس پورے دائرہ کو سال کے حساب سے کہ سال پورے بارہ مہینوں کا ہوتا ہے اس دائرہ کو بھی بارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصۂ برج کا الگ الگ نام تجویز کرنے کے بعد ایک ایک برج کو ایک ایک مہینہ سے منسلک کر کے انہیں اربعہ عناصر کے لحاظ سے آبی۔ آتشی، خاکی اور بادی قرار دیا گیا نیز شمس و قمر کے علاوہ کہ ان کے حصہ میں ایک ایک برج آئے ہیں بقیہ پانچ ستارے دو۔ دو برجوں کے صاحب خانہ قرار دیئے گئے۔ بروج میں بہ لحاظ شمس، درجہ، دقیقہ، ثانیہ، ثالثہ اور بہ لحاظ قمر منازل، اکلیل، لائم، عوا اور زہرہ وغیرہ بھی کئے گئے ہیں جن کی تشریح موقعہ بموقعہ آپ کے سامنے آتی رہے گی۔ پہلے اسماء بروج کو یاد کیجئے میں ان کے اشکال وغیرہ تحریر کرنے سے اس لئے گریز کر رہا ہوں کہ یہ باتیں مخصوص علم النجوم سے متعلق ہیں۔

اسمائے بروج

حمل۔ دائرۃ البروج کا یہ پہلا برج ہے مشرقی اور نر ہے یوم سہ شنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مزاج آتشی اور خانہ مریخ ہے۔ **ثور**۔ یہ دوسرا برج ہے جو جنوبی اور مادہ ہے۔ یوم جمعہ اور ستارہ زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اس برج کا صاحب خانہ زہرہ ہے۔ خاکی اور مادہ ہے۔ **جوزا**:۔ یہ تیسرا برج ہے جو مغربی بادی اور نر ہے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ عطارد ہے یہ برج دنوں میں یوم چہار شنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مختلف المزاج ہے۔ **سرطان**۔ یہ چوتھا برج ہے جو شمالی، آبی اور مادہ ہے۔ صاحب خانہ اس برج کا قمر ہے۔ یوم دوشنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ **اسد**:۔ یہ برج آتشی اور نر ہے اس برج کا صاحبِ خانہ شمس یعنی سورج ہے دنوں میں یکشنبہ (اتوار) سے تعلق رکھتا ہے جہت اس برج کی مشرقی ہے۔ **سنبلہ**:۔ یہ چھٹا برج ہے جو جنوبی، خاکی اور مادہ ہے اس برج کا صاحبِ خانہ ستارہ عطارد ہے اور دنوں میں یہ برج یوم چہار شنبہ سے متعلق ہے۔ **میزان**:۔ یہ ساتواں برج ہے جو بادی مغربی اور نر ہے۔ اس برج کا صاحبِ خانہ ستارہ زہرہ ہے۔ ایام ہفتہ میں یہ برج ستارہ زہرہ کے دن یوم جمعہ سے تعلق ہے۔ **عقرب**:۔ یہ دائرۃ البروج کا آٹھواں برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے اس برج کا صاحبِ خانہ ستارہ مریخ ہے۔ ایام ہفتہ میں سے یہ برج یوم سہ شنبہ (منگل) سے تعلق رکھتا ہے **قوس**:۔ یہ نواں برج ہے جو مشرقی، آتشی اور نر ہے۔ اس برج کا صاحبِ خانہ ستارہ مشتری ہے۔ دنوں میں یہ برج یوم پنجشنبہ (جمعرات) سے تعلق رکھتا ہے۔ **جدی**:۔ یہ دسواں برج ہے

جو جنوبی، خاکی اور مادہ ہے۔ اس بُرج کا صاحب خانہ ستارہ زُحل ہے اور ایام ہفتہ میں یہ برج یوم شنبہ یعنی سنیچر سے تعلق رکھتا ہے۔ دَلو:- یہ گیارھواں برج ہے جو جنوبی بادی، اور نر ہے اس بُرج کا بھی صاحبِ خانہ ستارہ زحل ہے اور یہ برج بھی دنوں میں شنبہ یعنی سنیچر سے تعلق رکھتا ہے۔ حوت:- یہ دائرۃ البروج کا بارھواں اور آخری برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے ستارہ مشتری سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ مشتری۔ دنوں میں یہ بُرج یوم پنجشنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔

منسوبات بروج ایک نظر میں

نام بروج	ستارہ صاحب خانہ	نام بروج	ستارہ صاحب خانہ	نام بروج	ستارہ صاحب خانہ
حمل [1] اور عقرب [8]	خانہ مریخ	ثور [2] اور میزان [7]	خانہ زہرہ	جوزا [3] اور سنبلہ [6]	خانہ عطارد
قوس [9] اور حوت [12]	خانہ مشتری	جدی [10] اور دلو [11]	خانہ زحل	سرطان [4]	خانہ قمر
×	×	اسد [5]	خانہ شمس	×	×

بیان سنکرات

چونکہ بروج کا روشناسی تذکرہ ختم ہو رہا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں آسان اور مختصر الفاظ میں اسی مقام پر سنکرات سے بھی آپکو واقف کرادوں لہٰذا چہ تعارف بروج کے بیان میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ بروج بارہ [12] ہیں جسکا پہلا حمل اور آخری حوت ہے۔ آفتاب ان پورے بروج کا دورہ ایکسال کی مدت میں مکمل کر لیتا ہے اور پھر جب آخری بُرج حوت سے نکل کر از سر نو پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اس مدت داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں۔

بیان نوروز عالم افروز

معلوم ہونا چاہیئے کہ جب آفتاب عالم تاب پورے بروج کا اپنا دورہ مکمل کر کے جس کی مدت تین سو پینسٹھ دن سے کم اور تین سو چھیاسٹھ دن سے زیادہ نہیں ہوتی از سر نو برج حوت سے نکل کر برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو یوم نوروز کہتے ہیں۔ کتابوں میں مستند اعمال اس تحویل

کے سلسلہ میں جو سریع اجابت ہیں اور جن پر عاملین عمل کرتے ہیں لکھے ہوئے ہیں دیکھے جا سکتے ہیں اس رسالہ مختصر میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا تذکرہ کیا جا سکے اور پھر اصل مقصد سے جس کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے کبھی ہٹ جانا پڑے گا جو مجھے منظور نہیں ہے۔ میں تو صرف انہیں باتوں کو آسان ترین طریقوں پر قلمبند کروں گا جو اس رسالہ کے مقاصد سے متعلق ہیں۔

شمسی نقطۂ نظر سے بروج کی تقسیم

معلوم ہونا چاہیئے کہ درباب بیان تعارف بروج صفحات گذشتہ میں یہ لکھا جا چکا ہے کہ آسمان میں بسبب گردش آفتاب متصلاً ایک دائرہ پیدا ہوا ہے جس کو دائرۃ البروج کہتے ہیں اس پورے دائرے کے برابر برابر بارہ حصے کئے گئے اور ہر حصہ کو برج قرار دیتے ہوئے انہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا وغیرہ ناموں سے مختص کیا گیا۔ چنانچہ اب معلوم ہونا چاہیئے کہ عاملین کامگار نے ہر برج میں آفتاب کے دورے کی حدیں مقرر کی ہیں ان حدود کے نام یہ ہیں درجہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ اور ثالثہ۔ انکی تقسیم اس صورت سے ہوئی ہے۔ ایک برج میں ۳۰ درجہ۔ ایک درجہ میں ۶۰ دقیقہ۔ ایک دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ایک ثانیہ میں ۶۰ ثالثہ۔ اسی طرح سے تقسیمی قیود شمسی نقطۂ نظر سے ہر برج میں ہیں۔

قمری نقطۂ نظر سے بروج کی تقسیم

صفحات گذشتہ میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ قمر (چاند) اپنی تیز رفتاری کے سبب ان بارہ برجوں کو کبھی انتیس (۲۹) دن میں اور کبھی تیس (۳۰) دن میں طے کرتا ہے چنانچہ اس کی سرعت کے مدِ نظر حکماء نے ان بارہ برجوں کو اٹھائیس (۲۸) حصوں پر منقسم کر کے ہر حصہ کو منزل قمر قرار دیتے ہوئے ان منازل کے حسب ذیل نام تجویز کئے۔ شرطین (۱)۔ بطین (۲)۔ ثریا (۳)۔ دبران (۴)۔ ہقعہ (۵)۔ ہنعہ (۶)۔ ذراع (۷)۔ نثرہ (۸)۔ طرفہ (۹)۔ جبہہ (۱۰)۔ زبرہ (۱۱)۔ صرفہ (۱۲)۔ عوا (۱۳)۔ سماک (۱۴)۔ غفرہ (۱۵)۔ زبانا (۱۶)۔ اکلیل (۱۷)۔ قلب (۱۸)۔ شولہ (۱۹)۔ نعائم (۲۰)۔ بلدہ (۲۱)۔ ذابح (۲۲)۔ بلعہ (۲۳)۔ سعد السعود (۲۴)۔ سعد الاخبیہ (۲۵)۔ فرغ اول یا (فرغ مقدم) (۲۶)۔ فرغ ثانی یا (فرغ مؤخر) (۲۷)۔ بطن الحوت یا (رشا) (۲۸)۔

حکماء نے بلحاظ دورۂ قمر ان منازل کو بارہ برجوں پر اس طرح پر تقسیم کیا ہے کہ ہر برج کے حصے میں دو۔ دو پوری منزلیں اور ایک ثلث منزل ہے اور قمر اپنے دورہ کے لحاظ سے دو دن اور دو رات میں دونوں منزلوں کی مسافت ختم کر کے تیسرے روز اس ثلث منزل کو بھی طے کر کے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کا نقشہ [illegible] صفحہ [illegible] پر ملاحظہ فرمائیے تاکہ آپ

رفتارِ قمر اور اس کی منازل کو بخوبی سمجھ سکیں۔

علم جفر اور حضرت امام حسن علیہ السّلام

مسجد کوفہ میں جب جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السّلام بحالتِ سجدہ ابن ملجم ملعون کی ضرب سے جو آپ کے سر مبارک پر پہونچی تھی درجہ شہادت پر فائز ہو چکے اور آپ کے بڑے فرزند حضرت امام حسنؑ نے تختِ امامت پر قدم رکھا تو اور دوسرے دینی امور نیز تعلیم و تدریس کے ساتھ ساتھ علم جفر کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ چنانچہ آپ نے اس علم کو کچھ قواعد و ضوابط کے ساتھ ترقی کی معراج تک پہونچایا لہذا اس علم میں ابجد ایقغ کے موجد آپ ہیں جس کی تشریح حسب ذیل ہے:۔

ایقغ:۔	ای ق غ	بکفر:۔	ب ک ر
جلش:۔	ج ل ش	دمت:۔	د م ت
ہنث:۔	ہ ن ث	وسخ:۔	و س خ
زعذ:۔	ز ع ذ	حفض:۔	ح ف ض
طصظ:۔	ط ص ظ	٭ ٭ ٭	٭ ٭ ٭ ٭

اس علم کی ترقی کے پیش نظر آپ نے حروف اور اعداد کے ترفع و تنزّل کے کچھ اور قاعدے بھی مرتب فرمائے جن کو اگر اس علم کی روح کہا جائے تو یہ قطعی طور پر صحیح ہوگا۔

کتب ہائے قدیمہ کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت امام حسن علیہ السلام کو اس علم میں کمال حاصل تھا جس کے ثبوت میں ایک واقعہ اختصار کے ساتھ ایک کتاب سے نقل کیا جاتا ہے۔

امیر معاویہ نے جب آپ کے لشکر کے سرداروں کی ایک بڑی تعداد کو آپ سے منحرف کر کے اپنے ساتھ ملالی تو اس کے ساتھ ساتھ آپ سے صُلح کی گفت و شنید بھی شروع کر دی۔ آپ کے لشکر میں زیادہ تر ایسے لوگ شامل تھے جو کوفہ کے رہنے والے تھے اور یہ بات متعدد بار ظاہر ہو کر پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی تھی کہ اہلِ کوفہ کے ظاہر و باطن یکساں نہیں ہیں۔ اُن میں بہت بڑا فرق ہے۔ وہ ظاہری طور پر تو آپ سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر اصرار کرتے مگر اندرونی طور پر آپ کے خلاف ہو چکے تھے۔ چنانچہ اس نازک صورتِ حال پر نظر رکھتے ہوئے آپ نے بھی اس گفتگو کے صُلح کی طرف توجہ دی تو چند لوگوں نے خدمت امام میں عرض کی کہ آپ امیر معاویہ سے صلح کی بات چیت نہ کریں کیا امام برابر آپکو اعتماد نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے تم پر بھروسہ ہے لیکن زیادہ تعداد

ایسے لوگوں کی ہے جن پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ میں نے علم جفر کی رُو سے یہ معلوم کر لیا ہے کہ تمہارے ساتھیوں سے وفا کی کوئی امید نہیں ہے وہ میری مدد نہیں کریں گے۔ لہٰذا سی جواب کے پیشِ نظر حضرت امام حسن علیہ السّلام نے امیر معاویہ سے صلح کر لی۔ آپکا سوال یہ تھا:۔ اسینصر ونی اهل الکوفه ترجمہ اس کا یہ ہوا کہ کیا اہالیانِ کوفہ میری مدد کریں گے۔ جس کا جواب آپکو عبارت کے ترفع و تنزل کرنے کے بعد یہ ملا تھا لا تنصرن الکوفی لا یوفی یعنی تمہاری نہیں کریں اس لئے کہ کوفی بے وفا ہیں۔

(نوٹ:۔ قواعد ترفیع و تنزل و مستحصلہ وغیرہ کا بیان حسب موقع کیا جائے گا۔)

چنانچہ علم جفر کے شائق ایک گروہ کے نظریات کے مطابق عروج کی منزلیں طے کرتا ہوا علم حضرت علی ابنِ ابیطالب علیہ السّلام سے لیکر حضرت حجت صاحب الامر علیہ السّلام تک پہونچا ہے جس کے بہترین عالم حضرت صاحب الامر علیہ السّلام ہیں اور جو کچھ تھوڑی بہت جلوہ فرمائیاں آپ اس علم کی دیکھ رہے ہیں یہ محض شاخیں ہیں یا اس دریائے ذخار کی بہت معمولی نہریں ہیں جو ناپیدا کنار ہے اور بہت زور و شور سے رواں دواں ہے۔ لیکن تاریخ داں علمائے جفر کا یہ کہنا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السّلام کو خداوند عالم نے خلعتِ خلافت سے سرفراز فرمایا تو اس کے ساتھ ہی اسمائے ملائکہ ارض و سماء و کائنات کی ساری اشیاء و اسمائے فلکیات اور نیز بہت سے رازوں کو تعلیم فرمایا۔ اس کے بعد جب آپکی اولاد میں اضافہ ہوا اور گروہ در گروہ منقسم ہو کر اس ارضِ خاکی پر پھیلنے لگے اور نوبت زبان و گفتگو کی تبدیلی تک پہونچی تو اسوقت حضرت آدم علیہ السلام نے عالم روحانیت کا نسخہ تیار کیا جو سفیرِ آدم کے نام سے مشہور ہوا جس کا ذریعہ یہی علم جفر بنا جس سے مختلف قسم کے علوم کا استخراج ہوتا ہے اور اس طریقہ سے آپ نے ملائکہ کے نام اور آسمانوں کے نام۔ ملائکہ بروج، ملائکہ منازل، ملائکہ کواکب، ملائکہ اشیاء، ملائکہ ایام، ملائکہ ساعات، ملائکہ مابین زمین و آسمان اور نیز مشہور و جلیل القدر و نیز بہت سی باتیں عالم وجود میں آئیں۔

حضرت آدم علیہ السّلام کے بعد "سفیرِ آدم" حضرت شیث علیہ السّلام اور پھر منوسلخ اور پھر حضرت ادریس علیہ السّلام تک پہونچا پھر آپ نے اس کا صحیفہ تیار کیا اور اپنے بیٹوں کو اس کی تعلیم دی اور اس طرح علم جفر سینہ بسینہ ہوتا ہوا حضرت ابراہیم خلیل اللہ تک پہونچا پھر آپ نے اسی علم کے ذریعہ سے علم روحانی کا علم الحروف کہلاتا اور علم جسمانی جو زیچ کا

علم ہے وضع فرمایا۔ پھر یہ علم ان کے فرزندوں تک پہونچا جس کی شہادت...
حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات زندگی دیتے ہیں کہ تعبیر خواب عطا فرمانے میں آپ درجہ کمال پر فائض تھے۔ علم رویائے صادقہ بھی اسی علم کی ایک شاخ ہے اس کے بعد یہ علم حضرت موسیٰؑ۔ حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کی طرف منتقل ہوا۔ جناب آصف بن برخیا نے اسی علم کے ذریعہ ہوا پر قابو پایا کہ آنِ واحد میں شہرِ سبا سے ملکۂ بلقیس کو معہ اس کے تخت کے منگوالیا۔

بعدازاں یہی علم جفر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر ظاہر ہوا کہ آپ نے اسی علم کی بدولت اسم اعظم الٰہی کا استخراج کیا اور اس کے ذریعے سے مُردے زندہ کئے اُن کے بعد یہ علم فخرِ زمین و زماں سرکارِ دوجہاں، خاتم النبیین سید المرسلین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبضہ میں آیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ سے معجزات شق القمر رجعت شمس و کلام الحجر وغیرہ ظہور پذیر ہوئے۔ بعدازاں سید المرسلینؐ نے اس علم کو اپنے وصیٔ خاص امیر المؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام کو تعلیم فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ "اَنَا مَدِینَۃُ الْعِلْمِ عَلِیٌّ بَابُھَا۔"

حضرت مشکل کشاؑ نے اس صدر عالم روحانی کو ایک نئے سانچے میں ڈھالا اور اس وقت کے قواعد مروجہ کو جو مشکل ترین تھے آسان تر کرتے ہوئے ایک نئے طریقے سے استخراج فرمایا چنانچہ آپ ہی کی ذات بابرکات کی بدولت اس علم کے ذریعے سے جفر جامع، جفر احمر، جفر کبیر وغیرہ نادر و نایاب نسخے جو علم و حکمت کے سمندر بے پایاں ہیں عالم وجود میں آئے اور جس سے اس کے جاننے والے اس دور میں بھی کمال فیض حاصل کر رہے ہیں اور مولائے کائنات کے علم کے سامنے اپنے کوتاہیٔ داماں کا اعتراف کر رہے ہیں۔

بہرحال علم جفر ہی وہ گرانمایہ علم ہے جس سے اور دوسرے علوم روحانی کی شاخیں برآمد ہوئی ہیں، اس علم کے حصول کی تجسس میں جس نے سعی کی اسے کبھی ناکامی نہیں ہوئی اور جس نے اس علم میں کمال حاصل کرلیا اس پر اسرار و رموز کا دروازہ کھل جاتا ہے اور ایسے ایسے رازوں کے انکشافات ہونے لگتے ہیں کہ جہاں تک انسان کا وہم و گمان نہیں پہونچ سکتا اور یہ تو ایک معمولی سی حقیقت اس علم کی ہے کہ جفّار اگر وہ واقعی با اصول جفّار ہے تو خود اپنی موت کے تاریخ اور وقت تک سے واقف ہوتا ہے۔

ایک آسان ترکیب

اگر آپ واقعی ایک با اصول جفار بنتے ہوئے اسرار و رموز سے باخبر ہونا چاہتے ہیں تو آپ پر لازم ہوگا کہ آپ میری لکھی ہوئی ذیلی ہدایات پر عمل کریں آپ کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی اور آپ زمانۂ قریب میں ایک اچھے جفار ثابت ہوں گے، ساتھ ہی ساتھ مجھے یہ لکھنے میں کوئی تکلف نہیں کہ آپ کی مشق جسقدر بڑھتی جائے گی اسی قدر استخراج سوال میں آپ کے لئے آسانیاں پیدا ہوتی جائیں گی۔ سب سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اولاً عبارت سوال قائم کرکے جفار ان حرفوں کو جو سوالی ہوتے ہیں اعداد ہندسہ میں تبدیل کر دیتا ہے لہذا:۔

نمبرا:۔ بہ لحاظ ابجد قمری حروف سے اعداد ہندسہ بنانے کی انتہائی مشق کیجئے۔ اور یہ مشق اسقدر عروج پر پہونچ جائے کہ آپ کے نزدیک لفظی عبارت اور ہندسہ کی عبارت میں کوئی فرق باقی نہ رہ جائے اور نہ آپکو کوئی دقّت محسوس ہو۔ ابجد قمری کے الفاظ اور ان حروف کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

ابجد ہوّز حطّی کلمن سعفص قرشت

اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت

ثخّذ ضظغ

ث خ ذ ض ظ غ

یہ جملہ اٹھائیس حروف ہوتے ہیں اور انہیں پر تحریرات کا دارومدار ہوتا ہے اور اس کو ابجدِ قمری کہتے ہیں۔ اب ان حروف کے ہندسوں کو نقشہ میں ملاحظہ فرمایئے۔ یہ ابجد و دوسرا اور ابجد جو آئندہ آئیں گے اس علم کی بنیادی چیزیں ہیں۔

(ابجد قمری)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	*	*"
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	—	—

اس جگہ پر چند جملے مثالاً آپ کے سمجھنے کیلئے تحریر کئے جاتے ہیں اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حروف کی قسمیں دو ہیں پہلی قسم مکتوبی اور دوسری قسم ملفوظی کہلاتی ہے جس کی تشریح حسب ذیل ہے۔

حروف مکتوبی: ان حروف کو کہتے ہیں جو اپنی ذات سے واحد ہوتے ہیں۔ لکھنے اور پڑھنے دونوں ہیں۔ جیسے آدم۔ خالق۔ محسن۔ لباس۔ بادام۔ قمر۔ زحل وغیرہ۔ ان اسماء اور اشیاء میں آپ نے دیکھ لیا کہ ہر حرف اپنی جگہ پر اکیلا ہے۔ کسی موقع پر اس کی تکرار نہیں ہوئی۔ اب انہیں اسماء و اشیاء کو حرفی عبارت سے جب ہندسوں میں تبدیل کرنا پڑے تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

آدم		خالق		محسن	
ا	۱	خ	۶۰۰	م	۴۰
د	۴	ا	۱	ح	۸
م	۴۰	ل	۳۰	س	۶۰
		ق	۱۰۰	ن	۵۰
آدم میزان	۴۵	خالق میزان	۷۳۱	محسن میزان	۱۵۸

حروف ملفوظی: ان حروف کو کہتے ہیں جن پر تشدید ہوتی ہے جیسے حوّا۔ چکّر۔ اچھّی۔ مفصّل وغیرہ وغیرہ۔

لہذا جب ضرورت عبارت کو ہندسوں میں تبدیل کرنے کی پیش آئے تو اس وقت حروف مشدد نہ لئے جائیں گے صرف حرفِ واحد لیا جائے گا اور اس کے اعداد ہندسہ شمار میں لائے جائیں گے مثلاً "حوّا" میں ح و و ا ہوتے ہیں اس نے کہ ایک واؤ پر تشدید ہے جس نے واؤ مکرر کی صورت اختیار کر لی لہذا ایک واؤ خارج از عبارت سمجھا جائے گا اور اب اعداد جو حاصل کئے جائیں گے وہ ح۔ و۔ ا کے ہوں گے یعنی اس طرح ح ۸ و ۶ ا ۱ میزان ۱۵ اب معلوم ہوا کہ حوّا کے اعدادِ ہندسہ ۱۵ ہیں جو صحیح ہیں۔ اسی طرح پورے عبارتی سوال سے حروفِ مشدد خارج کر دیئے جائیں گے۔ اور حروف واحد کے اعداد حاصل کر لئے جائیں گے۔

قائمقام حروف: اس بات کو بھی ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ کچھ حروف اردو زبان میں ایسے ہیں جن کا وجود کسی طرح عربی زبان میں نہیں ہے جیسے ٹ۔ پ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ۔ یہ حروف آپ کو ابجدی جدول میں نہیں ملیں گے لہذا اعداد لئے جانے ان حرفوں کے

قائمقام حروف حسب ذیل مقرر کئے ہیں یعنی بجائے ٹ کے ت اور چ کی جگہ ج اور ڈ کے بجائے د۔ ڑ کے بجائے ر۔ اور ژ کی جگہ پر ز استعمال میں لایا جائے گا اور اعداد بھی اصل حروف کے لئے جائیں گے۔ مثلاً ت کے عدد ۴۰۰ ہوتے ہیں تو یہی ۴۰۰ عدد ٹ کے بھی ہوں گے یا ج کے عدد ۳ ہوتے ہیں تو یہی ۳ کے عدد چ کے بھی ہوں گے۔ علیٰ ہذالقیاس۔

مثالی عبارت سوال یہ سبب پریشانی عبدل۔ ارشاد ہو۔ اس عبارت کو حروف میں منتقل کیا اور وہ اس طرح ہوگی:۔

س۔ ب۔ ب۔ پ۔ ر۔ ی۔ ش۔ ا۔ ن۔ ی۔ ع۔ ب۔ د۔ ل۔ ا۔ ر۔ ش۔ ا۔ د۔ ہ۔ و

اب ان حروف کو ہندسوں میں اس طرح سے تبدیل کیا۔

س/۶۰ - ب/۲ - ب/۲ - پ/۲ - ر/۲۰۰ - ی/۱۰ - ش/۳۰۰ - ا/۱ - ن/۵۰ - ی/۱۰ - ع/۷۰ - ب/۲ - د/۴ - ل/۳۰ - ا/۱ - ر/۲۰۰

ش/۳۰۰ - ا/۱ - د/۴ - ہ/۵ - و/۶

اب ہندسوں میں یہ سوالی عبارت اس طرح تبدیل ہوئی:۔

۶۰ ۲ ۲ ۲ ۲۰۰ ۱۰ ۳۰۰ ۱ ۵۰ ۱۰ ۷۰ ۲ ۴ ۳۰ ۱ ۲۰۰ ۳۰۰ ۱ ۴

۵ ۶ الخ

مقصد میرا اس تمثیل سے یہ ہے کہ اس قسم کے ہندسوں کو حروف میں تبدیل کرنے اور اور پھر عبارت بنا کر پڑھنے میں مہارت پیدا ہو جائے اتنی مشق بہم پہونچانا چاہیئے۔ دوسرا طریقہ سوال کرنے اور اس کا جواب حاصل کرنے کا یہ ہے کہ عبارتی سوال کے حروف کو الگ الگ کرکے جیسا کہ حرفوں میں اوپر بتلایا جا چکا ہے لکھئے اور پھر ان حروف کو قاعدے کی رو سے پہلے حرف کو ترفع جامع اربعہ عناصر دوسرے حرف کو تنزل جامع سبع کواکب اور تیسرے حرف کو ترفع جامع حواس خمسہ پھر اس کے بعد والے حرف کو ترفع جامع عقول عشرہ وغیرہ دیتا اور جوابی حروف حاصل کرتا ہوا چلا جائے جب سوال ختم ہو جائے گا سطر مستحصلہ پیدا ہو جائے گی اور آپکے سوال کا جواب آپ کی نظروں کے سامنے ہوگا۔

سوال جسم ہے اور اس کا جواب اس سوال کی رُوح ہے۔ بہت سے لوگ فی زمانہ اس امر پر یقین نہیں رکھتے کہ محض سوال کی عبارت کا الٹ پھیر کرنے سے اس کا جواب کس صورت سے حاصل ہو سکتا ہے ایسے حضرات کے لئے محض میری ایک ہی مثال کافی ہوگی اور پھر یہ نکتہ ان کی سمجھ میں بخوبی آ جائے گا جسمیں اعتراض کی گنجائش نہ ہوگی۔

ایک زرّیں مثال:۔ اس امر میں مطلقاً چون وچرا کی گنجائش نہیں کہ انسان بنیادی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصّہ اس کا ظاہر ہے جو نظر آتا ہے اور اس ظاہری حصّہ کو جسم کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ دوسرا حصّہ اس جسم کا باطن ہے جو نظر نہیں آتا لیکن اپنی موجودگی کا یقین اس کی نقل وحرکت سے دلاتا رہتا ہے اور اسی حصّہ کا نام روح ہے۔ بعینہٖ یہی صورت از روئے قواعد جفر اس سوال کی ہوتی ہے جسکا جواب سوالی حاصل کرنا چاہتا ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہئے کہ سوال جو بظاہر نظر آتا ہے جسم کی حیثیت رکھتا اور اسی سوال کے پردے میں اسکا جواب پوشیدہ ہو کر روح کی حیثیت رکھتا ہے جو قواعد کی رو سے الٹ پھیر کرنے سے ظاہر ہو جاتا ہے لہٰذا اس امر پر یقین رکھنا چاہیئے کہ ہر سوال کے پردہ میں اس کا جواب پوشیدہ رہتا ہے اور جو ئندہ یابندہ کے مصداق انہیں کے حصّے میں آتا ہے جو اس کے تلاش وتجسّس میں سرگردان رہتے ہیں۔

نمبر ۲:۔ شائقین جفر کو چاہیئے کہ وہ علم النجوم سے سب سے پہلے پوری پوری آگاہی حاصل کریں اگر ستاروں کے بابت انکی واقفیت کم رہی یا ناواقف رہے تو پھر علم جفر میں وہ واقفیت اور کمال حاصل نہیں کر سکتے اس لئے کہ علم جفر کے تمام اصول وقواعد علم نجوم سے وابستہ ہیں۔ علم نجوم کے ذریعہ متحرک ستاروں کے اسماء، خمسہ متحیرہ کی تعریف۔ ستاروں کی رفتار۔ جائے قیام، خواص سعد ونحس۔ بروج سے ستاروں کا لگاؤ، باہم دوستی اور دشمنی، یوم حکومت، ساعات سیارگان۔ قمر در عقرب۔ بروج اور ایام۔ بروج اور تواریخ، ان کا باہمی ارتباط ان سب باتوں سے ایک جفار کا آگاہ ہونا ضروری ہے ورنہ محنت بیکار اور لایعنی ہوگی ان باتوں میں سے کچھ کا تذکرہ میں پچھلے صفحات میں کر چکا ہوں باقی باتیں حسب موقع آتی رہیں گی۔

نمبر ۳:۔ علم جفر پر قدرت اور اس میں کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ شائق جفر علم ہیئت اور علم ہندسہ سے اچھی طرح واقف ہو اگر علم ہندسہ سے واقفیت نہ ہوگی تو وہ علم جفر کے قواعد کے مطابق صحت کے ساتھ استخراج نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ میں مشق ۱ میں لکھ چکا ہوں۔

نمبر ۴:۔ یہ بتایا جا چکا ہے کہ ابجد قمری کے لحاظ سے کل ۲۸ حروف معرض وجود میں آئے ہیں۔ انسان چار چیزوں، آگ۔ پانی۔ ہوا۔ اور مٹی کا مرکب ہے جس کو عناصر اربعہ کہتے ہیں چنانچہ یہ ۲۸ حروف برابر چار حصّوں میں اس طرح تقسیم کئے گئے ہیں کہ سات حروف آتشی اور سات حروف آبی۔ سات حروف خاکی اور سات حروف بادی قرار پائے ہیں جن کی تشریح صفحہ نمبر ۳۰ پر ملاحظہ فرمایئے۔

دائرہ حروف معہ اقسام

آتشی		بادی		آبی		خاکی	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰

دوسرا دائرہ حروف مستارے اور ملائکہ مقربین کا حسب ذیل ہے تاکہ یہ بیان تشنہ نہ رہے۔

دائرہ حروف وسیارگان وملائکہ مقربین

حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے
ا	اسرافیل	زحل	ب	جبرائیل	زحل	ج	کلکائیل	زحل	د	دردائیل	زحل
ہ	دوریائیل	مشتری	و	فتمائیل	مشتری	ز	شرکائیل	مشتری	ح	تنکفیل	مشتری
ط	اسمائیل	مریخ	ی	سرکتائیل	مریخ	ک	حرفیائیل	مریخ	ل	امواکائیل	مریخ
م	روحائیل	شمس	ن	حولائیل	شمس	س	ہمواکئیل	شمس	ع	لومائیل	شمس
ف	حمائیل	زہرہ	ص	رہبائیل	زہرہ	ق	عطرائیل	زہرہ	ر	رہمواکئیل	زہرہ
ش	ہمزائیل	عطارد	ت	عزرائیل	عطارد	ث	میکائیل	عطارد	خ	مہکائیل	عطارد
ذ	اہرائیل	قمر	ض	عطکائیل	قمر	ظ	نورائیل	قمر	غ	نوفائیل	قمر
آتشی	۔	۔	بادی	۔	۔	آبی	۔	۔	خاکی	۔	۔

نمبر ۵:۔ علم جفر کے اصول وقواعد جن کو علمائے جفر نے اب تک مرتب کئے ہیں وہ سب کے سب بارہ برجوں کے موافق ہیں اور ان کی کل تعداد جو اب تک ظہور میں آچکی ہے تین سو ساٹھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات پہلے ہی معلوم ہو چکی ہے کہ ابجد کے ۲۸ حرفوں کا تعلق مکمل طور پر بارہ بروج سے ہے اور یہ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی بلکہ ان کے تعلق کا سلسلہ منازل قمر سے بھی ملتا ہے جن کی تشریح حسب ذیل ہے۔ یہ مرتب شدہ اصول کلید غیب کہے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان سے آگاہ ہونا شامل اور باتوں کے بہت ضروری ہے

(بروج اور حروف)

برج حمل:۔	ا	ب	ج	سے	وابستہ	ہے۔
برج ثور:۔	ج	د	ہ	"	"	"
برج جوزا:۔	ہ	و	ز	"	"	"
برج سرطان:۔	ح	ط	ی	"	"	"
برج اسد:۔	ی	ک	ل	"	"	"
برج سنبلہ:۔	ل	م	ن	"	"	"
برج میزان:۔	س	ع	ف	"	"	"
برج عقرب:۔	ف	ص	ق	"	"	"
برج قوس:۔	ق	ر	ش	"	"	"
برج جدی:۔	ت	ث	خ	"	"	"
برج دلو:۔	خ	ذ	ض	"	"	"
برج حوت:۔	ض	ظ	غ	"	"	"

حسب تذکرہ بالا مندرجہ ذیل حروف بہ تفصیل ذیل منازل قمر متعلقہ بروج سے بھی تعلق رکھتے ہیں تلاش کنندہ رازہائے علم جفر کا اس منزل سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔

(نوٹ) میں یہ سب باتیں نہایت اختصار سے لکھتا جا رہا ہوں تاکہ سب باتیں

بہ آسانی آپ کے ذہن میں آتی جائیں۔

دائرہ حروف منازل؛

حروف	منازل
ا - ب - ج	شرطین - بطین - ثریا
د - ہ - و	دبران - ہقعہ - ہنعہ
ز - ح - ط	ذراع - نثرہ - طرفہ
ی - ک - ل	جبہہ - زبرہ - صرفہ
م - ن - س	عوا - سماک - غفرہ
ع - ف - ص	زبانا - اکلیل - قلب
ق - ر - ش	شولہ - نعائم - بلدہ
ت - ث - خ	ذابح - بلعہ - سعد السعود
ذ - ض - ظ - غ	اخبیہ - مقدم - موخر - رشا

دائرہ حروف اور سمت!

زیادہ تعداد علمائے جفر کی اس بات پر متفق الرائے ہے کہ استخراج سوال میں حروف کا سمتوں سے بہ لحاظ اربعہ عناصر گہرا تعلق ہے اور مجھے بھی مفقود الخبری کے بابت یا اشیاء گمشدہ کے سلسلہ میں حروف اور اس کے سمت متعلقہ سے واسطہ پڑ چکا ہے لہٰذا اس کی تشریح کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

حروف جو مشرق سے منسوب ہیں۔ ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ -

حروف جو مغرب سے منسوب ہیں۔ ب - و - ی - ن - ص - ت - ض -

حروف جو شمال سے منسوب ہیں۔ ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ -

حروف جو جنوب سے منسوب ہیں۔ د - ح - ل - ع - ر - خ - غ

ان باتوں کے علاوہ اور بھی تشریحات کواکب، بروج اور ملائکہ کی مفصل

نمبر ۶ :- علم جفر کے شائق کو اور دیگر علوم روحانی و مادی کے ساتھ ساتھ حروف کے موکل و جنات جو انہیں حروف کے ذریعہ سے مختلف علوم کے تابع ہیں، نیز موکلین سفلی و علوی سے پوری آگاہی حاصل کرنا چاہیئے ان کے اعداد و شمار ذہن میں محفوظ رکھے جائیں حروف کی مرکبی ترکیبوں کو نیز ایک کو دوسرے میں ضم کرنے کے طریقوں کو سیکھا جائے تب اس اس علم میں دستگاہ حاصل ہو سکتی ہے ورنہ نتیجہ صفر ہی برآمد ہوگا۔

نمبر ۷ :- ابجد شمسی، ابجد قمری، ابجد عددی، ابجد ملفوظی، ابجد عزیزی ابجد اجذش، ابجد اعظم - ابجد ایقغ، ابجد احزط، ابجد ادکع، ابجد اشخر، ابجد اوزی غرض کہ تمام اباجد (ابجدوں) کے اساس و نظیرہ، استخراج آفتاب و قمر، اقسام تداخل قاعدہ صدر موخر، تکسیرات کا ستاروں سے تعلق - بسط کے قوانین، زبر، بینہ، مستحصلہ، ملائکہ اور عناصر، حروف تہجی اور ملائکہ - ستارے اور منازل، ساعات یوم، سعد و نحس، اصول دریافتگی طالع، طبائع بروج و ستارگان، حروف مفردہ و مرجہ، ملائکہ اور اعوان، اوقات بخور - مراتب ستارگان استخراج کے طریقے، النظاریہ، خواص الحروف وغیرہ ان سب باتوں اور طریقوں سے پوری - پوری آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان کو ازبر کر لینا چاہیئے تاکہ ضرورت کے وقت کتاب کی حاجت نہ رہے۔

علم جفر کے عام اصول اور قاعدے

علم جفر کی تعریف اگر مختصراً اور عام فہم صورت میں اس طرح کی جائے کہ "حروف تہجی کے بھید" تو میرے خیال میں یہ تعریف بیجا نہ ہوگی اس لئے کہ یہی حروف جو بے زبان نظر آتے ہیں، ان کو جہاں چاہا سو قع و محل کے اعتبار سے خوشخط یا بدخطی کی صورت میں لکھ دیا لکھنے والے کے زیر اثر ہوتے ہیں اور وہی مطالب ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ تحریر کنندہ چاہتا ہے لیکن اگر یہی حروف مجموعی طور پر ایک سوالی عبارت کی صورت میں لکھے جائیں اور ان کی باضابطہ و باقاعدہ اصولی طور پر تدوین و ترتیب کی جائے تو یہی حروف اپنی زبانِ بے زبانی سے لکھنے والے کی قلم سے اس کے خیالات کے برعکس ایسے ایسے اسرار و رموز کا انکشافات کرتے ہوئے نظر آئیں گے کہ جن سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ علمائے جفر نے کمال تحقیق و تفتیش کے بعد اس پورے علم کو دو بڑے حصوں

میں تقسیم کر کے ایک کو "علمِ اخبار" اور دوسرے کو "علمِ آثار" کے ناموں سے تعبیر کیا ان دونوں علوم کی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے۔

علمِ اخبار

علم جفر کا یہ پہلا حصّہ ہے جو "علم اخبار" کے نام سے مشہور و معروف ہے یہ علم قوتِ حافظہ اور قوتِ خیال سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور ذہن انسانی میں انہیں قوتوں کے ذریعے نشو و نما پاتا رہتا ہے نیز یہی دونوں قوتیں اس علم کی ... محافظت اور کفایت بھی کرتی رہتی ہیں۔ علم اخبار کے قاعدوں میں قوتِ متخیلہ سے جفار کام لیتا ہے۔ جفر کی اصطلاحات میں اسے اخت النبوت کہتے ہیں۔ سالقہ پڑھنے پر یا مشاہدات سے یہ اصطلاحی فقرہ ایک حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے اس لئے کہ اگر عمیق نظروں سے اس صداقت کو دیکھا جائے تو یہ صورت منزل کشف والہام پر پہونچ کر قیام پذیر ہوتی ہے۔ اس لئے کہ علم جفر کا یہ حصّہ لاثانی ہونے کی وجہ سے اپنے مکمل اور ٹھوس احکام کو عین وحی خداوندی کے مشابہ کر دیتا ہے (لیکن اس کے احکامات وحی نہیں بن سکتے۔ اس کا تصوّر بھی گناہ ہے)۔ اس لئے کہ اس کا ماہر ایک انتہائی متقی پرہیزگار، صابر اور جفاکش ہوتا ہے جسمیں خوبیوں کا خزانہ، عبادت و ریاضت کے علامات نمایاں ہوتے ہیں اور برائیاں اس سے دور بھاگتی رہتی ہے اور یہ اوصاف صرف ولی کامل میں مل سکتے ہیں اور یہ ذات بابرکات صرف آئمہ طاہرین ہی کی ہے جن کو پروردگار عالم نے قرآنِ ناطق کا درجہ دیا ہے۔ اس حصّۂ علم کے قواعد و ضوابط طریق عمل، بسط کی تشریح، تکسیر و استخراج کی توضیح اور پوری تفصیل آنے والے صفحات پر بغیر کسی پیش و پیش کے تحریر کی جائے گی۔ آخر میں اس قدر اور لکھ دوں کہ علم اخبار اور علم آثار دونوں کا انحصار انہیں دوازدہ بروج پر ہے۔ جس سے آپ صفحات گذشتہ میں روشناس کرائے جا چکے ہیں۔

علمائے جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ جفر خفی اور جفر ابیض، ضمیر انسانی کے زیر اثر ہو کر اظہار مدعا و تحریر وغیرہ کے محتاج نہیں ہیں۔ لیکن ماہرین جفر نے اس کو لکھنے اور اس پر توجہ ڈالنے کی ضرورت اس لئے محسوس کی کہ اس علم کے شائق کو اس کی تعلیم اور جذبۂ شوق کی تکمیل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو وہ بآسانی منازل طے کرتے ہوئے منزل مقصود تک پہونچ جائیں یا اپنی ناواقفیت کی بنا پر کسی وقت کسی قسم کی غلطی نہ کر بیٹھیں۔ ماہر کو اس حصہ علم کے باقاعدہ عمل سے اس کے ہر سوال کا مکمل جواب ملتا ہے اور جواب میں کچھ ایسی صورتیں بھی سامنے آتی جاتی ہیں جس سے سائل کا الجھا ہوا ذہن تسکین محسوس کرنے لگتا ہے۔

علم آثارہ

علم جفر کے دوسرے حصے کو علمائے جفر "علم آثارہ" کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اس حصۂ علم کا قوتِ خیال اور قوتِ حافظہ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور نہ اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ طریقہ کار میں محض حروف ابجد کے تغیر و تبدل اور ان کے اعداد کو باضابطہ خاص خاص شکلوں میں استعمال کرنے اور ان کے الٹ پھیر سے مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔ حروف ابجد اور ان کے اعداد کی طلسمی قوت سے جن سے ہر کس و ناکس عام طریقہ پر آگاہ نہیں ہوتا مقصد کے حاصل کرنے کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جس سے ہر بات کی پوری وضاحت ہو جاتی ہے اور مقصد متعلقہ کے تحت مثلاً پریشانی، توسیع رزق کے، درس امراض، طریقہ علاج، مشکلوں کا حل اور ان پر قابو پانا، معینوں سے ... لڑائی ہنگامہ شکست، خواہش اولاد، ذہنی الجھنوں سے چھٹکارا نیز حاجتوں کے بر آنے کی تدابیر اور جملہ ہر درکی امور سے صورت سبکدوشی۔ غائب کی وجہ مفقود الخبری اور اس کی بازیابی۔ اشیاء مسروقہ کی برآمدگی اور سرقہ کی وجہ اور اس کے اسباب غرضیکہ انسانی زندگی میں جسقدر بھی واقعات اور حادثات پیش آسکتے ہیں ان سب کے جوابات اور تدارک اس حصۂ علم کے ذریعہ حاصل کئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ جواب حاصل کرنے والا اس علم کے بابت اس کی رو سے ماہرانہ قوت کا مالک ہو۔ چونکہ اس حصۂ علم میں قوت خیال اور قوتِ حافظہ دخیل نہیں ہیں اس لئے کہ ان سے کوئی واسطہ ہی نہیں پڑے گا لہذا علمائے جفر نے اس حصۂ علم کو ادنیٰ اور حصۂ علم اخبار کو اعلیٰ قرار دیا ہے۔ اس مذکورہ حصۂ علم (علم آثار) میں بھی حروف کی تاثیرات، ان کا بروج سے تعلق اور حروف کے متعلق بروجوں کی تکسیر و تقسیم و استخراج کی منزل سے گذرنے کیلئے علم ہندسہ اور علم نجوم سے استمداد حاصل کرنی پڑتی ہے اور یہی ذرائع ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر سوال کا جواب اور ہر مشکل کا حل معلوم کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس حصۂ علم کے قواعد و ضوابط حسب موقع آئندہ صفحات پر تحریر کئے جائیں گے۔

علم جفر کے اصطلاحی دوائر

اب میں اس علم کے اصطلاحی صورتوں کی طرف آپ کی توجہ دلا رہا ہوں ان کا تذکرہ بمطابق اوراق گذشتہ میں ابجد قمری کے سلسلہ میں تحریر کر چکا ہوں اب یہاں سے میں ان ابجدوں کا تذکرہ تحریر کر رہا ہوں جو اس علم کی بنیاد ہیں لہذا ان کے حروف و اعداد کو

اس طرح ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ ازبر ہو جائیں۔ علم جفر کی رو سے اس علم کا پہلا اصطلاحی دائرہ ابجد شمسی کا ہے۔ اعداد کے لحاظ سے اور بہ لحاظ حروف بھی یہ ابجد قمری سے مختلف ہے اس کی صورت بمعہ حروف و ہندسہ حسب ذیل ہے۔

(ابجد شمسی)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	٤٠	٥٠
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
٤٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

اس سلسلہ میں اس بات کا تحریر کرنا بے حد ضروری سمجھا گیا کہ عربی زبان کے حروف میں حسب ذیل حروف مستعمل نہیں ہیں لیکن اردو اور فارسی زبانوں میں استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ جدول عربی حروف کے لحاظ سے تیار کی گئی ہے اس مقام پر یہ بتایا جا رہا ہے وہ چھ حروف جو خارج از جدول ہیں ان کے بجائے علمائے جفر نے ان کے قائم مقام حروف معہ ان کے اصلی اعداد کے جو دائرہ ہذا کے مستقل ساکن ہیں مقرر کئے ہیں بوقت ضرورت بلا جھجک اُن سے کام لیا جا سکتا ہے۔

وہ حروف جو خارج از جدول ہیں۔ ٹ ۔ پ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ ژ ۔ گ وغیرہ

(قائم مقام حروف)

ٹ کے بجائے ت، پ کے بجائے ب، ڈ کے بجائے د، ڑ کے بجائے ر، ژ کے بجائے ز اور گ کے بجائے ک شمار کئے جائیں گے اور وہی اعداد ہندسہ بھی شمار میں لائے جائیں گے جو اعداد اصلی حسب موقع ان حروف کے بہ لحاظ جدول ہیں۔

واضح ہو کہ ابجد شمسی کا تذکرہ اور اس سے روشناسی کی ضرورت یوں ہوئی کہ اولاً تو

بہ عنوان اس علم کی بنیادی حیثیت رکھتا ہے دوسرے اسی ابجد کے ذریعے سے آفتاب کے منازل (درجہ۔ دقیقہ وغیرہ) کی تعداد کے مطابق حروف ابجد کے اعداد کا استخراج عمل میں آتا ہے۔ چنانچہ ماہرین واقفکارانِ جفر نے اس ابجد کو ابجد شمسی کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ قاعدے کی رُو سے اس ابجد کے ذریعے سے اور بھی ابا جد (ابجدیں) استخراج کیئے جاتے ہیں جو آفتاب کے منازل پر اور تکسیر اتناصدر کے سلسلہ میں تقسیمی عمل کے کام میں لائے جاتے ہیں۔ ان تکسیرات میں سے ہر ایک تکسیر ایک ستارے سے نامزد ہے اور مطالب کے ہر استخراج کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ جن پر عمل کرتے ہوئے وہ اُن معلومات کو حاصل کر سکتا ہے جو استخراجِ مطالب کے سلسلہ میں اسے درکار ہوتی ہیں۔ یہ تو مختصراً رہی ابجد شمسی کی کیفیت جو اس علم کا متنِ اول ہے۔ اب ابجد قمری کی کیفیت ملاحظہ فرمایئے

علم جفر کا دوسرا اصطلاحی دائرہ ابجد قمری کے نام سے موسوم ہے اس ابجد کے حروف اعداد کی صورت ابجد شمسی کے حروف و اعداد سے مختلف ہے اس کے جملہ ۲۸ حروف بھی عربی ہی کے حروف ہیں ایسی صورت میں یہ چھ حروف ٹ، پ، ڈ، ڑ، ژ، گ جو اردو اور فارسی زبانوں میں مستعمل ہیں لیکن عربی زبان میں نہیں آتے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اپنے قائم مقام حروف چھوڑتے ہیں لہٰذا ان خانوں میں جو مقام اصلی حرف کو حاصل ہے وہ مقام اور اعداد ہندسہ حروف متروک شدہ کا ہوگا۔ ابجد قمری کا دائرہ حسب ذیل ہے۔

(ابجدِ قمری)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علمائے جفر نے اس ابجد سے ۲۰ قسم کی ابجدیں استخراج کی ہیں جو چاند کی منزلوں کے اوپر اس کی تعداد کے مطابق تکسیرات کے فرامین میں تقسیم کی گئی ہیں۔ ان تکسیرات میں سے ہر ایک تکسیر کا تعلق ستاروں سے ہے کوئی بلا تعلق نہیں ہے اور ہر مطلب کے واسطے علیحدہ علیحدہ نام دی گئی ہے۔

(ابجد عددی)

حروف منفردہ	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
حروف مجموعی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
اعداد حروف مجموعی	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
حروف منفردہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف مجموعی	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
اعداد حروف مجموعی	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
حروف منفردہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
حروف مجموعی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
اعداد حروف مجموعی	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
حروف منفردہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف مجموعی	اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
اعداد حروف مجموعی	۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱

تشریح:- اس مقام پر سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے کہ علم جفر کے اصطلاحی لفظ بسط کی تشریح کروں۔ بسط کے معنی الفاظ کو حروف میں تقسیم کرنے کے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں انہیں قسموں میں سے ایک قسم بسط عددی کی ہے۔ بقیہ قسمیں حسب ذیل ہیں۔ بسط حرفی۔ بسط ملفوظی۔ بسط تصعیف۔ بسط تخفیف بسط عزیزی وغیرہ وغیرہ۔ بسلسلہ تشریح بسط کہ یہ الفاظ کو حروف میں تقسیم کر دیتا ہے۔ بسط حرفی کی ایک مثال ذیل میں تحریر کر رہا ہوں۔ مثلاً اگر باقر رضا کے نام کو بسط حرفی میں لانا ہے تو اس کی صورت اس طرح ہوگی۔ ب ا ق ر ر ض ا۔ چنانچہ سوال

کی عبارت بھی اسی طرح بسط حرفی میں تقسیم کی جاتی ہے مثلاً ایک سائل سوال کرتا ہے کہ اندول باقر رضا بیکار ہیں ایسا کیوں ہے تو عبارت سوال اس طرح قائم کی جائے گی:-

عبارت سوال :- یا کاشف اسرار غیب بسبب پریشانی و بیکاری باقر رضا ارشاد ہو؟

بسط حرفی :- ی ا ک ا ش ف ا س ر ا ر غ ی ب ب س ب ب پ ر ی ش ا ن ی و ب ی ک ا ر ی ب ا ق ر ر ض ا ا ر ش ا د ہ و - الخ اسی صورت سے جملہ عبارات کی بسط حرفی میں تقسیم کی جائے گی۔ ایک نکتہ اس جگہ لفظ "پ" کا پیدا ہو گیا ہے اور پ عربی جدول ابجد سے خارج ہے لہٰذا اس کا قائم مقام حرف "ب" ہے چنانچہ "ب" استعمال میں لایا جائے گا۔ اسی مثال سے آپ اپنے حسب خواہش استنباط کام لے سکتے ہیں۔

نقشہ ابجد عددی مندرجہ صفحہ نمبر ۳۴ کی رو سے اگر باقر رضا کے بسط عددی کے پیدا کئے ہوئے الفاظ کے اعداد حاصل کرنے کی ضرورت لاحق ہو جائے تو اس کی صورت اس طرح ہوگی۔

مثال :- ب ا ق ر ر ض ا

اصل صورت :- اثنین احد مائتہ ماثنین اثنین ثمانیہ مائتہ احد

اعداد :- ۹۱۱ ۱۳ ۴۵۷ ۶۵۱ ۴۵۱ ۱۰۶۲ ۱۳

(ابجد ملفوظی)

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

بسط ملفوظی :- اس بسط کو لفظوں والی بسط بھی کہتے ہیں اس میں حروف کو الفاظ کی صورت میں بوقت ضرورت لکھتے ہیں اور ان الفاظ کے اعداد حاصل کرتے

ہیں۔ لہٰذا باقر رضا کے نام کا بسط ملفوظی اور اس کے اعداد حسب ذیل ہوں گے اسی طرح سے آپ ہر تحریرات پر عمل کر سکتے ہیں:۔

میزان		الف	ضاد	را	را	قاف	با
۱۵۰۲	=	۱۱۱	۸۰۵	۲۰۱	۳۰۱	۱۸۱	۳

(بسط عزیزی)

مطالع	آتشی	خاکی	بادی	آبی	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	طغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغفغ	قمر

اس بسط کی مثال اس طرح ہوگی:۔ الف کا بسط عزیزی بج اور کلمہ آبج۔ ہ کا بسط عزیزی وز اور کلمہ ہوز۔ م کا بسط عزیزی نس اور کلمہ منس ہوا اسی طرح حروف آتش و باد کہ دونوں باہم دوست ہیں تو ان کی صورت اس طرح ہوگی۔ طک، مس، فق، شث، ذظ یہ تو ہوئی وہ مثال جسمیں حروف آتشی پہلے اور بادی کا بعد میں آئے گا۔ اور جسمیں حروف بادی پہلے اور آتشی بعد میں ہوگا اس کی صورت اس طرح ہوگی:۔ جا، زہ، کط، سم، قف، ثش، ظذ۔ اور بعینہ یہی صورت حروف آبی اور خاکی کے ساتھ ہوگی۔ صورت ملاحظہ فرمایئے اس شکل میں حروف خاکی پہلے اور آبی بعد میں ہیں۔

بد، وح، یل، نع، صر، تخ، ضغ اور جسمیں حروف آبی پہلے اور خاکی بعد میں ہوں گے ان کی صورت اس طرح ہوگی۔ دب، حو، لی، عن، رص، خت۔ غض۔

ایک اہم نکتہ:۔ طالبانِ علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ علمائے جفر نے اربعہ عناصر

ہیں آتش اور باد اور خاک و آب کو باہم دوست اور آب و آتش اور باد و خاک کو باہم دشمن اور ایک دوسرے کی ضد قرار دیا ہے۔ جس کے دلائل حسب ذیل ہیں:-

دلیل برائے دوستی وغیرہ اس بات کو تو ہر کس و ناکس اچھی طرح جانتا ہے کہ دوست، دوست کو ہر حالت میں نفع پہونچانے کی کوشش کرے گا۔ وہ اس کے نقصان کا خواہاں کسی صورت میں نہیں ہو سکتا لیکن اس کے برخلاف دشمن ہمیشہ اپنے حریف کو نقصان پہونچانے کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہے گا یہی حالت اربعہ عناصر میں آتش، آب، باد اور خاک کی ہے۔

آتش و باد باہمی دوست ہیں اس لئے کہ جب ہوا چلتی ہے کہ خفتہ چنگاری بیدار ہوتی ہے اور اس کی حرارت میں تیزی پیدا ہو کر اس کو مزید قوت بخشتی ہے تو معلوم ہوا کہ ہوا اس مزید قوت کا سبب ہے جو دم توڑتی ہوئی چنگاری نے اس سے حاصل کیا ہے برخلاف اس کے پانی آگ کا بدترین دشمن ہے جو اپنے اثر سے دہکتی ہوئی آگ کی قوت کو فنا کر کے اس کے وجود کو کلیتہً ختم کر دیتا ہے۔ یہی کیفیت دشمنی کی آگ اور مٹی سے بھی ہے کہ راکھ دہکتی ہوئی آگ پر پڑ کر اس کو اپنے زیر اثر کر لیتی اور اس کی اس تپش کو باقی نہیں رہنے دیتی جس کو آگ نے از خود یا ہوا کے ذریعہ حاصل کیا تھا۔

اب آپ پانی اور مٹی کی طرف متوجہ ہوں کہ خاصیت میں یہ دونوں باہم دوست ہیں اس لئے کہ جہاں دونوں یکجا ہوئے یکدل ہو گئے لیکن جب ہوا اور آگ نے دشمنی اختیار کی تو پانی کو بھاپ کی شکل میں تبدیل کر کے اڑا لیجاتی ہے اور خاک کو منتشر کر دیتی ہے چنانچہ علمائے جفر نے ان ۲۸ حرفوں کو بہ لحاظ عناصر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ سات حروف آتشی سات حروف بادی، سات حروف آبی اور سات حروف خاکی قرار دیکر ان کی سمتیں بھی مقرر کر دی ہیں جن کا تذکرہ ہم صفحات گذشتہ میں کر چکے ہیں البتہ یہ بیان کرنا باقی رہ گیا ہے کہ اسی طرح سے یہ حروف بھی ایک دوسرے کے دوست اور دشمن ہیں۔

بسط تضعیف:- علم جفر کی یہ بھی ایک اصطلاحی چیز ہے اس کے عمل کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ بروقت ضرورت اس کے حروف کے اعداد کو دوگنا کرتے ہیں پھر اس دوگنے اعداد سے جو حرف بنے گا وہی پہلے حرف کا بسط تضعیف ہوگا۔

مثال:- لفظ "م" کے اعداد از روئے ابجد قمری ۴۰ ہیں، جب اس کو دوگنا کیا تو ۸۰ ہوئے اور ۸۰ کا عدد ف کا ہے۔ اسی طرح ہ کا عدد ۵ ہے اس کو دوگنا کیا تو ۱۰ ہوئے

اور ۱۰ کے عددی کے ہیں لہذا معلوم ہونا چاہیے کہ م کا بسط تضعیف ف اور ک کا بسط تضعیف ی ہے۔

بسط تنصیف:۔ یہ بھی علم جفر کا ایک اصطلاحی جملہ ہے۔ اس بسط کی تعریف اس طرح ہے کہ حسب بالا کسی لفظ (حروف) کے حاصل کردہ اصلی اعداد کو نصف (آدھا) کر لے پھر جو عدد بچتا ہو اور اس اعداد نصفی سے جو حرف بنتا ہو وہی اس حرف کا حرفی بسط تنصیف ہے مثال کے طریقہ پر ایک حرف ف ہے جس کے اعداد ۸۰ ہیں چنانچہ اس ۸۰ کو نصف کرنے پر ۴۰ بچے اور ۴۰ م کے اعداد ”م“ کے ہیں لہذا معلوم ہوا کہ ”ف“ کا بسط تنصیف ”م“ ہے۔

ایک بات کو اس جگہ پر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ بسط تضعیف اور بسط تنصیف کے حروف حاصل کرنے کے اعداد کو اس طرح تقسیم کرے کہ اس کی تقسیم میں کسر باقی نہ بچے۔

اِقسام حُرُوف:

علم جفر کی اور دوسری اصطلاحات داور بقیہ ابجدوں کے دوائر تیز مستحضرہ، مستحصلہ حروف زبر بینات، ترتیب، ترقی، تنزلی، درجہ، مساوات۔ ترفیع حرفی و ترفیع عددی، زمام وغیرہ۔ وغیرہ کا مشرح تذکرہ حسب موقع آنے والے اوراق میں تحریر کیا جائے گا اس جگہ پر صرف حروف کی قسمیں جس کو علمائے جفر نے بہت اہم قرار دیا ہے تحریر میں مع تعریف اور اشکال درج کرائی جا رہی ہیں جن کا ذہن نشین کرنا ہر طالب علم جفر کے لیے بہت ضروری ہے۔

(۱) حروف صامت یہ کل تیرہ ۱۳ حروف از روئے جفر قرار دیئے گئے ہیں ان کی تعریف اس طرح پر ہے کہ ان کے ساتھ کوئی نقطہ نہیں ہوتا اور وہ یہ ہیں ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔

(۲) حروف ناطقہ۔ حروف غیر منقوط جن کو جفر میں حروف صامت کہتے ہیں ان کا تذکرہ اوپر کیا جا چکا ہے۔ اب حروف منقوط یعنی نقطے والے حروف جن کو جفر میں حروف ناطقہ کہتے ہیں اور جن کی کل تعداد پندرہ ۱۵ ہے ان کا تذکرہ کر رہا ہوں اور وہ حسب ذیل ہیں: ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔ ن اور ی۔ بلحاظ اردو ی غیر منقوط ہے یعنی اس کے ساتھ کوئی نقطہ وابستہ نہیں ہے لیکن بلحاظ عربی ي دو نقطے رکھتی ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے

(۳) **حروف نورانی**:۔ یہ حروف حسب ذیل ہیں جنکو علمائے جفر نے حروف نورانی سے یاد کیا ہے اور ان کی تعداد ۱۴ بتلاتے ہیں:۔

ا ۔ ی ۔ ہ ۔ و ۔ ن ۔ م ۔ ل ۔ ق ۔ ک ۔ ع ۔ ط ۔ ص ۔ س ۔ ر ۔ ح

(۴) **حروف ظلمانی**:۔ اسی صورت سے حسب ذیل حروف از روئے جفر حروف ظلمانی کہلاتے ہیں۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ج ۔ خ ۔ د ۔ ذ ۔ ز ۔ ش ۔ ض ۔ ظ ۔ غ ۔ ف

(۵) **حروفِ توامیہ**:۔ از روئے علم جفر ان حروف کو کہتے ہیں جو ایک ہی صورت کے دو یا زیادہ سے زیادہ تین ہوں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

ب۔ ت۔ ث ۔ جح خ ۔ دذ ۔ رز ۔ س ش ۔ ص ض

طظ ۔ ع غ ۔

(۶) **حروفِ غیر توامیہ**:۔ ان حروف کو کہتے ہیں جنکی صورت ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور وہ واحد ہوتے ہیں۔ جو یہ ہے:۔ ا ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ و ۔ ہ ۔ ی

(۷) **حروفِ ملفوظی**:۔ ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بنتے ہیں اور وہ حرف یہ ہیں:۔ (ا) الف ۔ (ج) جیم ۔ (د) دال ۔ (ذ) ذال (س) سین ۔ (ش) شین ۔ (ص) صاد ۔ (ض) ضاد ۔ (ع) عین ۔ (غ) غین (ق) قاف ۔ (ک) کاف ۔ (ل) لام ۔ (م) میم ۔ (ن) نون ۔ (و) واو ۔

(۸) **حروف مکتوبی**:۔ ایسے حروف کو کہتے ہیں جو اگر لفظوں میں لکھے جائیں تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو۔ اور وہ یہ ہیں اور انکی تعداد صرف تین ہے۔

میم ۔ نون ۔ واؤ

(۹) **حروفِ مسروری**:۔ اس علم کے ذریعہ سے ایسے حروف کو کہتے ہیں جن کے نام کے لفظ اگر حروف میں لکھے جائیں تو دو ہی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔

با ۔ تا ۔ ثا ۔ حا ۔ خا ۔ را ۔ زا ۔ طا ۔ ظا ۔ فا ۔ ہا ۔ یا وغیرہ

تذکرۂ زبر و بینات

علم جفر میں جہاں اور قسمیں حروف کی ہیں وہاں سب سے بڑی اور اہم قسم یہ بھی ہے جسکو زبر اور بینات کہتے ہیں اور اس کے قیام کا طریقہ یہ ہے کہ جب کسی

حروف کا نام الفاظ کی صورت میں لکھا جائے گا تو ہر حالت میں اس کا پہلا حرف زُبر اور اس کے بعد والے باقی حروف بیّنات کہلائیں گے۔ جیسے:۔

جیم:۔ ملفوظی جیم میں پہلا حرف ج ہی کا آتا ہے اس لئے ج زبر ہوگا اور باقی کے دو حروف ی اور م اس کے بیّنات ہوں گے۔ اسی طرح ہر ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر اور اس کے باقی حروف بیّنات کہلائیں گے۔

اَساس و نظیرہ!

علم جفر میں یہ ایک بہت بڑی نہایت کار آمد اور بہت اہم اصطلاح ہے۔ طالبانِ شوق کیلئے ضروری کہ وہ اسکو یاد رکھیں اور حفظ کرلیں چنانچہ میں بھی بخل نہ کروں گا اور کئی طریقہ سے ذہن نشین کرانے کی کوشش کروں گا۔

طریقہ اوّل:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کی رو سے بہ لحاظ ابجد علمائے جفر نے ان ۲۸ ابجدی حروف کو دوّ حصّوں میں برابر۔ برابر تقسیم کرکے پہلے حصّہ کو اساس کے نام سے اور دوسرے حصّے کو نظیرہ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ اب ابجد کے ۲۸ حروف کی جو تقسیم کی تو الف سے نون تک چودہ حروف پہلے حصّے اور سین سے غین تک چودہ دوسرے حصّے میں پائے گئے۔ لہذا پہلا حصّہ الف سے نون تک اساس اور دوسرا حصّہ سین سے غین تک کا نظیرہ قرار پایا۔

طریقہ دوم:۔ جب ضرورت اساس و نظیرہ کے دریافت کرنے کی پیش آئے تو دریافت کنندہ کو چاہیئے کہ... وہ ابجد قمری کے حروف پر قاعدہ نظر ڈالے اور پہلے حرف کو اساس قرار دیکر مع اس کے شمار کرتا ہوا پندرہ تک آئے ہر پندرھواں حرف اس حرف اساس کا نظیرہ ہوگا جیسے الف کا نظیرہ س۔ ب کا نظیرہ ع۔ ج کا نظیرہ ف۔ د کا نظیرہ ص۔ ہ کا نظیرہ ق۔ و کا نظیرہ ر۔ ز کا نظیرہ ش۔ ح کا نظیرہ ت۔ ط کا نظیرہ ث۔ ی کا نظیرہ خ۔ ک کا نظیرہ ذ۔ ل کا نظیرہ ض۔ م کا نظیرہ ظ اور ن کا نظیرہ غ۔

طریقہ سوم:۔ صفحہ ثانی پر اساس و نظیرہ کے متعلق ایک نقشہ صرف اسی اساس و نظیرہ کی بہ آسانی دریافتگی کے پیش کر رہا ہوں جس کی دو صورتیں ہونگی

اولاً اساس و نظیرہ حرفی دوسرے اساس و نظیرہ عددی۔ جن کے نقشہ جات سمجھنے کیلئے حسب ذیل ہیں۔ اگر ذرا سا بھی توجہ دی گئی تو یہ بات بہ آسانی سمجھ میں آجائے گی۔

مثال اساس و نظیرہ حرفی

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

مثال اساس و نظیرہ عددی

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف، خواص اور سمت!

ماہرین علم جفر نے اپنی ابتدائی تحقیق و تفتیش میں حروف کے خواص اور سمتوں پر پوری آگاہی حاصل کرنے کے بعد انکی اس طرح پر ترتیب دی ہے چنانچہ طالبانِ شوق کو اس ترتیب پر پوری نظر رکھنی چاہیئے کہ استخراج کے سلسلہ میں یہ ایک اہم جز کی حیثیت کے مالک ہیں۔ ان کی قوت اور اثرات کی کیفیت مناسب موقع پر بیان کی جائے گی۔

حروف آتشی :- ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ :- منسوب بہ مشرق

حروف بادی :- ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ :- منسوب بہ شمال

حروف خاکی :- ب - و - ی - ن - ص - ت - ض :- منسوب بہ مغرب

حروف آبی :- د - ح - ل - ع - ر - خ - غ :- منسوب بہ جنوب

حروف کا زمانوں سے تعلق

طالبان علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علم کے ماہرین نے تمام ابجدی حروف کو تین زمانوں ماضی ـ حال ـ مستقبل میں تقسیم کیا ہے اور ان زمانوں کے علم جفر کے اصطلاحی الفاظ میں حسب ذیل اسماء تجویز فرمائے ہیں :-

ماضی :- اس گذرے ہوئے زمانہ کو جفر کی اصطلاحی زبان میں زائل اوتار کہتے ہیں

حال :- کا تعلق موجودہ زمانہ سے ہے اور اس زمانہ کو جفر کی اصطلاحی زبان میں اوتار کہتے ہیں۔

مستقبل :- مستقبل کا تعلق آنے والے زمانہ سے ہے اور اس زمانہ کو جفر کی اصطلاح میں مائل اوتار کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔

چنانچہ اس اصول کی رو سے جو حروف ماضی سے تعلق رکھتے ہیں انہیں حروف... زائل اوتار کہا جاتا ہے اور حروف حال اوتار کے نام سے نامزد کئے گئے ہیں، مستقبل سے والبتہ حروف مائل اوتار سے تعبیر کئے گئے ہیں۔ تقسیم حروف آپکو ذیل میں ملے گی۔

مراتب حروف۔ اسی طرح ماضی ـ حال ـ مستقبل ان زمانوں کا حروف کے اعداد سے تعلق ہے جس کو اس علم کی رو سے مراتب حروف کہتے ہیں اور اس تقسیم کی تشریح اس طور پر ہے کہ از روئے ابجد قمری ا سے لے کر حرف ط تک کہ اکائی کی حدود کے اندر ہیں ان کو اعداد حرف حال کہا جاتا ہے اور حرف ی سے حرف ص تک کہ ان کے اعداد دہائی تک محدود ہیں اعداد حروف مستقبل یعنی مائل اوتار سے نامزد ہیں اور حرف ق سے لیکر حرف ظ تک کہ ہر حرف اعداد سینکڑہ سے تعلق رکھتے ہیں، ماضی یعنی زائل اوتار سے تعبیر کیا گیا ہے اور حرف غ بھی اسی ماضی میں شامل ہے۔

چند دیگر اصطلاحات جفر!

اب تک جسقدر اصطلاحات اس علم کے بابت تحریر کی جاچکی ہیں وہ سب کی سب اپنے اپنے مقامات پر بہت بڑی اہمیت کی حامل ہیں ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اصطلاحات بھی بغرض واقفیت بہت ضروری ہیں اس لئے کہ اگر ان کی طرف سے تغافل برتا گیا اور ان سے

کام نہ لیا گیا تو پھر کوئی مقصد بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا لہذا ان کے اصطلاحی اسماء اور طریقۂ کار کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے تاکہ بروقت ضرورت ان سے کام لینے میں نہ تو کوئی پس و پیش ہی ہو اور نہ دقت ہی واقع ہو چنانچہ پہلے اسماء یاد کیجئے

(۱) جمل (اسے جمل کبیر بھی کہتے ہیں)۔ (۲) مفصل اعداد۔ (۳) مبسوط اعداد۔ (۴) ترفع عددی۔ (۵) ترفع حرفی۔ (۶) ترفع طبعی۔ (۷) ترفع اقراری۔ اور (۸) ترفع زواجی وغیرہ۔ اب ان کی تعریف وغیرہ ملاحظہ فرمایئے:۔

(۱) جمل یا جمل کبیر:۔ اس کی تعریف اور طریقۂ کار یہ ہے کہ عبارتی حروف کو ابجد قمری کے ذریعہ سے بسطِ حرفی کر کے اس کے اعداد لئے جائیں۔ جیسے:۔

وجہ بیماری باقر رضا

بسط حرفی:۔ و - ج - ہ - ب - ی - م - ا - ر - ی - ب - ا - ق - ر - ض - ا

اعداد:۔ و ۶ - ج ۳ - ہ ۵ - ب ۲ - ی ۱۰ - م ۴۰ - ا ۱ - ر ۲۰۰ - ی ۱۰ - ب ۲ - ا ۱ - ق ۱۰۰ - ر ۲۰۰ - ض ۸۰۰ - ا ۱

میزان = ۱۵۸۱

(۲) مفصل اعداد:۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ حروف کا بسط ملفوظی کیا جائے اور اس کے اعداد لئے جائیں:۔

مثال:۔ نام جلال ولد کمال۔

بسط ملفوظی:۔ جیم لام الف لام واؤ لام دال کاف میم الف لام۔

اعداد:۔ جیم ۵۳ لام ۷۱ الف ۱۱۱ لام ۷۱ واؤ ۱۳ لام ۷۱ دال ۳۵ کاف ۱۰۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ میزان ۷۹۸

(۳) مبسوط اعداد:۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ حروف جس قدر بھی ہوں ان کے اعداد بسط عددی کے ذریعہ حاصل کئے جائیں:۔

مثال:۔ عربی حروف میں نام باقر رضا کا اس کا بسط حرفی حسب ذیل ہے

بسط حرفی - ب - ا - ق - ر - ر - ض - ا = ۱۰۰ اسکا بسط عددی حسب ذیل ہے۔

بسط عددی۔ اثنین۔ احد۔ مائۃ۔ ماتین۔ ماتین۔ ثمانمائۃ۔ احد۔

اعداد:۔ ۰۱۱۱ - ۱۳ - ۲۵۶ - ۵۰۲ - ۵۰۱ - ۱۰۶۳ - ۱۳ میزان ۳۱۵۸

(۴) ترفع عددی:۔ اس ترفع کا یہ مطلب ہے کہ مدعوا حروف کے اعداد کو اعداد ابجد کے مراتب سے بلند کیا جائے یعنی اکائی کے حروف کو دہائی کے حروف سے اور دہائی کے

حروف کو سیکڑے والے حروف میں حسب تبدیل کر دیا جائے گا تو اس کو ترفع عددی کہیں گے

مثال:۔ الف جس کی صورت ابجد قمری کے لحاظ سے پہلے حرف کی ہے اور جس کا عدد ا ہے۔ اس حرف کو بلحاظ عدد جب ترقی دیکر دہائی سے تبدیل کیا جائے گا تو حرف ی ہاتھ آیا جو دہائی کا پہلا حرف ہے اور جس کے اعداد ۱۰ ہیں۔ اب اگر ی کا ترفع عددی سیکڑے کے حروف میں تلاش کیا گیا تو حروف سیکڑہ میں سے پہلا حرف ق جس کے اعداد ۱۰۰ ہیں حاصل ہوا۔ تو ایسی صورت میں ی کا ترفع عددی "ق" ہوا اور جب ق کو ترفع عددی دیا گیا تو حرف "غ" حاصل ہوا جس کے اعداد ایک ہزار ہیں۔ علی ہذالقیاس۔

ترفع حرفی:۔ قواعد جفر کی رو سے ترفع حرفی سے مطلب یہ ہے اس ترفع میں حروف کے اعداد نہیں لئے جاتے بلکہ ابجد قمری کے لحاظ حرف کے مراتب کو حرف ہی کے مرتبہ سے بلند کرتے ہیں۔ مثال حسب ذیل ہیں۔

مثال:۔ جب الف کو درجہ کے لحاظ سے مرتبہ دیا گیا تو الف کا ترفع حرفی ب اور جب ب کے مراتب بلند کئے گئے تو "ب" کا ترفع حرفی "ج" اور ج کا ترفع حرفی "د" اور د کا ترفع حرفی "ہ"۔ ہ کا ترفع حرفی "و"۔ و کا ترفع حرفی "ز"۔ ز کا ترفع حرفی "ح"۔ ح کا ترفع حرفی "ط"۔ ط کا ترفع حرفی "ی" وغیرہ وغیرہ اسی طرح سے ترفع حرفی کرتے چلے جائیں، مراتب حروف بلند ہوتے جائیں گے۔

ترفع طبعی:۔ ترفع طبعی سے مراد یہ ہے کہ عندالضرورت حرف آبی حرف خاکی اور حرف آتشی حرف بادی۔ اور حرف آبی، حرف آتشی اور حرف خاکی حرف بادی سے تبدیل کر دیئے جائیں یعنی مقصد یہ ہے کہ حروف آتشی، بادی، خاکی، آبی ضرورت کے وقت آپس میں کسی عنصری حروف سے تبدیل کئے جا سکتے ہیں اور اسی تبدیلی کو ہی ترفع طبعی کہتے ہیں۔

ترفع اقراری:۔ از روئے قواعد اس ترفع میں ضرورت کے وقت جس حرف کو حاصل کر لیا گیا ہے اس کے بعد والا حرف چھوڑ کر اس کے بعد والا حرف حاصل کیا جائے گا۔ اسی کو ترفع اقراری کہتے ہیں سمجھنے کیلئے مثال حسب ذیل ہے۔

مثال:۔ ہم نے سب سے پہلے الف حاصل کیا اور اب اس کو ترفع اقراری دینے کی صورت پیدا ہوئی تو از روئے ابجد قمری الف کے بعد حرف "ب" جو الف سے دوسرے

نمبر پر ہے اور ج تیسرے نمبر پر آتا ہے تو اس ترفع میں ب چھوڑ دیا جائے گا اور تیسرا حرف
ج لے لیا جائے گا اسی ب کے بعد ج کو چھوڑ کر د اور پھر د کا ترفع اقراری "و" اور
و کا ترفع اقراری "ح" اور ح کا ترفع اقراری "ی" اور ی کا ترفع اقراری "ل" اور
ل کا ترفع "ن" وغیرہ وغیرہ۔ بغرض سہولت شائقین ذیل میں میں ایک نقشہ ترفع اقراری
کا بہ لحاظ حروف ابجد قمری مکمل طور پر تحریر کر رہا ہوں تاکہ طالبانِ علم کو سمجھنے میں دقت نہ رہے۔

نقشہ اصل حروف معہ حروف ترفع اقراری

اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری
ا	ج	ب	د	ج	ه	د	و
ه	ز	و	ح	ز	ط	ح	ی
ط	ك	ی	ل	ك	م	ل	ن
م	س	ن	ع	س	ف	ع	ص
ف	ق	ص	ر	ق	ش	ر	ت
ش	ث	ت	خ	ث	ذ	خ	ض
ذ	ظ	ض	غ	ظ	ا	غ	ب

ترفع زواجی :۔ اس ترفع کا طریقہ یہ ہے کہ عند الضرورت اس کے ہر حرف کا چوتھا حرف لیا جاتا ہے،
نقشہ حسب ذیل ہے۔

نقشہ حروف زواجی معہ اصل حروف

اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی
ا	د	ب	ه	ج	و	د	ز
ه	ح	و	ط	ز	ی	ح	ك
ط	ل	ی	م	ك	ن	ل	س
م	ع	ن	ف	س	ص	ع	ق
ف	ر	ص	ش	ق	ت	ر	ث
ش	خ	ت	ذ	ث	ض	خ	ظ
ذ	غ	ض	ا	ظ	ب	غ	د

اقسام ابجد

اب سب سے پہلے ہم اُن ابجدوں کا تذکرہ سپردِ قلم کر رہے ہیں جو عمل استخراج میں ہمہ وقت کام آتی رہتی ہیں۔ استخراج کیا ہے؟ اس کی پوری تشریح ہم آئندہ اوراق میں کریں گے پہلے مندرجہ ذیل ابجدوں کو ملاحظہ فرمایئے اور ان کو یاد کیجئے۔

ابجد شمسی

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اجذش

علم جفر کا یہ ضروری تیسرا ابجد ہے جو استخراج سوال میں کام آتا ہے چنانچہ اس ابجد کے حروف و اعداد اور اساس و نظیرہ پر یاد رکھتے ہوئے توجہ رکھنی چاہیئے۔

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ں
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ف	و	س	ط	ن	م	ی
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اھطم

جفر کی رو سے یہ چوتھا اور ضروری ابجد ہے۔ جو جفار کے ذہن میں محفوظ رہتا ہے۔

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ج	ر	ک	س	ق	ث	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	و	ح	ل	ع	ز	خ	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقغ

یہ ابجد بھی اُن اہم ابجدوں میں سے جن کا تذکرہ کیا جائے گا یا جو آئندہ آئے گا۔
ایک اہم ابجد ہے اس ابجد کے موجد حضرت امام حسن علیہ السّلام فرزند اکبر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام ہیں جیسا کہ جفر کی کتابوں کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے اس ابجد کے دو وفاق میری نظر سے گذرے ہیں اور دونوں طریقے میرے عمل میں آچکے ہیں بہ نسبت پہلے کے دوسرے کو میں نے زیادہ موثر پایا چنانچہ دونوں فلک کے سپرد قلم کر رہا ہوں۔

اساس	ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ف	ض	ز	ع	ذ	و
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	خ	ک	ف	ث	ذ	م
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ج	ل	ش	ب	ک	ر
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

طریقہ ثانی

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ج	ل	ش	د	م	ت	ھ
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ن	ث	و	س	خ	ز	ع
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ذ	ح	ف	ض	ط	ض	ظ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احسط

ابجد القبغ کے دونوں طریقوں کو سپرد قلم کرنے کے بعد اب آپکی توجہ ابجد احسط کی طرف مبذول کرا رہا ہوں بموجب قاعدہ جفریہ ابجد بھی بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے اور بروقت استخراج جفار کی پوری رہنمائی کرتا ہے۔

اساس	ا	ح	ز	ط	ق	و	ت
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	د	س	ع	ل	ی	ج	ر
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ھ	ف	ن	ب	خ	س	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ك	ک	ث	ذ	ص	غ	م
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوکع

ابجد احسط کے بعد ابجد اوکع کا نمبر آتا ہے بصورت استخراج عند الضرورت اسکو بھی کام میں لائیے

اساس	ا	و	ك	ع	ش	ص	ج
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	م	ض	ث	غ	ح	ی
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ر	خ	ب	ز	ل	ف
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ظ	د	ط	ن	ق	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثخز

اس ابجد کو بھی علمائے جفر نے استخراج سوال و جواب میں اہم قرار دیا ہے لہذا طالبان ذوق کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس ابجد کے حروف اور ان کے اعداد نیز اساس و نظیرہ کو ذہن میں محفوظ رکھیں۔

اساس	ا	ث	خ	ز	ش	ط	غ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ع	ق	م	ھ	ب	ج
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	د	ر	ص	ظ	ف	ل	و
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوزی

ابجد متذکرہ ہذا کے حروف و اعداد نیز اساس و نظیرہ کا بھی یاد رکھنا ضروری ہے۔

اساس	ا	و	ز	ی	م	ع	ق
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ت	ذ	خ	ج	د	ط	ل
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ص	ش	غ	ظ	ب	ھ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بیان صدر موخر

یہ علم بذاتِ خود اپنی جگہ پر ایک علیحدہ ... رکھتا ہے اور ہمہ اقسام کے سوالات کے جوابات حاصل کرنے میں پوری طرح رہنمائی کرتے ہوئے سائل کو اس کے ہر سوال کا معقول جواب مل جاتا ہے اور چونکہ یہ علم، علم جفر سے قریبی تعلق رکھتا ہے بلکہ اگر اسے شاخِ جفر کہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ چونکہ مجھے اس کا طریقہ استخراج سوال بتانا مقصود ہے لہذا مزید تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ عرف اسقدر اور تحریر کرنا ہے کہ صدر موخر کے ذریعہ سے جسقدر سوالات کئے جائیں اور جب عبارت سوال کو حروفِ منفردہ کی حیثیت دی جائے تو اس امر کا خیال رکھا جائے کہ حروف جفت ہوں تاکہ مبتدی کو قلب قائم کرنے میں آسانی ہو پہلے چھوٹے چھوٹے سوالات سے مشق کرنی چاہیئے۔ حروف منفردہ کو کس طرح گردش دینی چاہیئے اس کے لئے میں ایک نقشہ ذیل میں تحریر کر رہا ہوں اگر صمیم قلب سے اس پر غور کیا گیا تو میرے نکات خود بخود سمجھ میں آتے جائیں گے۔

مثال:۔ ایک سوال ہے کہ "یا علیم وجہ تردد تدبیر ارشاد ہو"؟

اس سوال کو حروف منفردہ میں اس طرح تحریر کیا:۔

ی + ا + ع + ل + ی + م + و + ج + ہ + ت + ر + د + د + ت + د + ب + ی + ر + ا + ر + ش + ا + د

+ ہ + و۔

اب اس سوالی حروف کو پہلے شمار کیا تو معلوم ہوا کہ تعداد حروف سوالی کی کل ۲۴ چوبیس ہے۔ اب علیحدہ کاغذ پر ۲۴ چوبیس خانہ کا ایک نقشہ بطریق ذیل کھینچا اور پھر ان خانوں میں نمبر قائم کئے نیز اس لئے کہ حروف کو گردش دیتے وقت غلطی نہ ہو سکے بعدہ ان حروف سوالی کو سلسلہ وار بالترتیب خانوں میں قائم کئے پھر پہلی سطر کے ابتدائی خانوں میں حروف سوالی اپنی اصلی صورت میں نظر آتے ہیں دوسری سطر میں پہلا خانہ داہنی طرف کا چھوڑ کر اس کے دوسرے خانہ میں پہلی سطر کے پہلے خانہ والے حرف کو قائم کیا پھر دوسری سطر کا تیسرا خانہ چھوڑ کر اس کے چوتھے خانہ میں پہلی سطر کے دوسرے خانہ کے حرف کو قائم کیا اسی طرح ایک خانہ چھوڑ دوسرے خانہ میں حرف قائم کرتے چلے گئے جب سلسلہ نمبر ۱۲ پر آپ پہنچیں گے تو پہلی سطر کے نصف حروف کا قیام ان کے اپنے اصلی خانوں میں ہو جائے گا۔ (بقیہ ہدایت نقشہ کے

نقشہ مثالی بموجب سوال مندرجہ

بعد دیکھئے)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ی	ا	ع	ل	ی	م	و	ج	ہ	ت	ر	د	د	ن	ز	ی	ر	ا	ر	ش	ا	د	ہ	د
و	ی	ہ	ا	د	ع	ا	ل	ش	ی	ر	م	ا	و	ر	ج	ی	ہ	ز	ت	ن	ر	د	د
د	د	د	ی	ر	ہ	ن	ا	ت	د	ز	ع	ہ	ا	ی	ل	ج	ش	ر	ی	و	ر	ا	م
م	د	ا	و	ر	د	و	ی	ی	ر	ر	ہ	ش	ن	ج	ا	ل	ت	ی	د	ا	ز	ہ	ع
ع	م	ہ	د	ز	ا	ا	و	د	ر	ی	د	ت	د	ل	ی	ا	ی	ج	ر	ن	ر	ش	ہ
ہ	ع	ش	م	ر	ہ	ن	د	ر	ز	ج	ا	ی	ا	ا	و	ی	د	ل	ر	و	ی	ت	د
د	ہ	ت	ع	ی	ش	د	م	ر	ر	ل	ہ	د	ن	ی	د	و	ر	ا	ز	ا	ج	ی	ا
ا	د	ی	ہ	ج	ت	ا	ع	ز	ی	ا	ش	ر	و	و	م	د	ر	ی	ر	ن	ل	د	ہ
ہ	ا	د	د	ل	ی	ن	ہ	ر	ج	ی	ت	ر	ا	د	ع	م	ز	و	ی	د	ا	ر	ش
ش	ہ	ر	ا	ا	د	و	د	ی	ل	و	ی	ز	ن	م	ہ	ع	ر	د	ج	ا	ی	ر	ت
ت	ش	ر	ہ	ی	ر	ا	ا	ج	ا	د	د	ر	و	ع	د	ہ	ی	م	ل	ن	د	ز	ی
ی	ت	ز	ش	و	ر	ن	ہ	ل	ی	م	ر	ی	ا	ہ	ا	د	ج	ع	ا	و	د	ر	د
د	ی	ر	ت	د	ز	و	ش	ا	و	ع	ر	ج	ن	د	ہ	ا	ل	ہ	ی	ا	م	ی	ر
ر	د	ی	ی	م	ر	ا	ت	ی	د	ہ	ز	ل	و	ا	ش	ہ	آ	د	و	ن	ع	ج	ر
ر	ر	ج	د	ع	ی	ن	ی	و	م	د	ر	ا	ا	ہ	ت	ش	ی	ا	د	د	ہ	ل	ز
ز	ر	ل	ر	ہ	ج	و	د	د	ع	ا	ی	ی	ن	ش	ی	ت	و	ہ	م	ا	د	ا	ر
ر	ز	ا	ر	د	ل	ا	ر	م	ہ	ہ	ج	و	و	ت	د	ی	د	ش	ع	ن	ا	ی	ی
ی	ر	ی	ز	ا	ا	ن	ر	ع	د	ش	ل	د	ا	ی	ر	د	م	ت	ہ	و	ہ	و	ج
ج	ی	و	ر	ہ	ی	و	ز	ہ	ا	ت	ا	م	ن	د	ر	ر	ع	ی	د	ا	ش	د	ل
ل	ج	د	ی	ش	و	ا	ر	د	ہ	ی	ی	ع	و	ر	ز	ر	ہ	د	ا	ن	ت	م	ا
ا	ل	م	ج	ت	د	ن	ی	ا	ش	د	و	ہ	ا	ر	ر	ز	د	ر	ہ	و	ی	ع	ی
ی	ء	ع	ل	ی	م	و	ج	ہ	ت	ر	د	د	ن	ز	ی	ر	ا	ر	ش	ا	د	ہ	و

بقیہ بارہ حروف کی خانہ پوری کا طریقہ اس طرح اختیار کیجئے کہ اب آپ بائیں سے آخیر دیں حرف کو پہلا حرف قرار دیتے ہوئے سطر مذکورہ کے داہنی طرف والے پہلے خانہ کو جو خالی ہے اس میں لکھئے اور اسی صورت سے اس کے بعد والے حرفوں کو علی الترتیب نمبر وار خالی خانوں میں لکھتے چلے آیئے یہاں تک کہ حرفوں کو مسلسل گردش دینے کے بعد سب سے آخر میں وہ ہی سوال کے اصلی حروف جن کو انفرادیت دیتے ہوئے آپ نے پہلی سطر میں لکھا تھا برآمد ہوں گے جیسا کہ اس نقشہ کی ۲۲ ویں سطر میں ہیں اور یہی کنجی ہے صحیح طریقہ پر حروف کو گردش دینے کی ورنہ اول و آخر سطریں یکساں نہ ہوں گی۔ اب قلب قائم کرنے کے تجسس کا تذکرہ آگے کروں گا اس نقشہ سے ترفع و تنزل کرتے ہوئے بامعنی جملے نوٹ کرتے جایئے اسی سوال میں آپ کا جواب پوشیدہ ہے تلاش کیجئے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ حروف کے قائمقام الفاظ جس سے بامعنی جملہ بن سکتا ہے آپ استعمال میں لاسکتے ہیں۔

کچھ ستاروں کے متعلق

طالبانِ شوق سے اس علم کے اسرار کے اظہار کے سلسلے میں یہ بات پوشیدہ نہ رہے دربارہ سوال وحصول جواب سب سے پہلے ستاروں کی ساعات دریافت کرنا ضروری ہوتا ہے اور یہ بات بھی معلوم کی جاتی ہے کہ بروقت سوال آفتاب کس برج میں قیام پذیر تھا نیز قمر یعنی چاند کا قیام کس برج میں کون سی منزل پر تھا۔ آفتاب کے بابت درجہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ اور ثالثہ اور قمر کی منازل پر میں پچھلے اوراق میں قدرے روشنی ڈال چکا ہوں اس جگہ دورہ شمس و قمر کی پوری تفصیل۔ نقشہ ساعات سیارگان۔ مثالی زائچہ سال جسمیں زائل او تارہ مائل اوتار اور شرف وہبوط کے بابت معلومات وغیرہ پر جو ایک جفار کے لئے بہت بڑی اہمیت کا درجہ رکھتی ہیں۔ پوری معلومات بہم پہونچانے کی کوشش کروں گا۔ سب سے پہلے دورہ شمس و قمر کی تفصیل ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) دورۂ خورشید

خورشید، شمس، آفتاب ایک ہی ستارہ کے نام ہیں جس کو ہندی زبان میں سورج بھی کہتے ہیں۔ بروج کی تفصیل پہلے لکھ چکا ہوں اور یہ بھی بتا چکا ہوں کہ تعداد ان کی بارہ ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آفتاب ان بارہ بروج کے پورے دورے کو یکساں کی مدت میں طے کرتا ہے۔ طالب کو یہ

بات اچھی طرح ذہن نشین کرلینی چاہیئے کہ اس علم کی رو سے آفتاب کی رفتار سے وہ اوقات معلوم کیئے جاتے ہیں جو ہمہ اقسام کے کام کیلئے طالع مسعود ہوتے ہیں۔ لہذا جفار کو چاہیئے کہ جب کوئی سائل اس سے سوال کرے (چاہے وہ سوال کیسا ہی کیوں نہ ہو) تو اس اسوقت آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر تھا چنانچہ جب ایسی صورت پیدا ہو تو ہر حالت میں اس کا حساب انگریزی مہینہ جنوری سے یونانی نقشہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس طرح لگانا چاہیئے کہ وقت یعنی تاریخ مطلوبہ تک یکم جنوری سے شمار کرے۔ جب دنوں کی تعداد معلوم ہوگئی تو ان ایام میں جفری قانون کے تحت دس یوم کا اور اضافہ کرکے میزان کل حاصل کرے اور اس حاصل شدہ اعداد کو نقشہ ذیل کے بموجب کہ یہ طریقہ حساب یونانی ہے اس طرح تقسیم کرے۔

استخراج شمس بقاعدہ یونانی

اسماء بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
دنوں کی تعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
اسماء بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
دنوں کی تعداد	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

مثال قیام آفتاب :- مثلاً اگر سوال کیا جائے کہ ۲۸ اگست کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا تو اس کا حساب اس طرح پر کیا جائے گا کہ :-

	ایام موصولہ	
جنوری		۳۱ دن
فروری	"	۲۸ دن
مارچ	"	۳۱ دن
اپریل	"	۳۰ دن
مئی	"	۳۱ دن
جون	"	۲۰ دن
جولائی	"	۳۱ دن
میزان		۲۱۲
اگست		۲۸
کل		۲۴۰ دن

کل ایام موصولہ :- ۲۴۰ دن

ایام قانونی :- ۱۰ دن

میزان کل ۲۵۰ ایام

(تفصیل تقسیم)

جدی کو دیا گیا۔ ۲۹ دن

دلو کو دیا گیا۔ ۳۰ دن

حوت کو دیا گیا۔ ۳۰ دن

حمل کو دیا گیا۔ ۳۱ دن

ثور کو دیا گیا۔ ۳۱ دن

جوزا کو دیا گیا۔	۳۲ دن	سرطان کو دیا گیا۔	۳۱ دن
اسد کو دیا گیا۔	۳۱ دن	کل اعداد منقسمہ	۲۲۵ ایام

تعداد ایام موصولہ	تعداد ایام منقسمہ	تعداد جو باقی بچے
۲۵۰ ایام	۲۲۵ ایام	۵ دن

اس نقشہ کے بموجب از برج جدی تا برج اسد جملہ آٹھ برجوں پر حسب قاعدہ ۲۲۵ ایام تقسیم کرنے کے بعد ۵ دن باقی بچے اور بموجب نقشہ برج اسد کے بعد برج سنبلہ کا نمبر آتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۸ر اگست کو برج سنبلہ میں ۵ درجہ پر ہوگا۔

ایک دوسری زرّین مثال:۔ زید نے بکر سے سوال کیا کہ آفتاب آج کس برج میں کس درجہ پر ہے۔ بکر نے جب مہینہ اور تاریخ پر خیال کیا تو جولائی کے مہینہ کی ۳ر تاریخ تھی چنانچہ انگریزی مہینوں کے حساب سے از ماہ جنوری تا ماہ جون اس کو ۱۸۱ دن ان مہینوں کے اور ۳ دن جولائی کے جملہ ۱۸۴ دن ملے جسمیں قانونی ۱۰ دس دن اور اضافہ کیگئے۔ اب انکی کل تعداد ۱۹۴ دن ہوگئی۔ لہذا بطریق بالا از برج جدی تا برج جوزا ۱۸۳ اعداد تقسیم ہوکر ۱۱ اعداد باقی بچے اور یہ ۱۱ اعداد برج سرطان کے ہیں تو معلوم ہوا کہ ۳ر جولائی کو آفتاب برج سرطان میں ۱۱ ویں درجہ پر ہے۔ علیٰ ہٰذالقیاس۔

اب میں ان انگریزی مہینوں کا بھی احتیاطاً تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن پر آج کل ہم سب کا دارومدار ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فی زمانہ بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جو انگریزی ماہ کے ناموں اور ان کے دنوں کی تعداد سے واقف نہ ہوں پھر بھی یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ کچھ نہ کچھ تعداد ایسے لوگوں کی ہے ضرور۔ لہذا اسی خیال کے ماتحت میں ان کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں تا کہ انکی اس نقشہ کے ذریعہ سے رہبری کرسکوں اور وہ غلطی کے مرتکب نہ ہوسکیں۔

انگریزی مہینے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
تعداد ایام	۳۱ یوم	۲۸ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم
نام ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد ایام	۳۱ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم

دورۂ قمر معہ طریقہ استخراج

دورہ اور استخراج آفتاب کی کیفیت ہم صفحات گذشتہ میں تحریر کر چکے ہیں۔ جس طرح ایک جفار کو آفتاب کے دوری حقائق اور اس کی ماہیت سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہئے اسی طرح اس کو قمر کے دورے اس کی منازل اور قیام بروج وغیرہ سے معلومات رکھنی چاہئے اس لئے کہ اس علم کے حصول کی یہ پہلی بنیادی چیزیں ہیں۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہئے کہ قمر جس کو چاند بھی کہتے ہیں سب سیارگان میں سب سے زیادہ تیز رفتار ستارہ ہے۔ یہ ستارہ $2\frac{1}{2}$ دن میں ایک برج کی مسافت طے کر کے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے اور پورے مہینہ میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کر لیتا ہے اس طرح پورے سال میں اس کے بارہ دورے مکمل طریقہ پر پورے بارہ برجوں کے ہو جاتے ہیں۔ اس کی رفتار سے ان منازل کا پورا پتہ چل جاتا ہے جو اس سے متعلق ہیں اور علم جفر کی مستخرجہ صورتوں میں اس کے قیام کا پتہ دیتی ہیں جن پر ہر کام کا انحصار ہوتا ہے۔

یہاں اس بات سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے کہ استخراج آفتاب کو انگریزی مہینے اور یونانی طریقے سے حاصل کرتے ہیں لیکن استخراج قمر عربی مہینوں اور تاریخوں کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہئے کہ عربی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے پوری تفصیل حسب ذیل ہے۔

عربی مہینے

نام	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی اول	جمادی الثانی
عربی مہینوں کے	رجب	شعبان معظم	رمضان مبارک	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ

قمر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۵ رجب المرجب کو چاند کس برج میں کتنے درجہ پر تھا تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۵ کو ۱۳ سے ضرب دی ۶۵ حاصل ہوئے اس میں ۲۶ عدد قانون کے ملائے میزان ۹۱ ہوئی۔ ان کو ۳۰۔۳۰ سے طرح دی اس طرح جس برج میں اس تاریخ میں آفتاب ہوگا ۳۰ عدد پہلے اسے دے جائیں گے مثلاً اس تاریخ کو آفتاب برج سنبلہ میں ہے تو سب سے پہلے ۳۰ عدد برج سنبلہ کو ملیں گے اس کے ۳۰ عدد برج میزان اور ۳۰ عدد برج عقرب کے حصے میں آئے ۱ باقی بچا اور یہ حصہ برج قوس کا ہے۔ اب معلوم ہوا کہ تاریخ مذکورہ میں قمر برج قوس میں پہلے درجہ پر تھا اب اس درجہ کی منزل معلوم کرنی ہیں تو اولاً نقشہ ملاحظہ فرمائیے جو صفحہ ۶۱ سے آپ کو ملے گا اس کے بعد ۱۲ کے دریافت کرنے

میں صفحہ ۱۶ دیکھئے۔

سیر منازل قمر

برج حمل		
ا	ب	ج
۱	۲	۳
شرطین	بطین	ثریا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج ثور		
ج	د	ہ
۳	۴	۵
ثریا	دبران	ہقعہ
۴ درجہ	۱۳	۹ درجہ

برج جوزا		
ہ	و	ز
۵	۶	۷
ہقعہ	ہنعہ	ذراع
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج سرطان		
ح	ط	ی
۸	۹	۱۰
نثرہ	طرفہ	جبہہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج اسد		
ی	ک	ل
۱۰	۱۱	۱۲
جبہہ	زبرہ	صرفہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج سنبلہ		
ل	م	ن
۱۲	۱۳	۱۴
صرفہ	عوا	سماک
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان		
س	ع	ف
۱۵	۱۶	۱۷
غفرہ	زبانہ	اکلیل
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج عقرب		
ف	ص	ق
۱۷	۱۸	۱۹
اکلیل	قلب	شولہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج قوس		
ق	ر	ش
۱۹	۲۰	۲۱
شولہ	نعائم	بلدہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج جدی		
ت	ث	خ
۲۲	۲۳	۲۴
ذابح	بلعہ	سعد السعود
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج دلو		
خ	ذ	ض
۲۴	۲۵	۲۶
سعود	اخبیہ	مقدم
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج حوت		
ض	ظ	غ
۲۶	۲۷	۲۸
مقدم	موخر	رشا
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

تشریح :- نقشہ متذکرہ بالا میں ایک برج کے ۳۰ درجے قائم کئے گئے ہیں جیسا کہ قاعدہ اجازت دیتا ہے اور ابجد کے حروف کو بہ لحاظ منزل قمر ۲۸ منازل میں بحساب ایک ایک حرف کے تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ ہر برج کو دو منزل اور ثلث منزل حصہ ملا اس طریقہ سے ہر منزل پر قمر کی موجودگی معلوم ہوگی اور بروقت ضرورت حرف متعلقہ کو اس خاکے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ استخراج منازل قمر :- طالب اگر درجہ کے بعد قمر کی منازل سے بھی آگاہ ہونا چاہتا ہے تو اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً قمر برج قوس میں پہلے درجہ پر تھا تو اب نقشہ جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ برج قوس میں پہلے منزل شولہ کا نمبر آتا ہے جس کا آغاز ۵ ویں درجہ سے ہوتا ہے تو اب یہ معلوم ہوا کہ تاریخ مذکورہ میں قمر برج قوس میں منزل شولہ کے پانچویں درجہ پر تھا۔ یہاں پر ایک نکتہ قابل تحریر یہ ہے کہ اگر قمر برج قوس میں چودہ - پندرہ، سولہ یا ۳۰ کے اندر کسی درجہ ہوتا تو منازل میں ۱۳، ۱۳ درجے تقسیم (منازل وار) کر کے جو عدد باقی بچتا وہ آنے والی منزل کا حصہ ہوتا اور وہی منزل معہ درجہ منزل کے قمر کی قرار پاتی۔

زائل اوتار، مائل اوتار و اوتار

علم جفر کے حاصل کرنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ جفر کے اصطلاحی ناموں سے پوری آگاہی حاصل کریں اور ان کی ماہیت، وقت موقع اور طریقہ استعمال سے بھی معلومات بہم پہونچاتے ہوئے عبور حاصل کریں، چنانچہ انہیں اصطلاحی ناموں میں زائل اوتار، مائل اوتار اور اوتار بھی ہیں جنہیں ماضی، مستقبل اور حال کے زمانوں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان ناموں کی وضاحت اور ان کے طریقۂ کار (جفری طریقہ) پر ایک ہلکی لیکن کارآمد روشنی میں پچھلے اوراق میں ڈال چکا ہوں جس کے بابت مجھے یقین ہے کہ شائقین بھولے نہ ہونگے اسی جگہ میں مزید باتوں کے جو ضروری ہیں زائچہ مال کی صورت میں بمعہ اسمائے بروج کے

بغرض آگاہی شائقین پیش کر رہا ہوں۔

سال کا مثالی زائچہ!

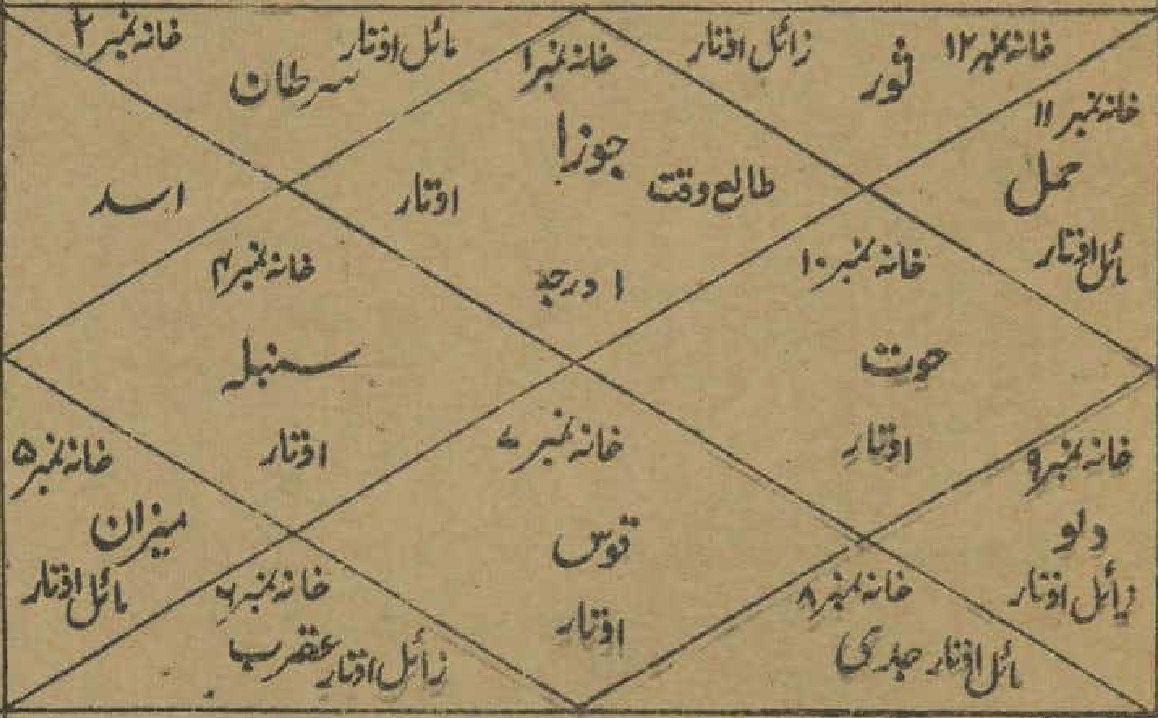

نقشہ زائچہ مثالی مندرجہ بالا کے ہر خانہ میں زائل اوتار، مائل اوتار اور اوتار کا اندراج کیا جا چکا ہے اس کی مزید تشریح اس طرح پر ہے کہ بروج کے لحاظ سے زمانہ ماضی یعنی... زائل اوتار، زمانہ مستقبل (مائل اوتار) اور زمانہ حال (اوتار) کا استخراج کیا جاتا ہے لہذا.. اس زائچہ کے لحاظ سے اس کے خانہ نمبر ۱ و خانہ نمبر ۴ و خانہ نمبر ۷ اور خانہ نمبر ۱۰ خانۂ اوتار ہیں جو زمانہ حال کے کاموں اور خبروں پر محیط ہیں۔

اس زائچہ کا دوسرا، پانچواں، آٹھواں اور گیارہ خانہ آنے والے زمانہ کی خبروں اور کاموں پر دلالت کرتا ہے جس کو مستقبل اور جفر کی اصطلاح میں مائل اوتار کہتے ہیں۔

زائچہ مذکورہ کے تیسرے، چھٹے، نویں اور بارہویں خانہ کو زائل اوتار یا زمانہ ماضی کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور جو گذرے ہوئے واقعات اور حالات کا پتہ دیتے ہیں۔

یہ زائچہ جسمیں اس طرح خانوں کی تقسیم کرتے ہوئے ہر سہ زمانوں (زائل اوتار۔ مائل اوتار اور اوتار) کی تشریح کی گئی ہے استخراج سوال کے سلسلے میں اس کے جواب حصول میں کام آتا ہے۔

سیارے ، منازل اور کارہائے متعلقہ

سیارے اور ان کے منازل کا تذکرہ اوراقِ گذشتہ میں بغرض آگاہی شائقین لکھا جاچکا ہے چونکہ یہ رسالہ علم جفر کے بابت ضبط تحریر میں لایا جارہا ہے اور یہ علم بذات خود اس قدر اہم ہے کہ اگر اس علم کا کوئی ضروری گوشہ عمداً یا سہواً چھوڑ دیا جائے گا تو جس مقصد کے تحت یہ کتاب لکھی جارہی وہ مقصد فوت ہوکر رہ جائے گا لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ ماہرین علم جفر نے منازل کی کل تعداد ۲۸ اور متحرک ستاروں کی تعداد ۷ مقرر کی ہے ۲۸ منزل کو ان ۷ ستاروں میں اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر ستارے کے حصہ میں چار ۔ چار منزلیں آئی ہیں جو نقشہ ذیل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں ۔ چونکہ ہر خبر و اخبار اور ہر کام کی نوعیت ہمیشہ جداگانہ رہی ہے لہٰذا علمائے جفر نے ان کو بموجب نقشہ ذیل اس طرح تقسیم کیا ہے اور یہی صورت استخراج سوال وحصول جواب میں بھی ملحوظ رکھی گئی ہے ۔

نقشہ نمبر ۱

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منازل کے نام	ذراع ۔ سماک بلدہ بلعہ	شرطین ۔ طرفہ مقدم ۔ شولہ	اکلیل ۔ اجنیہ ثریا	ہنعہ ۔ صرفہ قلب
اثرات و امور	زبان بندی جدائی	محبت ۔ عزت جاہ ۔ حشمت	دشمن ۔ قتل خرابی ۔ ہلاکت	عروج خیر و شر

(۲)

ستاروں کے نام	زہرہ	عطارد	قمر
منازل کے نام	بطین ۔ دبران عوا اجنیہ	زبانہ ۔ مغائم سعود غفرہ	ہقعہ ۔ نثرہ زبرہ
اثرات و امور	دوستی ۔ محبت تسخیر ۔ فراغت	خوب ۔ بدی ۔ زبان بندی تسخیر حاکم	علاج و معالجہ امراض کار نیک

جفر سے ساعاتِ یومیہ کا تعلق :

علمائے جفر کے نزدیک "جفر سے ساعاتِ یومیہ کا تعلق" ایک ایسا اہم اور بنیادی طریقہ ہے جو کسی صورت سے فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے کہ ساعاتِ یومیہ کا تعلق جہاں اعمال سے ہے وہاں استخراج سوال و جواب سے بھی ہے لیکن یہ بات اسی وقت ممکن ہو سکتی ہے جب سلطانِ سیارگان سے جفار کو پوری پوری واقفیت ہو اور طالب شوق علم جفر اپنے کو اس وقت تک جفار نہیں کہہ سکتا جب تک کہ اس کو علم جفر کے کلی اور جزوی قاعدوں سے آگاہی اور ان پر عبور حاصل نہ ہو۔ چنانچہ ساعات یومیہ کو دریافت کرنے سے قبل اس بات پر یقین کامل کر لیا جائے کہ آیا دن رات برابر ہیں یا نہیں۔ اگر دن رات برابر ہیں تو خیر ورنہ یہ دیکھا جائے کہ دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے۔ یا رات بڑی ہے اور دن چھوٹا ہے اور یہ بات جفار کو طلوع و غروب آفتاب کے وقت سے بذریعہ گھڑی معلوم ہو سکتی ہے۔ جاننا چاہیئے کہ عموماً جاڑے کی راتیں بڑی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ تذکرہ میں نے اس لئے کیا ہے کہ اگر رات بڑی ہے تو وقفہ ساعات بھی زیادہ ہونگے اور ایسی حالت میں چونکہ دن چھوٹا ہوگا۔ دوسری صورت میں اگر دن بڑا ہوگا اور رات چھوٹی ہوگی تو پھر دن کا وقفہ ساعت طویل ہوگا اور رات کے وقفہ ساعت میں قلت ہوگی یعنی وہ چھوٹا ہوگا اور اگر دن رات برابر ہوں گے تو ساعات بھی برابر ہوں گی اور ان میں کوئی کمی بیشی نہ ہوگی۔

چنانچہ جب اس بات پر یقین ہو جائے کہ دن رات برابر ہیں تو ایسی صورت میں ہر ایک ستارے کی ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ کا ہوگا۔ یہ میں لکھ چکا ہوں کہ ایام ہفتہ میں ایک ایک دن کا ایک ایک ستارہ حاکم ہوگا اور جس دن کا جو ستارہ حاکم ہوگا اس دن اس کی پہلی ساعت آفتاب کے نکلنے کے وقت سے شروع ہو کر ایک گھنٹہ تک قائم رہے گی اس کے بعد دوسرے ستارے کی ساعت آجائے گی۔ اب اگر بعد تحقیق یہ معلوم ہوا کہ بنسبت دن کے رات ایک گھنٹہ ۱ منٹ بڑی ہے تو رات کے گھنٹوں کی مدت کل تیرہ گھنٹے دس منٹ ہوگی اور دن کے گھنٹوں کی مدت ایک گھنٹہ دس منٹ کم ہو کر دس گھنٹہ پچاس منٹ رہ جائے گی چنانچہ اس حساب سے رات کی ساعتوں کا وقفہ بڑھ کر ایک گھنٹہ۔ پانچ منٹ اور پچاس سکنڈ کا ہو جائے گا اور دن کی ساعتوں کا وقفہ گھٹ کر صرف ۵۴ منٹ ۱۰ سکینڈ رہ جائے گا۔

طریقہ استخراج ساعات

ساعات یومیہ کے دریافت کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دن اور رات کے گھنٹے نا برابر گھٹتے بڑھتے یا برابر ہونے پر اطمینان ہو جائے تو مذکورہ کل ساعتوں کا دن کیلئے از طلوع آفتاب تا غروب آفتاب اور رات کی ساعتوں کیلئے از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب معہ منٹ اور سکینڈ کے شمار کر کے اس کو بارہ سے تقسیم کر دے فی ستارہ وقفہ ساعت برآمد ہو جائے گا۔ سمجھنے کے لئے ذیل میں بہ لحاظ حکومت سیارگان متعلق ایام ساعات کا یہ خیال رکھتے ہوئے کہ اس نقشہ کے لحاظ سے دن رات برابر ہیں مرتب کر رہا ہوں اسی طرح آپ آئندہ کیلئے کمی بیشی اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے نقشہ ساعات مرتب کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ دن رات کے گھنٹے بڑھنے یا برابر ہونے پر پہلے یقین کامل کر لے۔ نقشہ ساعات حسب ذیل ہے۔

نقشہ ساعات حصہ اوّل

دن

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

نقشہ متذکرہ بالا میں سیارگان کی ساعات کے بابت از وقت طلوع آفتاب کہ وقت طلوع ۶ بجے صبح قرار دیا گیا ہے تا ۱۲ بجے دن تک ساعتیں تحریر کی گئی ہیں۔ اسی طرح سے نقشہ ثانی میں از ایک بجے دن تا ۶ بجے شام اور نقشہ ثالث میں از ۶ بجے شام تا ۱۲ بجے رات اور نقشہ رابع میں ایک بجے رات تا ۶ بجے صبح کے ساعات لکھے گئے ہیں۔ ان پر اچھی طرح غور کرتے ہوئے آپکی سمجھ میں برآمدگی ساعات کے طریقے خود بخود آجائیں گے۔

نقشہ ساعات حصہ ثانی

دن	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

نقشہ ساعات حصہ ثالث

اوپر کے دو نقشے حصہ اول و ثانی تو دن کی ساعات کے از ٦ بجے صبح بر وقت طلوع تا غروب آفتاب کے تھے اب ذیل کے دو نقشہ ساعات ثالث و رابع از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب تحریر کیے جاتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ ہر چہار نقشے ساعات کے جو مرتب کیے گئے ہیں وہ دن و رات کے برابر ہونے کی بنا پر مرتب کیے گئے ہیں جیسا کہ لکھا جا چکا ہے۔

رات

رات	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات شب حصہ رابع

رات	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

اوقاتِ عمل:- طالبانِ علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ بروج اور ستاروں کا ایک دوسرے سے لازم و ملزوم ہونا اور ہر دو کی اہمیت پر اوراقِ گذشتہ میں کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے جس سے وہ تقریباً واقف ہو چکے ہیں اسی ضمن میں اس بات سے بھی واقف ہونا بہت ضروری ہے کہ علمائے جفر اور دیگر استادانِ فن نے ان بارہ برجوں کو حسب ذیل تین حصوں میں تقسیم کر کے انکو تمامی شعبہ جاتِ زندگی سے متعلق کر رکھا ہے جسکی صراحت ذیل میں کیجاتی ہے۔

بروج ثابتہ:- برج ثور - برج اسد - برج عقرب - برج دلو

بروج مندرجہ بالا بروج ثابت کے نام سے موسوم ہیں چنانچہ جب آفتاب ان بروج میں قیام پذیر ہو تو اس وقت برائے کشائش رزق - ترقی عز و جاہ - ثباتِ دولت وغیرہ وغیرہ کے عمل کرے ان بروج کی تشریح بحساب عربی مہینوں کے اس طرح ہوگی - برج ثور منسوب بہ عربی مہینہ صفر - برج اسد منسوب بہ عربی مہینہ جمادی الاوّل - برج عقرب منسوب بہ عربی مہینہ شعبان المعظم - برج دلو منسوب بہ عربی مہینہ ماہ ذیقعد ہے۔

بروج منقلب:- برج حمل - برج سرطان - برج میزان - برج جدی

یہ برج بروج منقلبہ کہے جاتے ہیں لہٰذا جب آفتاب ان بروج میں داخل ہو تو اس وقت

مقہوری دشمن، بغض اور نفاق کیلئے عمل کرنا چاہیئے۔ تشریح بروج بہ لحاظ عربی مہینوں کے حسب ذیل ہے۔ برج حمل منسوب بماہ محرم الحرام۔ برج سرطان منسوب بماہ ربیع الثانی۔ برج میزان منسوب بماہ رجب المرجب۔ برج جدی منسوب بماہ شوال المکرم۔

بروج ذوجسدین :۔ برج جوزا۔ برج سنبلہ۔ برج قوس۔ برج حوت۔ یہ چاروں بروج، بروج ذوجسدین کہے جاتے ہیں۔ اثرات ان بروج کے یہ ہیں کہ جب آفتاب ان بروج میں داخل ہو تو اس وقت حب اور تسخیر مطلوب و حکام وغیرہ کے عمل کرے کہ کامیاب ہوگا۔ حسب ذیل عربی مہینے اس برج سے متعلق ہیں۔ برج جوزا منسوب بماہ ربیع الاول۔ برج سنبلہ منسوب بماہ جمادی الثانی۔ برج قوس منسوب بماہ رمضان المبارک۔ برج حوت منسوب بماہ ذالحجہ۔

ایام اور ستارے و عمل

مندرجہ بالا سطور میں بروج اور عمل کا تذکرہ تحریر کیا گیا ہے اس عنوان کے تحت ایام اور ستاروں کے پیش نظر عمل کرنے کی ساعتوں کو لکھا جارہا ہے تاکہ یہ عنوان تشنہ تکمیل نہ رہے۔ علمائے جفر کا اس امر پر باہمی اتفاق ہے کہ برائے تسخیر حکام و سلوک، زبان بندی، مغلوبی دشمن کے لئے بروز اتوار ساعت شمس میں اور برائے دوستی، محبت وغیرہ بروز پیر بساعت قمر و برائے کارروائی انتقامی، تباہی و بربادی دشمن بروز منگل بساعت مریخ۔ اور برائے دوستی و زبان بندی اور اسی قسم کے دوسرے کاموں کیلئے بروز بدھ ساعت عطارد میں اور محبت مابین زن و شوہر، خرید و فروخت۔ تلاش ملازمت۔ کاروبار تجارت۔ تعمیرات کیلئے بروز جمعرات ستارہ مشتری کی ساعت میں اور برائے شادی بیاہ، عقد، محبت، دوستی، امور خیر کیلئے بروز جمعہ ستارہ زہرہ کی ساعت میں اور برائے جملہ امور شر بروز ہفتہ ساعت زحل میں عمل کرنا چاہیئے کہ نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

تذکرہ شرف و ہبوط سیارگان

واضح ہو کہ۔ نجوم۔ رمل۔ جفر غرض کہ روحانیات کا کوئی علم و عمل ایسا نہیں ہے جسمیں ان ساتوں ستاروں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری اور زحل سے عامل کو واسطہ نہ پڑتا ہو۔ بالخصوص علم جفر میں ان ستاروں پر نظر رکھنا اور ان کے ہر امر سے پوری پوری واقفیت رکھنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ جاننا چاہیئے کہ شرف و ہبوط یہ دو الفاظ بھی علم جفر کی اصطلاحات میں دو مخصوص اصطلاحیں شرف و ہبوط کی بھی ہیں جس کے معنی

عروج وہبوط ستاروں کے معنی ہیں شرف یعنی عروج اور ہبوط بمعنی زوال۔ مختصر تشریح اس کی یوں ہے کہ جو ستارہ اپنے برج میں عروج پر ہوتا ہے اس کو شرف کہتے ہیں اور جو ہر امر کی انجام دہی کے لئے نیک خاصیت رکھتا ہے اور یہی ستارہ جب خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں آتا ہے تو اس وقت زوال پر ہوتا ہے جسکو ہبوط کہتے ہیں جو ہر کام میں نحوست کا اثر رکھتا ہے۔ بغرض آگاہی و آسانی ایک نقشہ شرف و ہبوط ذیل میں مرتب کیا جاتا ہے۔

نقشہ مراتب سیارگان؟

شرف

ستاروں کا نام	بروج	تعداد درجہ
شمس	حمل	۱۹
قمر	ثور	۳
مریخ	جدی	۲۸
عطارد	سنبلہ	۲۵
مشتری	سرطان	۱۵
زہرہ	حوت	۲۷
زحل	میزان	۲۱
راس و ذنب	جوزا	تمام برج میں

ہبوط

ستارے	بروج	درجہ
شمس	میزان	۱۹ درجہ
قمر	عقرب	۳ "
مریخ	سرطان	۲۸ "
عطارد	حوت	۲۵ "
مشتری	جدی	۱۵ "
زہرہ	سنبلہ	۲۷ "
زحل	حمل	۲۱ "
راس و ذنب	قوس	تمام برج میں

تذکرہ تثلیث و تسدیس

یہ عنوان بھی نہایت اہم ہے جس سے واقف ہونا طالب علم روحانیات کا ضروری ہے اس لئے کہ اگر وقت مبتدی کے سامنے یہ منزل آئی اور اس سے وہ واقف نہ ہوا تو اس وقت بجز اس کے کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھکر بیٹھا رہے اور کچھ نہیں کر سکتا اور عملیاتی دنیا میں اس منزل کا آنا ضروری ہے اسلئے بہتر یہی سمجھا گیا کہ اس منزل سے مبتدی کو روشناس کرانا ضروری ہے چنانچہ معلوم ہو کہ اس منزل کے چھ گوشے عاملین نے مقرر کئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

تثلیث	تربیع	مقابلہ
تسدیس	ساقط	مقارنہ

تعریف تثلیث:- اگر ایک ستارہ مثلاً زہرہ ایک ہی برج میں مشتری سے اس سے تیسرے درجہ پر ہو یا پانچویں یا نویں برجوں میں سے کسی برج میں ہو تو اس کو تثلیث کہا جائے گا

تعریف تربیع:- اسی طرح سے ایک ستارہ جو ایک دوسرے سے چوتھے میں ہو تربیع کہلائے گا۔

تعریف تسدیس:- جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے اسی طرح اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے چھٹے میں ہے تو یہ صورت تسدیس کی ہوگی۔

تعریف مقابلہ:- اسی صورت سے اگر ایک ستارہ دوسرے ستارہ سے ساتویں میں ہے تو یہ صورت مقابلہ کی ہوگی۔

تعریف مقارنہ:- اور اگر اسی نوعیت سے ایک ستارہ ایک سے دوسرے میں ہے تو یہ حالت مقارنہ کی ہوگی۔

تعریف ساقط:- اور اگر بطریق مندرجہ بالا اگر ایک ستارہ آٹھویں اور دوسرا بارہویں میں ہے تو ساقط کی تعریف میں آئے گا۔ نقشہ تثلیث مندرجہ ذیل ہے۔

نقشہ تثلیث

تثلیث	تربیع	مقابلہ
طالع نمبر ۱ سے طالع نمبر ۹ تک	طالع نمبر ۴ سے طالع نمبر ۱۰ تک	طالع نمبر ۷
تسدیس	**ساقط**	**مقارنہ**
طالع نمبر ۱ سے طالع نمبر ۱۱ تک مقابلہ سے	طالع نمبر ۸ تا طالع نمبر ۱۲ مقابلہ سے	طالع نمبر ۱ طالع نمبر ۲

ستاروں کے باہمی تعلقات

علم جفر کے طالب پر یہ امر واجب و لازم ہے کہ علمائے جفر نے محنت و ریاضت شدیدہ کے بعد جو قواعد وضع کئے اس متبرک علم کے بابت سپرد قلم فرمائے ہیں وہ محض بیکار یا تضیع اوقات

کے لئے نہیں ہیں بلکہ انتہائی کارآمد اور ضروری ہیں۔ طالب کو اس علم کے حصول میں قواعد و ضوابط کے جو گوشے نظر آئیں گے وہ سب کے سب بہت ضروری ہوں گے۔ اس علم کے ذریعہ استخراج سوال چاہے وہ آثار کے ذریعہ ہو یا اخبار کے ذریعہ صرف جواب موصول ہونے پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ استخراج سوال پر جو جواب سائل کو موصول ہوتا ہے وہ سوال کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے، یعنی اگر بیماری کے متعلق سوال کیا گیا ہے تو سبب علالت کے ساتھ طریقہ علاج سے بھی آگاہی ہوگی یا وجہ پریشانی یا روپوش ہونے والے کی واپسی وغیرہ وغیرہ غرض کہ جو نوعیت سوال کی ہوگی ویسا ہی جواب معہ تدارک کے موصول ہوگا۔ تدارک میں روحانی طریقوں پر وظیفہ خوانی یا نقوش وغیرہ کے ذرائع کو کام میں لانے کی بھی ہدایت ہوتی ہے پس اگر طالب ناواقف ہے تو پھر اسی منزل پر اس کو ناکامیابی سے واسطہ پڑے گا۔ اور پھر سیاروں کے باہمی تعلقات کہ ان میں ایک دوسرے کے دوست بھی ہیں اور دشمن بھی اور برابری کا درجہ بھی رکھتے ہیں اور اسی طرح بارہ برجوں میں بھی باہم دوستی اور دشمنی کا سلسلہ قائم ہے۔ پس معلوم ہونا چاہیئے کہ زحل جو نحس ترین ستارہ مانا گیا ہے آفتاب جو بہت نیک ستارہ ہے اور اس کا درجہ اس قدر بلند قرار دیا گیا ہے کہ سلطان الکواکب کہا جاتا ہے اس نحس ترین ستارے کا بہترین دوست ہے اسی طرح قمر اور مریخ کے مابین اور مشتری و مریخ کے درمیان گہرا تعلق ہے لیکن مریخ جو نحس اصغر کا درجہ رکھتا ہے وہ ستارہ زحل کہ وہ بھی نحس اکبر ہے دشمنی رکھتا ہے اور آفتاب و مریخ و آفتاب و عطارد باہم دوست ہیں۔ اور ستارہ عطارد مختلف المزاج ہے یعنی نیک ستاروں سے واسطہ پڑنے پر نیک اثرات پیدا کرتا ہے اور نحس ستاروں کے ساتھ رہنے پر نحس اثرات ظاہر کرتا ہے یعنی جس ستارے سے ملتا ہے اسی کا دوست بن جاتا ہے۔

بخورات اور ستارے

اس بیان پر میں پچھلے اوراق میں تھوڑی سی روشنی ڈال چکا ہوں اس جگہ پر مجھے مزید یہ لکھنا ہے کہ عمل شروع کرتے وقت یا نقوش بھرتے وقت چاہے وہ جس قسم کا عمل ہو یا تعویذ ہو جس ستارے کا عمل درپیش ہو اس وقت اس کے لئے وہی بخور روشن کرنا چاہیئے جو اس ستارے سے متعلق ہو جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ اس سے نتائج اچھے برآمد ہوتے ہیں۔ البتہ بخوراتی اشیاء میں تھوڑا سا اختلاف ضرور پایا جاتا ہے

بخورات زحل :- سیاہ دانہ - سیاہ مرچ - قند سیاہ - رال - گوگل - زعفران اور اسپند کے بخورات ہیں - بخورات مریخ :- دارچینی - مرچ سرخ - قرنفل - لوبان - سیندور - جوز - گوگرد - افیون - رومی مصطگی - عود - بخورات شمس :- صندل سفید - صندل سرخ - جوز - عنبر - عطر - اگر - زعفران - سیندور - شکر - ہلدی وغیرہ - بخورات زہرہ :- مشک - عطر سہاگ - اگر - جوز - شکر - پھول خوشبودار - لوبان - عود - شنگرف - زعفران اور دانہ خشخاش وغیرہ - بخورات عطارد :- عنبر - لوبان - رنج - عود - کشنیز - قسور - الکندر - چنبیلی کی جڑ - گوگل اور بادام وغیرہ - بخورات مشتری :- عطر - عنبر - مشک - زعفران زرد - صندل سرخ و صندل زرد - اگر - لوبان - حب الفار اور شکر وغیرہ - بخورات قمر :- لوبان - عود - کافور - عطر - گلاب - حب الفار وغیرہ -

خانہ وبال کی تشریح مزید

خانہ شرف اور خانہ ہبوط کا مفصل ذکر صفحات گذشتہ میں کر دیا گیا ہے اس جگہ اس عنوان کے تحت صرف اس بات کا ظاہر کرنا مقصود ہے کہ خانہ شرف سے ساتواں خانہ خانہ وبال کا ہے یعنی اس خانہ میں پہونچ کر ستاروں کا عروج زائل اور ان کا زوال میں آنا لازمی ہے اس کی مثال یہ ہے کہ اگر ستارہ زہرہ کا خانہ شرف برج حوت ہے تو جب یہ ستارہ اپنی منازل طے کرتا ہوا برج سنبلہ میں جو برج حوت سے ساتویں خانہ پر ہے پہونچے گا تو اس وقت اس ستارے کے نیک اثرات زائل ہو جائیں گے - یہی کیفیت تمام سیارگان کی ہے کہ جب وہ اپنے خانۂ شرف سے سفر کرتے ہوئے ساتویں خانہ پر پہونچیں گے تو اپنے نیک اثرات کھو کر زوال میں داخل ہو جائیں گے اس لئے جب ستارے ہبوط میں آجائیں تو اس وقت کسی نیک کام کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے -

بیان قمر در عقرب

معلوم ہونا چاہیئے کہ ان بارہ برجوں میں جن سے طالب کو پچھلے صفحات میں روشناس کرایا جا چکا ہے ایک برج کو برج عقرب بھی کہتے ہیں جس کی شکل بعینہٖ بچھو کی سی بتلائی جاتی ہے اور... رفتار سیارگان سے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے آپکے علم میں یہ بات آچکی ہے کہ قمر یعنی چاند... انتہائی تیز رفتار سیارہ ہے اور اپنی اسی تیز رفتاری کی بدولت ڈھائی دن میں ایک برج کی مسافت طے کرتا ہے اور اس طرح برج حمل - ثور اور جوزا و میزان وغیرہ کو طے کرتا ہوا

آٹھویں خانہ برج عقرب میں داخل ہوتا ہے تو اسی کو قمر در عقرب سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ علمائے علم روحانیات اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جب زمانہ ڈھائی دن، قمر در عقرب کا ہو جس کا ہونا ہر مہینے میں لازمی ہے اس لئے کہ چاند ایک مہینے میں پورے بارہ بروج کا دورہ ختم کر کے دوسرے مہینوں کی ابتدائی تاریخ سے پھر اپنا دورہ شروع کر دیتا ہے۔ اور اس طرح سال کے اس کے پورے بارہ دورے ہوتے ہیں تو ان ایام میں کوئی کار جدید نہ کرے ورنہ انجام اس کا بخیر نہ ہوگا۔ بلکہ میں نے تو ایک کتاب میں یہاں تک لکھا ہوا دیکھا ہے کہ بحوالہ متقیان عبا۔ حضرت علی علیہ السلام نے بھی ان ایام قمر در عقرب میں کار ہائے جدیدہ کے آغاز کی ممانعت فرمائی ہے لہٰذا اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے میں ذیل میں مرتب کئے ہوئے نقشہ کی طرف آپ کی توجہ دلاؤں گا کہ آپ ہر مہینے کے زمانہ و ایام قمر در عقرب سے آگاہ ہو کر مطابق ہدایت کے عمل کرتے رہیں۔

نقشہ قمر در عقرب

نمبر شمار	نام ماہ	کیفیت قمر در عقرب	وضع
۱	محرم الحرام	اس مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	بحساب ۲½ دن
۲	صفر المظفر	اس مہینے میں ۵ تاریخ کو رات میں چار گھڑی پر لگتا ہے۔	〃 〃
۳	ربیع الاول	اس مہینے کی ۱۳ ویں تاریخ کو دن نکلنے پر ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۴	ربیع الثانی	اس مہینے کی ۱۰ ویں تاریخ میں چار گھڑی رات پر لگتا ہے۔	〃 〃
۵	جمادی الاولیٰ	اس مہینے کی ۹ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	〃 〃
۶	جمادی الثانی	اس مہینے کی ساتویں تاریخ کو بارہ کے عمل پر لگتا ہے۔	〃 〃
۷	رجب المرجب	اس مہینے کی پانچویں تاریخ کو سولہ گھڑی رات گئے لگتا ہے۔	〃 〃
۸	شعبان	اس مہینے میں ۲۷ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	〃 〃
۹	رمضان المبارک	اس مہینے کی ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	〃 〃
۱۰	شوال	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۱۱	ذیقعدہ	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۱۲	ذی الحجہ	اس مہینے کی ۲۱ ویں تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔	〃 〃

تذکرہ رجال الغیب

قمر در عقرب سے پوری آگاہی ہونے کے بعد ہر طالب علم روحانیات کا رجال الغیب سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے

جس طرح قمر در عقرب کے زمانہ میں علماء و محققین نے ہر نئے کام کے شروع کرنے کی ممانعت کی ہے یہی صورت تقریباً اس منزل میں بھی ہے کہ اگر کسی کار جدید کے آغاز کے وقت رجال الغیب سامنے پڑتے ہوں تو اس کام کا ترک کر دینا بہتر ہوگا لیکن زندگی کے حصے میں ایسے کام بھی پیدا ہو جاتے ہیں جن کا کرنا از حد ضروری ہوتا ہے چنانچہ جب ایسی صورت پیدا ہو جائے اور رجال الغیب سامنے پڑتے ہوں تو دعائے رجال الغیب پڑھنے کے بعد کار جدید کو شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی حرکت نقصان دہ نہ ہوگی۔ سب سے پہلے اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ "رجال" لفظ عربی کا ہے جو جمع کی صورت میں ہے اس کا واحد "رجل" ہے جس کے معنی ایک مرد کے ہیں لہذا "رجال" کے معنی کئی مردوں کے ہوتے ہیں اس لحاظ سے "رجال الغیب" مردان غیب کو کہتے ہیں جو عام انسانی نظروں سے پوشیدہ ہیں لیکن ہر کارہائے انسانی میں مثلاً سفر اختیار کرنے کے وقت، وظیفہ خوانی، مراقبہ میں بیٹھتے وقت، تعویذات کے لکھتے وقت، استخراج سوال کے وقت شریک رہا کرتے ہیں اور انہیں کو قطب اور ابدال وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پس علماء معتبر نے آسانی کام کے لئے تاریخ وار ان کی سمتیں معلوم کیں کہ کن تواریخ میں کس طرف ان کا قیام رہتا ہے تاکہ ہر شخص ہر وقت خود ادھر کا رخ نہ کرے اور اس کے کام میں رخنہ اندازی نہ ہو۔ دعائے متعلقہ آپکو اس کتاب کے آخری صفحات پر ملے گی۔

اے متلاشی علم اسرار و غیب آگاہ ہو کہ علماء نے اس منزل میں چار سمتوں یعنی پورب پچھم۔ اتر۔ دکھن کے علاوہ چار گوشے بھی مقرر کئے ہیں جو ایسانی۔ آگنی۔ نیرت اور بائب کے ناموں سے منسوب ہیں جن کی ترتیب اس صورت سے ہوگی جیسا کہ نقشہ میں جو صفحہ نمبر پر آپ کو ملے گا دکھلایا گیا ہے اور جو مبتدی کے سمجھنے کے لئے آسان سے آسان تر بنا دیا گیا ہے۔ یہ بات بذات خود میرے تجربہ میں آچکی ہے کہ جب بھی میں نے اس دعا کو پڑھنے کے بعد گھر سے باہر قدم نکالا میرے ہر کام بخیر و خوبی حسب منشاء انجام پائے اور جن لوگوں کو بتلایا وہ بھی اپنے مقاصد میں ناکام نہیں رہے۔ اولاً تو انسان کو نماز پنجگانہ کا پابند ہونا چاہیئے کہ نماز ہی سے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے اور جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہیئے کہ جھوٹ تاثیر زبان کو کھو دیتا ہے۔ نقشہ مذکورہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان تاریخوں سے مردانِ غیب

کا پتہ ملے گا۔

نقشہ رجال الغیب

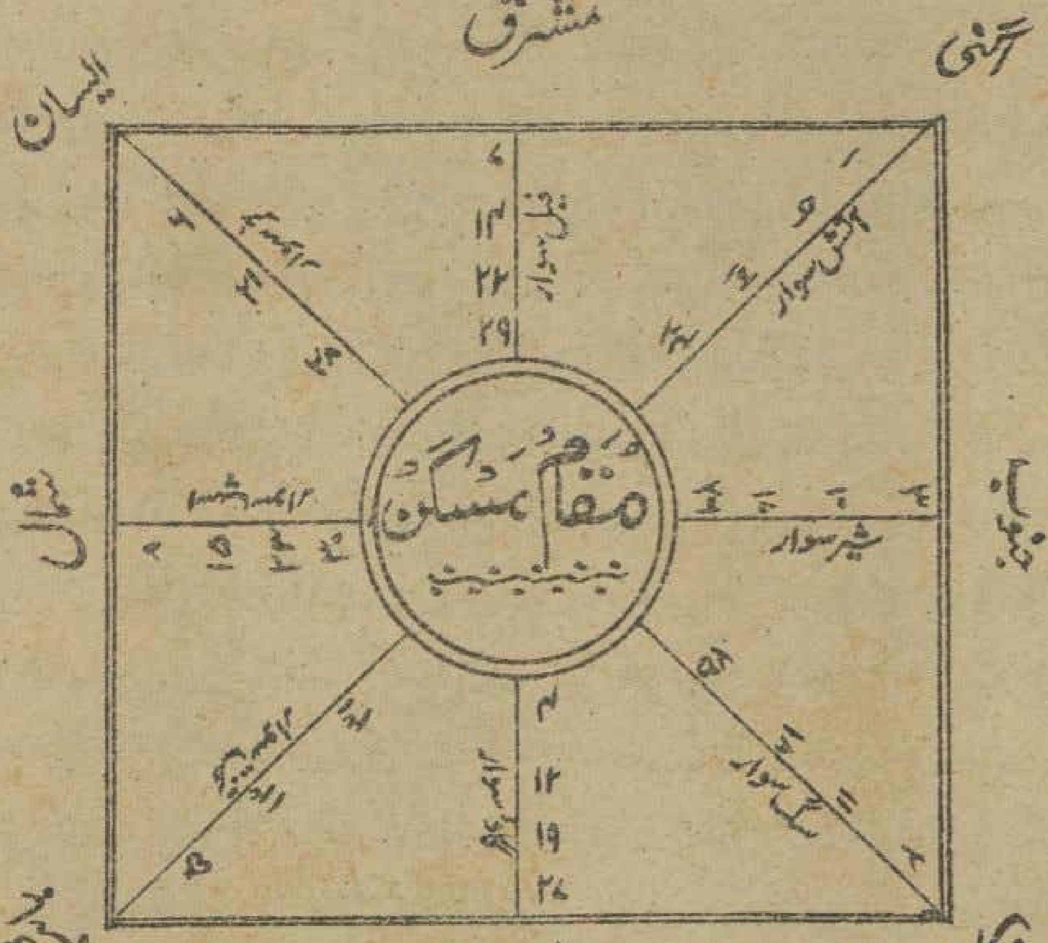

تذکرہ ایام واعداد

قواعد وضوابط مندرجہ صفحات گذشتہ جس میں طریقہ کار پر روشنی ڈالتے ہوئے ان باتوں اور اصول سے بھی روشناس کرادیا گیا ہے جو علم جفر کی بنیادی چیزیں ہیں۔ کہیں آپ یہ خیال نہ کرلیں کہ بس اسی قدر واقفیت ہم کو جفار بنادے گی۔ میری اس بات کو یاد رکھیئے کہ جو جسقدر عمیق ہوتا ہے اسی قدر اس کے بنیادی قاعدے ضروری اور سخت ہوتے ہیں۔ ابھی تو آپ کی سماعت میں یہ چند باتیں لائی گئی ہیں جو مبتدی کے یاد رکھنے کیلئے بہت ضروری ہیں لیکن ابھی بہت سی باتیں ایسی ہیں جن سے آپ قطعی ناواقف ہیں جیسے تکسرات، حروف اور ان کی سمتیں۔ مجموعہ النظاریہ۔ اقسام تداخل۔ شمار مستحصلہ۔ استخراج کے طریقے غرض کہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن سے آپ ناواقف ہیں اور ان سے آپ کا آگاہ ہونا ضروری ہے جو سلسلہ وار آپکی نظروں سے گذرتی رہیں گی اس جگہ آپکو ایام عربی، فارسی اردو اور

ان ایام کے اعداد سے روشناس کرایا جا رہا ہے ۔ یہ کس طرح کام میں لائے جاتے ہیں ان کا طریقہ استخراج کی منزل میں بیان کروں گا۔

نقشہ ایام و اعداد و سیارے

نام یوم و اعداد	عربی	فارسی	اردو	نام سیارگان
نام یوم	یوم الاحد	یکشنبہ	اتوار	شمس
اعداد	۱۰۰	۳۸۷	۶۰۸	۴۰۰
نام یوم	یوم الاثنین	دوشنبہ	پیر	قمر
اعداد	۶۹۸	۳۶۷	۲۱۲	۳۴۰
نام یوم	یوم الثلاث	سہ شنبہ	منگل	مریخ
اعداد	۱۱۱۹	۴۲۲	۱۴۰	۸۵۰
نام یوم	یوم الاربع	چہار شنبہ	بدھ	عطارد
اعداد	۳۶۶	۲۵۶۶	۱۱	۲۸۴
نام یوم	یوم الخمیس	پنجشنبہ	جمعرات	مشتری
اعداد	۷۹۷	۴۱۲	۷۱۴	۹۵۰
نام یوم	یوم الجمعہ	جمعہ	جمعہ	زہرہ
اعداد	۲۰۵	۱۱۸	۱۱۸	۲۱۷
نام یوم	یوم السبت	شنبہ	ہفتہ	زحل
اعداد	۵۴۹	۳۵۷	۴۹۰	۴۵

ایک ضروری نکتہ :- یوم جمعہ کو عاملین نے آدینہ کے نام سے بھی منسوب کیا ہے اس لئے جاننا چاہیے کہ لفظ آدینہ کے بہ لحاظ ابجد قمری اعداد ۷۰ ہیں ۔

ملائکہ ، بروج اور عناصر

اس بات کو اچھی طرح ذہن میں محفوظ کر لینا چاہیے کہ ہر طرح کے عمل میں چاہے وہ جس قسم کا ہو عناصر اربعہ کا خیال اور ان پر عمل از حد ضروری ہے ۔ عناصر بھی چار ہیں یعنی ۔ آگ ۔ پانی

ہوا ، او مٹی (آتش ۔ آب ۔ خاک ۔ باد) اور ان چاروں عناصر کے موکلات ۔ بروج ۔ بروج کے حروف متعلقہ ۔ طالع بروج کے حروف ۔ ابجد صغیر ۔ موکل طالع ۔ موکل بروج وغیرہ وغیرہ سے آگاہ ہونا اور ان موکلوں کے طبع کے مطابق عمل کرنا ہی کامیابی کا دوسرا نام ہے اور ایک جفار کو ان سب باتوں سے واقف ہونا بھی ضروری ہے ۔

عناصر کی طبع سے واقفیت حاصل کرنے کیلئے یہ بھی اشد ضروری ہے کہ تمام حروف تہجی کے لحاظ سے ان کے زیر اثر بسط جمل کبیر اور بسط جمل صغیر دکہ ان کا تذکرہ حسب موقع آئندہ کروں گا) میں بعہ موکلات (باموکل) عمل کرنا اور تکسیرات میں اعواب وغیرہ دینے کی پوری مہارت ہونی چاہیئے لہذا بہ لحاظ بروج معہ دیگر کار آمد اندراجات کے حروف ابجد کی رو سے ملائکہ وعناصر کا نقشہ دو حصوں میں مرتب کر رہا ہوں پہلے حصہ میں از برج حمل تا برج سنبلہ اور دوسرے حصہ میں از برج میزان تا برج حوت جملہ ضروری کوائف کے تحریر گئے ہیں ۔ جیسے کہ مضمون تشنہ نہ رہے گا ۔

دائرہ موکلات وعناصر

بروج کے نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی
حروف بروج	ا ہ ط	ذ ح ل	و ب ی	ج ز ق	ط م ف	ل ع ر
حروف طالع بروج	ا ع ک	ج ص ش	ق ب ص	س ل ر	ہ ط ح	ث ا ب خ
ابجد صغیر	۴۶	۵۰	۱۹۲	۲۹۰	۲۲	۶۰۹
موکل	اسرافیل	کلکائیل	عطرائیل	ہمواکیل	دردیائیل	سرفائیل
موکل طالع	لوہائیل	دمائیل	جبرائیل	طاطائیل	اسماعیل	جبرائیل
بروج	دردیائیل	سرفائیل	اہجمائیل	امراکیل	تنکدفیل	میکائیل
موکلات بروج	سرطائیل	خرزائیل	دردائیل	دردیقائیل	حراکیل	اسطاکیل

مندرجہ بالا دائرہ حصہ اول کا ہے ۔ دائرہ حصہ دوم اسی تفصیل کے ساتھ صفحہ ۷۹ پر ملاحظہ فرمایئے ۔

دائرہ موکلات وعناصر:

حصہ دوم

اسماء بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عناصر بروج	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
حروف بروج	ی ن ص	ک س ق	ف ث ذ	ر ح غ	ص ف ض	ق ش ط
حروف طالعیہ بروج	ص ف ظ	ر س	ح ف ش	ح ب ت	ط ک ض	ن د و
ابجد صغیر	۱۰۷۰	۲۶۰	۳۸۸	۴۱۰	۸۲۹	۶۰
موکل	اہجائیل	اسواکیل	تنکفیل	تنکیفیل	اسمائیل	حولائیل
طالع	سراکیل	ہمواکیل	سرحمائیل	جبرائیل	دوفنائیل	رفتمائیل
بروج	نورائیل	۰	ہمرائیل	عزرائیل	عطکائیل	وردائیل
موکلات بروج	ہمرائیل	روحائیل	صلصائیل	میکائیل	صنمائیل	فقہنائیل

ملائکہ متعلق حروف تہجی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تنکفیل	مہکائیل
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردائیل	اہرائیل	اسواکیل	سرفائیل	ہمائیل	ہمزائیل	اہجائیل
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیل	اسمائیل	نورائیل	لومائیل	لوخائیل	سرتائیل	خطرائیل
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
حرونائیل	دطائیل	روحائیل	حولائیل	رفتمائیل	دوریائیل	سرکائیل

عربی مہینوں کے نام معہ اعداد

اس سے پہلے ہم عربی، فارسی اور اردو میں ایام اور ان کے اعداد کا تذکرہ صفحہ نمبر ۲۸ پر سپرد قلم کر چکے ہیں چونکہ مہینوں کا تعلق ایام سے لازم و ملزوم کی صورت میں وابستہ ہے لہذا اس کا تذکرہ بھی غیر مناسب نہ ہوگا اس لئے کہ مثل ایام کے یہ بھی استخراج سوال کے وقت کام میں لائے جاتے ہیں۔ استخراج سوال کے وقت اگر ایام اور مہینے تاریخ و وقت نیز سنہ ہجری وغیرہ نکال دیئے جائیں تو پھر جواب تشنہ ہی رہے گا۔

دائرہ اعداد اور مہینے

تعداد عدد	عربی مہینہ	نمبر	تعداد عدد	عربی مہینہ	نمبر
۳۷۰	صفر المظفر	۲	۲۸۸	محرم الحرام	۱
۸۷۴	ربیع الثانی	۴	۳۵۰	ربیع الاول	۳
۶۳	جمادی الثانی	۶	۱۱۶	جمادی الاول	۵
۴۲۳	شعبان	۸	۲۰۵	رجب المرجب	۷
۳۳۷	شوال	۱۰	۱۰۹۱	رمضان	۹
۷۲۶	ذی الحجہ	۱۲	۸۸۹	ذی قعد	۱۱

سبعہ سیارگاں اور موکلات معہ دیگر امورات ضروری بابتہ جفر

طالبان علم جفر کے لئے ضروری معلومات کا مہیا کرنا مرتب کنندہ کے لئے ضروری ہے جو صحت پر مبنی ہو چنانچہ ان یادداشتوں کی ترتیب کے سلسلے میں حسب ذیل باتوں سے جو بصورت نقشہ مرتب کی جا رہی ہیں تو امور حضرات کے لئے اہم ہے یہ دائرہ حروف تہجی کے لحاظ سے متعلقہ سات ستاروں۔ موکلات سیارگان۔ موکل سفلی۔ موکل علوی سیاروں کے مختصر بخورہ۔ سیاروں کے حروف و اعداد۔ موکل حروف تہجی۔ سات آسمانوں کے موکل۔ موکلات مابین زمین و آسمان۔ سات طبقات کے موکل کا مفصل نقشہ صفحہ ۸۱ پر ملاحظہ کیجئے۔

حروف تہجی سے متعلق سات سیاروں اور موکلات علوی، سفلی و اعداد وغیرہ کے جن نقشوں کا ذکر ہم نے اس کتاب کے صفحہ گزشتہ میں ضمناً تحریر کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔ آپ اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے ان نقشوں کی مدد سے بہت سی کارآمد باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

نقشہ متعلقہ

مریخ	مشتری	زحل	نوعیت
منگل	جمعرات	ہفتہ	سبعہ سیارگان کے ایام ہفتہ
۸۵۰	۹۵۰	۴۵	سیاروں کے اعداد بحساب ابجد
احمر	سمہولش	میمون	سیارگان کے موکلات سفلی
بجزدائیل	مہائیل	ارخائیل	سیارگان کے موکلات علوی
عود مشک	عود شکر	عود۔ لوبان	سبعہ سیارگان کے مختصر بخورات
ہ ف ر ت	ع ل ی م	ا ف س ج	سبعہ سیارگان کے حروف متعلقہ
۶۸۵	۱۵۰	۱۴۴	سیارگان کے حروف کے اعداد
دوریائیل	توماائیل	اسرافیل	حروف تہجی کے موکلاتِ متعلقہ
سرحماکیل	طاطائیل	سرعاکیل	طالع جات کے موکلات۔
امواکیل	سرکتائیل	ہمواکیل	بروج۔
عزرائیل۔	روماائیل	کلکائیل	موکلاتِ بروج۔
بہابکیل:	صبرائیل	دوفائیل	سات آسمانوں کے موکلات۔
ہندوال	محلق	ہوداہسا	موکلات مابین زمین و آسمان
حمزائیل	غنائیل	درافیل	ہفت طبقات کے مابین موکل

نقشہ اول متذکرہ بالا میں ہفت سیارگان میں سے تین سیاروں زحل، مشتری اور مریخ سے متعلق کوائف درج کئے گئے ہیں۔ باقی چار ستاروں شمس، زہرہ، عطارد اور قمر کے کوائف صفحہ ۱۲ میں ملاحظہ فرمائیے۔

نقشہ متعلقہ نمبر ۲

نوعیت	۴ شمس	۳ زہرہ	۲ عطارد	۱ قمر
سبعہ سیارگان کے ایام ہفتہ۔	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر
سبعہ سیارگان کے اعداد۔	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
سیارگان کے موکلات سفلی۔	مذہب	برقان	بزوبعہ	ابیض
سیارگان کے موکلات علوی۔	کلمائیل	اسمون	بحرائیل	تفوئیل
سیارگان کے مختصر بخورات۔	عود۔ دارچینی	عطر صندل	عود۔ لوبان	کافور عود شکر لوبان
سیارگان کے حروف متعلقہ۔	ط ع ب ت	خ ظ ن خ	ف ک و ت	س ض ر د
سیارگان کے حروف کے اعداد۔	۱۴۱۱	۲۱۵۰	۵۰۴	۱۰۶۴
حروف تہجی کے موکلات متعلقہ۔	اسمائیل	میکائیل	سرحمائیل	ہمواکیل
طالع جات کے موکلات۔	لوخائیل	لوزائیل	حروزائیل	عطکائیل
بروج۔	خیرائیل	حولائیل	دردائیل	ہمواکیل
موکلات بروج۔	سرزائیل	میکائیل	حروزائیل	دردائیل
سات آسمانوں کے موکلات۔	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	عزرائیل
موکلات مابین زمین و آسمان	دمرائیل	چورائیل	سمائیل	احمد
ہفت طبقات کے مابین موکل	تیرمان	اسمون	زوبعہ	ابیض

تذکرہ اسماء الحسنیٰ

طالبانِ علم جفر کے لئے بیحد ضروری ہے کہ اسماء الحسنی یعنی ان ۹۹ نام مبارکہ سے جو ذاتِ اللہ تبارک و تعالیٰ سے مختص ہیں واقف ہوں اس لئے کہ استخراج سوال میں برائے دفع پریشانی و شفائے امراض کے لئے روحانی طریقوں کے اختیار کرنے کی جوابًا ہدایت ہوتی ہے۔ اگر ان اسماء مبارکہ اور ان کے دیگر کوائف سے طالب ناواقف ہوگا تو اس کے لئے اسباب ناکامی کے مہیا ہو جائیں گے اور اس جگہ پر وہ بے دست و پا ہو کر رہ جائے گا لہٰذا اس دقت کو دور کرنے کیلئے میں اگلے.. صفحات پر ایک نقشہ مرتب کر رہا ہوں جسمیں حتی الامکان پوری وضاحت کر دی گئی ہے۔

(دائرہ اسماء الحسنیٰ)

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مفرد مع اعداد	مجموعہ
الملک	مشترک	خاکی	حروزائیل کوحائیل	م ۴۰، ل ۳۰، ک ۲۰	۹۰
القدوس	جمالی	آبی	حمزائیل عطوائیل	ق ۱۰۰، د ۴، و ۶، س ۶۰	۱۷۰
السلام	جمالی	بادی	روحائیل جوائیل	س ۶۰، ل ۳۰، ا ۱، م ۴۰	۱۳۱
المؤمن	جمالی	آتشی	رودائیل جولائیل	م ۴۰، و ۶، م ۴۰، ن ۵۰	۱۳۶
المہیمن	جمالی	آتشی	کلکائیل سرکتائیل	م ۴۰، ہ ۵، ی ۱۰، م ۴۰، ن ۵۰	۱۴۵
العزیز	جمالی	آتشی	لومائیل عزرائیل	ع ۷۰، ز ۷، ی ۱۰، ز ۷	۹۴
الجبار	جلالی	آتشی	کلکائیل عطرائیل	ج ۳، ب ۲، ا ۱، ر ۲۰۰	۲۰۶
المتکبر	جلالی	خاکی	روحائیل اہرائیل	م ۴۰، ت ۴۰۰، ک ۲۰، ب ۲، ر ۲۰۰	۶۶۲
الخالق	جلالی	خاکی	میکائیل خمائیل	خ ۶۰۰، ا ۱، ل ۳۰، ق ۱۰۰	۷۳۱
الباری	مشترک	آتشی	جبرائیل اہراطیل	ب ۲، ا ۱، ر ۲۰۰، ی ۱۰	۲۱۳
المصور	جمالی	آتشی	اجمائیل سرجاکیل	م ۴۰، ص ۹۰، و ۶، ر ۲۰۰	۳۳۶
الغفار	جمالی	آتشی	لوخائیل رجائیل	غ ۱۰۰۰، ف ۸۰، ا ۱، ر ۲۰۰	۱۲۸۱
القہار	جلالی	خاکی	دردائیل عطوئیل	ق ۱۰۰، ہ ۵، ا ۱، ر ۲۰۰	۳۰۶
الوہاب	جمالی	خاکی	رقمائیل جبرائیل	و ۶، ہ ۵، ا ۱، ب ۲	۱۴
الرزاق	جمالی	آتشی	اسرافیل حرقائیل	ر ۲۰۰، ز ۷، ا ۱، ق ۱۰۰	۳۰۸
الفتاح	جمالی	آتشی	سرفائیل تنکھیل	ف ۸۰، ت ۴۰۰، ا ۱، ح ۸	۴۸۹
العلیم	جمالی	خاکی	نوائیل رومائیل	ع ۷۰، ل ۳۰، ی ۱۰، م ۴۰	۱۵۰
القابض	جلالی	بادی	عطرائیل عطکائیل	ق ۱۰۰، ا ۱، ب ۲، ض ۸۰۰	۹۰۳
الباسط	جمالی	بادی	جبرائیل اسمائیل	ب ۲، ا ۱، س ۶۰، ط ۹	۷۲
الرافع	جمالی	بادی	سرحائیل لومائیل	ر ۲۰۰، ا ۱، ف ۸۰، ع ۷۰	۳۵۱
الخافض	جمالی	آتشی	میکائیل ہمکائیل	خ ۶۰۰، ا ۱، ف ۸۰، ض ۸۰۰	۱۴۸۱
المعز	جمالی	آتشی	روائیل لحائیل	م ۴۰، ع ۷۰، ز ۷	[illegible]

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مفرد معہ اعداد	مجموعہ
السمیع	جمالی	آتشی	ہمزائیل سرکیطائیل	س ۶۰، م ۴۰، ی ۱۰، ع ۷۰	۱۸۰
البصیر	جمالی	خاکی	جبرائیل سرجمائیل	ب ۲، ص ۹۰، ی ۱۰، ر ۲۰۰	۳۰۲
الحکیم	جلالی	آتشی	تنکفیل روبائیل	ح ۸، ک ۲۰، ی ۱۰، م ۴۰	۷۸
العدل	مشترک	آتشی	طاطائیل لوبائیل	ع ۷۰، د ۴، ل ۳۰	۱۰۴
اللطیف	جمالی	آتشی	اسمائیل روبائیل	ل ۳۰، ط ۹، ی ۱۰، ف ۸۰	۱۲۹
الخبیر	جمالی	آتشی	مہکائیل وردائیل	خ ۶۰۰، ب ۲، ی ۱۰، ر ۲۰۰	۸۱۲
الرقیب	جمالی	آتشی	عطرائیل سرکیطائیل	ر ۲۰۰، ق ۱۰۰، ی ۱۰، ب ۲	۳۱۲
المجیب	جمالی	بادی	کلکائیل جبرئیل	م ۴۰، ج ۳، ی ۱۰، ب ۲	۵۵
الواسع	جمالی	آتشی	فقائیل لومائیل	و ۶، ا ۱، س ۶۰، ع ۷۰	۱۳۷
الحکم	جمالی	خاکی	تنکفیل حروزائیل	ح ۸، ک ۲۰، م ۴۰	۶۸
الودود	جمالی	آتشی	رفتائیل دردائیل	و ۶، د ۴، و ۶، د ۴	۲۰
المعظم	جمالی	آتشی	لومائیل اسمائیل	م ۴۰، ع ۷۰، ظ ۹۰۰، م ۴۰	۱۰۵۰
الغفور	جمالی	خاکی	لومائیل رہتائیل	غ ۱۰۰۰، ف ۸۰، و ۶، ر ۲۰۰	۱۲۸۶
الشکور	جمالی	خاکی	لومائیل سرکیطائیل	ش ۳۰۰، ک ۲۰، و ۶، ر ۲۰۰	۵۲۶
العلی	جمالی	خاکی	لومائیل سرکیطائیل	ع ۷۰، ل ۳۰، ی ۱۰	۱۱۰
الکبیر	جمالی	آتشی	حروزائیل جبرئیل	ک ۲۰، ب ۲، ی ۱۰، ر ۲۰۰	۲۳۲
الحفیظ	جمالی	خاکی	سرجمائیل عزرائیل	ح ۸، ف ۸۰، ی ۱۰، ظ ۹۰۰	۹۹۸
المقیت	جمالی	آتشی	روبائیل عطرائیل	م ۴۰، ق ۱۰۰، ی ۱۰، ت ۴۰۰	۵۵۰
الحسیب	مشترک	آتشی	مہائیل سرکیطائیل	ح ۸، س ۶۰، ی ۱۰، ب ۲	۸۰
الجلیل	جلالی	آتشی	ملکائیل جبرئیل	ج ۳، ل ۳۰، ی ۱۰، ل ۳۰	۷۳
الکریم	جمالی	خاکی	حورائیل اہراطیل	ک ۲۰، ر ۲۰۰، ی ۱۰، م ۴۰	۲۷۰
المجید	جمالی	آتشی	روبائیل کلکائیل	م ۴۰، ج ۳، ی ۱۰، د ۴	۵۷
الباعث	مشترک	آتشی	جبرائیل میکائیل	ب ۲، ا ۱، ع ۷۰، ث ۵۰۰	۵۷۳
الشہید	مشترک	بادی	عطرائیل تنکفیل	ش ۳۰۰، ہ ۵، ی ۱۰، د ۴	۳۱۹

اسمای الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مفرد معہ اعداد	مجموعہ
الحق	مشترک	بادی	عطرائیل تنکفیل	ح ۸ ق ۱۰۰	۱۰۸
القوی	جلالی	بادی	عطرائیل تنکفیل	ق ۱۰۰ و ۶ ی ۱۰	۱۱۶
الوکیل	جمالی	خاکی	حروزائیل طاطائیل	و ۶ ک ۲۰ ی ۱۰ ل ۳۰	۶۶
المتین	جلالی	آتشی	عزرائیل حولائیل	م ۴۰ ت ۴۰۰ ی ۱۰ ن ۵۰	۵۰۰
الولی	جمالی	خاکی	رفتمائیل سرکیطائیل	و ۶ ل ۳۰ ی ۱۰	۴۶
الحمید	جمالی	خاکی	تنکفیل میکائیل	ح ۸ م ۴۰ ی ۱۰ د ۴	۶۲
المحصی	جمالی	آتشی	حمائیل سرکیطائیل	م ۴۰ ح ۸ ص ۹۰ ی ۱۰	۱۴۸
المبدئ	جلالی	آتشی	جبرئیل دردائیل	م ۴۰ ب ۲ د ۴ ی ۱۰	۵۶
المعید	جلالی	آتشی	روحائیل سرکیطائیل	م ۴۰ ع ۷۰ ی ۱۰ د ۴	۱۲۴
المحیی	جمالی	آتشی	عطرائیل تنکفیل	م ۴۰ ح ۸ ی ۱۰	۵۸
الممیت	جلالی	آتشی	روحائیل عزرائیل	م ۴۰ م ۴۰ ی ۱۰ ت ۴۰۰	۴۹۰
الحی	جمالی	آتشی	عطرائیل رفتمائیل	ح ۸ ی ۱۰	۱۸
القیوم	جلالی	آتشی	عطرائیل رفتمائیل	ق ۱۰۰ ی ۱۰ و ۶ م ۴۰	۱۵۶
الواجد	جمالی	خاکی	کلکائیل دردائیل	و ۶ ا ۱ ج ۳ د ۴	۱۴
الماجد	جمالی	خاکی	روحائیل دردائیل	م ۴۰ ا ۱ ج ۳ د ۴	۴۸
الواحد	مشترک	بادی	رفتمائیل دردائیل	و ۶ ا ۱ ح ۸ د ۴	۱۹
الاحد	جمالی	آتشی	تنکفیل دردائیل	ا ۱ ح ۸ د ۴	۱۳
الصمد	جمالی	خاکی	رحمائیل روحائیل	ص ۹۰ م ۴۰ د ۴	۱۳۴
القادر	جلالی	آتشی	عطرائیل اہرطیل	ق ۱۰۰ ا ۱ د ۴ ر ۲۰۰	۳۰۵
المقتدر	جلالی	آتشی	روحائیل عطرائیل	م ۴۰ ق ۱۰۰ ت ۴۰۰ د ۴ ر ۲۰۰	۷۴۴
المقدم	مشترک	آتشی	عزرائیل دردائیل	م ۴۰ ق ۱۰۰ د ۴ م ۴۰	۱۸۴
المؤخر	مشترک	آتشی	رفتمائیل میکائیل	م ۴۰ و ۶ خ ۶۰۰ ر ۲۰۰	۸۴۶
الاول	مشترک	آتشی	طاطائیل رفتمائیل	ا ۱ و ۶ ل ۳۰	۳۷
الآخر	مشترک	آتشی	میکائیل اہرطیل	ا ۱ خ ۶۰۰ ر ۲۰۰	۸۰۱

اسمائے الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مفرد معہ اعداد	مجموعہ
الباطن	مشترک	خاکی	دردائیل اودائیل	ب ۲ ، ا ۱ ، ط ۹ ، ن ۵۰	۶۲
الظاہر	مشترک	خاکی	جبرائیل اسمائیل	ظ ۹۰۰ ، ا ۱ ، ہ ۵ ، ر ۲۰۰	۱۱۰۶
الوالی	مشترک	خاکی	رفتمائیل سرکیطائیل	و ۶ ، ا ۱ ، ل ۳۰ ، ی ۱۰	۴۷
المتعالی	مشترک	بادی	عطائیل عزرائیل	م ۴۰ ، ت ۴۰۰ ، ع ۷۰ ، ا ۱ ، ل ۳۰ ، ی ۱۰	۵۵۱
البرّ	جمالی	خاکی	جبرائیل عمرائیل	ب ۲ ، ر ۲۰۰	۲۰۲
التواب	جمالی	آتشی	عزرائیل جبرائیل	ت ۴۰۰ ، و ۶ ، ا ۱ ، ب ۲	۴۰۹
الغنی	مشترک	آتشی	روحائیل ولائیل	غ ۱۰۰۰ ، ن ۵۰ ، ی ۱۰	۱۰۶۰
المنعم	مشترک	خاکی	اسمائیل روحائیل	م ۴۰ ، ن ۵۰ ، ع ۷۰ ، م ۴۰	۲۰۰
النعیم	جمالی	خاکی	حولائیل روحائیل	ن ۵۰ ، ع ۷۰ ، ی ۱۰ ، م ۴۰	۱۷۰
العفو	جمالی	آتشی	روحائیل سرحمائیل	ع ۷۰ ، ف ۸۰ ، و ۶	۱۵۶
الرؤف	جمالی	خاکی	اہرائیل سرحمائیل	ر ۲۰۰ ، و ۶ ، ف ۸۰	۲۸۶
مالک الملک	جلالی	آتشی	روحائیل حرزائیل	م ۴۰ ، ا ۱ ، ل ۳۰ ، ک ۲۰ ، ل ۳۰ ، م ۴۰ ، ل ۳۰ ، ک ۲۰	۲۱۱
ذوالجلال	جلالی	"	حرزائیل طاطائیل	ذ ۷۰۰ ، و ۶ ، ل ۳۰ ، ج ۳ ، ل ۳۰ ، ا ۱ ، ل ۳۰ ، [illegible]	۱۱۹۸
والاکرام	"	"	" " "	ا ۱ ، ک ۲۰ ، ر ۲۰۰ ، ا ۱ ، م ۴۰	۹
الربّ	جمالی	خاکی	اہرطیل جبرطیل	ر ۲۰۰ ، ب ۲	۲۰۲
المسقط	جلالی	آتشی	عطرائیل اسماعیل	م ۴۰ ، س ۶۰ ، ق ۱۰۰ ، ط ۹	۲۰۹
الجامع	مشترک	خاکی	ککائیل لومائیل	ج ۳ ، ا ۱ ، م ۴۰ ، ع ۷۰	۱۱۴
المغنی	جمالی	آتشی	دردائیل لومائیل	م ۴۰ ، غ ۱۰۰۰ ، ن ۵۰ ، ی ۱۰	۱۱۰۰
المعطی	جمالی	آبی	لومائیل اسمائیل	م ۴۰ ، ع ۷۰ ، ط ۹ ، ی ۱۰	۱۲۹
المانع	جلالی	آبی	روحائیل لومائیل	م ۴۰ ، ا ۱ ، ن ۵۰ ، ع ۷۰	۱۶۱
الضار	جمالی	آبی	ابجائیل اہرطیل	ض ۸۰۰ ، ا ۱ ، ر ۲۰۰	۱۰۰۱
النافع	جمالی	آبی	حولائیل سرحمائیل	ن ۵۰ ، ا ۱ ، ف ۸۰ ، ع ۷۰	۲۱۰
النور	مشترک	آبی	رفتمائیل اہرطیل	ن ۵۰ ، و ۶ ، ر ۲۰۰	۲۵۶
الہادی	جمالی	آبی	دردائیل سرکیطائیل	ہ ۵ ، ا ۱ ، د ۴ ، ی ۱۰	۲۰

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مفرد منہ اعداد				مجموعہ
البدیع	مشترک	خاکی	جبرئیل رومائیل	ب ۲	د ۴	ی ۱۰	ع ۷۰	۸۶
الباقی	جمالی	آبی	عطرائیل روائیل	ب ۲	ا ۱	ق ۱۰۰	ی ۱۰	۱۱۳
الوارث	جلالی	آبی	رتنائیل میکائیل	و ۶	ا ۱	ر ۲۰۰	ث ۵۰۰	۷۰۷
الرشید	مشترک	فلکی	ہمرائیل وردائیل	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ی ۱۰	د ۴	۵۱۴
الصبور	جمالی	بادی	اہمائیل اہراطیل	ص ۹۰	ب ۲	و ۶	ر ۲۰۰	۲۹۸
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		۷۸۶	محمد - ۹۲	علی - ۱۱۰				۰

(مسئلہ استخراج)

استخراج علم جفر کا ایسا بنیادی اصول ہے جو قانون جفر کی حدود میں داخل ہوتا ہے۔ اس لئے کہ یہی وہ قاعدہ ہے جو ہمہ اقسام کے سوالوں کے صحیح جواب کے حصول میں ممد و معاون بنتا ہے۔ بشرطیکہ اس پر صحیح طریقہ سے عمل کیا جائے۔ صحیح استخراج ہی سے مقاصد پایۂ تکمیل تک پہونچتے ہیں۔ استخراج کی عمومی تعریف یہ ہے کہ لاینحل اور مشکل مسائل کو سوال کی صورت میں لکھ کر جفر کے قاعدوں کی رو سے اسی عبارت سوال کے حروف کو الٹ پھیر گھٹا بڑھا کر جو عبارت جدید وجود میں آتی ہے اس کو جواب اور اس طریق کار کو استخراج کہتے ہیں۔ علم جفر کی مستند اور بڑی بڑی کتابوں میں علمائے جفر نے مختلف طریقوں پر اصول اور قواعد مرتب فرمائے ہیں۔ جب میرے شوق نے ابتدائی منازل کو طے کرتے ہوئے میرے دل میں روشنی پیدا کی تو میں نے اپنے طریقہ پر مزید جدید طریقۂ استخراج کو دریافت کیا اور صد فی صد کامیاب رہا جس کا اظہار پھر کبھی میں کروں گا فی الحال ان طریقوں کو بیان کر رہا ہوں جو عام طور پر اس قسم کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔

علمائے جفر اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ چونکہ علم جفر بذات خود ایک پاک و پاکیزہ علم ہے لہٰذا جفار کو چاہیئے کہ جب بھی وہ کسی سوال کے جواب حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اور استخراج کرے البتہ ہو تو اس کو پاک و پاکیزہ ہونا چاہیئے اس لئے جفار کا پہلا فرض ہے کہ وہ پاکیزگی کا پہلے خیال کرے۔ خود اور اپنی جائے نشست کو بھی پاک و صاف

رکھے یہی نہیں بلکہ باوضو ہو کر استخراج کی طرف متوجہ ہو۔ اولاً تین مرتبہ بہ صدقِ دل و بخلوص محبت حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر درود بھیجے پھر ایک بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھے پھر درود مثل سابق کے پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگے کہ پروردگار! بہ حرمت آئمہ اطہار علیہم السّلام میرے مقصد کا واضح جواب ارشاد ہو۔ اس کے بعد اپنے سوال کو اپنے اور اپنی ماں کے ناموں کے ساتھ ایک کاغذ پر لکھ کر باقاعدہ اس کا استخراج کرے۔ مختصراً تحریر ہے کہ علمائے جفر نے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے مستند چار طریقے بتلائے ہیں اور یہ بھی ہدایت فرمائی ہے کہ اگر مبتدی ان طریقوں کے زریں اصولوں سے واقفیت حاصل نہیں کریگا تو پھر وہ اپنے سوال کے جواب کو برآمد نہیں کر سکتا اور وہ چار طریقے معہ اپنے ناموں کے حسب ذیل ہیں۔

مسنوب :- یہ جوابات کے حصول کا پہلا طریقہ ہے۔ اس طریقہ سے سائل یعنی سوال کرنے والے کے ماضی اور مستقبل کا حال معلوم ہوتا ہے۔

مقلوب :- یہ جوابات کے حاصل کرنے کا دوسرا طریقہ ہے۔ اس طریقے کو استعمال کرنے سے گزشتہ اور آئندہ زمانوں کے حالات کا علم ہوتا ہے۔

عمق :- یہ تیسرا طریقہ ہے اس طریقہ کو بروئے کار لانے پر حالاتِ حال کی خبر ملتی ہے

قطران :- یہ چوتھا طریقہ ہے، یہ طریقہ بھی حالاتِ حال پر دلالت کرتا ہے۔

چنانچہ جوابات کے متلاشی مندرجہ بالا طریقوں میں سے ہر تکسیر (اس کا بیان آگے آئے گا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے) کا استخراج کریں اور اپنی فکر اور توجہ کو خاص طور پر کام میں لادیں، مبتدی کے لئے اولاً یہ منزل بہت دشوار گذار معلوم ہوگی لیکن جوں جوں مشق و مہارت میں اضافہ ہوتا جائے گا اسی قدر آسانیاں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اس بات کو ذہن میں اچھی طرح محفوظ کر لینا چاہیئے کہ اگر توجہ اور فکر مقبول ہوئی تو گلِ مراد کے حصول میں شک و شبہ تک نہ کرے اگر فکر و توجہ میں خامی ہوئی تو نتیجہ صفر ہی برآمد ہوگا۔ یہ بات واضح رہے کہ بسلسلہ استخراج جس سطر میں کلمات مسنوب یا مقلوب پیدا ہوں اس سطر کو علیحدہ لکھ لے پھر مسنوب یا مقلوب کے حروف کا ترفع اور تنزل کرے۔ انشاءاللہ العزیز اس سطر سے سائل کو اس کے سوال کا پورا اور صحیح جواب ملے گا۔ لیکن ایک صورت کے پیدا ہونے کا امکان ہے یعنی اگر جواب کا مدار دو طرح پر ہو تو ایسی حالت میں جواب کا جو کلمہ غالب آوے اس کو اعراب عنصری دیکر معتبر کرے۔

مولائے کائنات سرورِ کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے بموجب

کہ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُہَا مولائے متقیان خاص طور پر یہ اپنا ارشاد فرماتے ہیں کہ عاملین پر واجب و لازم ہے کہ وہ نجاست کے قریب نہ جائیں اور ہمہ وقت باوضو رہیں زبان پر کبھی کلمات فحش نہ لائے کہ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ یعنی حیا ایمان کا جزو اعظم ہے۔ جھوٹ سے پرہیز کریں کہ جھوٹ تاثیر زبان اور تاثیر عمل کو ضائع کر دیتا ہے اگر عامل اس اصول پر پابند رہا تو مہارت علم میں برابر ترقی کرتا جائے گا اور اسی علم کے ذریعہ سے تمام حالات اس پر منکشف ہوتے جائیں گے اور پھر اس کے نزدیک از روئے علم ہذا ہر قسم کے سوال کا صحیح جواب سے باخبر ہونا مشکل نہ ہوگا۔

بسلسلہ استخراج سوال وہ ابجدیں جن کا تذکرہ میں پچھلے اوراق میں کر چکا ہوں نہایت ہی اہم اور اس علم کی بنیادی ستون ہیں جنکو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیئے باقی قواعد و بیان مستحصلہ و جذر وغیرہ حسب موقع آگے آتے رہیں گے۔ اس موقع پر موکلات کی دریافتگی کا ایک آسان قاعدہ سپرد قلم کر رہا ہوں کہ ان سے بھی جفار کا آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔

طریقہ استخراج موکلات

اقسامِ حروف:۔ قبل اس کے کہ میں طریقہ استخراج موکلات کی وضاحت کروں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حروف کی سب سے اہم اور ضروری قسمیں دو ہیں جو مفرد اور مرکب کے نام سے یاد کی جاتی ہیں اور ان کی تعریف عمومی نقطۂ نظر سے اس طرح پر ہے۔

تعریف حروف مفرد:۔ اس حرف کو کہتے ہیں جو بذات خود ایک ہوتا ہے۔

تعریف حروف مرکب:۔ ایسے حروف کو کہتے ہیں جو کم از کم دو ۲ ہوں۔ مثلاً کسی شخص کا نام امجد ہے تو اس نام میں چونکہ الف تنہا ہے لہذا یہ حروف مفرد کے ضمن میں آئے گا اور بقیہ حروف اس کے مرکب ہوں گے۔

ایک اہم اشارہ:۔ عاملین کامگار و علمائے علم جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ جملہ "ایل" جو اسمائے الہیہ میں سے ایک اہم جز جملہ مخرجہ میں شامل کیا جائے تو موکل کا وجود اختیار کر لیتا ہے۔ طریق موکلات ترکیبی کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے حروف ابجی پر نظر ڈالی جائے اور جیسا کہ تحریر کیا جا رہا ہے اس کے نمبر سلسلہ وار یاد رکھے جائیں جو یہ ہیں:۔

ا	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷	د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۱۱	س ۱۲	ش ۱۳
ص ۱۴	ض ۱۵	ط ۱۶	ظ ۱۷	ع ۱۸	غ ۱۹	ف ۲۰	ق ۲۱	ک ۲۲	ل ۲۳	م ۲۴	(ن) ۲۵	

و۲۶ ہ۲۷ ی۲۸

طریق استخراج موکلات ترکیبی :- (الف) یہ حروف تہجی کا پہلا حرف ہے جو بارہویں حرف "س" سے علامت زبر کے ساتھ مرکب ہے اور پہلا حرف دسویں حرف "ر" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف "ف" مفرد ہے اب جو جملہ بنایا تو بنا اِسْرَاف اس کے آگے ائیل قانون کے مطابق شامل کیا تو صاف اور واضح الفاظ میں موکل نام اِسْرَافیل بن گیا۔

(بٓ) جب اس حرف پر نظر ڈالی اور اس کے ساتھ ہی دوسرے حروف کا بھی جائزہ لیا تو پانچویں حرف "ج" کو اس دوسرے حرف کو زیر کے ساتھ مرکب پایا اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو نام جبرئیل برآمد ہوا، معلوم ہوا کہ حضرت جبرئیل حرف "ب" کے موکل ہیں۔

(تٓ) یہ تیسرا حرف ہے، اس سلسلے میں جب جملہ حروف پر غائر نظر ڈالی تو اٹھارویں حرف "ع" کو گیارہویں حرف "ز" سے زیر کے ساتھ مرکب پایا اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف الف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے آخر میں جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو "عزرائیل" کا نام دستیاب ہوا، معلوم ہوا کہ "ت" کے موکل حضرت عزرائیل ہیں۔

(ثٓ) حروف تہجی کا یہ چوتھا حرف ہے چنانچہ جب اس منزل پر پہونچے اور موکل کی تلاش ہوئی تو جملہ حروف پر نظر ڈالی چنانچہ چوبیسویں حرف "م" کو اٹھائیسویں حرف "ی" سے زیر کے ساتھ مرکب پایا اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف الف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ کلمہ ائیل کے شامل کرنے کے بعد جملہ "میکائیل" کا پیدا ہوا لہذا معلوم ہوا کہ حضرت میکائیل کی ذات حرف ث سے وابستہ ہے اور یہ موکل ہیں حرف "ث" کے۔

(جٓ) یہ حرف تہجی کا پانچواں حرف ہے، جب اس حرف کے موکل کی ضرورت پیش آئی تو تلاش کرنے پر بائیسواں حرف "ک" تیئیسویں حرف "ل" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ل" پہلے حرف الف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ ان حروف کو یکجا کر کے آخر میں کلمہ ئیل لگایا تو جملہ کلکائیل ظاہر ہوا تو معلوم ہوا کہ حرف "ج" کے موکل حضرت کلکائیل ہیں۔

(حٓ) یہ چھٹا حرف حروف تہجی کا ہے۔ تیسرا حرف "ت" پچیسویں حرف "ن" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" بالفتح پہلے حرف سے اور بیسواں حرف "ف" بالکسر مفرد ہے۔ آخر میں ائیل شامل کیا جملہ تنکفیل پیدا ہوا۔ لہذا معلوم ہوا کہ حرف "ح" کے موکل حضرت تنکفیل ہیں۔

(خٓ) یہ حرف تہجی کا ساتواں حرف ہے چنانچہ بہ تلاش موکل جب جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی تو

معلوم ہوا کہ چوبیسواں حرف "م" ستائیسویں حرف "لا" سے اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف الف سے بالفتح مرکب ہے آخر میں بشمول کلمہ ائیل کے جملہ بنا میھکائیل تو معلوم ہوا کہ حرف "خ" کا موکل میھکائیل ہے۔

(دٗ) یہ حروف تہجی کا آٹھواں حرف ہے حروف تہجی پر بسلسلہ دریافتگی موکل حرف مذکور جب نظر ڈالی گئی تو آٹھواں حرف "د" خود دسویں حرف "ر" سے بالفتح اور اسی نوعیت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف "الف" سے مرکب ہے۔ آخر میں جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ درُ دائیل نظر آیا لہذا معلوم ہوا کہ حرف "د" کا موکل درُ دائیل ہے۔

(ذٗ) یہ حرف حروف تہجی کا نواں حرف ہے تلاش سلسلہ دریافتگی موکل میں پہلا حرف "الف" ستائیسویں حرف "لا" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور آخری سولھواں حرف "ط" بالکسر مفرد ہے تو جملہ برآمد ہوا "اِهراطِیل" لہذا واضح ہوا کہ حرف "ذ" کا موکل "اِهراطِیل" ہے

(رٗ) یہ دسواں حرف حروف تہجی کا ہے بسلسلہ دریافتگی موکل حروف مذکورہ تہجی پر متلاشی نظریں ڈالنے سے یہ بات سامنے آئی کہ پہلا حرف "الف" مفرد بالفتح اور چوبیسواں حرف "م" اسی حرکت کے ساتھ مفرد ہے اور چھبیسواں حرف "و" پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" مفرد بالکسر پایا گیا۔ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ برآمد ہوا امواکیل لہذا معلوم ہوا کہ حرف "ر" کا موکل "امواکیل" ہے۔

(زٗ) یہ گیارہواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ موکل حرف مذکورہ کی دریافتگی میں حروف تہجی کے جملہ حروف پر نظر دوڑانے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ حروف تہجی کا چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ بشمول کلمہ ائیل کے موکل برآمد ہوا... شرفائیل۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "ز" کا موکل شرفائیل ہے۔

(سٗ) یہ حرف، حروف تہجی کا بارہواں حرف ہے بسلسلہ دریافتگی موکل حرف ہذا جب جملہ حروف پر نظر توجہ ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ ستائیسواں حرف "لا" چوبیسویں حرف "م" اور چھبیسواں حرف "و" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" مفرد ہے لہذا جب ان حروف کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو معلوم ہوا کہ حرف "س" کا لھمواکیل ہے۔

(شٗ) یہ حرف، حروف تہجی کا تیرھواں حرف ہے الغرض دریافتگی موکل حرف ہذا پہلے جملہ ۲۸ حروف

مذکورہ پر نظر ڈالے چنانچہ جب اس طرح عمل کیا تو معلوم ہوا کہ ستائیسواں حرف "ہ" کا چوبیسویں حرف "م" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو جملہ ھمرائیل مکمل ہوا اب معلوم ہوکہ حرف "ش" کا موکل "ھمرائیل" ہے

(ص۱۴) یہ حروف تہجی کا چودھواں حرف ہے، اس حرف کے موکل کی جستجو میں جب پورے ۲۸ حروف تہجی پر نظر ڈالی تو پہلا حرف "الف" ستائیسویں حرف "ہ" سے بالفتح مرکب اور .... پانچواں حرف "ج" بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب، منسلک پایا آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا جملہ اہجمائیل برآمد ہوا تو اس سے ثابت ہوا کہ حرف "ص" کا موکل اہجمائیل ہے۔

(ض۱۵) اس حرف کو حروف تہجی کا پندرھواں حرف کہتے ہیں اب تک جس قاعدے سے موکلات حروف دریافت کئے گئے ہیں اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے جب پورے ۲۸ حرف پر نظر غائر ڈالی گئی تو اٹھارہواں حرف "ع" سولھویں حرف "ط" اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب پایا گیا چنانچہ ان حرف ع-ط-ک-ا کے آخر میں کلمہ ائیل شامل تو جملہ مذکور عطکائیل برآمد ہوا لہذا ثابت ہوا کہ حرف مذکور کا موکل عطکائیل ہے۔

(ط۱۶) یہ سولھواں حرف، حروف تہجی کا ہے چنانچہ حروف مذکورہ کا پہلا حرف "الف" بارہویں حرف "س" سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اور اٹھارہواں حرف "ع" حرف مفرد بالکسر ہے۔ اب جو ان حروف اَ-سِ-مَ-الف کے بعد کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ "اسمائیل" سے مکمل ہو گیا لہذا واضح ہو گیا کہ حرف "ط" کا موکل "اسمائیل" ہے۔

(ظ۱۷) یہ حرف، حروف تہجی کا سترھواں حرف ہے جب اس حرف کے موکل کی تلاش ہوئی اور اس سلسلہ میں جب پورے ۲۸ حرفوں پر نظر ڈالی گئی تو تیسواں حرف "ل" چھبیسویں حرف "و" اور گیارہواں حرف "ز" پہلے حرف "الف" سے منسلک ہے لہذا لَ-وَ-زَ-آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ لوزائیل برآمد ہوا لہذا معلوم ہوا کہ حرف مذکور کا موکل لوزائیل ہے۔

(ع۱۸) یہ حرف حروف تہجی کا اٹھارواں حرف ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی کے سلسلہ میں جب ان اٹھائیس ۲۸ حروف کو دیکھا تو تیسواں ۲۳ حرف "ل" چھبیسویں حرف "و" سے اور چوبیسواں

"م" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے لہذا جب ل۔ و۔ م۔ آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو جملہ بنا "لومائیل" لہذا حرف مذکورہ کا موکل لومائیل ہے۔

(۱۹ غ) یہ حروف تہجی کا انیسواں حرف ہے۔ حروف تہجی کے تیئسویں حرف "ل" کا الحاق... چھبیسویں حرف "و" سے اور ساتواں حرف "خ" پہلے حرف "الف" سے نسبت ہے چنانچہ جب ل۔ و۔ خ اور ا کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ لوخائیل برآمد ہوا چنانچہ معلوم ہو گیا کہ حرف "غ" کا موکل لوخائیل ہے۔

(۲۰ ف) یہ حرف حروف تہجی کا بیسواں حرف ہے ۲۸ حروف مذکورہ میں سے بارہواں حرف "س" دسویں حرف "ر" سے اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف "الف" سے مرکب و وابستہ ہیں لہذا جب حروف س۔ ر۔ ح۔ م۔ آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو پورا جملہ سرحمائیل برآمد ہوا۔ معلوم ہوا کہ حرف "ف" کا موکل سرحمائیل ہے۔

(۲۱ ق) یہ اکیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی جستجو میں جب تہجی کے جملہ حروف پر نظر غائر ڈالی گئی تو اٹھارواں حرف "ع" سولھویں حرف "ط" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف الف سے وابستہ پائے گئے۔ چنانچہ ع۔ ط۔ ر۔ آ کے آخر میں ائیل کا کلمہ شامل کیا گیا تو جملہ عطرائیل کا پیدا ہوا چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "ق" کا موکل عطرائیل ہے۔

(۲۲ ک) یہ بائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی میں جب مذکورہ ۲۸ حرفوں پر غور کیا گیا تو چھٹا حرف "ح" مفرد بالفتح اور دسواں حرف "ر" چھبیسویں حرف "و" اور گیارہواں حرف "ز" پہلے حرف "الف" سے وابستہ پائے گئے لہذا ان حروف ح۔ ر۔ و۔ ز۔ آ کے بعد کلمہ ائیل شامل کیا گیا۔ تو جملہ حروزائیل بنا لہذا معلوم ہوا کہ حرف "ک" کا موکل حروزائیل ہے۔

(۲۳ ل) یہ تیئسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی کے بابت جب ۲۸ حرفوں پر نظر ڈالی گئی تو سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" اور پھر سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ بشمول کلمہ ائیل، طاطائیل کا جملہ بنا لہذا موکل حرف مذکور طاطائیل ہوا۔

(۲۴ م) یہ چوبیسواں حرف حروف تہجی کا ہے بغرض دریافتگی موکل جب پورے حرفوں پر نظر دوڑائی گئی تو یہ معلومات بہم پہنچیں کہ دسواں حرف "ر" چھبیسویں حرف "و"

سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے لہذا جب ر۔ و اور ی۔ آ کے آخر میں کلمہ ائیل جب شامل کیا گیا تو جملہ رویائیل پیدا ہوا لہذا معلوم ہوا کہ حرف مذکورہ کا موکل رویائیل ہے۔

(ن ۲۵) یہ حرف حروف تہجی کا پچیسواں حرف ہے۔ بغرض دریافتگی موکل جب پورے ۲۸ حرفوں پر نظر دوڑائی گئی اور اس حرف کے سلسلے میں دیکھا گیا تو چھٹا حرف "ح" چھبیسویں حرف "و" اور تیسواں حرف "ل" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اس لئے جب ح۔ و۔ ل۔ ا کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ حولائیل وجود میں آیا لہذا اب معلوم ہوا کہ حرف "ن" کا موکل حولائیل ہے۔

(و ۲۶) یہ حروف تہجی کا چھبیسواں حرف ہے اس حرف کے موکل کی برآمدگی اس طریقہ پر ہوگی کہ پورے ۲۸ حرفوں پر نظر دوڑائی جائے لہذا جب ایسا کیا گیا تو دسواں حرف "ر" بیسویں حرف "ف" سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف "ت" بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف سے بالفتح مرکب پائے گئے۔ چنانچہ ر۔ ف۔ ت۔ م۔ ا کے بعد جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ رفتمائیل پیدا ہوا۔ لہذا ثابت ہوا کہ حرف "ن" کا موکل رفتمائیل ہے۔

(ہ ۲۷) یہ ستائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ اس حرف کے موکل کی جستجو میں جب ۲۸ حرفوں پر نظر ڈالی گئی تو آٹھواں حرف "د" چھبیسویں حرف "و" سے بالضم مرکب اور دسواں حرف "ر" بالفتح مفرد اور اٹھائیسواں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ حروف د۔ و۔ ر۔ ی۔ ا کے بعد جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ دوریائیل برآمد ہوا۔ لہذا واضح ہوا کہ حرف "ہ" کا موکل دوریائیل ہے۔

(ی) یہ حرف، حروف تہجی کا اٹھائیسواں اور آخری حرف ہے چنانچہ جب اس حرف کے موکل کی بیتہ رسی کیلئے ۲۸ حرفوں پر از اول تا آخر نظر ڈالی گئی تو بارہواں حرف "س" مفرد اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف "ک" اٹھائیسویں حرف "ی" سے مرکب بالکسر اور سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح پایا گیا چنانچہ س۔ ر۔ ا۔ ک۔ ی۔ ط۔ ا کے بعد کلمہ ئیل جب شامل کیا گیا تو جملہ سراکیطائیل کا برآمد ہوا لہذا اس جملہ سے ثابت ہوا کہ حرف "ی" کا موکل سراکیطائیل ہے

شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ طریقہ استخراج موکلات از حروف کا واضح

اور مکمل طریقہ پر اظہار کر دیا گیا ہے اب جب کہ شائق کو حروف مذکورہ کے موکلات اور اس کے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری کیفیت اسی سلسلہ میں حروف کی بھی معلوم کرنا چاہیئے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان نیز عالم ملکوت میں کیا صورت رکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہے لہٰذا واضح ہو کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الٰہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے موکل ہو جاتا ہے اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلد قبول دعا کا ہوتا ہے۔ طریق خواندگی یہ ہے:۔

یا آئیل ۔ یا بائیل ۔ یا تائیل یا ثائیل ۔ یا جائیل ۔ یا حائیل ۔ یا خائیل ۔ یا دائیل
یا ذائیل ۔ یا رائیل ۔ یا زائیل ۔ یا سائیل ۔ یا شائیل ۔ یا صائیل ۔ یا ضائیل ۔ یا طائیل
یا ظائیل ۔ یا عائیل ۔ یا غائیل ۔ یا فائیل ۔ یا قائیل ۔ یا کائیل یا لائیل ۔ یا مائیل ۔ یا نائیل
یا وائیل ۔ یا ہائیل ۔ یا یائیل ۔

واضح ہو کہ اس ضمن میں جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات موکلات کی تھی وہ مفصل لکھی جا چکی ہے اب طریقہ استخراج موکلات اسمائے الٰہیہ بھی تحریر کیا جاتا ہے تاکہ اس سلسلہ کا کوئی گوشہ تشنہ نہ رہے۔

طریقہ استخراج موکلات اسمائے الٰہی

شائقین جفر کی آگاہی کے لئے اس ضمنی سرخی کے تحت اسمائے مبارکہ پروردگار عالم کے موکلات کے استخراج کی صورت اور قاعدہ بیان کیا جاتا ہے۔ طالب کو چاہیئے کہ وہ کتاب کے اس عنوان سے پوری۔ پوری دلچسپی لے اس لئے کہ یہ باب آئندہ بہت کار آمد ثابت ہوگا۔ میں اوراق گذشتہ میں اس امر پر روشنی ڈال چکا ہوں کہ حسب ضرورت استخراج سوال کے سلسلے میں جو جواب موصول ہوتا ہے تو لبا اوقات اس عمل و عملیات یعنی طریقہ روحانی کو بھی کام میں لانے کی ہدایت ہوتی ہے مثلاً اگر استخراج سوال در باب پریشانی میں یہ جواب موصول ہو کہ فلاں اسم الٰہی باموکل پڑھا جائے فارغ البالی نصیب ہوگی۔ پس اگر واقفیت ہے تو کیا کہنا کوئی مشکل حائل

نہ ہوگی اور آرزو انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی اور اگر واقفیت نہیں ہے تو پھر مشکل ہی مشکل ہوگی لہذا اسی قسم کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے یہ نادر الوجود طریقہ سپردِ قلم کیا جارہا ہے تاکہ کسی طرح کی مجبوری حائل نہ ہو۔

چاہیئے کہ جس اسم کے موکل کے دریافت کرنے کی ضرورت لاحق ہو۔ تو ... پہلے، آخر کے حرف کو کلمہ اول سے جدا کرے اور جو حروف کہ باقی رہ گئے ہوں ان کے اعداد بحساب ابجد نکالے پھر ان اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اس مجموعہ موصولہ کے اول میں لگا دے اور سب کے آخر میں کلمہ ایل لگا دے تو اس اسم کی روحانیت یعنی موکل نکل آئے گا۔ چنانچہ سُبْحَانَكَ کا موکل کَلْصَائِیل اور اللہ کا موکل ھَکَطْبَائِیلُ ہوا پس اسی طریقہ سے استخراج موکلات کرے۔

بیان جذر

جذر:۔ یہ علم جفر کا اصطلاحی لفظ ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس کے لحاظ سے کسی عدد کو خود اسی عدد سے ضرب دیتے ہیں اسی وجہ سے اس کو ضرب فی نفسہٖ بھی کہتے ہیں اس کی واضح مثال اس طرح سے ہے۔

مثال:۔ مثلاً ایک عدد چار (۴) ہے لہذا اگر اس چار کے عدد (۴) کو چار ہی سے (۴) سے ضرب دیں گے تو اسی کو جذر یا ضرب فی نفسہٖ کہتے ہیں جسکی میزان (۱۶) سولہ ہوئی یا ۵ کو ۵ سے ضرب دیا تو میزان ۲۰ آئی اسی طرح ن کے عدد کو کہ ۵۰ ہوتے ہیں ۵۰ سے ضرب دی تو میزان ۲۵۰۰ ہوئی۔

غرض کہ اس طریقے پر جہاں تک ضرب دینے کا عمل کیا جائے گا اس کو جذر یا ضرب فی نفسہٖ کہیں گے۔

دوسرا قاعدہ اس جذر یا ضرب فی نفسہٖ کا علمائے جفر نے اس طرح مقرر کیا ہے کہ مثلاً ن کہ جس کے عدد سہ ندسہ بہ لحاظ ابجد قمری ۵۰ ہوتے ہیں تو اس ۵۰ کے سہ ندسہ کو ۱۴ کے سہ ندسہ سے ضرب دی جائے اس لئے کہ حرف "ن" بہ لحاظ ابجد چودھواں حرف ہے جسکی میزان ۷۰۰ ہوئی اس کو بھی جذر یا ضرب فی نفسہٖ کہیں گے

حرف کو حرف ہی کے ساتھ یا حرف کو اس کے مرتبہ سے ضرب دیکر مستحصلہ (کہ اس کا بیان آگے آئیگا) نکالا جاتا ہے اور جواب حاصل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بعض استادان علم جفر نے یہ طریقہ بھی بتلایا ہے کہ حرف نظیرہ کو بروج کے درجات یا منازل کے درجات کے تحت یا خود بروج ہی سے یا ۹ افلاک یا کواکب یا اربعہ عناصر کے لحاظ سے ان عناصر سے ضرب دیکر اس سے حروف حاصل کئے جاتے ہیں اور اسی حرف نظیرہ کے نیچے لکھے جائیں جس سے ضرب دیا گیا ہو۔ پھر اس حرف سوال کا نظیرہ دے۔ اگر صدر مؤخر کے ذریعہ سے جواب حاصل کیا جائے۔ (صدر مؤخر کا نقشہ اوراق گذشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے)۔ چنانچہ ان سب طریقوں کو جذر یا ضرب فی النفسہ کہتے ہیں۔

تذکرہ امتزاج حروف

علم جفر کے اصطلاحی نقطۂ نظر سے دو الگ الگ اسما کو ایک دوسرے میں باہم ضم کرنے کو کہتے ہیں یعنی اگر دو نام پہلا کریم اور دوسرا غفور ہے تو ان دونوں اسما کو ایک ہی میں سمو دیا جائے لہٰذا اگر یہ دونوں نام تحریری صورت میں باہم ملا کر لکھے جائیں تو ہر ایسی تحریر کو تحریر حروف امتزاجی کہیں گے۔ یہ جفر کا بہت بڑا اور ضروری قاعدہ ہے جو وقتِ استخراج سوال، مخصوص منزل جب میں پیش پیش رہتا ہے۔ امتزاجی مثال حسب ذیل ہے۔

مثال:- مثلاً پہلا نام کریم ہے اور دوسرا نام غفور ہے تو پہلے الگ الگ دونوں نام کریم و غفور اس طرح سے حروف انفرادی کی صورت میں لکھے جائیں۔

غفور کریم

ک ر ی م غ ف و ر

دونوں اسماء کی امتزاجی صورت

ک غ ر ف ی و م ر اسی طرح امتزاجی صورت ہر جگہ بوقت ضرورت پیدا کی جا سکتی ہے اور یہی قاعدہ جفر میں امتزاج حروف کا ہے۔ جو کام میں لایا جاتا ہے۔ اب اس کے بعد۔

قاعدہ استنطاق اعداد:

اب اس کے بعد شائقین علم جفر کو عددوں کے استنطاق کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ یہ قاعدہ

بھی جفر میں انتہائی ضروری ہے۔ جفار اس قاعدے کی رو سے اعداد ہندسہ کو چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔ ایک ہی سطر میں لمبائی کے رُخ پر لکھے جائیں یا کئی سطروں میں لکھی جائیں پھر ان اعداد کو لمبائی کے رُخ سے جوڑا جاتا ہے اور میزان قرار دی جاتی ہے مثلاً۔

ایک عدد ہے ۸۷۹۹۲۷ اور اس عدد کا استنطاق منظور ہے تو اس کا شمار دائیں سے شروع ہو کر بائیں آخری عدد آٹھ پر ختم ہوگا جو جمع الجمع کی صورت اختیار کرے گا یعنی ۷ اور ۲ ۹ اور ۹ ۱۸ - ۹ اور ۹ - ۲۷ - ۷ و ۳۴ - ۸ اور ۴۲ - ۴۲ اور یہ ۴۲ کا عدد، عدد استنطاقی کہا جائے گا اب شمار کی واضح صورت اور ملاحظہ فرمائیے یعنی عدد ہے ۸۷۹۹۲۷ کا اس کو اس طرح لکھئے۔ ۷+۲+۹+۹+۷+۸ شمار کی ابتداء دائیں طرف سے کی اور انتہا بائیں طرف ۸ پر کی اور پھر استنطاقی میزان مختصر ۴۲ سامنے آئی۔ اسی کو استنطاق کہتے ہیں۔

موکلات کی دریافتگی کا دوسرا قاعدہ

اسماء الٰہیہ اور موکلات کی دریافتگی کا ایک قاعدہ اس کتاب کے جزو نجم میں لکھ چکا ہوں اب اس سے آسان قاعدہ اس مقام پر سپرد قلم کر رہا ہوں یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر مستند ہے جس کو علمائے جفر نے وضع فرمایا ہے۔ وہ یہ کہ اگر کسی نام کا موکل آپ کو دریافت کرنا ہے تو پہلے بحساب ابجد اس نام کے اعداد حاصل کر کے اس کی میزان دیجئے پھر میزانی اعداد کے مراتب کو قائم کرتے ہوئے پہلے عدد کو اکائی۔ دوسرے عدد کو دہائی۔ تیسرے عدد کو سیکڑہ اور چوتھے عدد کو ہزار درجہ بدرجہ قرار دیجئے (انہیں کو مراتب اعداد کہتے ہیں۔ ایک بات اس جگہ بہت ضروری یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس موقع پر اعداد کے مراتب صرف ہزار ہی تک محدود ہیں جس کی تشریح اسی بیان میں آگے ملاحظہ کیجئے۔) پھر اس میزانی اعداد کے حروف بہ لحاظ مراتب بنا لیجئے اور اس حروف برآمد شدہ میں آگے ایل شامل کر دیجئے موکل اس نام کا پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً ایک نام ہے اکرم اور اس نام کا موکل دریافت کرنا ہے تو پہلے اس نام کے اعداد اس طرح حاصل کیجئے۔

ا/۱ ک/۲۰ ر/۲۰۰ م/۴۰ = میزان ہوئی ۲۶۱ اب اس عدد

۲۶۱ کے حروف بہ لحاظ مراتب بنا لیجئے۔ پہلا ہندسہ ۱ جو اکائی کی صورت میں ہے دوسرا ہندسہ ۶ جو دہائی کی منزل پر ہے اور تیسرا ہندسہ ۲ جو سیکڑہ کی صورت میں ہے چنانچہ پہلا ہندسہ ایک جو الف کا ہم پلہ ہے دوسرا عدد چھ جو دہائی کے خانہ میں ہے اس لئے س کی صورت دی جائے گی اور حروف میں یہ عدد ۶۰ س کی صورت اختیار کرتا ہے اب باقی ۲ بچا جو سیکڑہ کے خانہ میں ہے چنانچہ

یہ عدد ۲۰۰ کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور حروف میں "ر" کا درجہ پاتا ہے لہٰذا جب حروف ترتیب وار لکھے گئے تو صورت یہ پیدا ہوئی ہ۔ ا۔ س۔ ر اب اگر ان حروف کے آگے کلمہ ایل لگا دیا جائے تو پورا اجملا اسرائیل کا بنتا ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ اکرم نام کا موکل اسرایل ہے۔

جس نکتہ کا اشارہ میں نے پچھلے سطور میں کیا ہے اس کی وضاحت اس طرح پر ہے کہ بعض دفعہ نام کے اعداد ایک ہزار سے تجاوز کر جاتے ہیں تو ایسی صورت میں علمائے جفر کی ہدایت ہے کہ اگر دو غین ہوں تو دو ہزار اور زیادہ ہوں تو اسی حساب سے فی غین ایک ہزار لئے جائیں گے لیکن اس عمل کو آسان بنانے کیلئے علماء نے دو صورتیں مقرر کی ہیں۔ پہلی صورت تو یہ ہے جتنے غین ہوں انکو پھر اس طرح لیا جائے کہ اگر چار غین ہندسہ میں بصورت حروف آئے ہیں تو چار کے لئے د کہ ابجد کا چوتھا حرف ہے اور ہزار کے لئے غین لے لئے جائیں کہ اعداد مطلوبہ جو سیکڑہ تک ہوں گے ان کے اعداد معہ حروف لکھنے کے بعد چار ہزار کی صورت یوں ہوگی ببببغ اب حروف مذکورہ میں د اور غ شامل کرنے کے بعد آگے ایل کا کلمہ شامل کر دیا جائے تو اسم موکل ظاہر ہو جائے گا۔ اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بسلسلہ استخراج موکل کئی ہزار تک نمبر پہونچ جاتا ہے تو ایسی حالت میں علما فرماتے ہیں کہ سب سے بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اعداد موصولہ کا استنطاق کر لیا جائے مثلاً ایک مجموعی عدد ۲۶۷۱۸۲۴ موصول ہوا چنانچہ اس کا استنطاق اس طرح کیا گیا:۔
۴ + ۲ + ۸ + ۱ + ۷ + ۶ + ۲ = ۲۵ ہوئے اب حروف بنائے تو ۵ کا ھ اور ۲۰ کا ک بنا چنانچہ جب آگے کلمہ ایل شامل کیا گیا تو موکل کا نام ھکائیل برآمد ہوا۔ یہ تمام قاعدے جو اوپر مذکور کئے گئے ہیں علم جفر کے ہیں اور علمائے جفر انہیں طریقوں اور قاعدوں سے کام لیتے ہیں پس جب طریقہ اور قاعدے سے کام لیا جائے گا تو منزل کامرانی و کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

بیان طریقہ تخلیص

اب تک علم جفر کے جو قواعد اور ضوابط بیان کئے گئے ہیں وہ اپنی اپنی جگہ پر سب کے سب بہت اہم ہیں چنانچہ انہی اہم اصولوں میں قاعدہ تخلیص کا بھی شامل ہے اس قاعدے کو بھی۔۔۔ شائق تحصیل علم مذکورالصدر کو ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے تب اس کو صحیح طریقہ پر استخراج سوال میں اعداد ہندسہ دستیاب ہوں گے اور جواب صحیح طریقہ پر برآمد ہو کر موجب رفع تردد و پریشانی ہوگا ورنہ نہیں۔

تخلیص کی تعریف علمائے علم جفر کے نزدیک اس طرح پر ہے کہ کسی عبارتی سوال یا اسم وغیرہ کے استخراج کے سلسلہ میں حروف مشابہ یا وہ حروف ایک ہی قسم کے نہ آنے پائیں یعنی حروف مکرر کو عبارتی سوال یا نام سے بروقت استخراج خارج کر دیا جائے اس کو جفر کی زبان میں "فک" کرنا بھی کہتے ہیں۔ اور یہی تعریف تخلیص کی ہے زیادہ آسان طریقہ پر مثالی سوال یا اسم ذیل ملاحظہ فرمایئے:۔

مثالی سوال عبارت ہیں:۔ سبب بیماری قادری بنت قدسیہ آسیب است یا نہ

” ” حرف منفرد ہیں۔ س + ب + ب = ب + ی + م + ا + ر + ی = ق + ا + د + ر + ی

” ” ” ” ” ” ب + ن + ت = ق + د + س + ی + ہ = ا + س + ی + ب

” ” ” ” ” ” ا + س + ت = ی + ا = ن + ہ =

اب اس سوال میں یہ دیکھنا ہے کہ کون کون سے حروف مکرر ہیں جو اس عبارت سوال میں آئے ہیں چنانچہ:۔

حرف = س، ۱ اصل صورت میں اور ۳ جگہ مکرر = کل تعداد ۴

حرف = ب، ۱ اصل صورت میں اور ۴ جگہ مکرر = کل تعداد ۵

حرف = ی، ۱ اصل صورت میں اور ۵ جگہ مکرر = کل تعداد ۶

حرف = الف، ۱ اصل صورت میں اور ۴ جگہ مکرر = کل تعداد ۵

حرف = د، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر = کل تعداد ۲

حرف = ن، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر = کل تعداد ۲

حرف = ت، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر = کل تعداد ۲

حرف = ہ، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر = کل تعداد ۲

حرف = ک، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر کل تعداد ۲

حرف = ق، ۱ اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر کل تعداد ۲

میزان اصل ۱۰ حروف میزان حروف مکرر ۲۲ جملہ ۳۲

اس دوسری سے میرا مقصد ان مبتدی حضرات کو سمجھانا ہے جو علم جفر کو سیکھنے اور اس کے حاصل کرنے کے متمنی ہیں چنانچہ اس عبارت سوال میں ۲۰ مقامات پر ۲۲ حروف مکرر آئے ہیں جو تخلیص کی صورت میں عبارت سوال میں فک یا بالفاظ دیگر خارج کر دیئے جائیں گے

چنانچہ حروف مکرر کے خارج کرنے کے بعد جب سوال کی تخلیصی عبارت لکھی جائے گی تو حروف منفردہ میں اس کی صورت یہ ہوگی اور حروف کی بظاہر اس کمی کی صورت میں مفہوم سوال پر کوئی اثر نہ ہوگا

عبارت سوال تخلیص شدہ:۔ س + ب + م + ا + ر + ی + ق + د + ن + ت + س ہ

دوسری مثال نام سے:۔ اصل نام رفیع حسن ۔ سبطِ حسن

حرف منفردہ میں ضم کیے گئے:۔ ر + ف + ی + ع + ح + س + ن + س + ب + ط + ح + ن

اسمار تخلیص شدہ اس طرح لکھے جائیں گے:۔ ر + ف + ی + ع + ح + س + ن + ب + ط ۔

اسی صورت سے آپ ہر جگہ تخلیص کی جائے گی۔

تعریف اعداد کبیر، وسیط اور صغیر

مندرجہ بالا ہر سہ اقسام کی تعریف حسب ذیل ہے اور مثل دیگر قاعدوں کے یہ قاعدہ بھی انتہائی ضروری ہے۔ جس کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہیئے۔

اعداد کبیر:۔ قاعدہ ابجد چاہے وہ ابجد قمری ہو یا ابجد شمسی، مکتوبی ہو یا ملفوظی غرض کہ جو اصلی اعداد حروف ابجد سے حاصل کئے جائیں گے وہ اعداد کبیر کہلائیں گے۔

اعداد وسیط:۔ ان اعداد کو اعداد درمیانی بھی کہتے ہیں یہ اعداد، موصولہ اعداد کبیر سے وضع کئے جاتے ہیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائے جاتے ہیں قاعدہ آگے بیان ہوگا۔

اعداد صغیر:۔ اس کے اعداد، اعداد وسیط سے حاصل کئے جاتے ہیں جو کبیر اور وسیط دونوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور استخراجی صورت میں زیادہ تر حصول جواب کا انہیں اعداد پر دارومدار ہوتا ہے۔

قاعدہ کبیر میں حرف کے اصلی اعداد لئے جاتے ہیں۔ جیسے م کے ۴۰، ع کے ۷۰۔ ت کے ۴۰۰ اور غ کے ایک ہزار وغیرہ اور اصلی حروف کے اعداد اصلی کی میزان ۳۱۷ - ۴۴۴ - ۲۵۲ - ۷۸۶ وغیرہ وغیرہ۔ یہ میزان یہیں تک محدود نہیں رہتی بلکہ آگے بڑھتی جاتی ہے اور یہی اعداد کبیر کہلاتے ہیں۔ اب اگر مثلاً ایک میزان ۲۵۲ کی جو عدد کبیر کہلاتی ہے اس کا عدد وسیط حاصل کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ اکائی اور دہائی والے عدد کو لے کر جوڑ دیا مگر سیکڑہ والا عدد اپنی جگہ پر برقرار رہے گا

تو وہ عدد اس کبیر عدد کا عدد وسیط ہو جائے گا۔ مثلاً ۲۵۲ جو عدد کبیر ہے اس کا عدد وسیط بنانا ہے تو جب اس عدد پر نظر ڈالی تو اکائی میں ۲ اور دہائی میں پانچ اور سیکڑہ میں ۲ کو پایا چنانچہ اکائی کے دو اور دہائی کے پانچ کو جوڑا (۲+۵=۷) تو سات ہوئے دو کا سیکڑہ اپنی جگہ پر بدستور رہا تو اب یہ عدد ۲۷ کا ہوا لہذا معلوم ہوا کہ ۲۵۲ عدد کبیر کا عدد وسیط ۲۷ ہے اسی صورت سے عدد صغیر حاصل کرتا ہے تو عدد وسیط ۲۷ کو جس میں ۷ اکائی اور ۲ دہائی کے عدد ہیں ان کو یعنی ۷+۲ کو جب جوڑا تو ۹ کا ہندسہ برآمد ہوا یہ عدد صغیر کہا جائے گا یعنی عدد کبیر کے ۲۵۲ اس کا عدد وسیط ۲۷ اور اس کا عدد صغیر ۹ ہوا۔ یہاں پر ایک نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس شمار میں صفر کی کوئی اہمیت نہیں ہے مثلاً ایک عدد کبیر ۲۰۷ ہے اس کا وسیط بنانا ہے تو صفر کو ترک کیا ۲۷ عدد وسیط بن گیا اور جب ۲ اور ۷ کی میزان دی تو ۹ بنا یہ صغیر بن گیا اس عدد ۲۷ کا جو عدد وسیط ہے ۲۰۷ اس وسیط کا کبیر ہے۔

تکسیر اور اس کی قسمیں؟

علم جفر کے بنیادی قاعدوں میں تکسیر کو خصوصی اہمیت حاصل ہے از روئے لغت تکسیر کے معنی روشنی یا روشندار چاہ کے ہیں۔ اس معنی کی روشنی میں اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو انسان کا دل اس کے تنگ و تاریک سینہ میں اس طرح سے مقید ہے جو بادی النظر میں دکھائی نہیں دیتا اور یہی دل اہم مسئلوں کے حل میں پیچ و تاب کھاتا رہتا ہے چنانچہ اگر اس قاعدے پر عبور حاصل ہے تو اسی کے ذریعہ سے استخراج سوال میں دل کے اندر روشنی پیدا ہوگی اس لحاظ سے روشندار چاہ کی مثال بہت معقول ہے۔ جفر کا یوں تو یہ اصطلاحی نام ہے جو علم اخبار اور علم آثار یعنی جفر کے دونوں حصوں میں استخراجی صورت میں کام آتا ہے اس قاعدہ تکسیر کے بابت علمائے جفر دو بڑی قسمیں بتلاتے ہیں اور پھر کئی چھوٹی چھوٹی تقسیمیں ظاہر کرتی ہیں اولاً جو دو بڑی قسمیں ہیں وہ پہلی حرفی اور دوسری عددی پر مشتمل ہیں۔

پہلی قسم تکسیر حرفی ہے یہ وہ قسم ہے جس میں حروف کو داہنے سے بائیں طرف سطر میں پھیلایا جاتا ہے اور پھر ایک حرف داہنے سے اور دوسرا حرف بائیں سے اسی طرح متواتر لے کر دوسری سطر اور پھر اسی سے تیسری، چوتھی، پانچویں سطریں تا آنکہ آخری سطر میں وہی حروف جو پہلی سطر میں قائم ہیں نمودار نہ ہو جاویں اس طرح کے عمل کو زمام کہتے ہیں۔

دوسری قسم تکسیر عددی :- اس طریقہ میں اولاً اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء مبارکہ کے اعداد حاصل کئے جاتے ہیں، پھر آیات قرآنی میں سے کسی آیت کے اعداد یا سوال کرنے والے کا نام اور عبارت سوال کے اعداد موصول کو جمع کیا جائے اور عددی طریقہ پر استخراج کیا جائے تو یہ دوسری قسم تکسیر عددی کہلائے گی۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل تکسیر کو کام میں لانے کیلئے جن ضروری چار بسطوں سے کام لیا جاتا ہے وہ حسب ذیل چار ہیں:-

(۱) بسط مسلم　　　(۲) بسط مرکب

(۳) بسط عربی عددی　　　(۴) بسط حرفی

بسط مسلم:- وہ بسط کہلاتا ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء مبارکہ میں سے کسی اسم پاک کے حروف یا حروف کلام پاک کی کسی آیت یا کسی آدمی کے نام اور اس کی غرض کے حروف منفردہ کو ایک ہی سطر میں الگ الگ کر کے لکھا جائے۔

بسط مرکب اس بسط کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے نام پاک کے حروف انسان کے نام کے حروف کے ساتھ حروف ملفوظی میں ترتیب دیئے جائیں۔ مثال ذیل ملاحظہ ہو:-

اسم مبارکہ باری تعالیٰ - کریم　ک　ر　ی　م

اسم انسانی - احمد　ا　ح　م　د

(اللہ تعالیٰ کا اسم پاک "کریم" حروف ملفوظی میں)

کاف - را - یا - میم - کریم - نام پاک اللہ تبارک و تعالیٰ -

۱۰۱　۲۰۱　۱۱　۹۰　اعداد ہندسہ -

الف - حا - میم - دال　اسم انسانی -

۱۱۱　۹　۹۰　۳۵　اعداد ہندسہ -

بسط عربی عددی - اس بسط کو کہتے ہیں کہ عربی کے عددی ابجد کی رو سے نام کے حروف کو لے کر ان کو بسط کیا جائے، مثال ذیل ہے:- ایک نام ہے

احمد :　حروف منفردہ :-　ا - ح - م - د -

عربی ابجد عددی کے حروف عبارت میں ذیل ہیں

ا　-　ح　-　م　-　د

احد　-　ثمانیہ　-　اربعین　اربعہ

۱۳　-　۷۰۶　-　۳۳۳　۲۷۸

بسط حرفی:۔ اس بسط کے علمائے جفر نے تین قاعدے مقرر کئے ہیں۔ پہلے قاعدے کو قاعدہ حروف سالم، دوسرے کو قاعدہ حروف اور تیسرے کو اعداد میں دونوں کی جمع کہا جاتا ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ زمام سے اسرار خداوندی کا ظہور اور آئمہ وانبیاء علیہم السلام کی کرامات کی زیارت ہوتی رہتی ہے۔

تکسیر متوسط:۔ تکسیر کی قسموں میں سے تکسیر متوسط کی بھی ایک قسم ہے تعریف اس تکسیر کی یہ ہے کہ اس تکسیر میں حروف کے اشکال سے کام لیا جائے۔ مراد اس سے یہ ہے کہ جو حروف طول میں بظاہر برابر ہوں ان کو مربع مثلث یا مربع نقوش میں لکھا جائے چنانچہ اس باب میں علمائے جفر کی یہ ہدایت ہے کہ اگر حروف طاق ہوں تو طاق کی صورت میں اور اگر جفت ہوں تو جفت کی صورت میں نقش کو بھرنا چاہیئے۔ یعنی جتنے حروف شمار میں آئیں اتنے ہی خانوں کے نقش میں لکھے جائیں اس عمل کو تداخل تکسیر کہتے ہیں۔ تداخل تکسیر کی صورتیں دو ہوتی ہیں۔ اس کی پہلی صورت تو یہ ہے کہ اگر وقف زوج ہے تو جفت کے خانہ میں نقش پُر کریں۔ دوسری صورت وقف تکسیر متوسط کی ہے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اگر یہ صورت ہو تو بہت ہی بہتر ہے نیز معلوم ہونا چاہیئے کہ وقف سے مراد اعداد کی میزان ہے جسے خانۂ طاق میں پُر کرے اور ہر سطر کی اصلاح حروف کی وضع اور ترتیب کے مطابق دیکھا دے جیسے وہ اسمی ہو یا آیت ہو۔ اس جگہ اعتقادی طور پر اس بات کا پختہ طور پر یقین کرلے کہ اگر عمل صحیح ہے تو اس کی تاثیر بہت جلد ظاہر ہوگی اور یہ عمل ایک ایسا اسرار خداوندی ہے جو کافروں اور نااہلوں اور خود غرضوں سے پوشیدہ رکھا جاتا ہے اور ایسا کرنا ضروری ہے۔

استخراج تکسیر سے زمام برآمد ہوتا ہے۔ اسمائے پروردگار عالم اور انسان کے ناموں کے حروف دنیاوی عناصر اربعہ و اجسام و نفوس وغیرہ سے پوری وابستگی رکھتے ہیں۔ جس طرح ہر طبعی چیز کا جسم ضروری ہوتا ہے اسی طرح ہر جسم کا اسم اور اسم کی روح بھی ضروری ہے اسی طرح سے مرکب حروفی کی منزل بھی ہے۔ مرکب حروفی سے اس کی روحانی قوتیں بھی مسخر ہوتی ہیں لہذا اگر کوئی شخص کسی حرف کی دعوت باضابطہ دے گا تو وہ اس کی روحانی قوتوں کا بھی استخراج کرے گا۔ اور جب وہ حرف مذکورہ متعلقہ و اس کی روحانی قوتوں کا عامل ہو جائے گا تو اس کے ساتھ ہی وہ اس موکل کی بھی تسخیر کرے گا جو اس حرف سے قطعی طور پر وابستہ اور اس کے زیر اثر ہے۔

اب اس منزل پر پہونچکر طالب علم جفر کو تکسیر کی اقسام سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ ان اقسام میں جفر کے اصطلاحی الفاظ ہیں جن کا یاد رکھنا لازمی ہے۔

تداخل کی قسمیں

طالبانِ شوق علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ تداخل تکسیر کی بارہ ۱۲ قسمیں ہیں اولاً ان اقسام کے نام سپرد قلم کئے جاتے ہیں بعد میں ہر قسم کے ناموں کے ساتھ انکی اہمیت اور تعریفی تشریح کو اس کے بعد قلمبند کیا جائے گا۔

(۱) اسم متجانسین و متخالفین۔	(۲) تداخل تکسیر عجمی۔
(۳) مراتب الحروف۔	(۴) مراتب العددی۔
(۵) مراتب عناصری۔	(۶) مرکب الحروف۔
(۷) مرکب العددی۔	(۸) مرکب الحرفی۔
(۹) تزویج الحرفی۔	(۱۰) مرکب الشفیع۔
(۱۱) مرکب الوتری۔	(۱۲) وقف الحرفی۔

تشریحات

(۱) تداخل تکسیر متجانسین:۔ اس تداخل تکسیر سے مراد وہ دو اسما ہوتے ہیں جو کسی ایک ہستی کے لئے ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ دونوں ناموں کے معنی علیحدہ علیحدہ ہو۔ جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ:۔

حی القیوم۔ کریم اللطیف۔ رحیم الرحمٰن۔ قریب حبیب۔ وغیرہ وغیرہ۔

پھر ایک شخص کے دو نام ایک فقران ہوتا ہے۔ اور دوسرے کو محلول کہتے ہیں، کنیت اور علمیت وغیرہ۔ یہ اوصاف ذات مبارک سرور کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستہ ہیں۔ جیسے خواجہ شاہ۔ محمد وغیرہ اور کنیت و علمیت نام کی یہ ہے کہ آخر میں نام مخصوصہ میں جملہ "دین" کا شامل کر دے جیسے شمس الدین۔ قمر الدین۔ ولی الدین۔ نصیر الدین وغیرہ اور ابوالفتح۔ ابوالقاسم۔ عبدالاحد۔ عبدالصمد۔ عبدالرحیم۔ عبدالکریم وہ بھی متجانسین کہلاتے ہیں

تداخل اسم متجانسین میں طالب کے نام کو مقدم اور مطلوب کے نام کو موخر قرار دیتے ہوئے بسط کرنا چاہیئے۔ مثلاً

طالب :۔ نقی۔ مطلوب :۔ تقی۔

دونوں ناموں کے حرفوں کی تعداد برابر ہے چنانچہ ان دونوں اسماء کو بسطِ مسلم میں اس طرح لکھیں گے۔

ن ۔ ق ۔ ی ۔ ص ۔ م ۔ د ۔ لیکن کئی جگہ میں نے کتابوں میں دیکھا کہ مطلوب کے نام کو مقدم اور طالب کے نام کو موخر قرار دیکر بسط مسلم میں لکھتے ہیں چنانچہ مثال اس کی اس طرح ہوگی :۔ ص ۔ م ۔ د ۔ ن ۔ ق ۔ ی ۔ میرا تجربہ یہ پہلے طریقہ کا حامی ہے۔

(۲) تداخل تکسیر عجمی :۔ واضح ہو کہ حروف اسماء طالب و مطلوب کو تداخل تکسیر عجمی کہتے ہیں۔ اگر محبت کا عمل ہے تو مشتری اور زہرہ ستاروں کے نام کو شامل کریں اور عداوت کے لئے زحل اور مریخ ستاروں کا نام شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے اسی اصول وقاعدے کے ساتھ معہ اسماء طالب و مطلوب و سیارگان ایک سطر تیار کریں اور پھر تکسیر صدر موخر کریں جب پہلی سطر آخر میں آجائے تو اس سطر کے چار۔ چار حروف کر کے مرتب و مجمع کریں اور ہر حرف کے ملائکہ کا نام بھی لکھیں۔ اگر دن اتوار کا ہے تو ساعت آفتاب میں آگ کے پاس بیٹھ کر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت عزرائیل ہیں۔ اور اگر پیر یعنی دوشنبہ کا دن ہے تو پانی پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت میکائیل ہیں۔ اور اگر منگل یا جمعرات کا دن ہو تو ہوا پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت اسرافیل ہیں۔ اور اگر ہفتہ اور بدھ کا دن ہو تو خاک پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت جبرائیل ہیں۔

اس بات کو اچھی طرح یاد رکھیں کہ عمل کرتے وقت خوشبو اور بخورات کو ضرور روشن کریں اور بخورات کے روشن کرنے میں کسی طرح کا بخل نہ کریں۔ نیز اس نکتہ کو نہ بھولیں کہ حروف کو جو ترتیب دیں تو سیاروں، بروج اور قمر کے منازل کا لحاظ رکھتے ہوئے حروف کو ترتیب دیں۔

(۳) تکسیر تداخل مراتب الحروف :۔ طالب و مطلوب کے جو بھی اسماء ہیں۔ ان اسماء کے مراتب کا جو حرف ہو اس کو پہلے لکھا جائے۔ مثلاً ایک لفظ یعنی نام ... حامد ہے چنانچہ اس اسم میں الف کا مرتبہ ارفع و اعلیٰ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کے

اسم ذات کا پہلا حرف ہے اس کے بعد د اور اس کے بعد ح اور سب کے آخر میں م لکھا گیا تو ایک نیا جملہ "ادحم" بن گیا (اس موقع پر ح اور ہ میں کوئی فرق نہ ہوگا) اسی کو مراتب الحروف کہتے ہیں یعنی طالب و مطلوب کے اسماء کے حروف کو ان کے ابجدی مرتبہ کے مطابق لکھنے سے جو نیا جملہ پیدا ہو اس کو مراتب الحروف کہا جائے گا۔

(۴) مراتب العددی:۔ طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف میں سے جو حرف سب سے کم عدد رکھتا ہو اس حرف کو مقدم اور جو حرف سب سے زیادہ عدد کا مالک ہو اس کو مؤخر لکھا جائے تو اس کو تداخل مراتب العددی کہیں گے۔

مثلاً ایک نام ہے احمد۔ چنانچہ جب حروف کے اعداد ہندسہ پر توجہ دی گئی تو الف کا عدد ایک اور میم کا عدد چالیس پایا گیا چنانچہ اس طرح بسط کیا گیا

"ا ج د م"

ایک نیا جملہ پیدا ہوا احدم یا لفظ (جملہ اسمی) علی کو لیا تو ی کا ہندسہ ۱۰ بقیہ دونوں حروف کے ہندسوں ل اور ع کو کہ ل کے ۳۰ اور ع کے ۷۰ ہوتے ہیں سے کم ہے لہذا اس طرح سے ترتیب دی۔ ی۔ ل۔ ع۔ جملہ پیدا ہوا "یلع" اسی کو تداخل مراتب العددی کہیں گے۔ طالب و مطلوب کے نام اسی کے مطابق تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۵) تداخل عنصری:۔ جو نام اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ میں سے ہو یا آدمی کے اسماء میں سے ہو اس کے بابت یہ معلوم کیا جائے کہ اس کا عنصر کیا ہے اور جب عنصر معلوم ہو جائے تو چار عناصر کے ماتحت ان حروف کو الگ الگ لکھے یعنی آتشی، آبی، خاکی اور بادی سب الگ الگ لکھے جائیں اور پھر اس کو مراتب دے تو اس کا نام تداخل عناصری ہوگا اس کی مثال مندرجہ ذیل ہے۔ ایک آدمی کا نام ہے مظاہر:۔

م۔ ظ۔ ا۔ ہ۔ ر۔ جس کی عناصر اربعہ کے لحاظ سے تفصیل ذیل ہے

حروف آتشی:۔ م۔ اہ۔ حروف آبی:۔ ر۔ حروف خاکی ×

حروف بادی۔ ظ۔ اسی لحاظ سے ان کے مراتب یہ ہوں گے:۔

ا م ہ ظ ر۔ اسی مثال کو سامنے رکھ کر آپ مراتب دیکھتے ہیں اور یہ طریقہ صحیح ہے۔

(۶) تداخل مرکب الحروف :- اسم پروردگار عالم یا الشان کے نام کے حروف کو بسط لفظی میں ترتیب دینے کے بعد اسے عدد موخر کیا جائے اور اس طرح سطر بنائی جائے تو اس قاعدے کو تداخل مرکب الحروف کہیں گے۔ جیسے کہ خدا کا نام ہے رحیم اور اس کو یا رحیم کی صورت میں استعمال کرنا ہو تو اس کی بسط لفظی اس صورت سے ہوگی۔

یا - الف - را - حا - یا - میم ان سب کو مرکب کے طریقہ پر لکھنے سے مندرجہ ذیل صورت کی شکل پیدا ہوئی

"یا، ف، را، حا، یا، میم" یہی تداخل مرکب الحروف ہوا

(۷) مرکب العددی :- اس تداخل مرکب العددی کی تعریف اس طرح سے ہے کہ نام یا کلمے کے حرف اوّل کو جمل کبیر میں لکھا جائے اور اس کے بعد حروف کے تلفظ مرکب کو لکھا جائے۔ پھر اس کے حشرو عددی لکھے جائیں جس کی مثال ذیل ہے :-

ایک نام ہے حکیم اس کا بسط جمل کبیر ح ک ی م اس کے بعد بسط مرکب گیا تو اس کی صورت اس طرح ہوگی ح کا عدد ۸ یعنی ثمانیہ - ک کے عدد ۲۰ یعنی عشرین - ی کے عدد ۱۰ یعنی عشرہ - م کے عدد ۴۰ یعنی اربعین اب ان کی سطر یہ ہوئی - ثمانیہ، عشرین، عشرہ، اربعین اب ان کا بسط حرفی اس طرح ہوگا۔

ث - م - ا - ن - ی - ہ - ع - ش - ر - ی - ن - ع - ش - ر - ہ - ا - ر - ب - ع - ی - ن -

یہ شکل مرکب العددی کی ہے۔

(۸) مرکب الحرفی :- تداخل مرکب الحرفی کی صورت یہ ہے کہ اگر طالب کے نام کے حروف مثل مندرجہ سابق کے ہوں تو اس کا عمل بھی اسی طرح سے ہے جیسا کہ مرکب العددی میں بیان کیا گیا ہے۔

(۹) تزویج الحرفی :- اگر طالب کے نام کے حروف جفت ہوں تو اس کو ..... تزویج الحرفی کہتے ہیں اور اکثر علمائے جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ یا تو طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف جفت ہوں یا پھر دونوں ہی ناموں کے حروف کی تعداد طاق کی صورت میں ہو۔ تو اس صورت میں اول سے آخر تک دوگانہ حروف بسط کیا جاوے اور اس میں سے تمام سطر کے حرف جمع کئے جائیں تاکہ صورتِ زمام پیدا ہو جائے۔ مثال حسب ذیل

ہے جسکو ذہن نشین کر لیجئے۔

مثال :۔ اسم مبارکہ لطیف (نام اللہ تعالیٰ) ۔ محسن (نام انسان)۔ ان دونوں ناموں کا لبسط کرنا ہے تو اس بسط کی صورت یہ ہوگی۔

ل ط ی ف م ح س ن یا رحیم و کریم :۔ ر۔ ح۔ ی۔ م۔ ک۔ ر۔ ی۔ م وغیرہ وغیرہ۔

(۱۰) مرکب الشفیع :۔ اس تداخل مرکب الشفیع کو کہتے ہیں جسمیں انسان کے نام سے خدا کا نام وضع کر کے خدا کے نام کو طالب کے اور مطلوب کے نام کے درمیان میں لکھا جائے اور اس طرح ایک سطر ترتیب دی جائے اس کے بعد صدر موخر سے زمام نکالا جائے۔ یہ قاعدہ عام طور پر حب کے عمل میں کام آتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے اسماء کے جو اسم جفت میں وہ یہ ہیں ۔ الوہاب ۔ الودود ۔ اللطیف ۔ العزیز ۔ الکریم ۔ الرحیم وغیرہ۔

مثال کے طور پر محسن طالب ہے اور مسلم مطلوب ہے ۔ ان میں استعمال کرنے کے لئے خدا کا نام ودود تجویز کیا اور ان کو ایک سطر میں بسط کیا تو یہ سطر پیدا ہوئی۔

م ح س ن و د و د م س ل م

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے حروف سے ہر ایک عمل میں کام لیا جاتا ہے اور انہیں اپنے جائز مقاصد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱۱) مرکب الوتری :۔ یہ تداخل جو مرکب الوتری کے نام سے موسوم ہے دو اشخاص کے درمیان جدائی پیدا کرانے کا قاعدہ ہے اگر ایسی ضرورت ہو تو اللہ تعالیٰ کے ان اسماء مبارکہ یا مُهَيْمِنُ یا صَمَدُ یا وَدُودُ میں سے کسی اسم کو لیکر مثل قاعدہ مندرجہ بالا بسط کرکے پہلی سطر تیار کی جائے یہ تکسیر مرکب الوتری ہوگی۔

(۱۲) وقف الحرفی :۔ یہ تکسیر وقف زوجی بھی کہلاتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک زوج مطلق دوسرا زوج خورد۔

زوج مطلق وہ نام ہے جو ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ حروف کے ہوں جیسا کہ متعالی کا نام ۔ اس نام کے حرفوں کو سطر مربع خانہ میں بسط کیا جائے ۔ جس کی واضح مثال صفحہ نمبر ۱۱۱ پر دیکھئے۔

متعالی

م	ت	ع	ا	ل	ی
ت	ا	ی	م	ع	ل
ا	م	ل	ت	ی	ع
ی	ل	ا	ع	ت	م
ع	ی	ت	ل	م	ا
ل	ع	م	ی	ا	ت

مقتدر

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ق	ت	د	ر	م
ر	م	ق	ت	د
ت	د	ر	م	ق

ابجدہ

ا	ب	ج	د	ہ
ہ	ا	د	ب	ج
ج	ہ	ب	ا	د
د	ج	ا	ہ	ب
ب	د	ہ	ج	ا

بعدہ خاکہ مجید کی بصورت نقشہ ترتیب دینے کے بعد چند اقسام تکسیر کی اور ہیں جو اپنے اپنے موقعوں پر عندالضرورت کام دیتی ہیں ان کی کیفیت بھی تحریر کی جاوے گی۔

مجید

م	ج	ی	د
ی	د	م	ج
د	ی	ج	م
ج	م	د	ی

جن تکسیروں کا تذکرہ صفحہ گذشتہ میں کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) تکسیر مزاجین۔ (۲) تداخل تکسیر عددی

(۳) تداخل منصوب الطرفین۔ (۴) مقلوب التکسیر

(۵) تداخل تکسیر روح (۶) تکسیر معکوس و عکس

(۷) تکسیر المیزان

(۱) تکسیر مزاجین:۔ اس تکسیر کا مطلب یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو امتزاج دیا اور ان کی ایک سطر بنائی جائے اس کے بعد عمل تکسیر کیا جائے تاکہ استخراج کی سطر کے امتزاج کے آخر میں زمام پیدا ہو۔ مثال درج ذیل ہے۔

مثال:۔ طالب کا نام آدم مطلوب کا نام علی جب ان کو امتزاج میں لایا گیا تو یہ سطر پیدا ہوئی

ا ع د ل م ی

اب یہاں پر ایک ضروری بات ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ اگر دونوں نام کے حروف شمار میں برابر ہوں جیسا کہ اسمائے مندرجہ بالا سے ظاہر ہے تو یہ صورت بہت بہتر ہوگی اور اگر ایسا نہیں ہے یعنی طالب یا مطلوب کسی ایک کے نام میں تعداد حروف کی زیادہ ہے اور نسبتاً دوسرے نام کے حروف کی تعداد کم ہے تو ایسی حالت میں سب سے پہلے اس نام کو لکھا جائے جس کے نام میں حروف کی تعداد زیادہ ہو اس کے بعد کم حروف والا نام لکھا جائے اور پھر امتزاج کیا جائے تو صورت صحیح اور قاعدہ درست ہوگا۔

(۲) تداخل تکسیر عددی:۔ اس کی صورت یہ ہے کہ جس نام کے

پانچ یا سات حروف ہوں اس کے طاق کے لئے طاق کا خانہ اور جفت کے لئے جفت کا خانہ تیار کرنا چاہیئے۔

(۳) تداخل منصوب الطرفین:۔ اس قاعدے کی رو سے بسط کے حروف کو طاق یا جفت کے خانوں میں ایک ایک حرف ہر دو طرف کے طریقے سے لکھے جائیں تاکہ زمام برآمد ہو۔ مثال ذیل ہے۔

ا	ب	ج	د
د	ا	ج	ب
ب	د	ج	ا
ا	ب	ج	د

دیگر

ا	ب	ج	د
ا	د	ب	ج
ا	ج	د	ب
ا	ب	ج	د

ا	ج	ج	ا
ب	ا	و	ب
ج	ب	ز	ج
د	ہ	ح	د
ہ	ج	ہ	ہ
و	و	د	و
ز	د	ا	ز
ح	ز	ب	ح

(۴) مقلوب التکسیر :- اس تکسیر کا عملی قاعدہ یہ ہے کہ اس کا عمل طاق کے خانہ کی سطور میں سے کیا جاتا ہے - یعنی پہلی سطر کا پہلا حرف چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد جو حرف ہو اس کو لکھ لیا جائے اور اسی طرح تمام سطور کو پُر کیا جائے اور پھر اس کے مطابق تمام سطور کی تکسیر بسدر موخر کی جائے مثال درج ذیل ہے - سمجھنے کے لئے سلسلہ نمبر بھی تحریر کر دیا گیا ہے اس مثالی نقشہ میں ہر طرف سے نو خانے ہیں - خانہ نمبر ۵ میں دوہری لائین کشید کر دی گئی ہے اور یہ دکھلا دیا گیا ہے کہ خانہ نمبر ۹ کے جملہ حروف بعینہٖ خانہ نمبر ۵ میں قائم کئے جائیں گے اوّلاً خانہ نمبر ۱ سے خانہ نمبر ۴ تک مثل طریق بالا دائیں طرف سے حروف لئے جائیں گے پھر خانہ نمبر ۵ میں خانہ نمبر ۹ کا حرف قائم کر کے اسی بائیں طرف سے حرف حاصل کر کے خانہ پری کی جائے گی -

مثالی دائرہ :

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	نمبر شمار
۱	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	۱
۲	ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا	۲
۳	د	ح	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب	۳
۴	ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د	۴
۵	ج	د	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح	۵
۶	و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج	۶
۷	ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	و	۷
۸	ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز	۸
۹	ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه	۹
نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	نمبر شمار

(۵) تداخل تکسیر روح :- اس تکسیر سے زمام برآمد کرنے کا یہ ہے کہ حروف وسط تو جفت ہوں طاق نہ ہوں تب دو دو حروف سطر سے اٹھا کر زمام نکالا جائے گا جیسا کہ مثال مندرجہ صفحہ نمبر ۱۱۴ سے واضح ہے -

مثال

ک	ل	م	ن
م	ل	ن	ک
ن	ل	ک	م
ک	ل	م	ن

(۶) تکسیر معکوس وعکس :- اس تکسیر کی غرض وغایت یہ ہے کہ قواعد عامہ کے طریقہ پر سطور کا ترتیب وار تقدم وتاخر کے صدر موخر کیا جائے جسکی مثال درج ذیل ہے۔

مثال

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ا	ب	ج	د	ہ	و
د	ج	ہ	ب	و	ا
ب	ہ	د	ج	ا	د
ج	و	ا	ہ	د	ب
ہ	ا	د	و	ب	ج
و	و	ب	ا	ج	ہ

اس مثالی نقشہ کو بستدی کو غور سے دیکھ کر اس امر کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ کس خانہ سے حرف کس طرح سے اٹھایا گیا ہے اور کن کن طریقوں کے ماتحت کہاں کہاں پر قائم کیا گیا ہے ذرا سے غور وفکر کے بعد بہ آسانی یہ بات سمجھ میں آجائے گی۔

(۷) تکسیر المیزان) معلوم ہونا چاہیئے کہ قاعدہ جفر کی رو سے دو حرف سے لے کر ۲۰ حروف تک کسور آتی ہیں اس لئے عملیات کے بارے میں حروف کے دورہ کے بعد کسور کا درست کرنا ضروری اور درست ہوگا ورنہ ممکن ہے کہ غلط ہو جائے۔ حروف تہجی کے استخراج اور زمام کے جو قاعدے علمائے جفر نے جو مقرر کیئے ہیں ان کے مطابق حسب ضرورت ہر جگہ اور ہر موقع پر عمل کرنا چاہیئے۔ ماہرین فن نے اس امر کو ضروری قرار دیا ہے کہ قاعدے کے مطابق جو اعداد اور حروف نکلے ہوئے ہوں ان کو میزان کے ذریعہ وزن کرے اور اس کے بعد زمام کا جنہ مسطور

اس طریقے سے گنی جاتی ہیں۔ جس کو ابجدی رقوم میں گننا بھی کہتے ہیں اور وہ قاعدہ اس طرح ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
یا	یب	یج	ید	یہ	یو	یز	یح	یط	ي
کا	کب	کج	کد	کہ	کو	کز	کح	کط	کی
لا	لب	لج	لد	لہ	لو	لز	لح	لط	لی
ما	مب	مج	مد	مہ	مو	مز	مح	مط	می
نا	نب	نج	ند	نہ	نو	نز	نح	نط	نی
سا	سب	سج	سد	سہ	سو	سز	سح	سط	سی

وغیرہ وغیرہ اسی طرح سو تک لکھتے چلے جائیں اور جس جگہ میزان العمل کا دائرہ آئے اسے معلوم کر لیا۔

تکسیرات اور سیاروں کا باہمی تعلق

بروج اور سیارگان کا باہمی ربط اور تکسیرات کی تفصیل و تشریح اوراقِ گذشتہ میں تحریر کی جا چکی ہے۔ اب یہ عنوان ان حالات پر روشنی ڈالتا ہے جو تکسیرات اور سیارگان کے باہمی تعلقات سے متعلق ہیں۔ یہ تکسیرات کب، کس وقت اور کہاں پر کام دیتی ہیں اور ان کو کام میں لانے کا وقت ان سب باتوں سے ایک جفار کا پوری طرح واقف ہونا ضروری ہے لہٰذا سعہ بروج کی ان تفصیل ذیلی سطور میں ملاحظہ فرمائی جائے۔ تاکہ نو آموز جو حصول علم جفر کا شائق ہے اس علم کی اہمیت اور اس کے اصول و قواعد سے پوری طرح آگاہ ہو جائے۔

تکسیر نمبر ۱:- اس تکسیر کا نام متجانسین و متحالفین ہے۔ اس تکسیر کا مریخ سیارہ ہے جو حاکم یوم سہ شنبہ مالک فلک پنجم اور مزاج جلالی رکھتا ہے اور برج حمل جو پہلا برج اور آتشی ہے اس تکسیر سے متعلق ہے

تکسیر نمبر ۲:- اس تکسیر کا نام مراتب الحروف ہے جو برج ثور (خاکی) سے تعلق رکھتی ہے اس تکسیر کا سیارہ زہرہ جو یوم جمعہ کا عامل اور فلک سوم کا حاکم ہے جو اس خیک تر رکھتا ہے خیبہ متحیرہ گاہ متوافت اور ہے۔

تکسیر نمبر ۳ اس تکسیر کو تکسیر مراتب العددی کہتے ہیں اس تکسیر کا۔

سیارہ عطارد مالک فلک دوم اور حاکم یوم چہار شنبہ ہے۔ اس تکسیر کا تعلق برج جوزا سے ہے جو بادی مغربی ہے۔

تکسیر نمبر ۴:۔ اس تکسیر کو تکسیر عناصری کہتے ہیں اس تکسیر کا سیارہ قمر مالک فلک اوّل، حاکم یوم دوشنبہ اور برج سرطان ہے جو آبی شمالی ہے۔

تکسیر نمبر ۵: یہ تکسیر تکسیر مرکب مجمی سے نامزد ہے۔ سیارہ اس کا شمس مالک فلک چہارم حاکم یوم یکشنبہ اور برج اس تکسیر کا اسد ہے جو شرقی آتشی ہے

تکسیر نمبر ۶:۔ اس تکسیر کو تکسیر مرکب الحروف کہتے ہیں سیارہ اس تکسیر کا عطارد ہے اور برج سنبلہ جو خاکی اور جنوبی ہے تعلق رکھتی ہے۔

تکسیر نمبر ۷:۔ اس تکسیر کو تکسیر مرکب العددی سے نامزد کیا گیا ہے، اس تکسیر کا سیارہ زہرہ ہے جو مالک فلک سوم اور حاکم یوم جمعہ ہے۔ یہ تکسیر برج میزان سے متعلق ہے یہ برج بادی اور مغربی ہے۔

تکسیر نمبر ۸:۔ یہ تکسیر تکسیر مرکب الحرفی کہی جاتی ہے۔ اس تکسیر کا سیارہ مریخ ہے جو آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے اور حاکم یوم سہ شنبہ ہے۔ یہ تکسیر برج عقرب سے تعلق رکھتی ہے جو شمالی اور آبی ہے۔

تکسیر نمبر ۹:۔ اس تکسیر کو تکسیر مزیک الحرفی کہتے ہیں۔ اس تکسیر کا سیارہ مشتری ہے جس کا قیام فلک ششم پر ہے اور یہ یوم پنجشنبہ کا حاکم ہے۔ برج اس تکسیر کا قوس ہے جو آتشی اور شرقی ہے۔

تکسیر نمبر ۱۰:۔ اس تکسیر کو تکسیر مرکب الشفیع کہتے ہیں۔ اس تکسیر کا ستارہ زحل ہے جو مالک فلک ہفتم اور حامل یوم ہفتہ ہے۔ برج اس تکسیر کا جدی ہے جو خاکی اور جنوبی ہے،

تکسیر نمبر ۱۱:۔ یہ تکسیر تکسیر مرکب الوتری کے نام سے نامزد ہے۔ اس کا سیارہ بھی زحل ہے اور یہ تکسیر برج دلو سے تعلق رکھتی ہے جو بادی اور مغربی ہے

تکسیر نمبر ۱۲:۔ اس تکسیر کو وقف الحرفی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس تکسیر کا سیارہ مشتری ہے اور یہ تکسیر بارھویں برج حوت سے تعلق رکھتی ہے جو آبی اور شمالی ہے۔

بسط کے قانون و قاعدے!

شروع شروع میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ جفر کا علم دو قسموں پر منقسم ہے ایک قسم کو اخبار اور دوسری قسم کو آثار کہتے ہیں۔ چنانچہ علمائے جفر کے اصول کے مطابق جو نافذ العمل ہیں پہلی قسم اخبار کے قوانین کو دو صورتیں دیکر ایک کو ترفع اور دوسرے کو تنزل کا نام قرار دیا ہے چنانچہ دونوں صورتوں کی مع ان کے اقسام کے تشریح حسب ذیل ہے:۔

پہلی صورت ترفع:۔ علمائے جفر نے ترفع کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ (۱) ترفع عددی (۲) ترفع حرفی (۳) ترفع طبعی

تعریف ترفع

ہر سہ اقسام کے ترفع کی تعریف حسب ذیل ہے۔

(۱) ترفع عددی:۔ اس ترفع کو کہتے ہیں جس میں کہ مطلوب کے نام کے حروف کو بہ لحاظ ابجد عددی لحاظ سے بلند کرنا یعنی موجودہ صورت میں جو درجہ اکائی کے ہندسوں کو حاصل ہیں انکو دہائی کے درجہ میں اور دہائی کے ہندسوں کو سیکڑہ کے درجہ میں اور سیکڑہ کے ہندسوں کو ہزار کے درجہ میں بڑھا کر تبدیل کرنا اور اس عمل کو مرتبہ دینا بھی کہا جاتا ہے اعداد کے علاوہ حروف کو بھی مرتبہ دیا جاتا ہے مثال حسب ذیل ہے۔ قاعدہ مندرجہ بالا کے لحاظ سے عدد ۱ کا ترفع ۱۰ اور ۱۰ کا ترفع ۱۰۰ اور ۱۰۰ کا ترفع ۱۰۰۰ ہوگا۔ حرفی لحاظ سے الف کا ترفع یا۔ ب کا ترفع ک اور ق کا ترفع غ ہوگا۔ چنانچہ بموجب ایجاد جناب حضرت امام حسن علیہ السّلام اس قاعدے کو آپ ہی نے ایجاد فرمایا ہے حسب ذیل جملے مراتب شدہ برآمد ہوئے۔

ایقغ، بکر، جلش، دمت، ھنث، وسخ، زعذ، حفض، طضظ،

(۲) ترفع حرفی:۔ اس ترفع کا تعریفی مقصد یہ ہے کہ ہر حرف کا درجہ بدرجہ مرتبہ بلند کیا جائے اس کی مثال اس طرح پر ہے کہ اگر الف کا مرتبہ بڑھانا ہے تو

الف کے بعد ب کا درجہ آتا ہے لہذا الف کو ب سے ب کو ج سے۔ ج کو د سے، د کو ہ سے ہ کو و سے، و کو ز سے، ز کو ح سے ح کو ط سے اور ط کو ی سے ترفع حرفی دی جاتی ہے بقیہ حروف کی ترفع حرفی بھی اسی طریقہ سے کر لی جائے۔

(۳) ترفع طبعی:۔ اس ترفع کو دو صورتوں میں استعمال کرنے کی طرف علمائے جفر اشارہ فرماتے ہیں کہ حروف خاکی ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض کو حروف آبی د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ سے اور آبی حروف کو بادی حروف ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ سے اور بادی حروف کو حروف آتشی ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ سے تبدیل کر دیا جائے۔

دوسری صورت اس کی یہ ہے کہ حروف آتشی یعنی ا۔ ہ ط، م، ف، ش، ذ میں سے ہر ایک کا مرتبہ دوسرے حروف سے اس طرح تبدیل کر دیا جائے کہ ا کو ہ سے۔ ہ کو ط سے۔ ط کو م سے م کو ف سے۔ ف کو ش سے۔ ش کو ذ سے اور ذ کو الف سے تبدیل کر دیا جائے اور اسی طرح باقی حروف کا تبادلہ بھی عمل میں لایا جائے تو اس کو۔۔ ترفع طبعی کہتے ہیں۔ اخبار کے دوسرے قانون تنزل کی تعریف و تشریح حسب ذیل ہے۔

تعریف تنزل!

تنزل کی تشریح و تعریف علمائے جفر اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ ترفع کی تعریف اور اس کے قوانین و قاعدے جو الفاظ مندرجہ بالا میں بیان کئے گئے ہیں بالکل اس کے برعکس تنزل کی صورت ہے یعنی اگر ترفع مثبت ہے تو اس کا نفی تنزل ہے چنانچہ مراتب الحروف کے لحاظ سے غ کا تنزل ظ۔ ظ کا تنزل ض۔ ض کا تنزل ذ۔ ذ کا تنزل خ۔ خ کا تنزل ث۔ ث کا تنزل ت اور ت کا تنزل ش اور ش کا تنزل ر اور ر کا تنزل ق ہوگا۔ اسی قاعدے سے اور حرفوں کا تنزل بھی تصور کیا جائے۔

حروف کے اعدادی تنزل کی مثال یہ ہے کہ ہزار کو سیکڑہ۔ سیکڑے کو دہائی اور دہائی کے عدد کو اکائی میں تبدیل کر دیا جائے۔

جیسے ایک حرف غ ہے جس کے اعداد ۱۰۰۰ ہیں اب اگر اسے تنزل کے درجہ میں لایا جائے گا تو سیکڑہ کی منزل دی جائے گی اور اب اس کے اعداد سے ہندسہ گھٹا کر ۱۰۰ رہ جائیں گے اور یہ عدد ق کا ہے پس اگر ۱۰۰ کو بھی تنزل کرنا مقصود ہے تو اس

عدد سو کو دہائی کا درجہ دیا جائے گا اس لحاظ سے اس کے عدد گھٹ کر ۱۰ رہ جائیں گے اور ۱۰ اکائی عددی کا ہے اور اگر اب بھی تنزل منظور ہے تب اس دس کے ہندسہ کو اکائی کا درجہ دیا جائے گا کہ گھٹ کر اس کا ہندسہ صرف ایک رہ جائے گا اور ایک کا ہندسہ الف کا ہے۔ یا مثلاً اعداد ۹۰۰ ہیں اور یہ عدد حرف ظ کا ہے اب اگر اسے تنزل میں لایا جائے گا تو اسے دہائی کا درجہ دے کر عدد ۹۰ کر دیئے جائیں گے اور یہ ۹۰ کا عدد حرف ص سے متعلق ہے اور اگر اب اسے بھی تنزلی درجہ میں لانا ہو تو اسے اکائی کا درجہ دیکر عدد ۹ کر دیا جائے گا اور ۹ کا عدد ط کے حرف سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح بقیہ حروف و اعداد بھی منزل تنزل پر لائے جا سکتے ہیں۔

بسط تمازج:۔ اس بسط کو بسط تمازج کہتے ہیں علم جفر کی رو سے یہ بھی ایک اہم اور استعمال میں لانے والا قاعدہ ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ عندالضرورت اس کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کے الگ الگ اعداد نکال کر پھر ان کے ابجدی ذریعہ سے حروف لئے جائیں اور ان حروف سے سطر بنائی جائے۔ اس قاعدے کی رو سے دونوں ناموں کے حروف اور ان کے اعداد مسلسل نہیں لئے جائیں گے بلکہ سب سے پہلے دونوں ناموں کا پہلا پہلا حرف لیا جائے گا اور ان دونوں حروف کے اعداد برآمد کئے جائیں گے پھر ان کا مجموعہ کیا جائے گا اور اس میزانی ہندسہ سے جو حروف وجود میں آئیں گے وہ علیحدہ لکھ لئے جائیں گے۔ پھر طالب اور مطلوب کے اسماء کے دوسرے دو حرف لئے جائیں گے اور ان پر بھی یہی عمل ہوگا تا اختتام یہی صورت رہے گی اس کے بعد حروف موصولہ کی نئی سطر بنائی جائے گی اسی کو بسط تمازج کہتے ہیں۔ اب مثالی صورت ملاحظہ فرمایئے۔

مثال:۔ اسم طالب اسم مطلوب

نذیر ۔ کریم

حروف منفردہ ن۔ذ۔ی۔ر ۔ ک۔ر۔ی۔م

پہلا حرف ۔ ن ۔ اعداد ۵۰ ۔ پہلا حرف۔ک۔ اعداد ۲۰ میزان ۷۰

عدد موصولہ ۷۰ ۔ حرف موصولہ ۔ ع۔

دوسرا حرف ذ ۔ اعداد ۷۰۰ دوسرا حرف ۔ ر اعداد ۔ ۲۰۰ میزان ۹۰۰

عدد موصولہ ۹۰۰ ۔ حرف موصولہ۔ ظ ۔

تیسرا حرف ۔ ی ۔ اعداد ۱۰ ــــ تیسرا حرف ۔ ی ۔ اعداد ۱۰ میزان ۲۰

عدد موصولہ ۔ ۲۰ ۔ حرف موصولہ ۔ ک ۔

چوتھا حرف ۔ ر اعداد ۲۰۰ ــــ چوتھا حرف ۔ م ۔ اعداد ۴۰ میزان ۲۴۰

اعداد موصولہ ۔ ۲۴۰ ۔ حروف موصولہ ۔ ر اور م ۔

حروف قدیم = ن	اعداد ۵۰	حروف جدید = ع	اعداد ۷۰
" " = ف	" ۸۰۰	" " = ظ	" ۹۰۰
" " = ی	" ۱۰	" " = ک	" ۲۰
" " = ر	" ۲۰۰	" " = م	" ۴۰
" " = ک	" ۲۰	" " = ر	" ۲۰۰
" " = ر	" ۲۰۰	میزان	۱۲۳۰
" " = ی	" ۱۰		
" " = م	" ۴۰		
میزان	= ۱۲۳۰		

سطر حروف جدید

ع ۔ ظ ۔ ک ۔ م ۔ ر کل ۱۲۳۰
۷۰ ۹۰۰ ۲۰ ۴۰ ۲۰۰

بسط کسورات :۔ اس بسط کو بسط کسورات کہتے ہیں ۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ کسور جمع ہے کسر کی اور کسر کی تعریف یہ ہے کہ کسی عدد ہندسہ کو چاہے کتنی ہی بار کیوں نہ تقسیم کیا جائے مگر آخر میں وہ مختصر سا عدد باقی بچ جائے جو کسی عدد سے برابر برابر تقسیم نہ ہو سکے جیسے ایک عدد پانچ کا ہے جسکو اگر سب سے مختصر عدد ۲ سے تقسیم کیا جائے گا تو بعد تقسیم ۱ کا پھر بھی باقی رہ جائے گا ۔ علیٰ ہذا القیاس اسی کو کسر کہتے ہیں ۔

چنانچہ اس عملی قاعدے کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ پر عمل کو قطعی طور پر چھوڑ دینا چاہیئے جہاں پر حروف میں بعد تقسیم کسر نمودار ہو ۔ مثلاً اگر ہم کو اسم محمدؐ پر قاعدہ بسط کسور کا جاری کرنا ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ پہلے نام کے ہر حرف کو الگ کر کے لکھے تاکہ غلطی کا امکان باقی نہ رہے اور ہر حرف پر بسط کسور کا عمل کر کے صحیح حروف پیدا کر سکے ۔ جیسے :۔ ایک نام محمد :۔

م ح م د

قاعدہ جاری کیا تو اس نام میں پہلا حرف میم ہے اور م کے عدد ۴۰ اس ۴۰ کا نصف

۲۰ اور یہ عدد ک کا ہے اب ۲۰ کے نصف ۱۰ اور یہ عدد ی کا ہے اب ۱۰ کے نصف ۵ اور یہ عدد ہ کا ہے۔ چونکہ ۵ کے عدد میں بعد تقسیم کسر پیدا ہوتی ہے لہذا اس کو یہیں چھوڑ دیا اور چونکہ ہ کے بعد کوئی حرف بوجہ کسر ممکن نہیں لہذا اسی پر اکتفا کی چنانچہ اس قاعدے کی رو سے بذریعہ بسط کسورات حرف میم سے ہمکو ک - ی - ہ تین حرف ملے۔ اب دوسرے حرف پر توجہ دی تو نام میں ح کو پایا جس کے عدد ۸ ہوتے ہیں اس کا نصف کیا تو ۴ ہوئے اور عدد چار د کا ہے۔ اس ۴ کا نصف ۲ ہے اور ۲ کا عدد ب کا ہے اور اس ۲ کا نصف ایک ہے اور ۱ کا عدد الف کا ہے لہذا اسی قاعدے سے نام کے دوسرے حرف کے ذریعہ ہم کو مزید حروف د - ب - ا ملے۔ اب تیسرا حرف پھر میم آیا اس پر اسی قاعدے سے عمل کیا مزید حروف ک - ی - ہ موصول ہوئے اب نام کے چوتھے حرف پر نظر ڈالی تو "د" کو پایا۔ د کے عدد ۴ ہیں ۴ کو نصف کیا ۲ ہوئے عدد ۲ ب کے ہیں ۲ کا آدھا کیا ایک ہوا اور عدد ۱ حرف الف کا ہے تو اس حرف کے ذریعہ سے مزید دو حرف "ب" و "الف" اور ملے سطر بنائی تو یہ

ک - ی - ہ - د - ب - ا - ک - ی - ہ - ب - ا "اسم محمد" کا بسط کسور ہے۔

بسط قوی العشرہ:۔ اس بسط کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے دس حصوں تک بغیر کسور کے حرف پیدا کیے جائیں۔ مثال حسب ذیل ہے۔

مثال:۔ ا - ب - ج - د کے اعداد اس طرح سے اصولاً جمع کیے گئے۔

ا/۱ - ب/۲ - ج/۳ - د/۴ = میزان/۱۰

اب ۱۰ کا آدھا کیا ۵ ہوا۔ چونکہ ۵ کا آدھا کسر پیدا کرتا ہے اس واسطے اس کو چھوڑ دیا اب ۳ سے تقسیم کیا تب بھی تقسیم برابر نہیں ہوتی ایک باقی بچتا ہے لہذا اسے بھی چھوڑ دیا۔ اب برابر برابر چار حصے کرنا چاہیے تو تعداد فی حصہ ڈھائی کی آتی ہے لہذا برابر نہ ہونے کی وجہ سے اس کو بھی چھوڑا۔ پھر دس کو پانچ جگہ پر تقسیم تو ہر حصہ میں دو - دو برابر آئے۔ اس بسط کا قاعدہ اس طرح سے جاری کیا جاتا ہے۔

معلوم ہونا چاہیے کہ غیر ضروری باتوں سے احتراز کرتے ہوئے اب تک جس قدر قانون اور قاعدے اس علم کے ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں وہ باہم ایک دوسرے کی اہم کڑی ہیں

اور جو قانون وغیرہ ہیں وہ اب تحریر کئے جائیں گے وہ بھی قوانین گذشتہ کے جزو اعظم ہو جائیں گے میں نے اس کتاب کی ترتیب اس طریقہ پر رکھی ہے جو طریقہ چھوٹے بچوں کے لئے انکی ابتدائی تعلیم میں اختیار کیا جاتا ہے کہ پہلے انہیں الف بے کی تعلیم دی جاتی ہے اور پھر بتدریج مشکل اسباق ان کے سامنے لائے جاتے ہیں تاکہ ذہن پر بار نہ ہو۔ چنانچہ از اول تا آخر جفر کے بابت جو قاعدے اس رسالے میں لکھے گئے ہیں مبتدی کو چاہیئے کہ وہ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کرلے۔

قانون استخراج طالع وقت

ماہرین علم جفر استخراج طالع وقت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ پہلے طبعی طریقہ سے آفتاب کا استخراج کیا جائے کہ وہ کس برج میں کتنے درجہ پر ہے چنانچہ یہ بات ظاہر ہو جائیگی کہ صبح کے وقت فلاں برج میں فلاں درجہ سے آفتاب طلوع ہوا اس امر کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ آیا دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے یا رات بڑی ہے اور دن چھوٹا ہے اس لئے کہ قدرتی طور پر یہ بات پیدا ہوتی رہتی ہے۔ نیز دن و رات میں ۲۴ گھنٹے جس طرح شمار کئے جاتے ہیں، ۶۰ گھڑیوں کو بھی فراموش نہ کرنا چاہیئے اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر دن اور رات برابر ہیں تو ۳۰ گھڑیاں دن میں اور ۳۰ گھڑیاں رات میں ہونگی یعنی ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوگا۔ چنانچہ طلوع آفتاب سے لیکر وقت استخراج تک جتنی گھڑیاں گزر چکی ہوں ان کو ۶ سے ضرب دے دے پھر یہ بات معلوم کرکے کہ آفتاب برج موجودہ میں کتنے درجے آگے گزرا ہے (ایک برج میں ۳۰ درجے ہوتے ہیں) (یہ سب باتیں میں استخراج دورۂ آفتاب کے سلسلے میں لکھ چکا ہوں) ان کو جمع کرکے حاصل ضرب میں ملایا پھر اس میزانی اعداد کو بہ لحاظ درجہ ۳۰ سے قسمت کیا۔ جس برج پر یہ عدد ختم ہوگا اسی کو طالع وقت کہا جائے گا یہ قاعدہ پہلی قسم اخبار کا ہے دوسری قسم آثار میں بروج پر ملائکہ کو تقسیم کرتے اعداد کو تقسیم نہیں کرتے اعداد کی تقسیم جو برجوں پر کی جاتی ہے یہ پہلی قسم اخبار میں ہے۔

بروج وستیارگان وحروف

بموجب فرمان علمائے علم جفر کہ حروف کے طبائع اور عناصر اربعہ کے اعداد کے نقشوں سے تمام باتیں خیر و شر۔ گرانی۔ ارزانی مخلوق انسانی کی نیکی بدی حتیٰ کہ موت و زیست

تک کے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام باتیں اسرار الہیہ سے متعلق ہیں اور علم جفر کی دوسری قسم "استتار" میں ان سے کام لیا جاتا اب میں دائروں کے ذریعہ انکو بتلانے اور سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا جو کافی اہمیت کی مالک ہیں اور جن کو ذہن میں محفوظ رکھنا آپ کا کام ہے

طبائع سیارگان

دائرے کی صورت میں سب سے پہلے سیارگان اور ابجدی حروف وعناصر اربعہ کے باہمی تعلقات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

نام سیارگان	آتشی	بادی	آبی	[illegible]
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
شمس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

طبائع بروج

عناصر اربعہ کے لحاظ سے اوپر کے دائرے میں حروف اور سیارگان کا باہمی ربط ظاہر کیا گیا ہے اب اسی لحاظ سے بروج کی کیفیت ملاحظہ فرمایئے۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل - اسد	ثور - سنبلہ	جوزا - میزان	سرطان - عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

سیارگان، بروج اور حروف کے طبائع سے بلحاظ اربعہ عناصر آگاہ ہونے کے بعد ضروری ہے کہ حروف مفرد اور مروج کی سمتوں اور انکی ماہیت سے بھی آگاہ ہو جائے ورنہ سیکھنے والا تشنہ رہ جائے گا چنانچہ اس کا خاکہ حسب ذیل ہے۔

حروف مفرد جو شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ہ	۵	ب	۲
د	۴	ز	۷	ر	۲۰۰	و	۶
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
ل	۳۰	س	۶۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
ن	۵۰	ت	۴۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
میزان	۲۰۵	میزان	۵۷۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۳۴۰۸

حروف مفرد جو جنوبی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ہ	۵	ب	۲
×	×	×	×	×	×	×	×
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
×	×	×	×	×	×	×	×
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
×	×	×	×	×	×	×	×
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]

حروف مروجہ شمالی

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
د	۴	و	۶	ر	۲۰۰	ز	۷
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	ظ	۹۰۰	ث	۵۰۰	س	۶۰
م	۴۰	غ	۱۰۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	ض	۸۰۰	ص	۹۰	ت	۴۰۰
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۲۴۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۷۸

حروف مروجہ جنوبی

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
و	۴	×	۰	×	۰	×	۰
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	×	۰	×	۰	×	۰
م	۴۰	غ	۱۰۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	×	۰	×	۰	×	۰
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۲۴۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۷۸

یہاں تک تو حروف مفرد و مروجہ جو شمالی اور جنوبی تھے علیحدہ علیحدہ دائروں کی صورت میں دکھلائے گئے ہیں اب مشرقی و شمالی اور مغربی و جنوبی حروف مفرد دو دائروں کی صورت میں مشترک حالت میں دکھلائے جاتے ہیں مشترکہ سمتوں کا علم دائرہ صفحہ ۱۱۴

پر ملاحظہ فرمائیے۔

حروف مفرد جو مشرقی اور شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۱۹۱۲

حروف مفرد جو مغربی اور جنوبی ہیں!

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۱۹۱۲

دائرہ مشرقی وشمالی اور غربی وشمالی حروف مرکبہ کا اگلے صفحہ پر دیکھیے

حروف مروجہ جو مشرقی اور شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ج	۳	ح	۸	خ	۶۰۰	د	۴
ذ	۷۰۰	ر	۲۰۰	ز	۷	س	۶۰
ش	۳۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰	ط	۹
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ق	۱۰۰	ک	۲۰	ل	۳۰	م	۴۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۱۰
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۶	میزان	۲۸۴۲	میزان	۷۰۳

حروف مروجہ جو مغربی اور شمالی ہیں ؟

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ذ	۷۰۰	ر	۲۰۰	ز	۷	س	۶۰
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۱
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۶	میزان	۲۸۴۲	میزان	۷۰۳

اس سلسلہ میں ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو اعراب دینے کا طریقہ مبتدی کو معلوم ہونا چاہیئے لہذا اس کا دائرہ بھی اگلے صفحہ پر تحریر میں لایا گیا ہے۔

علم جفر کے حصول کے سلسلہ میں مبتدی کے لئے لازم ہے کہ وہ ملائکہ اور اعوان کے ناموں کو اعراب دینے کے طریقہ سے بھی واقف ہو۔ اور اگر اس نے اس طرف توجہ نہ دی اور جب اس کو ضرورت پیش آئی تو اس وقت وہ ساکت و صامت نظر آئے گا اور وہ کچھ حاصل نہ کر سکے گا۔ علم جفر کے شائق کیلئے یہ سبق بھی بہت ضروری ہے۔

دائرہ ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو اعراب دینے کا

نار	رطب	حار	یابس
جُ	اَ	ہِ	بْ
زُ	وَ	دِ	ذْ
کُ	یَ	شِ	حْ
سُ	لَ	ثِ	ظْ
فُ	مَ	رِ	غْ
تُ	نَ	ضِ	صْ
خُ	عَ	طِ	قْ
پیش والے حروف	زبر والے حروف	زیر والے حروف	جزم والے حروف

بخور کے اوقات!

حروف کی ہیئتیں اور ملائکہ و اعوان کے ناموں کو اعراب دینے کے طریقے بزعمل تکسیرات کے اقسام و استخراج کے قانون سے واقف ہونے کے بعد یہ امر ضروری ہو جاتا ہے کہ اس کے اوقات اور جو بخورات کہ ان سے متعلق ہیں ان سے آگاہ ہونا بھی ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ قانون اور قاعدے کسی امر کے بابت بلاوجہ اخذ نہیں کئے جاتے جو کام اصولی طور پر کیا جائے گا اس میں صد فی صد کامیابی ہوگی اور جو کام بے اصولا ہوگا اس میں یقیناً کام کرنے والے کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ چنانچہ جب عمل روحانیات کی طرف متوجہ

تو سب سے پہلے اس کو طہارت اور پاکی کا خیال کرنا چاہیئے نیز علم الحساب میں بھی کافی ماہر ہونا چاہیئے تاکہ استخراج کے وقت شمار میں کسی قسم کی غلطی کا امکان پیدا نہ ہو سکے۔ شائق کو چاہیئے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے علم نجوم کے ذریعہ وقت (ساعت) کا نیک و بد دریافت کرے اور پھر ان ساعتوں سے اور ایام سے جن جن عملیات کی مطابقت ہوتی ہو وہی عمل کرے۔ جن مقاصد کی عملیات سے مطابقت ہوتی ہے اور جو ایام ان مقاصد کی تکمیل میں ممد و معاون ہوتے ہیں وہ سب تفصیل وار حسب ذیل ہیں۔

اگر حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور نظرات کو دس سے تربیع حاصل ہو یا مقابلہ ہو تو یہ ساعت سحر، جادو ٹونہ ٹوٹکہ کے دفع کرنے اور ذریعہ عمل بندھے ہوئے آدمی (یعنی آدمی کی رکی اور باندھی گئی شہوت کو کھولنے کیلئے مفید ہے۔ ان ساعات میں ان ہی کاموں کیلئے عمل کرنا چاہیئے۔

اگر جوزا یا عقرب یا حوت کا ان تینوں برجوں میں سے وقت نیک علامات رکھتا ہے اور سیارگان قمر و زہرہ کے نظرات بھی سعید ہوں تو ایسی ساعت میں۔ دشمن، چغلخور اور حاسدین کی زبان بندی کرنا اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل کرنا مفید ہوگا لیکن دن دو شنبہ یا سہ شنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کا ہونا چاہیئے۔

اگر عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور قمر کا قیام بھی ان ہی برجوں میں سے کسی برج میں دکھائی دے اور اس کے ساتھ ہی قران قمر و مریخ اور تربیع، مقابلہ کے نظرات بھی ہوں تو ایسی ساعت میں جبکہ دن بدھ، ہفتہ یا اتوار کا بھی ہو دشمن کو آوارہ کرنے کا عمل اگر کیا جائیگا تو نتیجہ بہت مفید برآمد ہوگا۔

اگر قمر جو آسمان اول کا پہلا ستارہ ہے برج اسد یا برج عقرب میں ہو اور قمر اور مریخ کا تربیع یا مقابلہ کا نظرات ہو تو ایسا وقت درمیان دو شخصوں کے دشمنی اور عداوت پیدا کرانے کیلئے بہت مفید ہے۔ اس ساعت میں ایسا ہی عمل کرنا چاہیئے لیکن شرط یہ ہے کہ پیر کا دن یا پیر کی رات یا پھر سنیچر کی رات ہو۔

اگر قمر اور مریخ کا تربیع و مقابلہ ہو اور دن اتوار، پیر، منگل یا سنیچر کا ہو تو تو باہمی جدائی دو یا کئی شخصوں کے یا دشمن کی زبان بند کرنے کا عمل بہتر نتیجہ برآمد کرے گا۔

اگر جوزا، سنبلہ، میزان یا قوس ان چار برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور سیارگان قمر و عطارد کے نظرات تثلیثی یا تسدیسی ہوں اور دن چہار شنبہ یا جمعہ یا شنبہ کا ہو تو اگر ایسے دنوں میں کسی دن ایسی ساعتوں میں حکام کی تسخیر کیلئے عمل کیا جائے گا تو حسب دلخواہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

اگر حمل، ثور، سرطان، اسد، میزان، قوس یا حوت ان سات برجوں میں سے سیارہ قمر کا قیام کسی برج میں ہو اور قمر کے نظرات سے مشتری اور زہرہ تثلیثی یا تسدیسی صورت میں ہوں یا قران ہو اور ایام اتوار، پیر، بدھ، جمعرات یا جمعہ کا ہو تو اس وقت زن و شوہر کے لئے محبت کا عمل کیا جائے گا تو محبت بہت زیادہ ہوگی۔

اگر جوزا، سرطان ان دونوں برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور سیارگان قمر، زہرہ، مشتری کے نظرات تثلیثی یا تسدیسی ہوں اور ایام اتوار، پیر، جمعرات یا جمعہ میں سے کوئی دن ہو تو اس دن تمام حاجتوں، فراخی دولت، کشادگی رزق وغیرہ کیلئے عمل کرنا بہت زیادہ سود مند ہوگا۔

اگر ثور، میزان برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور نظرات تثلیثی یا تسدیسی ہوں اور بدھ، جمعرات، جمعہ یا اتوار کے دن میں سے کوئی دن ہو تو اس دن دوستوں کی تسخیر اور دوستی کے لئے جو عمل کیا جائے گا نہایت مفید اثر کرے گا۔

اگر قمر اور مشتری کی نظر ایک ہو اور زہرہ تثلیث یا تسدیس یا قران کی نظرات میں ہو اور ایام پیر، جمعرات، جمعہ یا اتوار کے ہوں تو یہ وقت عمل شروع کرنے کیلئے بہت مبارک ہوگا۔ تاثیرات بہت جلد ظہور پذیر ہوں گی۔

اگر زحل کے ساتھ قمر کی نظر تربیع ہو اور مریخ کے اتصال (ملاپ) سے مقابلہ پر ہو تو یہ ساعت بڑی نحس ہوتی ہے عمل خیر کرنے سے پرہیز کرے کہ اس کا انجام بخیر نہ ہوگا۔ البتہ عمل شر یعنی دشمن کی ہلاکت و بربادی کا عمل رائیگاں نہ جائے گا۔

عمل کے بہترین اوقات

عملیات کی خواندگی کے سلسلے میں علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ عملیات کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم کو عمل خیر کہتے ہیں اور دوسری قسم کو عمل شر سے نامزد کیا ہے۔ خیر سے

مراد بھلائی و بہتری اور شرست، بدی اور نقصان رساں حالات کا ظہور ہوتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں جو قوانین نافذ کئے گئے ہیں ان کو پابندی کے ساتھ بجا لانا چاہیئے لہذا اس جگہ پر یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر محبت، تسخیر قلوب اور حُب وغیرہ کے متعلق عمل کرنے کا ارادہ ہو تو ایسی ساعت تلاش کرے جب کہ قمر کا دورہ موجودہ نیک نظر سے ہو اور دوسری طرف ستارہ متعلقہ بھی دوستی کی نظر رکھتا ہو اور پھر جس قدر مدت ان دونوں کے درمیان میں ہوگی وہی وقت اس کام کی تکمیل کیلئے بہتر اور کارآمد ہوگا۔

اگر زہرہ کے ساتھ قمر کی تثلیث و تسدیس کی نظر ہو اور پھر یہاں متحرک ہونے کے بعد پھر مشتری کی نظر سے تثلیث یا تسدیس قمر ہو اور سوائے ان دو سیاروں کے نظر اور کسی سیارے پر نہ ہو تو جو عرصہ اس ساعت کے درمیان میں ہوگا وہ نیک مطالب کی تکمیل اور ہمہ اقسام کی تسخیر کے لئے بہت زیادہ سودمند ہوگا۔

اور جب زحل قمر کے مد مقابل (مقابلہ) ہو اور مریخ سے تربیع یا قران ہو تو اس ساعت کے درمیان جس قدر بھی وقت ہوگا تو اس وقت عمل کے جاری کرنے کا بہترین وقت ہے۔

اور اگر عشق و محبت، شادی بیاہ، نکاح وغیرہ کے بابت عمل کرنا مقصود ہو تو اس کیلئے وہ ساعت اچھی ہوگی جو ساعت زہرہ کی ہوگی اور سیارہ مذکورہ قمر سے تثلیث یا تسدیس کی نظر ہو۔

اور اگر زن و شوہر میں محبت کرنا اور اس میں شدت پیدا کرنا مقصود ہے تو اس کے لئے جمعہ کا دن اور زہرہ کی ساعت اچھی ہوگی۔

عمل تسخیر آتش:- اس کے بابت پچھلے اوراق میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ جو اس جگہ پر بہت کافی ہے۔

بروج کا باہمی ربط و ضبط اور ان کے خواص

بروج سے واقفیت اور ان کے بارے میں بہت سی علمی معلومات میں پچھلے اوراق میں کرا چکا ہوں۔ اس مقام پر ان باتوں کو ظاہر کروں گا جو استخراجیہ کیفیت سے وجود میں آئے ہیں اور اس سے میرا مقصد صرف آپکو مطلع کرتے ہوئے آپکی کامیابی اور ایک بہتر جفار بننے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

حمل با حمل:- اگر ہر دو اشخاص کا جن کا طالع حمل ہو تو دونوں ایک بہتر دوست اور بے غرض رفیق بن سکتے ہیں۔ اگر مرد جس کا طالع حمل ہے حمل طالع والی عورت سے شادی کرے گا تو دونوں میں کبھی کبھی نفاق کی صورت پیدا ہو جائیگی جس کی وجہ وہ باہمی لڑائی جھگڑا ہوگا جو خانگی معاملات سے پیدا ہوا کرے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حمل با ثور:- حمل با ثور طالع والے دو مردوں کی دوستی دیرینہ تو نہ ہوگی مگر زمانہ قیام دوستی تک تعلقات اوسطاً اچھے رہیں گے اور اگر طالع حمل مرد طالع ثور عورت سے شادی کرے گا تو شادی کا ابتدائی زمانہ اچھا گزرے گا۔ عیش و عشرت کے سامان کی فراوانی ہوگی لیکن کچھ دنوں کے بعد کبھی کبھی ناموافقت اور نااتفاقی کی صورت پیدا ہو جایا کرے گی اور یہی نااتفاقی ایک بار جدائی کی صورت اختیار کر جائے گی جو دائمی نہ ہوگی۔ بلکہ عارضی ہوگی اس لئے کہ مختصری مدت جدائی کے بعد پھر ملاپ ہوگا صلح صفائی ہو جائے گی۔ دونوں کثیر الاولاد ہوں۔ عورت کا انتقال مرد سے پہلے ہوگا۔

حمل با جوزا:- ان دونوں طالع والے خواہ مرد ہوں یا عورت ایک دوسرے کے گہرے دوست اور رفیق نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ان طالع والے مرد و عورت کی شادی باہمی نہ ہو تو بہتر ہے اور اگر شادی ایک دوسرے سے ہو گئی تو زندگی کبھی خوشگوار نہ گزرے گی۔ گھر بیابان بنا رہے گا۔ اسباب خیر و برکت سب اٹھ جائیں گے اور فقر و فاقہ کا نزول ہوگا۔

حمل با سرطان:- ان دو طالع والے دو مردوں یا زن و شوہر میں کبھی موافقت پیدا نہ ہو سکے گی اس لئے دو مردوں کو دوستی سے احتراز کرنا چاہئیے کہ دوستی میں سراسر نقصان ہے اور ایسے طالع والے مرد و عورت کو ازدواجی زندگی میں منسلک نہ ہونا چاہئیے کہ بعد شادی زندگی خوشگوار نہ گزرے گی۔ دونوں زن و شوہر کے گھر میں جوتا اور ڈنڈا ہوگا اور گھر میدانِ جنگ کا نقشہ پیش کیا کرے گا۔

حمل با اسد:- ان دو طالع والے مردوں کی دوستی مستحکم اور مخلصانہ ہوگی اور بے غرض ایک دوسرے کے وفادار رہیں گے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت کی شادی مبارک ہوگی۔ ازدواجی زندگی کا زمانہ از اول تا آخر پیار و محبت سے گزرے گا۔ دونوں زن و شوہر ایک دوسرے کے دالہ و شیدا رہیں گے۔ ایک دوسرے کو کسی سے کوئی شکایت نہ ہوگی۔ عیش و عشرت سے ازدواجی زندگی پر مسرت بسر ہوگی۔ یہ سوال جواب اس

امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اگر عورت شکیل وجمیل ہوئی تو اس کو اپنے حسن پر ناز ہوگا اور یہی حسن لڑائی جھگڑے کی بنا ڈالے گا لیکن بعد میں یہ لڑائی جھگڑا رحمتی ثابت ہوگا۔

حمل با سنبلہ - ان دونوں طالع والے مردوں میں کبھی پر خلوص دوستی نہ ہو سکے گی اور اگر تعلقاتِ دوستانہ بظاہر پیدا بھی ہوئے تو وہ اعتماد سے خالی ہوں گے اور ایسے طالع والے مرد وعورت کی شادی بھی نامبارک ہوگی - دونوں کا ملاپ اجتماع ضدین کی شکل میں ہوگا۔ لڑائی جھگڑے کی وجہ سے گھر کا سکون درہم وبرہم ہو جائے گا لہٰذا ایسی باہمی شادی نہ ہو تو بہتر ہوگا۔ اگر مرد کا طالع حمل ہے تو وہ بہت غصہ در اور غضبناک ہوگا البتہ ان کی اولاد خوش قسمت پیدا ہوگی جس کی وجہ سے معاشی بحران میں مبتلا ہونے کے آثار نظر نہیں آتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حمل با میزان :- ایسے طالع والے دو مردوں یا دو عورتوں میں دوستی بدرجہ اوسط قائم ہو سکے گی - پختہ خلوص کی وہ شدت نہ رہے گی جیسا کہ پر خلوص دوستی میں ہونا چاہیئے البتہ باہمی تعلقات پیدا ہو جانے کے بعد بذاتِ خود ایک دوسرے کو نقصان نہ پہونچائیں گے۔ ایسے طالع والے زن وشوہر میں اکثر وبیشتر تو تو میں میں تو ہوتی رہے گی لیکن وہ کوئی خطرناک صورت اختیار نہ کر سکے گی۔

حمل با عقرب :- ایسے دو طالع والے مردوں کا باہم دوست ہونا مشکل نظر آتا ہے اور اگر دوستی ہوئی بھی تو وہ عارضی ہوگی اور دونوں اپنی اپنی جگہ پر مکر وفریب سے خالی نظر نہ آئیں گے۔ ایسے طالع والے مرد وعورت کی باہمی شادی اگر نہ ہو تو اچھا ہے اس لئے کہ زندگی خوشگوار نہ گزرے گی تنگیٔ معاش کی ہمیشہ شکایت رہے - باہمی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے دائمی جدائی کے سامان بھی فراہم ہو جائیں گے۔

حمل با قوس :- ایسے دو طالع والے مرد ہوں یا عورتیں باہم کبھی ایک دوسرے کے رفیق باوفا نہ ہو سکیں گے لہٰذا ان کو آپس میں دو ستی کے رشتے میں منسلک نہ ہونا چاہئے اور ایسے طالع والے مرد وعورت کی باہمی شادی بھی نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں یہ ازدواجی زندگی کبھی خوشگوار ماحول پیدا نہ کر سکیں گے بعد شادی حالات میں دن بہ دن سنگینیت پیدا ہوتی جائے گی جب ایسی صورت نمایاں ہو تو فریقین میں دائمی جدائی دونوں کے حق میں بہتر ہوگی ورنہ وہ دونوں اپنی اپنی جگہ پر

ایک دوسرے کو ہمیشہ کیلئے دنیا سے رخصت کرنے کی کوشش کریں گے۔

حمل با جدی:۔ ایسے دو طالع والے مردوں یا ایسی طالع والی دو عورتوں میں دوستی کا رشتہ پرخلوص اور مستحکم طریقہ پر قائم ہوگا اور آخری عمر تک دونوں ایک دوسرے کے یار وفادار رہیں گے۔ دونوں ایک دوسرے کے نقصان اور فائدے کو اپنا نقصان اور فائدہ تصور کریں گے۔ ایسے طالع والے زن و مرد کی باہمی شادی خیر و برکت کے اسباب مہیا کریگی۔ گھر میں خوشی و خرمی کا دور دورہ ہوگا۔ اولاً تو تلخی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اور اگر بالفرض ایسی صورت پیدا ہو بھی گئی تو وہ بالکل عارضی ہوگی اور اس تلخی سے گھر کے دوسرے افراد بالکل محفوظ رہیں گے۔ تلخکلامی کی صورت میں پہل اس کی طرف سے ہوگی جبکا طالع حمل ہے۔ جدی والا یا والی نرم دل اور صابر ہوگا۔

حمل با دلو:۔ ایسے دو طالع والے آدمی خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں باہم کبھی دوست نہ بن سکیں گے اگر ظاہری صورت دوستی کی پیدا ہو بھی گئی تو جلد ہی بدظنی کی صورت نمودار ہوکر جدائی بھی ہو جائے گی۔ ایسے طالع والے مرد اور عورت کی ازدواجی زندگی بھی نامبارک ہوگی۔ روز کی لڑائی نئی نئی صورت میں نمودار ہوکر سر پر مسلط رہے گی۔ لڑائی اور فساد میں پہل اس کی طرف سے ہوگی جبکا طالع دلو ہوگا۔ طالع حمل کی ہستی ٹھنڈی رہے گی۔

حمل با حوت:۔ ایسے طالع والی دو ہستیوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت دوستی کے امکانات نظر نہیں آتے اور نہ ایسے طالع والے مرد و عورت کی کبھی باہمی شادی مبارک ہو سکتی ہے لہٰذا دوستی اور شادی کی خواہشات کو ایسے طالع والوں کو بالکل ختم کر دینا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کا باہمی رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونا خطرات سے خالی نہیں ہے اور اگر شادی باہمی کر دی گئی تو زندگی کبھی خوشگوار نہیں گزرے گی تنگی معاش اور فکر و افکار کا غلبہ ہوگا۔ باہمی محبت سرد ہوگی ناخوشی کا زور ہوگا۔ خانہ جنگی۔ کلمات لغو کا استعمال روزمرہ کی تکرار لایعنی عذاب جان بن جائے گی اور یہی سب باتیں دائمی جدائی کا سبب بن سکتی ہیں۔

ثور با ثور:۔ میں ایسے طالع والے حضرات کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت مبارکباد دیتا ہوں کہ ان کا باہمی پرخلوص دوستی کو اور جو حقیقی معنوں میں دوستی کہی جا سکتی ہے

استحکام پیدا ہوگا۔ اخلاص ومحبت کی فراوانی ہوگی اور لطف وعنایات میں ہمیشہ ترقی ہوتی جائے گی۔ یہ دوستی مکر وریا سے پاک ہوگی اور غرض کو کوئی دخل نہ ہوگا ایسے طالع والے دوست ہمیشہ یک جان دو قالب رہیں گے اور ایسے طالع والے مرد وعورت اگر رشتۂ ازدواج میں منسلک کئے جائیں گے تو انکی زندگی ہمیشہ خوش وخرم گزرے گی۔ ایک دوسرے کی محبت میں سرشار رہے گا۔ یہ دونوں زن وشوہر بے اندوہ وغم رہیں۔ ان کے مابین جدائی کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ حاسدین کے بہکانے پر اگر فریقین نے توجہ نہ دی تو مذاق کی حد تک یہ صورت مختصر وقفہ کے لئے رونما ہو سکتی ہے۔ جدا نہ ہونے کے سبب سے یہ ہستیاں خلق میں معزز ہوں گی۔ اسباب خیر وبرکت کی زیادتی ہوگی کئی... اولادوں کی طرف اشارہ ملتا ہے لیکن ہدایت یہ ہے کہ وہ حق سبحانہٗ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی یاد سے کبھی غافل نہ ہوں۔

ثور با جوزا:۔ اے صاحب سوال تجھکو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان دونوں طالع والوں میں نہ موافقت وموالفت ہے اور نہ کبھی پیدا ہوگی چنانچہ دوستی کے خیال خام کو دل سے نکال دے نیز ایسے طالع والے زن وشوہر ازدواجی زندگی میں داخل ہونے کے بعد کبھی خوش وخرم نہ رہ سکیں گے۔ آئے دن فتنہ وفساد اور باہمی خانہ جنگی ہوا کرے گی اور کچھ دنوں کے بعد یہ اس قدر شدت اختیار کر جائیگی کہ گھر والے تو گھر والے اہل محلہ تک پریشان اور نالاں نظر آنے لگیں گے لہٰذا اس ازدواجیہ رشتہ میں داخل ہونے سے درگذر کر اور دوسرا رشتہ تلاش کر تاکہ گھر والے اور اہل محلہ امان میں رہیں اور تجھے بھی سکون ملتا رہے۔

ثور با سرطان:۔ یہ دونوں برج باہمی بہت زیادہ موافق ہیں استخراج سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے دو طالع والے مردوں یا عورتوں میں اگر دوستی ہوگی تو وہ بہت مستحکم ہوگی۔ الفت ومحبت خالص ہوگی۔ مکر وریا کو دخل نہ ہوگا اور ان طالع والے مرد وعورت کی باہمی شادی اگر ہوگی تو یہ رشتہ مبارک ہوگا۔ فریقین میں ترشی و تلخی کے پیدا ہونے کے اسباب نظر نہیں آتے اور نہ لفظی تکرار کی صورت پائی جاتی ہے اور اگر بظاہر ایسی صورت پیدا ہو گئی تو وہ تصنع تک محدود ہو کر رہ جائیگا فریقین پھر باہم شیر وشکر ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ہر ایک کو دوسرے کے دکھ اور

درد کا خلوص دل سے احساس ہوگا اور وہ ایک دوسرے کا شریک حال ہوگا۔ نعمتِ اولاد سے دل مالامال ہوگا علاوہ موت کے باہمی جدائی غیر ممکن ہوگی عیش عشرت سے ایام زندگی کو طے کریں گے۔ البتہ ایسی ہستیوں پر سفلی ذرائع سے حملہ کا خوف ہے لہذا تارک نماز نہ ہوکر حفظ ماتقدم کی صورت میں روحانی ذرائع (عملیاتِ علوی) سے کام لے کر اپنوں کو محفوظ کرتے رہیں۔

ثور با اسد:۔ ایسے طالع والے دو مردوں خواہ دو عورتوں میں باہمی دوستی کی امید رکھنا عبث ہے اس لئے کہ یہ باہمی موافقت سے کوسوں دور ہیں ایسے طالع والے لوگ ایک دوسرے کے حق میں اوّل درجہ کے زمانہ ساز اور مطلب پرست ثابت ہوں گے اور اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت کی باہمی شادی کردی گئی تو سازگاری اور ملاپ نہ ہوسکے گا یہ امر البتہ ممکن نظر آتا ہے کہ کبھی خوش و خرّم اور خوشحال رہیں گے اور کبھی باہمی دلگیر اور ناخوش۔ زندگی یکسوئی اختیار نہ کر سکے گی۔ مرکز و خاطرفین میں خالی رہے گا۔ فساد کی بنا طالع ثور والی ہستی ہوگی۔

ثور با سنبلہ:۔ ایسے طالع والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت باہم رفیق و یار رہیں گے ان کی دوستی قابلِ رشک ہوگی۔ ادائے فرض دوستی بغیر حیل و حجت ہر ایک ادا کرے گا۔ نفع و نقصان معاونت و امداد کے ذریعہ صحیح راستے پر لایا جائے گا آپس میں رشک و حسد کا جذبہ کار فرما نہ ہوگا اور اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کی زنجیر میں باندھ دیئے جائیں تو زندگی کی راہیں مسرّت و شادمانی سے ہمکنار ہو جائیں گی۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کے مابین۔ لڑائی، جھگڑا، دنگا، فساد کی کوئی علامت یا اشارہ نہیں پایا جاتا۔ باہمی محبت و الفت کی بارش میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ البتہ ایسے زن و شوہر کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ پیٹ کے ہلکے ہوکر اپنا رازِ دل کسی پر ظاہر نہ کریں ورنہ نقصان میں رہیں گے۔

ثور با میزان:۔ اگر کسی کا طالع ثور ہے اور وہ چاہتا ہے اور اس کی یہ خواہش ایک جنون کی حد تک پہونچ گئی ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی سے دوستی کرے جس کا طالع میزان ہو تو یہ اس کی محض خام خیالی ہوگی اس وجہ سے کہ ایسے طالع والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت۔ صحیح معنوں میں، ایک دوسرے کے دوست نہیں بن سکتے

ہمیشہ بباطن ایک دوسرے کی کاٹ اور اس کو نقصان مالی و جسمانی دونوں پہونچانے کی کوشش میں مصروف رہیں گے لہذا ایسے لوگوں سے علیحدہ رہنا خوب ہوگا۔ اور اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کر کے خوشگوار اور کامیاب زندگی بسر کرنا چاہیں تو یہ غیر ممکن ہوگا کیونکہ ایسی شادی کبھی سازگار نہ ہوگی ہمیشہ باہمی لڑائی جھگڑے کا بازار گرم رہے گا اور بالآخر نتیجہ یہ ہوگا کہ اولاد ہوتے ہوئے بھی دونوں زن و شوہر میں دائمی جدائی ہو جائے گی۔ ہمیشہ لڑائی کی ابتداء طالع ثور والے کی طرف سے ہوگی۔

ثور با عقرب:۔ ہر ایسے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت جن کا طالع مندرجہ بذا ہے باہم دوستی کا سنگ بنیاد بہترین قسم سے رکھیں گے اور تادم آخر اپنے اس دوستی کے رشتہ کی پوری طرح حفاظت کرتے ہوئے اسے نباہنے کی کوشش کریں گے۔ اگر ایسے طالع کے مرد و عورت ازدواجی رشتہ میں منسلک ہونا چاہیں تو ان کے لئے خوشخبری ہے کہ انکی ازدواجی پر مسرت زندگی بہت خوشگوار گزرے گی حالانکہ بغور مطالعہ سے اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ ایسی زندگی کے دوران ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئیں گے جو سوئے ظنی بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ وہاں یہ علامت بھی سامنے آتی ہے کہ فریقین میں یہ جھگڑا اور شک و شبہ باقی نہ رہے گا بلکہ جلد ہی صلح و صفائی بھی ہو جایا کرے گی۔ جھگڑے اور فساد کی بنا اس کی طرف سے ہوا کرے گی جس کا طالع عقرب ہوگا۔

ثور با قوس:۔ جو مرد یا عورت ان طالعوں کے حامل ہوں گے ان کے دلوں میں باہم دوستی کا جذبہ عنقا ہوگا اس لئے کہ جذبہ دوستی کو وہ اپنی خودغرضیوں کے ہیچ سمجھیں گے۔ ثور اور قوس کے طالع والے لوگوں کا باہمی ملاپ غیر ممکن ہے اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کی زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے تو دونوں کی زندگی گھریلو جنگ و جدال کے پیچھے اجیرن ہو جائے گی۔ ایسے زن و شوہر کے مابین بغیر روحانی تنگ و دو کئے ہوئے نہ یہ خانہ جنگی رکی ہے نہ رکے گی۔ لڑائی کی ابتدا اس کی طرف سے ہوگی جس کا طالع قوس کا۔ البتہ اولاد خوش قسمت ہوگی کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد زندگی کے کچھ ایام امن و چین سے گزریں گے۔

ثور با جدی:- ثور اور جدی کے طالع والے لوگوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت اتفاق و موافقت برائے نام رہے گا۔ دوستی کا خیال بعد استخراج اس وجہ سے ختم ہو جاتا ہے کہ جب ایسے طالع والوں میں بغض و حسد اور لڑائی جھگڑے کا دور دورہ ہوگا اور پھر انتقامی جذبہ کارفرما رہے گا تو جذبۂ دوستی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اگر زبردستی ٹھونس ٹھانس کی دوستی پیدا کر بھی لی گئی تو اسکی مثال بالو کی دیوار جیسی ہوگی۔
ایسے عورت و مرد کی اگر باہمی شادی ہو گئی تو ازدواجی زندگی خوشگوار نہ ہوگی اس لئے کہ ان زن و شو میں بھی کبھی تو جنگ ہوگی اور کبھی صلح و صفائی ہو جایا کریگی البتہ زندگی عیش و عشرت کے ساتھ گزرے گی۔ دائمی جدائی تو درکنار عارضی جدائی بھی دائرہ استخراج میں نظر نہیں آئی اس لئے انکی شادی میں چنداں عیب نہیں ہے۔

ثور با دلو:- ہر دو طالع کے عورت و مرد بہت سخت مزاج ہیں اور اسی سخت مزاجی کی وجہ سے انکی باہم دوستی نہیں ہو سکتی کیونکہ ہمیشہ ناموافقت اور لڑائی جھگڑے کی ٹکرائی رہے گی نیز ازدواجی زندگی بھی کبھی خوشگوار ثابت نہیں ہو سکتی۔ روزانہ لڑائی .. جھگڑے کی صورت نئے نئے عنوان سے پیدا ہوا کریگی فتنہ و فساد بجائے گھٹنے کے روزانہ ترقی پذیر ہوگا۔ صاحب اولاد ہونے کے باوجود دونوں زن و شوہر کے درمیان جدائی کی دیوار حائل ہو جائے گی اس لئے ایسی شادی اگر نہ ہو تو اچھا ہے۔

ثور با حوت:- ایسے طالع والے مرد یا عورت قدرتی طور پر ایک دوسرے کے ہمدرد اور غمگسار ہوتے ہیں باہم ان کے دلوں میں محبت کا جذبہ ہمہ وقت کارفرما رہے گا اگر ان دونوں طالع والوں میں دوستی پیدا ہو گئی تو اس کو استحکام حاصل ہوتا جائے گا تو وہ اپنی مثال آپ ہوگی۔ اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت باہم ازدواجی زندگی اختیار کر لیں تو ہمیشہ خوش و خرم رہیں گے وہ شخص جس کا طالع ثور ہوگا حوت کے مقابلہ میں ہمیشہ پاک باطن اور صاف طینت ہوگا برخلاف اس کے حوت طالع والی شخصیت قدرے خیانت کار ہوگی لیکن اس عیب سے ان کی ازدواجی زندگی متاثر نہ ہوگی۔ اولاد صاحب و ہمت شجاعت اور بلند اقبال پیدا ہوگی انشاء اللہ بعد ولادت آہستہ آہستہ عیش و عشرت اور فارغ البالی کے دروازے کھلنے لگیں گے اور بقیہ ایام زندگی اطمینان سے گزریں گے موت یکے بعد دیگرے واقع ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جوزا با جوزا:- دو آدمی چاہے وہ مرد ہوں یا عورت اگر یہ ایک ہی طالع دونوں کا ہوگا تو دونوں میں بہت اچھی موافقت ہوگی۔ چونکہ دونوں کا طالع ایک ہی ہوگا لہذا برج جوزا کی خاصیت کے ماتحت دونوں زبان دراز ہوں گے اس لئے باہمی لڑائی جھگڑا دنگا فساد بھی ہوا کرے گا لیکن یہ لڑائی جھگڑا مستقل رنجش کی صورت اختیار نہ کر پائے گا کیوں ادھر جھگڑا فساد ہوا اور کچھ ہی دنوں کے بعد صلح صفائی بھی ہو گئی۔ سفر میں خیر و برکت کے بہت سے سامان غیب سے فراہم ہوتے رہیں گے اور جانے والا جس مقصد کیلئے گھر سے نکلا ہے وہ اسکو بہت جلد حاصل کرلے گا۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کی زندگی کامیابی کے ساتھ گزرے گی لیکن چونکہ زبان درازی کا دھڑکا ادھر بھی لگا ہوا ہے لہذا زوجہ کو چاہیئے کہ وہ شوہر کو برتری کا درجہ دیتے ہوئے صبر و تحمل سے کام لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح اور خوش قدم پیدا ہوگی۔ بفرمان اللہ تعالیٰ دولت و جمعیت بھی ہاتھ آئے گی۔

جوزا با سرطان:- ان لوگوں (مرد و عورت) میں جن کا طالع جوزا و سرطان ہوگا آپس میں بہت زیادہ میل اور محبت ہوگی اور اسی وجہ سے باہمی ایکدوسرے کے معین و مددگار رہیں گے۔ ایسے طالع والوں میں اگر دوستی کی بنیاد پڑ گئی تو حق دوستی ادا کرنے کیلئے ... دونوں اپنے کو ہمہ وقت تیار رکھیں گے۔

اگر ایسے دونوں طالع والے زن مرد کی باہمی شادی ہو گئی تو دونوں کی ازدواجی زندگی کامیاب ترین راستہ پر رواں دواں ہوگی۔ دونوں اپنے قول پر ثابت قدم رہیں گے۔ دونوں حتی الامکان مخلوق خدا کو راحت پہونچانے کی کوشش میں مصروف رہیں گے جس کی وجہ سے معزز و مکرم ہوں گے۔ دونوں زن و شوہر کو کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی جو ان کی ازدواجی زندگی میں رخنہ اندازی کر سکے۔

جوزا با اسد:- ایسے مردوں اور عورتوں میں جو ان دونوں طالعوں کے زیر اثر ہیں یعنی جن کا طالع جوزا و اسد ہوگا میل ملاپ زیادہ ہوگا۔ لڑائی جھگڑوں کے بابت اطلاع ہے کہ آثار نظر نہیں آتے اس لئے اس کا امکان نہیں ہے پھر بھی اگر ہوئے بھی تو وہ نہ ہونے کے برابر ہوں گے۔ البتہ خلقت کے ساتھ جھگڑا و فساد جوزا والے کی طرف سے ہوگا۔ اگر ان دونوں طالع والے مرد و زن کی باہمی شادی ہو گئی

تو ان کی زندگی کے ایام خوشگوار طریقہ پر گزریں گے۔ فریقین میں کبھی لڑائی جھگڑے کے آثار نہیں پائے جائیں گے اور یہ شادی صحیح معنوں میں خانہ آبادی کہلانے کی مستحق ہوگی۔

جوزا با سنبلہ:۔ ان دونوں طالعوں والے مردوں یا عورتوں یا باہمی عورتوں اور مردوں میں کبھی موافقت اور موانست نہ رہے گی۔ ہمیشہ ایک دوسرے سے کبیدہ خاطر اور ناخوش رہا کرے گا اور اسی وجہ سے شادی بھی جوزا اور سنبلہ والے جوڑوں کی کامیاب نہ ہوگی۔ شریک زندگی کی آمد کی وجہ سے چونکہ ایک ہی گھر میں اجتماع ضدین ہو جائے گا لہذا ہر کام کی بجا آوری میں رخنہ پڑے گا اور وہ کام خراب ہوتا چلا جائے گا۔ تنگی و تنگدستی کا غلبہ ہوگا اسی حالت میں پروردگار عالم انہیں سعید اور بلند اقبال اولاد سے نوازے گا چونکہ مولود کا بخت بلند بالا ہوگا اس لئے ان کے بدبختی کے اثرات زائل ہوتے جائیں گے اور اولاد کی خوش قسمتی ترقی پذیر ہوگی اس لئے کلفت کے ایام ختم ہو کر رزق و روزی کی کشائش ہوگی اور جائز تمنائیں انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوں گی۔ اور ایام عسرت یوم مسرت سے بدل جائیں گے۔

جوزا با میزان:۔ جوزا اور میزان کے طالع والے مردوں اور عورتوں میں دوستی کی انتہا یہ قابل اعتماد میل و ملاپ ہوگا۔ دونوں ایک دوسرے کے والہ و شیدا رہیں گے اور یہی وجہ ان کو ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی ترغیب دے گی۔

درباب شادی معلوم ہوا کہ اگر دونوں (مرد و عورت) شادی کی مبارک زنجیروں میں جکڑ دیئے جائیں تو یہ شادی ایک کامیاب شادی کہلانے کی مستحق ہو جائے گی اس لئے کہ محبت کے دو پتلے بظاہر دو لیکن بباطن ایک نظر آئے گا۔ یہ ضروری ہے کہ لفظی تکرار روکی نہیں جا سکتی لیکن اس تکرار سے ازدواجی زندگی متاثر نہ ہوگی۔

جوزا با عقرب:۔ ان دونوں طالع والے لوگوں کے مابین حد درجہ سازگاری اور موافقت مہر و عنایت کی رہے گی۔ باہم شفقت و محبت سے پیش آتے رہیں گے لیکن خدشہ ہے کبھی کبھی لڑائی کے ہو جانے کا اور اس کی ابتدا عقرب طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ لیکن یہ رنجش دیرینہ کی صورت اختیار نہ کر پائے گی کہ آپس میں صلح و صفائی ہو جایا کریگی۔ بعینہ یہی حالت ایسے طالع والے زن و مرد کی بھی ہوگی جو بعد شادی زن و شوہر کے درجہ پر متمکن ہو چکے ہیں۔

جوزا با قوس:۔ ان دونوں طالعوں کا مرد، عورت، جن لوگوں سے تعلق ہوگا ان میں موافقت و مرافقت بدرجہ غایت رہے گی۔ ایک کا ایک خیر خواہ و مہربان رہے گا باہم لطف و عنایات سے زندگی بسر کریں گے اور تمام عمر عیش و عشرت میں بسر ہوگی اگر باہم دوستی ہو جائے گی تو اس کو استحکام حاصل ہوگا اور یہ دوستی خلوص پر مبنی ہوگی۔ اگر ایسے طالع والے زن و مرد کی باہم شادی ہوگی تو دونوں کا خلوص اور انکی محبت عشق مجازی کی منزل میں داخل ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اولاد صاحب نصیب سے سرفراز فرمائے گا۔ دولت و ثروت قدم چومے گی۔

جوزا با جدی:۔ ایسے طالع والے مرد اور عورتوں کے بابت سوال سے نتیجہ یہ پتہ دے رہا ہے کہ ایسے لوگوں باہم میل و ملاپ کبھی ہوگا اور اکثر و بیشتر لڑائی بھی رہے گی لیکن یہ باہمی شکر رنجی عارضی ثابت ہوگی اور باہم صلح صفائی جلد ہو جایا کریگی۔ کسی کے دل میں بغض و عناد پنپنے نہ پائے گا۔ آخر عمر یعنی بڑھاپے میں مال و دولت کی کثرت ہوگی البتہ دشمنوں اور حاسدین سے ہوشیار رہنے کی ضرورت کہ وہ عروج نہ دیکھ سکیں کے اس لئے بہتر ہے کہ ان سے دور رہیں اور ان کے حق میں اپنی زبان کو بند رکھے۔

جوزا با دلو:۔ ایسے طالع والے لوگوں الفت و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ ان میں نہ لڑائی نہ جھگڑا نہ بکھیڑا۔ ایک پر ایک مہربان رہے گا تمام عمر نہ تو کسی کا خوف دامن گیر ہوگا اور نہ کچھ دنیاوی طریقہ پر نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ فارغ البالی قدم چومے گی۔ ایسے طالع والے کثیر الاولاد ہوں گے

جوزا با حوت:۔ ان دونوں طالع والے مرد و عورتوں میں باہمی خلوص اور محبت کا دور دورہ ہوگا۔ ایک کا ایک خیر خواہ اور ہمدرد ہوگا۔ لیکن محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ لڑائی جھگڑے میں جلدی نہ کریں اور بیہودہ کلمات منہ سے نہ نکالیں کہ موجب زیاں کا ہوگا۔ دشمنوں کی چالوں سے بچتے رہیں کہ وہ نقصان پہونچانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں ایسے طالع والے سعید اولاد سے مالا مال ہوں گے۔

سرطان با سرطان:۔ جن دو یا بہت سے شخصوں کا دیا ہے وہ مرد ہوں یا عورت، طالع سرطان ہی ہوگا ان میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگا وہ آپس میں ایک دوسرے کے خیر خواہ اور وفادار رہیں گے اور بغض و عناد نہ رکھتے ہوئے ایک دوسرے

کی امداد و اعانت بے دریغ کرتے رہیں گے اور اپنے دوستوں یا شریکِ زندگی کی دائمی یا عارضی جدائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ باہمی لین دین برضا و رغبت ہوا کرے گا اور یا اس پر کسی ایک کو بھی اعتراض نہ ہوگا۔

سرطان یا اسد:- ان دونوں طالع والے لوگوں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت یا ایک دوسرے کے شریکِ حیات ہوں ان میں موافقت اور محبت نہ ہوگی۔ دونوں باہم کے لوگ ہمیشہ آپس میں دست بگریباں رہیں گے اور جنگ و جدال و فتنہ و فساد جب پیدا ہوگا تو وہ خطرناک صورت اختیار کرے گا۔ دونوں قسم کے لوگ نہایت تنگدل رہیں گے۔ رنج والم کا ہجوم ہوگا۔ خیر و برکت کے اسباب جاتے رہیں گے مفلسی کی حکومت ہوگی اور آخر میں دو دوست اور شریکِ حیات تک دائمی طور پر جدا ہو جائیں گے۔

سرطان یا سنبلہ:- ایسے طالعوں کے رکھنے والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت آپس میں میل و محبت سے ایک دوسرے سے متعارف ہو جانے کے بعد اپنی زندگی کے ایام بسر کریں گے اور اگر ہر دو طالع رکھنے والے مرد و عورت رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو یہ شادی بہت مبارک ثابت ہوگی۔ زن و شوہر باہم بہت زیادہ پیش آنے والے واقعات کی قدر کریں گے جو ان کے لئے پیار کا نمونہ ہوں گے۔ ایسے زن و شوہر محبت کے مسئلہ پر درجہ کمال کی حد تک پہنچیں گے انہیں... خانہ جنگی اور جدائی کے واقعات کبھی رونما نہیں ہوں گے۔ گھر خوشیوں کا دروازہ کھلا ہوگا۔ رزق و روزی میں زیادتی ہوگی۔ آسائش آرام کی چیزیں غیب سے فراہم ہوں گی یعنی ایسی جگہ سے دستیاب ہوں گی جہاں سے وہم گمان بھی نہ ہوگا۔ عزت و آبرو پر کسی قسم کا حرف نہ آئے۔ اقبال مند اولاد سے پروردگارِ عالم سرفراز فرمائے گا۔

سرطان یا میزان:- ان دونوں طالع کے افراد کی زندگی ایک دوسرے سے وابستہ ہو جانے کے بعد چاہے وہ دوستی کی منزل ہو یا رشتۂ ازدواج کا تعلق زندگی کی گھڑیاں بطرزِ آرام سے گذریں گی۔ زن و شوہر جو ایسے طالعوں کے زیرِ اثر ہوں گے شمعِ محبت کے دو پروانے ہوں گے ہر کام میل و محبت سے بخیر و خوبی انجام پائے گا۔ لڑائی تلخ کلامی ایسی ہستیوں سے کوسوں دور رہے گی۔ حاسدین و دشمن باوجود کوشش بسیار کچھ بگاڑ نہ سکیں گے اولاد بھی فرمانبردار و سعادت آثار پیدا ہوگی ایسے لوگ اپنے آخری وقت میں بہت خوشحالی دیکھیں گے۔ دولت کے ملنے کے بھی آثار پائے جاتے ہیں۔

سرطان یا عقرب:۔ ایسے لوگ چاہے وہ مرد ہوں یا عورت جو بھی ان دونوں طالع کے زیر اثر ہیں ان میں میل ملاپ بہت کم رہے گا اور لڑائی جھگڑے کی فضا دائمی رہے گی اگر دونوں طالع والے اپنی اپنی زبانوں کو اپنے قابو میں رکھیں گے تب خوش و خرم رہیں گے ممکن ہے کہ اس خاموشی کا صلہ انکو مال و دولت کے ذریعہ ملے جس کی امید پائی جاتی ہے۔ مراد دلی کے بھی بر آنے کی بھی بشارت ہے بشرطیکہ زبان پر قفل خاموشی لگا دیا جائے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت اگر رشتۂ ازدواج میں منسلک کئے جائیں گے تو انکو یہ شادی راس نہ آئے گی۔ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سکون رخصت ہو جائے گا یہاں تک زن و شوہر کو خاموش رہنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ زبان درازی مستقل جدائی کے امکانات نظر آتے ہیں۔

سرطان یا قوس:۔ جو لوگ ان دو طالع جات کے زیر اثر ہیں ان میں باہمی میل ملاپ کی منزل کہیں نظر نہیں آتی چاہے وہ دوست ہو یا زوجہ۔ ایسے لوگ آپس میں بہت زیادہ جنگ و جدال کرتے رہیں گے اور آخر میں جدائی کا ہونا لازمی ہے لہذا ایسے طالع والے لوگوں کو باہم شادی نہ کرنا چاہیئے۔

سرطان یا جدی:۔ ہر دو طالع جات کے ایسے ہر لوگ آپس میں محبت و الفت سے پیش آتے رہیں گے لیکن لڑائی جھگڑے بھی ایسے لوگوں سے دور نہ رہیں گے۔ البتہ یہ بات ضرور ہوگی کہ ہر لڑائی جھگڑے کے بعد صلح و صفائی ضرور ہو جایا کریگی۔ لڑائی جھگڑا سرطان طالع والے کی طرف سے رونما ہوا کرے گا۔ ایسے لوگ تھوڑی تھوڑی بات پر لڑنے مرنے کو تیار ہو جایا کرتے ہیں۔ ایسے طالع والے مرد اور ایسی طالع والی عورت کی باہمی شادی آگے چل کر خطرناک ثابت ہوگی۔ دشمن سے دور رہنے کی ہدایت برآمد ہوتی ہے۔

سرطان یا دلو:۔ ایسے طالع والے لوگوں میں میل و محبت اور اتفاق سے باہمی طور پر رہنے سہنے اور یگانگت کو بنانے کا فقدان ہے ہمیشہ فتنہ و فساد برپا رہے گا لڑائی جھگڑے کے بعد صلح صفائی کی بھی کوشش ہوتی رہے گی لیکن یہ صلح و صفائی دیرپا ثابت نہ ہوگی۔ ایسے طالع والے مرد اور ایسے طالع والی عورت کو کبھی آپس میں شادی نہ کرنا چاہیئے کہ پریشانیاں گھر کر لیں گی آئے دن کے جھگڑے فساد سے رہا سہا سکون بھی برباد ہو جائیگا اور جو ذلت و رسوائی مزید ہوگی وہ الگ لہذا بہتر صورت یہی ہے کہ اگر رشتہ ہوا نہیں ہے تو ایسے رشتے سے پرہیز کیا جائے۔

سرطان با حوت:- ان دونوں طالع والے اشخاص کی خواہ وہ مرد ہوں یا عورت کچھ دنوں تک تو قطعی باہمی موافقت نہ ہوگی۔ البتہ کچھ دنوں کے بعد معمولی سے تعلقات پیدا ہو جائیں گے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ لڑائی کی بھی بنیاد پڑ جائے گی اور یہ ترقی پذیر ہوگی۔ لڑائی کی ابتدا حوت طالع والے کی طرف سے ہوگی۔

اسد با اسد:- ایسے ہر دو لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت جن کا ایک ہی طالع اسد ہوگا باہمی بہت زیادہ میل ملاپ کے خوگر ہوں گے۔ اولاد کی البتہ کمی پائی جاتی ہے لیکن اس لحاظ سے رزق میں وسعت رہے۔ باہمی چھوٹی چھوٹی لڑائیوں کا بھی پتہ چلتا ہے جو بعد میں صلح و صفائی سے ختم بھی ہو جایا کریں گی لیکن ایسی خود رو لڑائیاں ان کے باہمی میل و ملاپ پر برا اثر نہ ڈال سکیں گی۔

اسد با سنبلہ:- اسد اور سنبلہ کے طالع والے لوگ (مرد و عورت) میں لطف و عنایات اور میل و محبت باہمی بہت زیادہ ہوگی سب سے پہلے ان میں باہمی جنگ و جدال لڑائی جھگڑے کا ہونا لازمی ہے پھر اس کے بعد یہ لوگ باہمی صلح صفائی کریں گے اور جور و جفا کو ترک کریں گے تب محبت کی بنیاد پڑے گی جو مستحکم ہوگی۔

اسد با میزان:- ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و محبت بہت کم ہوگی اس لئے یہ اپنی تفکرات اور اپنے ہی غم میں پریشان ہوں گے۔ اگر بردباری کی عادت اختیار کریں گے تو حالات سنبھل جائیں گے اور اگر اس کے برخلاف کریں گے تو آپس میں لڑتے رہیں گے۔ حکم نکلتا ہے کہ ایسے لوگ ہر کسی سے نیکی کریں۔

اسد با عقرب:- ایسے طالع والے لوگوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت محبت و ارتباط کا فقدان ہے اور لازم ہے کہ دونوں طالع والے آپس میں شادی بیاہ ہرگز نہ کریں کیونکہ ایسی شادیاں ہرگز ہرگز راس نہ آئیں گی بلکہ موجب غم بنیں گی۔ ان کی موافقت و موانست کسی صورت سے پیدا نہ ہو سکے گی۔

اسد با قوس:- ایسے ہر دو طالع والے لوگوں کے مابین میل ملاپ محبت و ارتباط کی خبر ملتی ہے۔ اور اتفاقیہ کبھی کبھی لڑائی جھگڑے کی بھی ہوتی ہے مگر ایسی لڑائیاں خطرناک صورت نہ اختیار کر سکیں گی اس لئے کہ صلح صفائی سے حالات استوار ہو تے جائیں گے۔ ایسے لوگوں میں باہمی شادی بیاہ کی ممانعت کا اشارہ ملتا ہے۔

اسد با قوس:- آگاہ ہو کہ ان دونوں طالع والے شخصوں میں (یعنی ایک شخص کا طالع اسد ہو اور دوسرے کا قوس) موافقت، مہر و محبت، لطف و مدارات بہت رہے گی۔ زندگی انکی خوشگوار گذرے گی۔ طرفین سے حق رفاقت و دوستی ادا کرنے کی پوری۔ پوری کوشش کی جائے گی لیکن زن و شوہر کی حیثیت ہیں تو تو میں میں اور قدرے سرکشی و لڑائی کی بھی توقع ہے لیکن یہ شکر رنجی دیرپا ثابت نہ ہوگی۔ دونوں اپنی اپنی جگہ پر پشیمان ہونگے اور اسی پشیمانی کیوجہ سے باہمی جلد صلح و صفائی کرلیں گے۔

ایسے دونوں طالع والے زن و شوہر یا دوستوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے ہمہ وقت ہوشیار رہیں کیونکہ دشمن موقع ملتے ہی اپنی دشمنی عقربی سے باز نہ آئیگا فوراً وار کر بیٹھے گا۔ ہفتہ میں ایک بار بروز اتوار حسب مقدرت صدقہ دیا کریں کہ صدقہ ردِ بلا ہوتا ہے۔

اسد با جدی:- ان دونوں طالع والے شخصوں میں میل و محبت بدرجہ اوسط قائم ہوگی اس لئے کبھی میل و محبت اور کبھی لڑائی جھگڑے کی خبر ملتی ہے۔ اس منزل پر زیادتی ہمیشہ اس شخص کی طرف سے ظہور پذیر ہوگی جس کا طالع اسد ہوگا۔ جدی طالع والا شخص بمقابلہ اسد طالع والے کے ہر جگہ نرمی اختیار کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ شخص جسکا طالع اسد ہو اپنی طبیعت کو سنبھالے اور روحانی ذرائع سے اپنے غصہ کو ختم کرنے کی کوشش کرے۔ تب زندگی امن و سکون سے گزر سکتی ہے۔

اسد با دلو:- اسد اور دلو طالع والے دو نفوس میں باہمی لطف و محبت بہت زیادہ ہو۔ ایک دوسرے کے دالہ و شیدا رہیں گے مگر دونوں ہی اپنے اپنے مقام پر زود رنج بھی ہوں گے۔ چونکہ محبت میں شدت ہوگی اس لئے بلاوجہ شک و شبہ کی بناء پر آپس میں لڑائی بھی ہوتی رہے گی مگر یہ لڑائی اسی محبت کی وجہ سے شدت اختیار نہ کرسکے گی اور جلد جلد صلح و صفائی بھی ہوتی رہے گی اور اگر یہ باہم زن و شوہر ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح سے ان کا دل خوش و خرم رہے گا۔ رزق میں کمی نہ ہوگی۔ فارغ البالی سے زندگی بسر ہوگی۔ دشمن تو بہت ہوں گے مگر ایسے طالع والوں کو نقصان نہ پہونچا سکیں گے۔

اسد با حوت:- ایسے لوگوں میں جن کا طالع اسد اور حوت ہوگا باہمی الفت و محبت کبھی نہ ہوگی۔ اگر ایسی دو ہستیاں رشتۂ ازدواج میں منسلک کی جانے والی

ہیں تو بہتر ہے کہ یہ سلسلہ ترک کر دیا جائے کیونکہ یہ شادی مبارک نہ ہوگی اور ازدواجی زندگی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا سکون نصیب نہ ہو گا۔ غم اولاد میں مبتلا رہیں گے اور اگر ایسے دو شخص باہم دوستی بھی کرنا چاہیں تو انکی یہ دوستی بھی قائم نہیں رہ سکتی بلکہ مبدل بہ دشمنی ہو جائے گی لہٰذا اجتناب ضروری ہے۔

سنبلہ با سنبلہ:۔ ایسے طالع والے دو شخصوں کے درمیان کہ ان دونوں کا طالع سنبلہ ہی ہو بہت زیادہ محبت و الفت رہیگی لیکن اکثر و بیشتر جنگ و جدال کا بھی دورہ رہے گا۔ مگر یہ لڑائی جھگڑا دیرپا نہ ہو گا۔ آپس میں صلح و صفائی بھی ہو جایا کریگی اور آخر میں شیر و شکر ہو کر رہیں گے اگر کسی سبب سے دونوں میں جدائی ہو جائے گی تو ملاپ بھی بہت جلد ہو جائے گا البتہ ایسے لوگوں کے اولاد کم ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے۔

سنبلہ با میزان:۔ ایسے دو لوگوں کا جن کے طالع سنبلہ اور میزان ہوں گے۔ کبھی باہمی موافقت نہ ہو سکے گی۔ ہمیشہ ایک دوسرے سے دست بگریباں رہیں گے۔ خواہ وہ دونوں دوست ہوں یا زن و شوہر۔ ان کا ہر کام جو شراکت ہو گا خراب ہو گا۔ ایسے زن و مرد کو آپس میں شادی کبھی نہ کرنی چاہیئے۔

سنبلہ با عقرب:۔ جن لوگوں کا طالع عقرب اور سنبلہ ہو گا ایسے دو دوستوں یا زن و شوہر میں میل محبت بہت زیادہ ہو گی البتہ عقرب کبھی کبھی اپنی خاصیت کے مطابق وجہ فتنہ و فساد کی پیدا کر دیا کرے گا جو عارضی ہو گا اور پھر مصالحت ہو کر صلح کا ہاتھ بڑھے گا اور یہ صلح وقتی نہ ہو گی۔

سنبلہ با قوس:۔ ان دونوں طالع والے شخصوں میں باہمی میل و ملاپ کی صورت نظر نہیں آتی البتہ فتنہ و فساد کی جڑیں مضبوط دکھائی دیتی ہیں لہٰذا اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت کی شادی کا مسئلہ طے ہو رہا ہے تو اس کو منقطع کر دینا چاہیئے اس لئے کہ یہ شادی راس نہ آئے گی۔ خانہ جنگی کا زور ہو گا جس کی وجہ سے گھر اور ساتھ ہی پڑوسیوں کا سکون بھی درہم برہم ہو جائے گا۔ زندگی تلخ ہو کر رہ جائے گی اور ایسے شادی شدہ لوگوں کے یہاں اولاد بھی کم ہوتی ہے اور آخر میں فریقین کو جدائی کی تلخی بھی برداشت کرنا پڑتی ہے۔ منافرت کا سلسلہ اس شخص کی طرف سے شروع ہو گا جس کا طالع قوس ہو گا۔ ایسے طالع والے دو دوست بھی ایک دوسرے کے ہمدرد نہیں ہو سکتے واللہ اعلم بالصواب۔

سنبلہ با جدی:- ایسے طالع والے دو اشخاص پہلے پہل آپس میں کچھ دنوں تک بے گانہ رہیں گے یعنی ایک دوسرے کو التفاتی نظروں سے نہ دیکھے گا لیکن تھوڑے ہی دنوں کے بعد باہمی شیر و شکر ہو جائیں گے۔ محبت و التفات طرفین میں بہت زیادہ پیدا ہو جائے گی۔ مگر شکوک کی منزل میں پہونچ کر کبھی کبھی تکرار بھی ہو جایا کرے گی لیکن یہ لفظی تکرار عارضی صورت میں پیدا ہو کر بعد صلح و صفائی جلد تر ختم ہو جایا کرے گی اور اگر زن و شوہران... طالع ہائے سنبلہ اور جدی کے زیر اثر ہیں تو انکی بھی یہی کیفیت ہوگی اور اگر ان لوگوں کے درمیان جدائی ہوئی تو وہ وقتی ہوگی۔ پھر ایک دوسرے سے مل جاویں گے۔ انشاءاللہ۔ اور پھر دونوں زن و شوہر ایک دل اور ایک جان ہو کر رہیں گے۔

سنبلہ با دلو:- ان دونوں اشخاص میں جن کے طالع جات سنبلہ اور دلو ہوں گے میل و محبت اور بوئے وفا بہت کم ہوگی۔ ہمیشہ جنگ و جدل میں زندگی بسر ہوگی۔ کسی بات میں موافقت نہ ہو سکے گی۔ اگر ایسے طالع والے مرد و عورت رشتۂ ازدواج میں منسلک کئے جانے والے ہوں تو ان کے حق میں سب سے بہتر بات یہ ہوگی کہ یہ سلسلہ بالکل ختم کر دیا جائے اس لئے کہ بعد شادی خانہ جنگی کا سلسلہ روز بروز شدت اختیار کرتا جائے گا اور دونوں کی زندگی... وبال جان بن کر دائمی جدائی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

سنبلہ با حوت:- ان دونوں طالع والے اشخاص میں خواہ وہ دو عورتیں ہوں یا دو مرد یا ایک عورت اور ایک مرد، باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ ایام زندگی عیش و آرام سے گذرے گی لیکن کبھی کبھی بدمزگی بھی ہو جایا کریگی جو خطرناک صورت اختیار نہ کر سکے گی اور پھر میل و محبت کا دریا اسی طرح موجزن ہوگا۔

میزان با میزان:- ایسے دو اشخاص کہ جن کا طالع میزان ہی ہو اگر باہمی تعلقات پیدا کریں گے تو ان میں محبت و الفت، میل و ملاپ، ربط و ضبط اور باہمی یگانگت بہت زیادہ ہوگی۔ یہ دونوں جور و جفا کے تارک ہوں گے۔ باہمی لفظی تکرار سے اگر ہوئی تو بوئے الفت کی جھلک پیدا ہوتی رہے گی، اولاً تو خانہ جنگی کی صورت کا امکان نہیں پایا جاتا اور اگر ایسا ہوا بھی تو یہ سنگین نہ ہوگا اور جلدی ہی مصالحت ہو جائے گی۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کی قسمت میں اولاد صالح، بلند اقبال اور خوش قدم مقدر ہے جس کی آمد سے مالی حالت میں بتدریج اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا بعدہٗ رزق در وزی میں فراوانی ہوگی اور یقیناً زندگی

عیش و آرام سے گزرے گی۔

میزان با عقرب:۔ اگر ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع عقرب ہے اور یہ دونوں باہم دوستی کا رشتہ استوار کرنا چاہتے ہیں تو ان میں بہت جلد دوستی پیدا ہو جائے گی اور میل و محبت بہت زیادہ پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے کہ ان دونوں طالعوں میں باہمی میل و محبت ہے عاملین کامل اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کا طالع میزان ہے بہت حیلہ جو اور فتنہ انگیز ہوگا۔ عیش و عشرت ناچ و رنگ کو بہت زیادہ پسند کرتے ہوئے دوست رکھے گا اور برخلاف اس کے وہ شخص کہ جس کا طالع عقرب ہوگا۔ بہت بہادر، جنگجو اور نڈر ہوگا۔ ان دونوں طالع والوں میں ایکبار لڑائی بھی جم کر ہوگی اور یہ لڑائی دونوں کے مابین جدائی کا سبب بنے گی۔ لیکن یہ جدائی عارضی ہوگی اور پھر میل ملاپ ہو جائے گا۔

میزان با قوس:۔ ایسے دو اشخاص خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں جنمیں سے کسی ایک کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع قوس ہو تو ان دونوں میں سازگاری اور محبت میانہ درجہ پر قائم ہوگی کبھی باہم خوش و خرم رہیں گے اور کبھی نوبت جنگ و جدل تک پہونچے گی اور اکثر ان دونوں میں جو جھگڑا و فساد پیدا ہوگا اس کی وجہ فتنہ پروروں اور چغلخوروں کی ریشہ دوانیاں ہونگی جو شروع ہی سے ان کے درپئے آزار ہونگے لہذا ایسے طالع والوں کو اپنے دشمنوں سے اچھی طرح باخبر رہنا چاہیئے۔

میزان با جدی:۔ اگر کسی شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع جدی ہے اور وہ دونوں باہم رشتۂ دوستی قائم کرنا چاہتے ہیں تو اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان دونوں میں دوستی کبھی قائم نہیں ہو سکتی بجائے دوستی کے دشمنی پیدا ہوگی اس وجہ سے کہ دونوں ایک دوسرے کے ازلی دشمن ہیں۔ دونوں کے دلوں سے محبت و رفاقت مثل کاغذی پھولوں کے عنقا ہے۔ ایسے دو طالع والے اگر مناکحت کر رہے ہوں" ان کو اس رشتہ سے احتراز کرنا چاہیئے اور دوسری جگہ نامہ و پیام کرنا چاہیئے اس لئے کہ یہ شادی ان کے لئے کبھی مبارک ثابت نہیں ہو سکتی۔ زندگی تلخ ہو کر رہ جائے گی اور خانہ بربادی کا سامان فراہم ہو کر اس میں دن بہ دن اضافہ ہوتا رہے گا۔

میزان با دلو:۔ جب کسی ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع دلو ہوگا تو اگر ان دونوں میں دوستی ہو گئی تو دونوں اپنی اپنی جگہ پر حق رفاقت کے ادا کرنے کی توقع خاص

پوری پوری کوشش کریں گے، دونوں میں الفت و محبت اس قدر ہوگی کہ دیکھنے میں، ایک جان دو قالب نظر آئیں گے۔ ان دونوں میں کوئی اپنا راز ایک دوسرے سے مخفی نہ رکھے گا۔ دونوں ایک دوسرے کے راز کی حفاظت بھی کریں گے۔ اگر ایسے زن و مرد رشتۂ ازدواج میں منسلک کر دیئے جائیں گے تو یہ شادی فی الحقیقت مبارک ثابت ہو کر خانہ آبادی بن جائے گی۔ ان کو پروردگار عالم اولاد بھی خوش قدم اور بلند اقبال عطا فرمائے گا جن کی آمد سے ماں باپ کے چمن میں تازہ بہار آجائے گی۔ دولت و ثروت میں اضافہ و اسباب رزق کی فراہمی میں فراوانی ہوگی۔ دشمن نگونسار ہو جائے گا، شاہراہ ترقی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

میزان با حوت :۔ اگر ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو محبت کے مدارج ان دونوں کے درمیان بدرجہ اوسط قائم ہوں گے، نہ بہت زیادہ نہ بہت کم، بہ نسبت میزان طالع والے کے حوت طالع والا جلد باز، عجلت پسند ہوگا جس کی وجہ سے اکثر مالی نقصان بھی پہونچے گا۔ حالانکہ میزان طالع والا کبھی کبھی موثر طریقوں سے اس کو نصیحت بھی کرتا رہے گا لیکن اس کے پند و نصائح بے سود ثابت ہوں گے اور بالآخر یہی نصیحت میزان طالع والے کی موت کا سبب بنے گی جو حوت طالع والے کی طرف سے وقوع پذیر ہوگی۔

عقرب با عقرب :۔ اگر کسی دو آدمیوں کا طالع عقرب ہی ہے تو دونوں میں میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ دونوں ایک دوسرے کے دالہ و شیدا رہیں گے۔ ہر کام کو میل و محبت کے ساتھ سوچ سمجھ کر انجام دیا کریں گے جس بہتر نتیجہ برآمد ہوگا۔ ان دونوں طالع والے شخصوں میں... نا اتفاقی کی صورت بہت کم نظر آتی ہے۔ بالکل یہی الفت و محبت ان دونوں زن و شوہر میں بھی ہوگی جن ہر دو کا طالع عقرب ہی ہوگا اور ایسے زن و شوہر کو خلاق عالم اولاد بلند قسمت و باحوصلہ عطا کریگا۔ جن کی آمد سے روزی کا دروازہ مزید کشادہ ہو کر مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ زندگی کے ایام عیش و عشرت کے ساتھ گزریں گے، عسرت و تنگدستی کا قبضہ نہ ہو سکے گا۔ دشمنوں کو انکے مقابلہ میں ہر مقام پر شکست ہوگی۔

عقرب با قوس :۔ اگر دو شخصوں میں سے ایک کا طالع عقرب اور دوسرے کا قوس ہوا تو رفاقت اور دوستی کے سلسلے میں یہ دونوں باہمی بہت زیادہ الفت و محبت سے پیش آئیں گے ان دونوں کی محبت میں خلوص ہوگا، تصنع نہ ہوگا اور اگر ایسی دو ہستیاں زن و مرد کی زوجہ اور شوہر کی حیثیت میں تبدیل ہو جائیں تو ایسی ہی الفت و محبت کا طرفین سے بھی اظہار ہوگا۔

اور دونوں شاداں و فرحاں رہیں گے لیکن اولاد بدقسمت اور نہایت ہی منحوس پیدا ہوگی جس کی طرف سے انکو سختی پیش آئے گی۔ اولاد کی بدخصلتی کی وجہ سے خاندان بدنام ہوگا لہذا محب کم اور دشمن زیادہ ہوں گے۔ اعزہ بھی مخالفت پر اتر آئیں گے۔

عقرب با جدی :۔ اگر ایک آدمی کا طالع عقرب اور دوسرے کا جدی ہے اور دونوں باہمی خانہ دوستی یا ازدواجی رشتہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو دونوں میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگا۔ تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہیں گے' ناچاقی کی صورت نہیں پائی جاتی۔ اولاد باقسمت بلند حوصلہ' نڈر اور بہادر پیدا ہوگی۔ عیش و عشرت کی زیادتی ہوگی اور اگر ایسے دو شخص شرکت میں کوئی کاروبار کریں گے تو اس تجارت کو زیان نہ ہوگا کیونکہ دونوں ایک دوسرے سے مطمئن ہوں گے' ترقی کاروبار کے سلسلے میں دونوں میں سے کسی کے دل میں شک و شبہ کی گنجائش تک نہ رہے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عقرب با دلو :۔ اگر کسی ایک آدمی کا طالع عقرب اور دوسرے کا طالع دلو ہو اور وہ دونوں باہم ایک دوسرے کے رفیق و یار بننا چاہیں تو یہ سلسلہ زیادہ سود مند ثابت نہ ہوگا اس لئے کہ شروع شروع میں دونوں میں محبت و الفت تو ہوگی مگر اسمیں استحکام نہ ہوگا اور اس کی وجہ وہ لڑائی اور جھگڑا ہوگی جو محبت پر ضرب لگانے کیلئے پیدا ہو چکی ہوگی۔ حالانکہ وہ وقتی ہوگی اور باہم صلح و صفائی ہو جائے گی۔ مگر وہ خلوص باقی نہ رہ جائے گا جو شروع میں پیدا ہوا تھا۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس منزل پر دلو طالع والا آدمی عقرب والے کی طرف سے بہت زیادہ غافل رہے گا اور عقرب طالع والا آدمی بہت زیادہ مکار اور حیلہ جو ہوگا۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کی اولاد باقسمت اور مبارک قدم ہوگی۔ انکی آمد سے رزق و روزی میں اضافہ ہوگا' سامان عیش و عشرت کے بہم پہونچنے کی بھی قوی امید ہے۔ واللہ اعلم۔

عقرب با حوت :۔ اگر دو آدمیوں میں سے کسی ایک کا طالع عقرب اور دوسرے کا طالع حوت ہے اور دونوں باہمی رشتہ دوستی استوار کرنا چاہتے ہیں یا زن و شوہر کی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کا یہ قدم مبارک ہوگا۔ دونوں میں میل ملاپ بہت زیادہ ہوگا۔ حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اولاد بختاور اور مبارک قدم پیدا ہوگی۔ اس آمد سے راحت و آرام کے سامان پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ رزق و روزی میں کشادگی ہوگی۔ البتہ والدین پر فرض ہوگا کہ وہ اپنی اولاد کو بری صحبتوں سے بچانے کیلئے مناسب اور ضروری تدابیر اختیار

کریں ورنہ بدراہی بدبختی کا پیش خیمہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

قوس با قوس:۔ اگر دو مرد یا دو عورت یا زن و مرد کا ایک ہی طالع قوس ہے تو یہ ایک نہایت مبارک طالع ہے۔ ایسے دو آدمیوں میں دوستی و محبت کو بہت زیادہ عروج حاصل ہوگا۔ باہم شیر و شکر کی طرح گھل مل کر رہیں گے۔ ایک کو دوسرے سے کسی قسم کی ایسی شکایت نہ ہوگی جو باہمی شکر رنجی کا باعث بن سکے۔ لیکن فتنہ پردازوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وہ ان میں بغض عناد پیدا کرانے کی کوشش کریں گے اور اگر وہ کامیاب بھی ہو گئے تو ایک معمولی حد تک لڑائی جھگڑا کرا سکیں گے جو صلح و صفائی کے ساتھ ختم ہو جائے گا اور پھر وہی پہلی سی الفت و محبت طرفین میں عود کر آئے گی۔ ایسے طالع والے عورت و مرد کی شادی بہت مبارک ثابت ہوگی۔ زندگی خوشگوار گذرے گی البتہ ایسے طالع والوں کی اولاد رزق و روزی میں تنگدست رہے گی۔ واللہ اعلم۔

قوس با جدی:۔ اگر دو شخصوں میں سے کسی ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع جدی ہو گا تو ان دونوں میں چاہنے کے باوجود بھی موافقت نہ ہو سکے گی۔ ہمیشہ ایک دوسرے سے برسرپیکار رہے گا۔ کبھی لڑائی اور فتنہ و فساد کا سلسلہ ختم نہ ہو گا۔ اگر ایسے طالع والے زن و مرد شادی کے سلسلے میں منسلک کئے جائیں گے تو یہ شادی کبھی کامیاب نہ ہو سکے گی، گھر میدانِ جنگ کا نمونہ بن جائے گا۔ لہذا ایسے طالع والوں کو باہمی شادی کے خیال خام سے باز آ جانا چاہیئے تاکہ ایام زندگی تلخی سے نہ گذریں۔ واللہ اعلم۔

قوس با دلو:۔ اگر دو آدمیوں میں سے ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع دلو ہے اور یہ دونوں آپس میں ارتباط و میل جول پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ان میں باہمی موافقت کبھی نہ ہو سکے گی، ہمیشہ ایک دوسرے کی مخالفت میں پیش پیش نظر آئے گا۔ کاروباری شرکت بھی راس نہ آئے گی، دلوں میں شکوک زیادہ پیدا ہوں گے جو باعثِ دشمنی مزید ہوں گے۔ ایسے زن و شوہر بھی خوشگوار زندگی بسر نہ کر سکیں گے ہمیشہ تلخ کلامی و تند خوئی کا دار و دورہ رہے گا۔ جسکی وجہ سے لڑائی کا زور و شور رہے گا اس لڑائی جھگڑے سے ہمسایوں تک کی زندگی اجیرن ہو جائے گی اور آخر میں دونوں مستقل طور پر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ لہذا اگر ایسی شادی نہ ہو تو یہ امر دونوں کے حق میں بہت بہتر ہو گا۔

قوس با حوت:۔ اگر ایسے دو آدمیوں میں کہ ان میں سے ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو کبھی موافقت و رفاقت نہ ہو سکے گی چغلخوروں کی چغلیوں اور فتنہ پردازوں کی ریشہ دوانیوں، حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ ایسے طالع والوں کے درمیان لڑائی جھگڑا پیدا کرانے کا سبب بنتے رہیں گے۔ کبھی موافقت نہ ہونے دیں گے لہٰذا ایسے ناقص لوگوں سے کلیتاً دور رہنے کی ضرورت ہے تاکہ لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہیں۔

جدی با جدی:۔ ایسے دو آدمی خواہ وہ دونوں مرد ہوں یا دو عورتیں یا ایک زن اور دوسرا مرد تو اگر ایسے لوگ باہمی رشتۂ دوستی کو قائم کرنا چاہیں گے تو ان میں بہت زیادہ میل و محبت، ارتباط و یگانگت پیدا ہوگی، جسکو لڑائی جھگڑا اور فتنہ و فساد کہتے ہیں وہ ان دونوں کے درمیان کبھی پیدا نہ ہو سکے گا۔ اگر دونوں کوئی کاروبار باہمی شرکت میں کرنا چاہیں گے تو انشاء اللہ تعالےٰ نفع آور ہوگا۔ دونوں پُر اعتماد ہوں گے۔ دونوں کبھی ایک دوسرے کو مشکوک نگاہوں سے نہ دیکھیں گے اور اگر ایسی دو ہستیاں رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوں گی تو ان کے باہمی میل و محبت اور حسن و انتظام سے گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا جذبۂ ہمدردی سے دونوں کے دل مملو ہوں گے۔

جدی با دلو:۔ اگر کسی ایسے دو آدمیوں میں سے کسی ایک کا طالع جدی اور دوسرے کا طالع دلو ہے اور دونوں باہمی رفاقت و موافقت چاہتے ہیں تو یہ اقدام بہت بہتر ہوگا اس لئے کہ دونوں میں میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ ان دونوں کے درمیان شکر رنجی اور لڑائی جھگڑے کا کوئی سبب نظر نہیں آتا۔ ان دونوں کے درمیان شک و شبہ کا کبھی گمان نہیں ہے دونوں ہم نوالہ و ہم پیالہ رہیں گے اور ایسے مرد و عورت کی باہمی شادی اگر ہو جائے گی تو انکی زندگی بڑے عیش و آرام سے گذرے گی اور ایسے شادی شدہ لوگوں کو بشرطیکہ وہ نیک اعمال ہوں پروردگارِ عالم اولاد بختاور نیک قدم عطا فرمائے گا جس آمد کے دن ہی سے رزق و روزی میں کشادگی ہونا شروع ہو جائے گی اور صاحب دولت و نعمت ہوں گے۔

جدی با حوت:۔ اگر دو ایسے شخصوں میں کہ جن میں سے ایک کا طالع جدی اور دوسرے کا حوت ہو اور ان دونوں میں دوستی کا رنگ بنیاد رکھا جائے یا ایسے ہی طالع رکھنے والے زن و مرد اگر باہمی رشتۂ ازدواج میں منسلک کر دیئے جائیں تو ایسے لوگوں میں باہمی بہت زیادہ میل و محبت پیدا ہو جائے گی۔ دورانِ زندگی ان لوگوں

میں لڑائی تو کبھی نہ ہوگی البتہ لڑائی کا رہر سال ایک آدھ مرتبہ ضرور ہوگا لیکن فوراً ہی صلح و صفائی ہو کر فریقین پھر باہمی شیر و شکر ہو کر حسبِ سابق اپنی زندگی خوشگوار طریقہ پر بسر کرنے لگیں گے۔ صاحبِ اولاد ہونے کے بعد زندگی شاہراہ ترقی پر یک بیک پلٹا کھائے گی۔ مال و دولت کی فراوانی اور رزق و روزی میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جائے گا۔ اور تنگدستی رخصت ہو جائے گی۔

دلو با دلو:۔ اگر کسی ایسے دو شخصوں میں سے کسی ہر دو آدمی یا زن و شوہر کا ایک ہی طالع دلو ہے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگا ایک دوسرے سے اس طرح شیر و شکر ہو کر ملیں گے اور ایسے محبت بھرے عنوان سے میل و ملاپ ہو کر اس میں دن بہ دن ترقی ہوتی رہے گی کہ دیکھنے والے عش عش کریں گے اور اسی بڑھی ہوئی محبت کے پیشِ نظر ان میں لڑائی جھگڑا یا اختلافِ رائے کبھی نہیں ہوگا۔ اولاد بھی سعادتمند پیدا ہوگی جس کی آمد سے راحت اور مسرت میں اضافہ ہوگا۔

دلو با حوت:۔ اگر کسی ایسے دو شخصوں میں سے کسی ایک کا طالع دلو اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو ایسے طالع والے زن و شوہر میں میل و محبت پیدا کرانے کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر محبت و الفت نہ ہوگا۔ ہمیشہ نفرت و حقارت، فتنہ و فساد اور لڑائی جھگڑے کی حکمرانی ہوگی اور اسی وجہ سے دونوں کی زندگی تلخیوں سے بھری ہوگی۔ اختلافِ آراء کے سبب تھوڑی سی بات بھی وجہِ فساد بن جایا کرے گی۔

حوت با حوت:۔ اگر کسی ایسے دو شخصوں یا زن و شوہر کا ایک ہی طالع حوت ہو تو ایسی دونوں ہستیوں میں باہم میل و ملاپ بہت زیادہ ہوگا جو اپنی مثال آپ ہوگا اور جس کی تعریف دشمنوں کی زبان پر بھی جاری رہے گی ایسے لوگ لڑائی جھگڑے سے کوسوں دور رہیں گے تمام زندگی نہ تو ان میں زبانی تکرار ہوگی اور نہ بدمزگی پیدا ہو سکے گی، زندگی کے ایام پر مسرت طور سے گزریں گے۔ ہر ایک دوسرے کے دکھ درد میں بصدق دل برابر کا شریک رہے گا۔

بیانِ مستحصلہ

شائقین علمِ جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علم کے اصول و قواعد میں سب سے زیادہ

اور بہت اہم و ضروری اصول و قاعدہ مستحصلہ کا ہے جو اس علم میں بنیادی اصول کی حیثیت رکھتا ہے اس میں مختلف قاعدوں کے عمل سے بسلسلۂ استخراج سوال و جواب وہ سطور حاصل کی جاتی ہیں جن سے کسی قسم کا سوال کرنے والے کے سوال کا صحیح جواب برآمد ہو۔ اسی لئے استخراجی سلسلہ میں ان قاعدوں کو بروئے کار لانے کے بعد جو سطور پیدا کی جاتی ہیں ان کو مستحصلہ کہتے ہیں چنانچہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سوال کے دیا ہے وہ کیسا ہی سوال کیوں نہ ہو) مفرد حروف حاصل کر کے اس کے اعداد جمع کئے جاتے ہیں۔ لیکن سوال کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ سوال کرنے کی ساعت معلوم کی جائے'' اور اس امر کو معلوم کیا جائے کہ وقت سوال آفتاب کس برج میں کتنے درجہ اور کتنے دقیقہ پر نیز قمر کس برج میں کتنے درجہ اور کون سی منزل میں تھا اور دن کون سا تھا۔ شمس، قمر، بروج ساعات و اسمائے ستارگان، سیاروں کے ایام ہفتہ سے تعلقات، منازل قمر وغیرہ وغیرہ کی پوری کیفیت سے آگاہ ہونا اشد ضروری ہے جن کا تذکرہ ہم پچھلے اوراق میں مناسب جگہوں پر کرتے چلے آ رہے ہیں۔

مستحصلہ اور اس کا طریقۂ کار:۔ یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات سے مستحصلہ کے متعدد طریقے وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے اپنی اپنی جگہوں پر بہت ہی جامع اور اکمل ہیں۔ لیکن علمائے جفر اس باب میں متفق الرائے ہیں کہ ان قاعدوں میں سے سب سے زیادہ اہم اور کارآمد قاعدہ وہ ہے جس میں زائچہ نجوم سے کام لیا جاتا ہے چنانچہ اس قاعدے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

تشریح زائچۂ نجوم:۔ نجوم کے زائچہ کی تشریح اس طرح پر ہے کہ برجوں اور سیاروں کے حروف طالع وقت اور یہ کہ سوال کرنے والے نے کس وقت کیا سوال کیا سب سے پہلے زائچہ تیار کیا جائے اور ان بارہ برجوں کو جن کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کراتے ہوئے واقفیت کا سامان بہم پہونچا دیا گیا ہے اس زائچہ میں لکھے۔ جس میں لکھتے وقت اس ترتیب کو مدنظر رکھے کہ سب سے پہلے طالع وقت کے برج کا نام لکھا جائے اس لئے کہ یہ اوتاد ہے اور پھر دسویں برج کا بھی نام لکھے کہ یہ بھی اوتاد ہے۔ ان اوتاد کو جو ۱، ۴، ۷، ۱۰ میں ہیں اور صاحب طالع کا جو ستارہ ہو وہ لکھا جائے اور پھر جو صاحب ساعت ہو اس کا نام لکھا جائے اور پھر صاحب یوم کا نام بھی لکھ دیا جائے لیکن اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا

چاہیئے کہ ان تمام حروف کو مقطع لکھا جائے تب اس کے بعد سوال کرنے والے نے جو سوال کیا ہے اس کے حروف لئے جائیں اور وہ علیحدہ لکھے جائیں پھر ان سب کے اعداد لکھ کر ان کو جمع کر کے میزان دی جائے اور یہ لحاظ رکھا جائے کہ الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے جیسا کہ گذشتہ اوراق میں بتایا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس میزانی اعداد کو مداخل کبیر کہتے ہیں پھر اس مدخل کبیر سے مدخل وسیط اور مدخل صغیر اور سب کے آخر میں مدخل اصغر پیدا کیا جائے پھر ان تمام کو شمار کیا جائے اور ان کے اعداد کے حروف لئے جائیں اس کے بعد تمام مداخل کے حروف پیدا کر کے تمام حروف شمار کئے جائیں اور سب کے حروف نکالیں پھر تمام حروف کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کی ترکیب دے کر ایک سطر لکھی جائے اور اس سطر کے حروف پر سطر کے جدول کے مطابق خانہ بندی کی جائے اور اس خانہ بندی کی سات سطریں بنائی جائیں پھر ان خانوں میں ملفوظی کی پہلی سطر لکھی جائے اس کے بعد حروف ابجدی کا نظیرہ پہلی سطر کے نیچے لکھا جائے اس عمل سے دو سطریں عالم وجود میں آئیں اس کے بعد نظیرہ کے حروف کو اس کے نفس سے ضرب دے کر حروف نکالے جائیں اور تمام کا تمام نظیرہ اسی طرح سے پر کیا جائے، یہ مستحصلہ کی تیسری سطر ہوئی، اس کے بعد اس سطر کا ابجدی نظیرہ لیا تو وہ چوتھی سطر بن گئی، پھر اس سطر کو دو یا تین مرتبہ صدر موخر کیا تو اس طریقہ سے سائل کے سوال کا مکمل جواب سامنے آ گیا۔ مثالاً:۔ (بعد شکریہ ممتاز الجفر)

۱۴ جمادی الثانی ۱۲۲۱ھ کی تاریخ بروز جمعہ دوپہر کے وقت برج عقرب اور قمر برج دلو کے طالع وقت پر سوال کیا گیا کہ:۔

وجیہہ را چہ قدر عمر خواہد شد بیشتر چہ پیش آید۔ منعم شد یا گدا یا ہمیں حال خواہد ماند

پہلے اس سوال کے خالص حروف آئے جو یہ ہیں:۔

ل ح ک ن ت ب ش خ م ع د ق ا س ہ ی چ و

یہ ۱۸ حروف ہیں اب ان کو فارسی کا بسط عددی کیا تو اس کی صورت حسب ذیل برآمد ہوئی۔ بغور ملاحظہ فرمایئے

ل ت ف ا س ا ک ی ص و ج ن ب ہ د س ش

ان کا ترفع اوتاد اور عددی ازواج کیا تو یہ صورت ہوئی

ث ف د ن د ع ہ ح د ل م ج ت ق خ ن

اس کے ساتھ ہی حسب ذیل حروف ملفوظی کے لئے:-

د ء ل ج ق و،

اور پھر مکتوبی حاصل کئے جو یہ ہیں:-

د م ن،

پھر اسی طرح مسروری کو تصرف میں لایا گیا جو مندرجہ ذیل ہے۔

ش ف ز ہ ح س ت خ،

اور پھر ان حروف کو امتزاج دے کر ش ع م ف ل ن ز ج ہ ق ح
نکالے اس کے بعد ان تمام حروف کو ۲۸ سے ۲۸ کی طرح دی تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے:-

و۔ ف۔ ق۔ ز۔ ج۔ ش۔ د۔ ن۔ ع۔ ح۔ م۔ ہ۔ ل،

یہ کل ۱۳ حروف ہوئے۔ اس سطر کو صدر موخر میں گردش دے کر مستحصلہ حاصل کیا گیا جس کا نقشہ یہ ہے۔

دائرہ مستحصلہ

د	ف	ق	ز	ج	ش	ذ
ل	و	ہ	ف	م	ق	ح
د	ل	ت	و	ن	ہ	ج
ح	د	ق	ل	ث	ت	م
ج	ح	ہ	د	ف	ق	ن
م	ج	ت	ح	و	ہ	ز
ن	م	ق	ج	ل	ق	ف
ز	ن	ہ	م	د	ق	و
ف	س	ت	ن	ح	ہ	ل
ہ	ف	ق	س	ج	ت	و
ل	و	ہ	ف	م	ق	ہ
ن	ع	ح	م	ہ	ل	ز
ع	ج	ن	ث	د	ف	ع

ف	ع	ق	ح	ق	ز	م
و	ز	ع	ل	ج	ه	ف
ق	ل	ف	ع	و	م	ت
ز	ه	د	و	ع	ح	ن
ل	د	ق	ج	د	ع	م
ع	ح	ل	ه	م	ح	ع
ج	ع	ز	ش	ه	د	و
		د	ث	ن		

اس مستحصلہ کے بعد جواب یہ حاصل ہوا کہ روز یکشنبہ چہاردہم جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۱ھ صبح ظاہر در سطر سوم و چہارم عمر فتح ۱۰۸ و دول منعم من نغم منعم یعنی جو لفظ لکھے ہیں زرا کا اقرار دیا ہے۔ قاعدہ توخیہ سے منسوب ہے اور یہ بھی استخراج کیا۔ من نغم منعم کہ من زاد دولت۔ قاعدہ توخیہ کا بیان اس سے پہلے آچکا ہے کہ جو حرف ایک صورت کے ہیں وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں جیسے ج ح خ اور ب پ وغیرہ پس اگر حرف ح کا آیا ہے اور ضرورت خ کی ہے تو خ لیا جاوے گا یا اگر حرف س کا آیا ہے اور حاجت ش کی ہے کہ بغیر ش کے جملہ مکمل نہیں ہوتا تو بلا تکلف س کی جگہ پر ش کا لفظ استعمال کیا جاوے گا۔

مثال نمبر ۲:۔ دوسری مثال اس کی اسطرح پر ہے کہ اگر کسی شخص کا حال معلوم کرنا ہے تو سوال کے تمام حروف کو چار چار حرفوں میں علیحدہ علیحدہ کیا جائے اور اس تقسیم سے ایک حرف یا دو حرف باقی بچ جائیں تو ان کا بینات کیا جائے پھر ان چار حرفوں کو پورا کر کے ان کے ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں اور تین سطریں الگ الگ بنائی جائیں اور وہ سطور اس طرح پر بنیں گی ایک سطر ملفوظی، دوسری مکتوبی اور تیسری مسروری کی قائم کی جائے گی۔ اور پھر پہلی سطر جو ملفوظی کی ہوگی اسمیں شمار کر کے پہلے حرف سے جو چوتھا حرف ہو اس کو حاصل کر کے پہلے حرف کے پاس لکھیں۔ اسی طرح تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں لکھ کر صدر موخر کا عمل کریں تو سائل کا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر عناصر اربعہ سے حال کا علم ہو جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ خمسہ متحیرہ پر طرح دے کر جواب نکالا جا سکتا ہے اور اگر پھر جواب پورا نہ آئے یا قابل تسکین نہ ہو تو بارہ بارہ کی طرح دیگر جواب حاصل کرے پھر سائل

سے کے تمام حالات از اوّل تا آخر بذریعہ جواب منکشف ہو جائیں گے۔ لیکن اس قاعدے کو جاری کرنے کے باوجود اگر سائل کے تمام حالات خیر و شر ظاہر نہ ہو سکیں یا مشتبہ حالت میں ظاہر ہوں یا اطمینان کلی نہ حاصل ہو رہا ہو تو ۲۸۔۲۸ منازل قمر بر طرح دیں اور ہر سطر کو علیحدہ علیحدہ صدر موخر کر کے تکسیر کریں سائل کے تمام عمر کے حالات سے مستند طور پر آگاہی حاصل ہو جائے گی اور کسی قسم کا شک و شبہ باقی نہ رہے گا۔

تیسرا قاعدہ:۔ تیسرا قاعدہ جاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً ایک شخص سوال کرتا ہے کہ "افتتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شود یانہ" جس کا ترجمہ یہ ہے کہ شیخ فتح اللہ کی وساطت سے حویلی کا افتتاح ہوگا یا نہیں۔

اس سوال کا جواب نکالنے کیلئے سب سے پہلے اس کو مفرد کیا اور اس کے علاوہ جمع کئے

ا ف ت ت ا ح ح و ی ل ی ب و س ا ط ت ش ی خ ف ت ح ا ل ل ہ ش و د ی ا ن ہ:۔

ان حروف کے اعداد لئے تو کل ۳۲۷۲ ہوئے اور جس وقت سائل نے سوال کیا اس وقت آفتاب برج جوزا میں تھا اور ۱۷ درجے طے کر چکا تھا اور قمر اس وقت برج دلو میں آٹھویں درجے پر تھا۔ پنجشنبہ کا دن تھا اور آفتاب کے طلوع سے تین ساعتیں گذر چکی تھیں اور آفتاب سے تعلق رکھنے والے حروف یہ ہیں:۔

ع س ق م

۷۰ ۶۰ ۱۰۰ ۴۰

قمر سے ان حروف کا تعلق ہے:۔

ذ ظ غ

۷۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ساعت سے تعلق حرف ج/۳ اور پنجشنبہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے حروف ہ/۵ ب/۲ نکلے ہیں اور سائل کے نام غلام نبی کے عدد ۱۱۳۳ ہیں گویا کل عدد ۹۰۰۹ ہوئے۔ اب مطلوبہ اعداد اور ان کے متعلقات کو شبکہ میں ضرب دی اور حاصل ضرب اعداد سے اسرار قطبیہ کے قاعدے کے مطابق حروف بنائے جو ۱۲۴ حاصل ہوئے اور ان کی صورت یوں پیدا ہوئی۔

خ غ ط ف ع خ د ن ق د = (۱۰)

ج ج ر ض ن ا ط ال و ج ت = (۱۲)

ط ب ہ ط ن ص ض ن د ت = (۱۰)

ذ ب ن ط س ش ط ظ ظ ع ک = (۱۱)

ج ا ج س خ ب ہ م ت ص = (۱۰)

ق ف ر ہ ا ح خ ح ض ش = (۱۰)

ن خ غ ہ ص ا ا م ا د ق ذ ج د = (۱۴)

ب ض د ہ ط ص ق ا د م ج
ی ہ ذ ر ح ——— = (۱۶)

ط ب ن ک ہ خ ن ا ق ص ب ح
ش ط ق ع غ ت و ت د ی — = (۳۱)

صورت حروف یہ ہوئی اس کے ساتھ ہی شبکہ کی شکل سے بھی واقف ہونا ضروری ہے اس لئے ذیل میں شبکہ کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔

نقشہ شبکہ

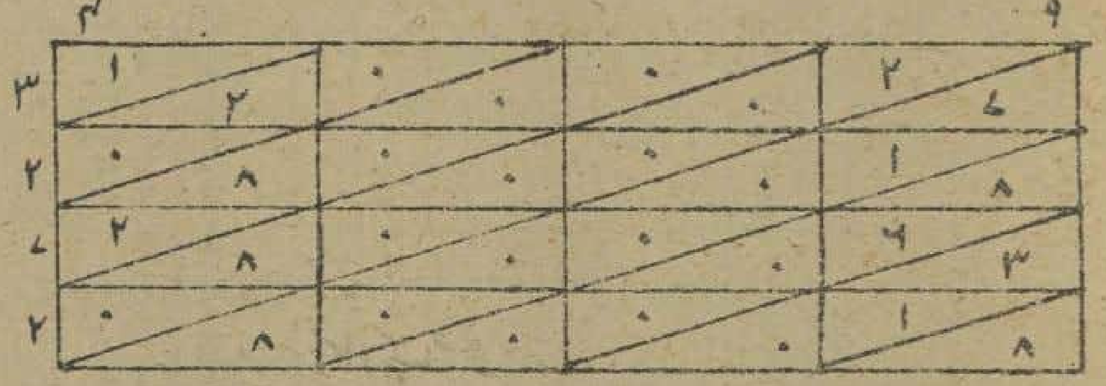

۱۳۱۱۷۴۴۸

اس کے بعد حروف کو عربی اور فارسی کے جدول خمسہ اور نظم و نثر ہندی و ترکی میں قسمت کیا اور جدول کی صورت میں طول کی ہر ایک سطر کو دیکھا جائے اگر جواب عربی زبان کی نثر میں معلوم کرنا مقصود ہو تو دس پر تقسیم کیا جائے اور اگر ترکی زبان کی نثر میں جواب لینا ہو تو ۴ پر تقسیم کیا جائے لیکن عربی زبان کے لئے ضروری ہے

نہ عربی زبان پر اعراب دینے کی واقفیت حاصل ہو اور بموجب قاعدہ جواب حاصل کیا جائے اپنی طرف سے دخل نہ دیا جائے اور نہ کسی حرف کو مقدم و موخر کریں۔ جیسا کہ مذکورہ نقشہ میں لکھا گیا ہے اسی طرح استخراج کی جمع میں لکھا جائے تاکہ مطلب ضائع نہ ہو سکے۔ استخراج کی کیفیت کو اسی طریقہ پر رکھنا چاہیئے جیسا کہ قاعدہ علمائے جفر نے مقرر کیا ہے اگر اس کے خلاف عمل کرے گا صحیح جواب سے محروم رہے گا۔ نیز مختلف زبانوں میں جواب حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہر ایک زبان سے واقف ہو اور یہ واقفیت بہتر طریقہ پر ہو پھر ہر حرف کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے اور حروف مقسوم کو دائرہ ابجد کے جدول کے اوپر جس زبان میں جواب معلوم کرنا مطلوب ہو اسی سطر کو اسی طرح سے ابجد کے دائرے سے حاصل کر کے ایک زمام کی سطر پیدا کی جائے اس کے بعد پھر جو سطر مستحصلہ کی ہو اس کو صدر مؤخر کی تکسیر میں گردش دی جائے تو اس طرح سے تکسیر کے جدول میں مطلب کے مطابق جواب ظاہر ہو جائے گا۔ نوآموز کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس قاعدے کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرلے۔ اور ابجد کے دائرے میں پوری احتیاط اور توجہ کے ساتھ طرح دے کر جواب حاصل کرے۔

بعض علمائے علم جفر اس قاعدے کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ شبکہ سے جو اعداد حاصل ہوں ان کو دو۔ دو اعداد سے تخفیف کر کے ایک ایک عدد شمار کیا جائے۔ لیکن اگر اعداد جفت ہوں تو پھر تخفیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اگر اعداد جفت نہ ہوں طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ کر کے الوف کے درجہ پر لکھا جائے اور الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے اس صورت سے جفر جامع کا ایک صفحہ نکل آئے گا پھر جفر جامع کے اس صفحہ کو اول سے لے کر آخر تک اخراج کیا جائے لیکن اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ جس صفحہ کے خانے میں دو چار حرف ہوں اس خانہ سے پورے صفحہ تک چاروں قطر پر استخراج کیا جائے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ کل ۱۴۴ حرف حاصل ہوں گے چنانچہ ان حاصل شدہ حرفوں کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق جدول میں تقسیم کیا جائے اور جس زبان کا جواب سائل کو منظور ہو اسی زبان کے خانہ کے نیچے جدول

کے طول میں حروف کو اٹھائے اور جو اس زبان کے شمار کے موافق ہوں ان کو ابجد کے دور سے طرح دے۔ پھر مستحصلہ کے حروف کو حاصل کرکے ایک سطر میں لکھا جائے اور اس طرح کو صدر موخر میں گردش دی جائے اور پھر اس گردش شدہ جدول میں بغور دیکھا جائے کہ سائل کے سوال کا جواب برآمد ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو پورا جواب اس جدول کے اندر نظر آئے گا چنانچہ اس عمل کی تکمیل میں جفار کو حسب ذیل ابجدیں بھی دیکھنا پڑیں گی۔

نقشہ طرح شماریہ

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	نظم	نثر	ہندی	ترکی
خ	غ	ط	ف	ق
ج	د	س	ق	و
ث	ج	ز	ض	ز
ا	ط	ا	ل	ک
ح	ت	ظ	ب	ہ
ظ	ز	ص	ض	ر
ر	ت	ذ	ب	ن
ط	س	ک	ظ	ذ
ظ	ع	ک	ج	ا
ج	س	خ	ب	ہ
م	ث	ص	ق	ف
و	ہ	ز	ج	خ
ح	ض	ش	ن	غ
غ	لا	ص	ل	و
م	ل	د	ق	ز

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	منظم	نثر	ہندی	ترکی
ح	ی	ب	ض	س
ہ	ظ	ص	ق	ل
ذ	م	ج	ی	ہ
ذ	د	ح	ج	غ
ش	ج	ث	ف	س
ر	ذ	ب	ہ	ط
ب	ن	ک	ہ	خ
خ	ق	س	ب	ح
ش	ظ	ف	غ	ت
د	ث	د	ی	

تقسیم حروف حاصل شدہ

		۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ہ	ز	ط	ک	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ک	م	س
ہ	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش

ک	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ذ	ظ
ف	و	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ذ	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	ه
ت	ذ	ظ	ا	ج	د
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ظ	ا	ج	ه	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ه	ز	ط
ظ	ب	د	و	ح	ی
غ	ج	ه	ز	ط	ک

اس باب میں معلوم ہونا چاہیئے کہ قاعدے کے لحاظ سے عربی زبان میں وشّ وش کی طرح ہوتی ہے اسطر کے پہلے طول میں حرف خ ہے لہذا جب غ سے شمار کیا تو حرف ک حاصل ہوا اس کے بعد حرف ج ہے چنانچہ ج کو شمار کیا تو "ل" ملا اس کے بعد پھر "ج" ہے لہذا اس ج سے شمار کیا تو "ل" ملا۔ اس کے بعد الف ہے لہذا الف سے شمار کیا تو "ی" حاصل ہوئی۔ پھر ج ہے "ج" سے شمار کیا تو پھر "ل" ملا اس کے بعد ط ہے لہذا "ط" سے شمار کیا تو ص ملا۔ علی الہذا۔

اب سائل سے دریافت کیا کہ وہ اپنے سوال کا جواب کس زبان میں چاہتا ہے مثلاً سائل نے خواہش ظاہر کی کہ وہ عربی زبان میں جواب کا خواہش مند ہے چنانچہ جدول خمسہ کو جو

عربی کے نیچے ہے دیکھا' طول جدول کے حروف میں سطر کو علیحدہ لکھا اس کے ابجد طرح کے قاعدے سے ایک ایک کا حصہ استخراج کرکے اخراج کے حروف کے شمار کے موافق ایک سطر بنائی جیسا کہ عربی کے حروف کے شمار یہ ہیں:۔

خ ج ج ا ج ظ س ط ظ ج م د ج غ م ح لا ذ ذ ش س ب ن ش د۔

یہ کل حروف ۲۵ حاصل ہوئے ان کو ابجد کی طرح کے دائرے سے تمام کیا اور جن حروف کو طرح دی گئی ان حروف کو قسوم کے مراتب کے موافق لے کر علیحدہ لکھ لیا جائے تو یہ مستحصلہ کی ایک سطر ہوئی جو یہ ہے

ه ل ل ی ل ع ا ص ح ل ث ل ن و و ب ا ک ع ب م

اب ان حروف کو تکسیر دوزات کی جدول میں گردش دی جائے اور جب زمام برآمد ہو جائے تو مطلوب کو تکسیر کی جدولوں میں نظر کرے چنانچہ جب بغور دیکھا گیا تو جدولوں کی سطور کے اندر عربی زبان میں سائل کا پورا جواب حاصل ہو گیا۔ علاوہ ازیں جوابات جس زبان میں حاصل کرنے کی خواہش ہوگی اس زبان میں پورا جواب موصول ہوگا جس جواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ مفرد حروف میں جدولوں میں اس طرح سے نظر آتی ہے۔ حروف مفرد کے نیچے حروف مرکب میں بھی تحریر ہے۔

ف ت ا ل ل ه	ب م ع ا و ن ت	م ط ل و ب ک	ل ی ح ص ل
فَتْحُ اللّٰه	بِمُعَاوِنَتِ	مَطْلُوبُکَ	یَحْصُلُ

اس عبارت کی تکسیر کا نقشہ بہ قواعد مستحصلہ حسب ذیل ہے۔

نقشہ سطر مستحصلہ

ل	ی	ل	ل	ه
ع	ل	ب	ه	م
ط	ه	م	م	ف
ا	م	ح	ف	و
ك	ف	ل	و	ل
ق	و	ب	ل	ص
ے	ل	ه	ص	ح

ل	ی	ح	ص	ل
لا	ل	ل	ی	ل
ح	ا	ص	ج	ل
ل	ك	ی	ا	ل
ب	ت	ل	ت	ح
م	ب	لا	د	ط
ج	ل	م	ح	س
ل	ل	ف	ا	ك
ب	ع	و	ت	ت
م	ط	ل	د	ب
ح	ا	ص	ح	ل
ت	م	ف	ط	ث
ب	ح	د	ا	و
ل	ل	ل	ك	ح
ل	ب	ص	ن	ا
ع	م	ی	ب	ث
ط	ح	ل	ل	ح
ا	ل	لا	ل	ح
ك	ب	م	ع	ا
ت	م	ف	ط	ث
ل	ن	و	د	ب
ص	ن	ح	ل	ل
ی	ن	م	ص	ل

ل	ن	ث	ی	ع
ه	ن	و	ل	ط
م	ن	ح	ه	ا
ف	ن	ا	م	ك
و	ن	ث	ف	ت
ل	ن	و	د	ب
ا	ك	ع	ب	م
ث	ت	ط	م	ف
و	ب	ا	ح	و
ح	ل	ك	ل	ل
ا	ل	ث	ب	ع
ث	ع	ب	م	ی
د	ط	ل	ح	ل
ح	ا	ل	ل	ه
ا	ك	ع	ب	م

استخراج کے اصول و قواعد!

درباب استخراج علمائے جفر نے مختلف قسم کے طریقے متعدد جگہ پر درج فرمائے ہیں جنہیں بہ لحاظ قواعد و ضوابط کچھ تو ایسے ہیں جو ایک غور و فکر بہ آسانی سمجھ میں آجانے والے ہیں اور کچھ مشکل لیکن وہ سب کے سب اپنی اپنی جگہوں پر مستند ہیں۔ غور و فکر کرنے والے اب بھی تجسس و تلاش میں دن رات منہمک رہتے ہیں اور انہیں اس علم کے بحر ناپیدا کنار سے حسب محنت کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے چنانچہ میں نے بھی کچھ قاعدے اپنے تجسس کی بنا پر دریافت کئے ہیں جو اب تک ضبط تحریر میں نہیں آئے ہیں اور جن کو میں اپنے تجربات میں بیان کروں گا۔

اس علم کی ضخیم اور مستند کتابیں خبردار کرتی ہیں کہ ان وضع شدہ قاعدوں پر علماء نے سب سے پہلے خود تجربہ کیا اور جب ہر صورت وہر پہلو سے درست اور صحیح پایا اس کے بعد وہ انکو ضبط تحریر میں لائے اور آنے والی نسلوں کے لئے کتابوں میں محفوظ کر دیا تا کہ نئی نسل میں سے جن کا رجحان اس طرف ہو وہ مستفید ہو سکیں۔

لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کے ایک مقتدر عالم منصور حلاج نے اپنے ذاتی تجربہ کے بعد ایک قاعدہ جس کو ہر پہلو سے درست پایا سپرد قلم کیا چونکہ موجد اس قاعدہ کا خود ہی تھا لہذا اس قاعدے کو اسی کے نام سے منسوب کرتے ہوئے حلاج اوسرار قرار دیا گیا۔ اس نے اس قاعدے کی... وضاحت اس طریقہ پر کی ہے کہ سب سے پہلے سائل کا سوال لکھ لیا جائے اور پھر اس کی... ترتیب علیحدہ علیحدہ حروف مفرد میں کی جائے مثلاً حروف مرکب میں یہ سوال سائل نے کیا سبب مرض امیر خاں چیست؟ اب اس کا مفرد اس طرح ہوگا:۔

س ب ب	م ر ض	ا م ی ر خ ا ں	چ ی س ت
سبب	مرض	امیرخاں	چیست

اس کے بعد اسی وقت زائچہ بنایا جائے اور اس میں طالع وقت تحریر کیا جائے وقت طالع لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلا چوتھا ساتواں اور دسواں برج ہو اور ان برجوں کے نام لکھے جائیں۔ سب حروف مفرد ہوں گے اور ایک ہی سطر میں لکھے جائیں گے۔ پھر اس سطر کو بسط کبیر کیا جائے (بسط کبیر کا قاعدہ پچھلے اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے) اس کے بعد تمام حروف کی تخلیص کی جائے تو اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں پھر اس کو صدر موخر کرکے زمام پیدا کیا جائے پھر اس کے جدول میں طول عرض گہرائی اور قطر کو دیکھا جائے اس باقاعدہ تدبیر سے ایک یا پھر دو کلموں سے پورا جواب حاصل ہو جائے گا اور پھر لطف یہ کہ جس زبان میں سائل نے سوال کیا ہے اسی زبان میں جواب حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ علمائے جفر نے بعد کوشش بلیغ دریائے فکر میں غوطہ زنی کرکے کئی ایک قاعدے حصول جواب کے نافذ فرمائے ہیں چنانچہ ان میں سے ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ سوالیہ حروف کو مفرد کرکے چار چار کے شمار میں لکھے جائیں پھر ان چاروں کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری سے ترتیب دی جائے اور امتزاج دینے کے بعد صدر موخر کی تکسیر کی جائے پھر جدول مذکور (تکسیر صدر موخر) میں دیکھا جائے کہ جواب واضح اور مکمل نکل آیا ہے

اور اگر جواب پورا اور واضح طریقے پر برآمد نہ ہوا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ زمام کی سطر کو خالص کرنے کے بعد پھر صدر موخر کی تکسیر کی جائے تاکہ پھر زمام برآمد ہو اور پھر تکسیراتی سطور کے درمیان دیکھا جائے کہ جواب مکمل اور صحت کے ساتھ برآمد ہوا ہے یا نہیں، اگر اب بھی جواب ناکافی برآمد ہوا ہے تو اس وقت چاہیئے کہ زمام کے چار چار حروف علیحدہ کرکے جامع صفحات میں حوالہ کریں اس صفحہ کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری لکھا جائے پھر اس کو ترتیب دے کر ایک سطر استخراج کی جائے چنانچہ سائل کے سوال کے پیش نظر پورا تسلی بخش اور واضح جواب برآمد ہوگا۔

ایک ماہر جفر کا کہنا ہے کہ پہلے سائل کے نام کے حروف اور اس کی ماں کے نام کے حروف خالص کئے جائیں اس کے بعد ان خالص شدہ حروف کو بسط ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کرکے بینات کے حروف حاصل کئے جائیں اور حروف زبر سے کنارہ کشی اختیار کی جائے اور پھر جمل کبیر کی رو سے کبیر، وسیط اور صغیر کے عدد بناکر اور حروف حاصل کرکے تکسیر کے ذریعہ سے جواب حاصل کرکے جواب حاصل کر لیا جاوے۔ از روئے قاعدہ جمل کبیر ایک حرف کے کبیر، وسیط اور صغیر ہونے کی مثال حسب ذیل ہے اس طریقے کو ذہن میں محفوظ رکھکر اسی طرح عمل کرنا چاہیئے۔

مثال :۔ اصلی حرف ملفوظی :۔ ذال		اعداد کبیر ۷۳۱
"	" " "	اعداد وسیط ۷۴
"	" " "	اعداد صغیر ۲

اب اگر اعداد وسیط یعنی ہندسہ ۷۴ کے حروف حاصل کرلئے تو اس ہندسہ سے دو حرف ع اور د حاصل ہوتے ہیں اس لئے کہ ع کے عدد ۷۰ اور د کے عدد ۴ ہیں۔ اب اگر اعداد صغیر یعنی ۲ کے ہندسہ کا حرف لینا ہے تو "ب" حاصل ہوگا چنانچہ اب یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ بسط ملفوظی کے لحاظ سے "ذ" کے اعداد کبیر کی صورت میں ۷۳۱ اور وسیط کی صورت میں ۷۴ اور صغیر کی صورت میں ۲ حاصل ہوا اور اس طرح سے اس ملفوظی "ذ" نے از روئے قاعدہ "ع" "د" "ب" تین حرف حاصل کئے۔

بغرض حصول جواب از سوال علمائے جفر نے اس قاعدہ کو بھی جاری فرمانے کا مشورہ دے کر اس قاعدے کے صحیح ہونے کی مستند طریقے پر تصدیق فرمائی ہے کہ یہ قاعدہ

اپنی جگہ پر اٹل ہے طریقۂ عمل اس قاعدہ کا اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے سائل کے سوال کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھے پھر ان کی اس طرح سے تخلیص کی جائے کہ ہر حرف کے نیچے اس کے عدد لکھے جائیں اور پھر ان سے حروف پیدا کئے جائیں۔ اس جگہ اس بات کو فراموش نہ کرنا چاہئے کہ حروف کو پیدا کرنے کیلئے یہ امر ضروری نہیں ہے کہ کسی خاص قاعدے سے پیدا کئے جائیں بلکہ وہ بسط ملفوظی یا بسط عربی میں کرنا ہی کافی ہے یا کچھ عدد حاصل ہو جائیں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے چنانچہ اس عدد حاصل شدہ کو دوسرے عدد کے ساتھ ضرب دی جائے اور حاصل ضرب کو عدد وسیط اور صغیر کر لیا جائے اس طرح سے جو بھی حروف برآمد ہوں ان کو حروف ملفوظی کا درجہ دیا جائے اور پھر ان سے زبر و بینات نکال کر اسے حاصل ضرب میں ملایا جائے پھر اس کے حروف قائم کئے جائیں تو ان سے جو کلمہ برآمد ہوگا وہ سوال کا واضح جواب ہوگا۔

علمائے جفر کے ارشاد کے مطابق قاعدہ مندرجہ ذیل بھی ہر سوال کے جواب کو برآمد کرنے میں بہت زیادہ معتبر ثابت ہوا ہے جو اس جگہ سپردِ قلم کیا جا رہا ہے:-

قاعدہ ۷:- اگر کسی قسم کے سوال کا جواب حاصل کرنا مقصود ہو تو حاصل کنندہ جواب کو اس قاعدہ کی رو سے چاہئے کہ سب سے پہلے طالب کے نام کے حروف مفرد کر کے لکھے اور پھر اسی طرح مطلوب کے نام کے حروف کو حاصل کرے پھر طالب کے نام کو مطلوب کے نام کے حروف سے ضرب دیکر حاصل ضرب کے مفردات کو احاد، عشرات، میات اور الوف کے مراتب سے جن کی تشریح گذشتہ صفحات میں کی جا چکی ہے جمع کر کے جواب معلوم کیا جائے جو انشاء اللہ تعالیٰ اپنی جگہ پر کلیتہً صحیح ہوگا۔

قاعدہ ۸ علاوہ قواعد ہائے مندرجہ بالا کے قاعدہ مندرجہ ذیل درباره حصول جواب علمائے جفر و آئمہ اطہار اور اولیائے کرام نے بھی اس قاعدہ کو مستند فرماتے ہوئے اس کی صداقت پر اپنے کلام سے مہر تصدیق ثبت فرمائی ہے مخصوص حضرت امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس قاعدہ کی اپنی زبانِ امامت سے بہت تعریف فرمائی ہے۔ اس قاعدہ کے جاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے حروف اور سوالیہ حروف کے بسط مکتوبی یا ملفوظی اور مسروری کے تحت تین سطریں علیحدہ علیحدہ لکھی جائیں اس کے بعد چار چار حروف شمار کر کے ہر چوتھے حرف کو لے کر جدا جدا لکھا جائے اور جو باقی حروف بچ جاویں ان کو زبر اور بینات کے ذریعہ پورا کیا جائے۔ مثلاً ایک نام احمد ہے اس نام کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری۔

سے امتزاج دیا اور یہ صورت برآمد ہوئی:۔

ا م ح ل ی ا ف م ح د م ا ا ا ل ا ف د ا ل ی م ح ا ی ح ل م ا۔

اس طرح سے امتزاج کا دورہ دے کر پہلے سطر کو درست کرے پھر تخلیص کرکے حروف برآمد کیے گئے تو حروف کی صورت حسب ذیل شکل میں برآمد ہوئی:۔

ا م ح ل ی ف ذ۔

چنانچہ یہ سات حروف حاصل ہوئے پھر ان کو اسی طرح تخلیص کرے اور اس بات کا لحاظ رکھے کہ اگر حروف کی تعداد سات سے کم ہوں تو مدغل کرنا چاہیئے اور اگر سات سے زیادہ حروف ہوں تو پھر اتنی تکسیر کی جائے اور پھر تکسیر کی ہر سطر سے اپنے مطلب کی تلاش کی جائے، اگر وہ دو قسم کے ہوں یعنی ملفوظی و مسروری تو ہوں مگر مکتوبی نہ ہوں تو بھی اسی طرح عمل کرنا مفید ہوگا۔

قاعدہ ۸:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کی بڑی بڑی مستند کتابوں میں تحریر ہے کہ علمائے جفر کی کثیر تعداد نے اس قاعدہ کی جو استخراج سوال و جواب کے بابت وضع کیا گیا ہے بہت تعریف کی ہے۔ چنانچہ قاعدہ مذکورہ کے جاری کرنے کی اس طرح سے تحریری ہدایت منجانب علمائے جفر پائی جاتی ہے کہ سب سے پہلے سوال کے حروف کو مفرد شکل میں کرکے لکھا جائے پھر تمام حروف کے نیچے ان کے اعداد لکھے جائیں مثلاً:۔

سوال حروف مرکب ہیں۔ امیر احمد مفرور شدہ کی بازیابی کے بابت ارشاد ہو۔

عبارت سوال حروف مفرد ہیں:۔ ا م ی ر ا ح م د م ف ر و ر ش د ہ
بمعہ اعداد از روئے ابجد قمری ا۱، م۴۰، ی۱۰، ر۲۰۰، ا۱، ح۸، م۴۰، د۴ م۴۰، ف۸۰، ر۲۰۰، و۶، ر۲۰۰، ش۳۰۰، د۴، ہ۵

[illegible] پھر ان اعداد کو جمع کیا جائے اور پھر ان اعداد سے ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف کے مطابق لکھے جائیں اور پھر ان کو امتزاج دے کر بعدد موخر کی تکسیر کی جائے اور اسی جدول میں مقصد کی تلاش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ جواب حاصل ہوگا۔

قاعدہ ۹:۔ از روئے علم جفر ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے علمائے جفر اور ماہرین فن کے نزدیک یہ قاعدہ بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے اور مستند مانا گیا ہے تشریح قاعدہ مذکورہ کے جاری کرنے کی حسب ذیل ہے:۔

تشریح:- اگر کسی کے حالات معلوم کرنے ہوں تو سب سے پہلے اس مقصد کے لئے بامقصد عبارت سوال حروف مرکب میں قائم کرنا چاہیئے پھر مکرر سہ کرر اس عبارت کو بغور پڑھ کر اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ عبارت سوال سے اس کے مطالب کی پوری عکاسی ہو رہی ہے یا نہیں اور اگر کچھ خامی نظر آ رہی ہو تو عبارت سوال کو درست کر لینا چاہیئے اس کے بعد عبارت سوال کو حروف مفردہ میں کر کے علیحدہ علیحدہ لکھنا چاہیئے۔ پھر سائل کے نام کے حروف اور سوال کے حروف کو خالص کر لیا جائے یعنی مکررات گرا دیئے جائیں پھر ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد بحساب ابجد تحریر کئے جائیں پھر اس کے بعد عمل ثلاثہ جاری کرے (اس عمل کی وضاحت بصورت نقشہ بعد اختتام تشریح تحریر کی جاوے گی۔ پھر جو کلمہ وضع ہوا ہو وہ زیر نظر رکھا جائے اور اس کے بعد کے حروف کو مستحصلہ حروف کے ساتھ ملا کر خالص کیا جاوے پھر ان پر مکتوبی ملفوظی اور مسروری تین طرح کے عمل باقاعدہ جاری کئے جائیں۔ اس کے بعد پہلے سطر خالص کو امتزاج دیا جائے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم میں تقسیم کر کے دو سطریں درست کی جائیں۔ مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی کی طرف منسوب جواب کو سوی کلمہ سے تخلیص کیا جائے اور پھر تکسیر کی جائے اس کے بعد منسوب مقلوب طول و عرض اور عمق و قطر سے بعد غور لیا جواب حاصل کیا جائے۔ اگر غیر تکسیر سطور کے کلمہ منسوب پر مقلوب معلوم ہو جائے یا پھر اس کو کسی حرف کی ضرورت نعم البدل صورت میں پیش آتی ہو تو اس کو ترفع یا زبر و بینات کر کے عبارت درست کر لی جائے اور سوال کی سطر کو اس جدول کے بیچ میں لایا جائے پھر انہی تین حرفوں سے یعنی تین اور تین حروف پیدا کئے جائیں اور تینوں حروف کو جدول سے الگ علیحدہ لکھ لیا جاوے اور پھر تین حرفوں کی نسبت سے استخراج کیا جائے اور تینوں حروف کو حروف نسبت کے ہمراہ ترکیبی صورت میں لایا جائے تو ایسی حالت میں جو الفاظ برآمد ہوں گے وہ اس سوال کا صحیح جواب ہوں گے جس کو سائل نے کیا ہے۔ اور یہ جواب ہر طرح سے درست اور مکمل ہوں گے۔

علمائے جفر اس قاعدے کو ثلاثہ رفعات کے نام سے یاد کرتے ہیں اور بہت مستند بتاتے ہیں۔

اس جدول کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ اولاً حروف متعلقہ کے زبر و بینات حاصل کر کے ان حروف کے اعداد بحساب ابجد برآمد کئے جائیں اور پھر مخارج کا عمل جاری کیا جائے پھر بینات کیا جائے یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف خارج کئے جائیں یہ تینوں قسمیں بسط کی ہیں جن کی جدول علیحدہ تحریر کی

جدول متعلق صفحہ نمبر ۱۷۱

الف،	با	جیم	دال	ھا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶
ای ق	ج	ج ن	ہ ل	و
الام فا	لاالف	الیامیم	الالف میم	الالف
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۲	۲۱۳	۱۴۲
ج ف ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی س	ب م ق
واؤ	زا	حا	طا	یا
۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱
ج ی	ح	ط	ی	ای
الالف واؤ	الالف	الالف	الالف	الالف
۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
ہ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

کاف	لام	میم	نون
۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ای	ا ع	ص	د ق
الالف تا	الالف میم	الیامیم	الواؤ نون
۲۲۳	۳۴۲	۱۳۲	۱۵۰
ج ک س	ب ل ش	ب ل ق	ن ق

سین	عین	فا	صاد	قاف
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱
ک ق	ل ق	اف	ہ ص	اف ق

الیانون	الیانون	الالف	الالف دال	الالف فا
۱۴۹	۱۴۸	۱۴۲	۱۷۷	۲۲۳
ح م ق	ح م ق	ب م ق	ن ا ع ق	ج ک ر
را	شین	تا	ثا	خا
۱۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
ار	س ش	ات	اث	اخ
الالف	الیانون	الالف	الالف	الالف
۱۴۲	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

ذال	ضاد	ظا	غین
۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ال ذ	ک ض	اظ	س غ
الالف لام	الالف دال	الالف	الیانون
۲۱۳	۱۷۷	۱۴۲	۱۴۸
ج ی ر	ن ا ع ق	ب م ق	ح م ق

اگر کوئی ضرورت مند شخص یہ سوالات کرتا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہے اشفا نہیں ہوتی لہذا کون سا ذریعہ اختیار کیا جائے یا فلاں شخص دشمن ہے اس کی دشمنی کا سدِباب کس طرح کیا جائے یا خود میرے تجارتی کاروبار کو فروغ نہیں ہوتا اس کے اسباب کیا ہیں اور اس کا تدارک کس طرح کیا جا سکتا ہے یا فلاں کو بمقابلہ فلاں انکے باہمی مقدمہ میں جو زیر سماعت عدالت ہے کامیابی ہوگی یا نہیں یا فلاں کی شادی دختر فلاں سے ہو رہی ہے آیا یہ شادی راس آئے گی یا نہیں۔ یا فلاں کے لڑکے کے بابت کہ اب اس نے یکایک خاموشی اختیار کر لی ہے ارشاد ہو کہ اس خاموشی کے اسباب کیا ہیں وغیرہ وغیرہ

یہ اور ایسے ہی بہت سے قسم کے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا طریقہ علمائے جفر نے یہ بھی مقرر کیا ہے کہ سوال کے اعداد حاصل کئے جائیں یعنی حروف مفرد کے اعداد نکال کر ان کو

جمع کیا جائے اور پھر اس کا تثلاثہ کیا جائے یعنی مکتوبی، ملفوظی اور مسرودی کیا جائے اور طالب کا سوال دریافت شدہ کا مداخل اور مخارج کیا جائے اور اسے لکھ لیا جائے یعنی اعداد متعلقہ کو تثلاثہ کرنے کے بعد یہ مداخل ہوا۔

مخارج ان حروف کو کہتے ہیں جن کے اعداد کو مداخل کیا جائے۔ مداخل اور مخارج سے مراد یہ ہے کہ دونوں کو جدول میں تحریر کیا جائے اور اس کے بعد زمام کیا جائے یعنی صدر موخر کی صورت اختیار کی جائے کہ اس سے صفحہ جامع حاصل ہوگا اور وہ صفحہ صحت مداخل کے باب کا ہے اس صفحے کو صدر موخر کے عمل میں لایا جائے اس کے بعد پہلے جو مداخل و مخارج کی ترکیب کی جا چکی ہے ایک اور ایک کو اسی طرح بسط عددی کیا جائے اور حروف کو بسط ملفوظی کر کے لکھا جائے اس کے بعد ان داخل اور مخارج پر نظر ڈالی جائے جو جمع ہوئے ہوں اور جو حروف کے مکررات ہوں دور کر دیئے جائیں، پس جس زبان میں عبارت سوال ہوگی اسی زبان میں جواب حاصل ہوگا۔

جدول کبیر، وسیط و صغیر

حروف	الف	با	جیم	دال
کبیر	۱۱۱	۲	۵۳	۳۵
وسیط	۱۲	۲	۵۳	۳۵
صغیر	۳	۲	۸	۸

حروف	ھا	واؤ	زا	حا
کبیر	۶	۱۳	۸	۹
وسیط	۶	۱۳	۸	۹
صغیر	۶	۴	۸	۹

یہ پہلے ہی بیان کیا جا چکا ہے کہ حروف کی تعداد کل ۲۸ ہے لہذا سمجھنے کے لحاظ سے اس پوری جدول کو شش حصوں میں تقسیم کر کے اعداد کبیر، وسیط اور صغیر کی تشریح کی گئی ہے دو حصے اس جگہ لکھے گئے ہیں دو حصے صفحہ نمبر ۱۵۱ پر ملاحظہ فرمایئے۔ دو حصّے یہ کہ اس کو بھی

یاد رکھنا چاہیئے کہ عدد کبیر سیکڑہ سے اور عدد وسیط دہائی کے اعداد سے کم نہیں ہوتا جداول کے بقیہ دو حصے حسب ذیل ہیں ملاحظہ فرمایئے۔

حروف	طا	یا	کاف	لام
کبیر	۹	۱۱	۱۰۱	۷۱
وسیط	۹	۱۱	۱۱	۷۱
صغیر	۹	۲	۲	۸

حروف	میم	نون	سین	عین
کبیر	۹۰		۱۲۰	۱۳۰
وسیط	۹۰		۱۲	۱۳
صغیر	۹	۷	۳	۴

حروف	فا	صاد	قاف	را
کبیر	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱
وسیط	۸۱	۱۴	۱۹	۲۱
صغیر	۹	۵	۱	۳
حروف	شین	تا	ثا	خا
کبیر	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
وسیط	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱
صغیر	۹	۵	۶	۷
حروف	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۲	۴	۱	۷

مزید براں یہ کہ کسی قسم کے سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے علمائے علم جفر نے اپنی انتھک کوششوں کے بعد حروف تہجی کے ذریعہ سے ایک قاعدہ رائج فرمایا ہے جس کو دائرہ حروف تہجی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

قاعدہ :- معلوم ہونا چاہیئے کہ دائرہ حروف تہجی کے قاعدہ کی رو سے کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے ایکسو پانچ (۱۰۵) حروف لکھے جاتے ہیں اور ان کی ایک جدول قرار دے کر اس کو مستحصلہ بیان کیا ہے چنانچہ اس دائرے سے حروف کا استخراج کر کے جواب حاصل کر لیا جاتا ہے اور جواب کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھے جائیں اس کے بعد ابجد کی رو سے جمل کبیر سے اعداد حاصل کر کے لکھے جائیں پھر ان کا میزانیہ حاصل کیا جائے یعنی جتنے درجے اعداد کے اکائی، دہائی، سیکڑہ، ہزار ہوں وہ سب لکھے جائیں اور اس کے چار ہی مدخل کئے جائیں جو یہ ہوں گے۔

عدد کبیر عدد وسیط عدد صغیر عدد اصغر

پھر سوال کے حروف، حروف شمار اور سوال کے حروف کے نقطے سب علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں اور ان سب کے حرف بنائے جائیں اس کے بعد حروف مستحصلہ کو مکتوبی ملفوظی اور مسروری طور پر لکھا جائے اور ان حروف کے شمار کے مطابق شمار کر کے مطابق شمار کے ایک جدول کھینچی جائے تاکہ سطر اول کے تمام حروف جدول میں آجائیں۔ خانہ بندی سے اور پھر دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا ابجدی نظیرہ کر کے لکھے۔ تمام حروف معہ شمار و معہ نقاط کے اندرون جدول جگہ دیوے۔

اور اگر اس کا مستحصلہ حاصل کرنا چاہے تو نظیرہ کے تمام اعداد کا جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان تینوں حروف کو دائرہ سے یکجا اٹھا کر سیر کو اکبر کے طریقے سے حروف کے اوپر قسمت کیا جاوے اور اس کے بعد مستحصلہ حاصل کر لیا جائے۔ پھر مستحصلہ سطر کو ابجدی نظیرہ دے کر صدر موخر کی تکسیر کرے۔

دو تین مرتبہ کی گردش میں لانے کے بعد انشاء اللہ العزیز سائل کے سوال کے مطابق برآمد ہوگا اس قاعدے کے اجراء کے ساتھ مجموعہ النظاریہ کے دائرہ سے بھی واقفیت حاصل کرنا ضروری ہوگا لہذا دائرہ مذکورہ حسب ذیل ہے۔

دائرہ مجموعہ النظاریہ

ا	ب	ج	د	ہ
س	ع	ف	ص	ق
ا	ج	د	ذ	س
ا	ج	د	ذ	س
ل	ی	ا	أ	ی
ف	م	ل	ل	ن
ا	ی	ا	ا	و
و	ز	ح	ط	ی
ر	ش	ت	ث	خ
ش	ص	ض	ع	غ
ش	ص	ض	ع	غ
ی	ا	ا	ی	ی
ن	د	ر	ن	ن
ن	ا	ا	و	و
ک	ل	م	ن	ہ
ذ	ض	ظ	غ	ا
ق	ک	ل	و	م
ق	ک	ل	و	ز
ا	ا	ل	ا	د

ف	ف	ا	و	ن
ا	ی	ا	ا	و

کوائف سفر سے آگاہی؛

کسی علم کو فروغ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب وہ ہر صورت سے مکمل ہو اور اس کا کوئی پہلو تشنہ نہ رہے چنانچہ اسی اصول پر غور کرتے ہوئے واقفکاران اسرار رموز علم جفر نے مخصوص طریقے پر کچھ قاعدے از روے علم جفر سفر کے حالات سے آگاہ ہونے کے بابت بھی نافذ فرمائے ہیں لہذا ان میں سے چند ایک اس جگہ پر سپرد قلم کئے جاتے ہیں جن کتابوں سے ان کے اقتباسات حاصل کئے گئے ہیں ان کے موئفین و ناشرین کا میں ممنون ہوں اور بغیر تکلف یہ لکھنے کے لئے تیار ہوں کہ میرے استخراج سوال پر بھی یہ قواعد درست پائے گئے ہیں اس کی مثال علمائے جفر اس طرح پیش کرتے ہیں

سوال:۔ احوال سفر در ماہ رجب

اب اس سوال حرف مفرد میں معہ اعداد ہندسے کے اس صورت سے لکھا

ا ح و ا ل س ف ر د ر م ا ہ ر ج ب

۱ ۸ ۶ ۱ ۳۰ ۶۰ ۸۰ ۳۰۰ ۴ ۲۰۰ ۴۰ ۱ ۵ ۲۰۰ ۳ ۲

یہ اعداد ۱۴۱۸ ہوئے۔ پھر وسیط، صغیر، صغر اول، جمل کبیر کی رقم معلوم کی جائے تو جب ایسا کیا گیا تو یہ تین اعداد ہوں گے پہلے دو ۲ درمیان کے ۱۸ اور آخر کا ایک یعنی درمیان کے ہزار عدد کو نصف کیا جائے آدھے اول کی طرف آدھے آخر کی طرف دے دیئے تو وسیط ہوا یعنی ۲ اور ۴ ۶ ۔ ۴ اور ایک ۵ ہوئے وسیط صغیر ۲ ہوئے اب اس کے حروف بنائے جو یہ ہیں۔

ب ف غ و ن ا ی ب ن ا ن

ان کو ملفوظی کیا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔

با فا غین واؤ نون الف یا با نا الف نون یعنی مندرجہ ذیل حروف ملفوظی کے مفرد آئے جو یہ ہیں:۔

ب ا ف ا غ ی ن و ا و ن ا و ن ا ل ف ی ا ب ا ن ا ا ل ف ن و ن

لفظ شمار وغیرہ ذ ط اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار میں آئے اس کی حسب ذیل جدول بنائی۔

اساس	ب	ا	ف	ا	ع
نظیرہ	ع	س	ج	س	ب
مستحصلہ	د	ح	ی	ت	ع
نظیرہ	ر	ف	ح	ط	ب
جواب	د	ر	س	ق	ر
۲	جدول				
اساس	ی	ن	و	ا	و
نظیرہ	خ	ع	ر	س	ر
مستحصلہ	ص	ف	س	ع	ص
نظیرہ	د	ط	ا	ب	د
جواب	خ	ا	ط	د	ب
۳	جدول				
اساس	ن	و	ن	ا	ل
نظیرہ	غ	ر	ج	س	ض
مستحصلہ	ح	ص	س	ب	ص
نظیرہ	ی	د	ا	ع	ک
جواب	د	د	س	ط	س
۴	جدول				
اساس	ف	ی	ا	ب	ا
نظیرہ	ج	خ	س	ع	س
مستحصلہ	ا	ر	ا	ص	س
نظیرہ	س	س	د	د	ا
جواب	ا	ل	ب	ع	د
۵	جدول				
اساس	د	ط	ر	۲۳	۰

نظیرہ	ش	ث	ر	۲۳	۰
مستحصلہ	و	ا	ص	۱۳	۰
نظیرہ	ر	س	ر	۲۳	۰
جواب	ا	ی	د	۲۳	۰

اس جدول از اول تا پنجم کی ترتیب دینے پر حروف مفردہ میں یہ جواب برآمد ہوا

د ر س ف ر خ ا ہ د ب و د

س ہ س ال ب ع د ا ی د

جس کا مرکب یہ ہوا:- در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید۔

اس کے بعد ایک دوسری مثال بھی سپرد قلم کی جارہی ہے تاکہ قاعدہ اچھی طرح ذہن میں محفوظ ہو سکے اب تک جسقدر مثالیں اس کتاب میں تحریر کی جاچکی ہیں وہ سب دوسری.. کتابوں کے اقتباسات ہیں مثلاً۔ جفر کبیر۔ جفر اصغر۔ اسرار جفر۔ قواعد جفر۔ اسرار در موز جفر جامع وغیرہ وغیرہ جن کے مصنفین و مرتبین نیز ناشرین کا شکرگذار ہوں کہ انھوں نے اپنی کاوشوں سے ضبط تحریر میں لاکر اس دولت بے بہا کو قائم رکھا ورنہ یہ علم بھی مثل اور چند علوم کے تقریباً اس دارفانی سے عنقا ہو چکا تھا۔ اس کے بعد اپنے تجربات کو بشرطحیات سپرد قلم کروں گا:- جو اسی کتاب کی زینت بنیں گے۔

مثال ثانی :- ایک سائل نے سوال کیا کہ بھوری بیگم کی بیماری جسمانی ہے یا آسیبی۔ آپنے فارسی میں اس کے سوال کو اس طرح پہلے حروف مرکب میں قائم کیا۔

سوال :- یا علیم! بھوری بیگم را بیماری جسمی است یا آسیب؟

پہلے اس سوال کو پورا حروف مفردہ میں اس طرح لکھیئے دوسرے اس خیال کو مد نظر رکھیئے کہ اس سوال میں ایک حرف "گ" کا آیا ہے جو ابجدی حروف کے منافی ہے لہذا "گ" کے بجائے اس کا نعم البدل "ک" لیا جائے گا اس لئے اب سوال کے مفرد حروف کی صورت اس طرح پر ہوگی:-

ی ا ع ل ی م ب ھ و ر ی ب ی ک م ر ا ب ی م ا ر ی ج س م ی ا س ت ی ا

ا س ی ب - تعداد حروف ۳۶

پھر اس سوال کی تخلیص کیجیے یعنی جو حروف مکرر آئے ہوں ان کو نکال دیجیے اور حرف

حروف خالص کو لیجئے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ی	ا	ع	ل	م	ب	ہ	و	ر	ک	ج	س	ت
۱۰	۱	۷۰	۳۰	۴۰	۲	۵	۶	۲۰۰	۲۰	۳	۶۰	۴۰۰

یہ کل ۱۳ حروف ہوئے اور مجموعہ ہندسوں کا ۸۴۷ ہوا۔ استخراج وسیط و صغیر کرنے کے بعد جیسا طریقہ کہ پچھلے اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے اس کے حروف ملفوظی، مکتوبی اور مسرودی کیجئے تو حروف کی یہ صورت برآمد ہوگی۔

ا م ی م غ ا د ط ا ی ا ی

چنانچہ ان حروف کے لحاظ سے جدول بنائیے اور اس جدول میں ملفوظی، نظیرہ، مستحصلہ، نظیرہ اور جواب ان سب کے لئے پانچ خانے کھینچئے اور ان کے ماتحت عمل کیجئے طریقہ حسب ذیل ہے۔

ملفوظی	نظیرہ	مستحصلہ	نظیرہ	جواب
ر	ش	ش	ر	ج
ا	س	ا	س	ر
م	ط	ع	ب	ا
ی	خ	د	ر	س
م	ظ	خ	ی	ی
ض	ل	خ	ی	ب
ا	س	ح	ت	م
د	ص	ا	س	ر
ط	ت	غ	ن	ض
ا	س	ل	ض	ی
ی	خ	ظ	م	ن
ا	س	خ	ی	ی
ی	خ	س	ا	س
ا	س	ف	خ	ت

چنانچہ جدول مستخرجہ کے لحاظ سے جواب برآمد ہوا کہ۔

ج ر ا س ی ب م ر ض ن ی س ت

علمائے جفر نے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے بہت سے قاعدے وضع فرمائے ہیں چنانچہ ان قاعدوں میں سے یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر بہت بڑی اہمیت کا مالک ہے جسے ترفع حرفی کے ذریعہ سے عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس طریقہ عمل میں حروف کے مراتب ایک درجے سے بلند کئے جاتے ہیں (دیکھئے بیان ترفع حرفی و ترقیع اقراری وغیرہ) اس لئے اس کو مراتبہ بھی کہتے ہیں اور اس قاعدے کا نام۔۔ علم جفر کے اصطلاحی رو سے مفتح الحروف بھی کہا جاتا ہے۔ اس قاعدے کی رو سے سوالات کے جوابات پانچویں، نویں اور چودھویں سطر میں بھی برآمد ہو جاتے ہیں جو پُر از اعتماد ہوتے ہیں لیکن اکیس ۲۱ سطروں میں جو جواب برآمد ہوتا ہے وہ مفصل ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو کثیر المطلوب کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے اور اسی قاعدے کو منسوب بھی کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تکسیر کی سطر کو اگر دائیں ہاتھ کی طرف سے شمار کیا جائے اور اس طرح مطلب جواب حاصل کیا جائے تو یہ طریقہ منسوب کہلائے گا اور زیادہ تر جفار اسی طریقہ سے کام لیتا ہے۔ علاوہ یہ طریقہ مقلوب بھی ہے بشرطیکہ مثل دائیں ہاتھ کے بائیں ہاتھ کی طرف سے یعنی الٹی طرف سے کام لیا جائے تو اس طریقہ کو مقلوب کہیں گے، پھر اس کو عمق بھی کہتے ہیں بشرطیکہ اوپر سے نیچے کی طرف شمار کر کے لکھا جائے اور اس طریقہ سے جواب حاصل کیا ہے تو یہ طریقہ عمق ہوگا اور اگر آڑے خانوں کو دیکھ کر جواب ۲۱ سطروں میں حاصل کیا جائے تو یہ طریقہ قطر کہلائے گا چنانچہ جدول مندرجہ صفحہ ۱۸۳ میں جو سوال مثالاً لکھا گیا ہے وہ طریقہ عمق پر لکھا گیا ہے۔ اسی وجہ سے اس قاعدے کو کثیر المطلوب کہتے ہیں اور اسی نام سے یہ قاعدہ مشہور ہے۔ ایک مثال ترفع حرفی کی سوالیہ انداز میں بمعہ جدول سمجھنے کیلئے تحریر کی جاتی ہے۔

مثال:- ایک ضرورت مند اپنے روزگار کو مائل بہ تنزل ہوتے دیکھ کر آپ سے سوال کرتا ہے "روزگار زائد ہوگا؟" تو اس سوال کے تمام حروف کو مفرد کر کے علیحدہ پہلی سطر میں لکھئے اور اس کے بعد ترفع حرفی کیجئے پھر جدول میں جواب کو حاصل کیجئے انشاءاللہ آپ کامیاب ہوں گے سوال کے ۱۴ مفرد حروف یہ ہوئے۔

ر و ز گ ا ر ز ا ی د ہ و گ ا

پھر ان چودہ حروف کو مراتب کا درجہ دیتے ہوئے اندرون جدول نکھیئے اور اس کے بعد حرفوں کی مدد سے جواب کے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

س	ش	ت	ث	خ
و	ز	ح	ط	ی
ز	ح	ط ۵	ی	ک
ک	ل ۶	م ۴	ن	س
ا	ب ۷	ج	د	ہ
س	ش	ت	ث	خ
ز	ح	ط	ی	ک
ا ۱۱	ب	ج ۱	د ۳	ہ
ی	ک ۱۰	ل ۲	م	ن
د	ہ ۸	و ۹	ز	ح
ہ	و	ز	ح	ط
و	ز	ح	ط	ی
ک	ل	م	ن	س
ا	ب	ج	د	ہ

چنانچہ گردش ترفع حرفی کرنے کے بعد اب جو عمیق نظر جدول پر دوڑائی تو واضح اور صاف جواب برآمد ہوا کہ "جلد مطلب ہوگا"۔

تشریح:۔ سمجھنے کیلئے اس جگہ پر مزید تشریح کی جاتی ہے کہ حروف تسلسل کے ساتھ خانوں سے مربوط رہیں کوئی خانہ کٹنے نہ پاوے یا پھلانگ کر یعنی ایک یا کئی خانوں کو چھوڑ کر عبارت جواب کی تکمیل مت کرے۔ لیے جواب حاصل نہ کیا جاوے اگر ایسا ہے تو میرے نزدیک یہ طریقہ غلط ہے مستند جواب وہی سمجھا جائے گا جس سے حروف تسلسل کے ساتھ ایک دوسرے سے ملے ہوں نہ تو کوئی خانہ چھوڑا جائے اور نہ کوئی خانہ حصول حروف میں کٹا رہا ہو جیسے حروف "جَ۱ - لَ۲ - دَ۳ - مُ۴ - طَ۵ لِ۶ - بُ۷ - ہَ۸ - وَ۹ - کَ۱۰ - اَ۱۱ - آپ غور سے ملاحظہ

فرمایئے کہ اس جدول میں جملوں کو حاصل کرنے کیلئے نہ تو خانوں کو کاٹا گیا ہے اور نہ تو حرفوں کو پھلانگا گیا ہے برخلاف اس کے جملہ بنانے کے لئے جہاں سے جو حرف حاصل کیا گیا ہے ان کا باہمی سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملتا چلا گیا ہے۔

قاعدہ دیگر:- ازروئے علم جفر سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لئے جسقدر قواعد و ضوابط بھی مرتب کئے گئے ہیں انکی صحت اور درستگی پر کسی قسم کا شبہ نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ ضرور کہا جائے گا کہ ان میں کچھ قاعدے ایسے بھی ہیں جو بہت مشکل ہیں اور جن کا آسانی سے سمجھ لینا غیر ممکن ہے چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر علمائے جفر نے اس آسان اور سہل قاعدے کو ترتیب دیکر سپرد قلم فرمایا تاکہ معمولی غور و فکر کے بعد ہر سوال کا پورا پورا جواب صحت کے ساتھ حاصل کیا جا سکے۔ چنانچہ اس قاعدے کا طریقہ عمل یہ ہے کہ اولاً سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد پھر سائل کی عمر کے اعداد سنہ دن مہینے تاریخ اور وقت کے اعداد حاصل کر کے ان کا مجموعہ کیا جاوے اس کے بعد اس میزان کو ۳-۳ سے طرح کی جائے۔ اگر بعد طرح ایک باقی بچے تو یہ بشارت کشائش رزق خوشی و مسرت، کثرت مال و زر، شادی بیاہ۔ مقدمہ میں کامیابی، پیدائش اولاد۔ رنج و فکر سے نجات، اور دشمن پر غلبہ پانے کی ہے اور اگر بعد طرح دو باقی بچے تو سائل کا حال درمیانہ رہے گا اور اگر بعد تقسیم کچھ نہ بچے تو یہ علامت رنج و الم، ناداری، مفلسی۔ حیرانی و پریشانی، نقصان۔ بیکاری، بیماری۔ آزاری۔ ناکامی اور کاروبار کے معطل ہونے کی ہے۔ اس قاعدہ میں حروف ملفوظی کے اعداد کو حاصل کر کے حسب قاعدہ اس کی طرح کرنے پر جو ضروری ہے جواب برآمد کیا جاتا ہے اس قاعدہ کی ایک مختصر مثال حسب ذیل ہے آپ اس کو سمجھ کر حسب منشاء عمل کر کے ہمہ اقسام کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں اس مقام پر بعض مفکرین و علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد، سائل کے سیارے کی ساعت، سیارے کے نام کے حرفوں کے اعداد حاصل کر کے معہ سوالی اعداد کے ایک جگہ لکھئے، پھر میزان دے اس کے بعد ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ کا ہے اس میزانی اعداد میں سے کم کر دیجئے اس کے بعد حسب قاعدہ بالا تین تین سے طرح دیکر جواب سوال حاصل کرے جو اپنی جگہ پر قطعی درست ہوگا بشرطیکہ اس نے کہیں غلطی نہ کی ہو۔

مثال:- نام سائل نام والدہ سائل

کلیم امیرن

حروف مفردہ:-	ک	ل	ی	م	= حروف مفردہ:-	ا	م	ی	ر	ن
اعداد:-	۲۰	۳۰	۱۰	۴۰	= اعداد:-	۱	۴۰	۱۰	۲۰۰	۵۰
میزان:-	۱۰۰				میزان:-	۳۰۱				

سائل کی عمر	۵۱۱۰ یوم	ماہ رجب	۲۰۵
سنہ ولادت	۱۹۰۱ عیسوی	دن جمعہ	۱۱۸
تاریخ	۱۳	وقت .	۱۰۵
	میزان ۷۰۲۴	میزان	۴۲۸

سوالی اعداد ۸۷۲ طرح دی

میزان ۱ ۱۰۰ ۳) ۸۷۲۵ (۲۹۰۸

میزان ۲ ۳۰۱

میزان ۳ ۴۲۸

۶ / ۲۷ / ۲۷ / ۲۵ / ۲۴ / ۱

میزان کل ۸۷۲۵ باقی ایک (۱) رہا۔

چنانچہ اب معلوم ہوا کہ سائل نے جو سوال کیا ہے اس کے مطابق ایام تنگدستی کے گذر گئے مال و زر ہاتھ آئے گا۔ دولت میں فراوانی اور رزق میں کشادگی ہوگی شادی کی تمنا رکھتا ہے زمانہ قریب میں اس خوشی سے بھی ہمکنار ہوگا۔ واللہ اعلم۔

حروف تہجی کا عناصر اور خواص

گذشتہ اوراق میں ان کے مناسب مقام پر یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ جس طرح جسم انسانی چار چیزوں۔ آگ، آب، خاک، ہوا سے مرکب ہے اسی طرح ابجد تحقیق و تفتیش علمائے روحانیات نے بھی ان ۲۸ حروف تہجی کو انہیں عناصر آتش، آب، خاک اور باد میں اس طرح تقسیم فرمایا ہے کہ سات حروف آتشی، سات حروف بادی، سات حروف آبی اور سات حروف خاکی قرار پائے جن کی تفصیل معہ ان کے خواص خاص کے حسب ذیل ہیں۔

حروف آتشی:- ا ہ ط م ف ش ذ = ۷

ان سات حروف کا خاص اثر حصول عزوجاہ، سیر و تفریح اور عیش و راحت پر مبنی ہے۔ یہ رنج و غم سے نجات دلانے اور ہر قسم کے کام اور ہمہ اقسام کی مشکلات کے حل کرنے میں کام آتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف آتشی کے قطب ۱۱۳۵ ہیں۔

مندرجہ بالا ضرورتوں کے تحت ان کے اعداد حاصل کر کے ان کا نقش مربع بنایا جاتا ہے۔ یہ نقوش سردی اور رطوبت سے پیدا ہونے والے تمام امراض۔ درد، تپ و لرزہ بخار بلغمی کے لئے بہترین اثر شفار کھتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ تمام حروف مذکورہ کے اعداد حاصل کر کے اتوار کے دن صبح کے وقت اول ساعتِ آفتاب میں چینی کے برتن میں۔ مشک و زعفرانِ خالص سے لکھے جائیں اور کیوڑہ یا گلاب سے محو کر کے تا صحت بلا ناغہ مریض کو پلائے جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے گا۔

حروف بادی:- ب و ی ن ص ت ض = ۷

یہ سات حروف جو بادی کہلاتے ہیں قوت قلب اور قوت باہ کیلئے بہت مفید اثرات کے مالک ہیں۔ بروقت ضرورت بروز جمعہ اول ساعت زہرہ میں مندرجہ بالا طریقہ پر لکھے جائیں اور کیوڑہ یا گلاب سے محو کر کے استعمال میں لائے جائیں۔

حروف آبی:- ج ز ک س ق ث ظ = ۷

یہ سات حروف جو آبی سے منسوب ہیں نیک حاجتوں کے برلانے میں مخصوص اثرات کے مالک ہیں نیز تپ محرقہ و امراض تشنگی و حرارت کے دفع ہونے میں خاص اثرات رکھتے ہیں چنانچہ ضرورت کے وقت پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت قمر کی پہلی ساعت ہوگی بطریق ترکیب مندرجہ حروف آتشی چینی کے پیالے پر لکھ کر عرق گلاب خالص یا عرق کیوڑہ سے دھو کر کچھ دنوں تک پلاتے رہیں۔

حروف خاکی:- د ح ل ع ر خ غ = ۷

حروف مندرجہ بالا جو خاکی کہلاتے ہیں یہ تپ محرقہ۔ ورم۔ چیچک۔ پھوڑا۔ طاعون دمہ۔ کمی خون۔ اور مختلف کے امراض کے دفع کرنے کیلئے بہت مفید ہیں۔ بروقت ضرورت بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت کہ اول ساعت عطارد کی ہوگی بطریق مندرجہ حروف آتشی لکھ کر عرق گلاب یا کیوڑہ سے محو کر کے پلانا ہے۔

حروف منقوط :- یعنی حروف نقطہ والے یہ حسب ذیل ہیں :-

ب - ت - ث - ج - خ - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ق - ن - ی - یہ جملہ پندرہ (۱۵) حروف ہیں، استادانِ علم جفر نے ان حروف کو بہت موثر بتایا ہے مختصر یہ کہ اگر ان حروف کو باضابطہ مطابق اصول کے ترکیب دی جائے تو پانچ اسم ناطق برآمد ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان اسماء مندرجہ ذیل کو بروز اتوار بروقت طلوع آفتاب اوّل ساعت شمس میں مشک، زعفران اور گلاب (یہ سب چیزیں اصلی ہوں نقلی نہ ہوں) لکھ کر خوابیدہ آدمی کے سر کے نیچے اگر رکھ دیا جائے اور سات بار یہ اسماء مندرجہ ذیل پڑھے جائیں تو وہ سوتا ہوا آدمی باتیں کرے گا اور اس کے دل میں جو راز پوشیدہ ہوگا وہ سب بیان کر دے گا۔

اسم ناطق :- بتثا - جخذ - زشض - ظغف - قنی -

پڑھنے والے اسماء :- یا متکلم یا الجایا یا مجلا یا مسخرام یا ان یا الاقبالایہ . . . وحایہ وھایہ ومایہ تکلم بقدرۃ اللہ تعالیٰ

حروف غیر منقوط :- یعنی حروف بغیر نقطہ والے یہ حسب ذیل ہیں :-

ا - ح - د - ر - س - ص - ط - ع - ک - ل - م - و - ہ = (۱۳) -

۱ ۸ ۴ ۲۰۰ ۶۰ ۹۰ ۹ ۷۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۶ ۵ = (۵۴۳)

یہ جملہ ۱۳ حروف ہیں اور اعداد ان کے ۵۴۳ ہیں۔ ان حروف سے باقاعدہ ترتیب وار چار اسماء برآمد ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں :-

احد - رسص - طعک - لموہ -

جو شخص ہر ماہ کی (چاند کی) ۲۸ یا ۲۹ تاریخ یا وقت خسوف و کسوف کے (یعنی چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت) روز سیسے کی تختی پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے اور اس انگوٹھی کو پہن لے تو اس کے اثر سے اس آدمی کے تمام دشمنوں، بدخواہوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور وہ ان کے شر سے ہر وقت محفوظ رہے گا۔

اعمال الحروف

شائقین عملیات کو معلوم ہونا چاہیے کہ استادان و ماہرین علم جفر نے اپنے علم میں مہارت حاصل کرنے کے بعد تلاش و تجسس میں جب حروف ہجّی پر عمیق نظر ڈالی تو ان ۲۸ حروف میں از اوّل تا آخر ان کو ایسی ایسی خوبیاں نظر آئیں جنہیں انہوں نے دیکھ کر ششدر رہ گئے اور حیرت کر دیا۔

ان کے قلم کو گردش ہوئی اور وہ خواص ضبط میں لائے گئے ان میں ایک خاصیت حروف مذکورہ کے ذریعہ ان اعمال کی ہے جو ان سے وابستہ ہیں اور بندگان خدا کو نفع پہونچاتے رہتے ہیں۔ علمائے جفر کے بیان کے مطابق ان حروف کی تقسیم آٹھ درجوں میں کی گئی ہے جو حسب ذیل ہیں :-

۱:- حروف مقطعات۔	۲:- حروف تصرفات۔
۳:- حروف تسخیر۔	۴:- حروف شفع۔
۵:- حروف متواخیہ۔	۶:- حروف تواخیہ۔
۷:- حروف وتر۔	۸:- حروف حوائج

حروف آتشی کے مزید خواص :- ان حروف کی کچھ خوبیاں اس سے قبل بیان کی جا چکی ہیں مزید اب کچھ نظر سے گذریں جو اگر نہ لکھی جائیں تو پھر یہ عنوان تشنہ رہ جائے گا اور ضرورتمند فائدہ بھی حاصل نہیں کرسکتا باوجودیکہ فائدہ پہونچانے کا سامان موجود ہوتے ہوئے بھی نہ ہونے کے برابر ہے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ جب وقت قمر برج آتشی حمل، اسد، قوس میں سے کسی برج میں ہو تو ان آتشی حروف (جو پہلے صفحات میں لکھے جا چکے ہیں) کو لکھ کر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے پھر جس کے پاس وہ اپنی حاجت لے کر جائے گا حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ!

دوسری خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ اگر کسی مقام پر آگ لگ جائے تو چاہیئے کہ ان حروف کو ایک لکڑی پر لکھے اور اس لکڑی سے آگ کی طرف اشارہ کرے اور اس کے ساتھ ہی برج حمل یا اسد یا قوس کے ملائکہ کا نام زبان پر جاری کرے پروردگار عالم کی عنایت سے آگ بجھ جائے گی۔ ملائکہ کے نام یہ ہیں :- یا لبدحمل شواطیل۔ جمیل۔ شراطیل۔ اسرافیل لیکن بہتر ہوگا کہ اس سلسلہ میں سرطائیل۔ حماکیل۔ صلحائیل سے کام لینا زیادہ بہتر ہے۔

حروف مقطعات :- معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وہ حروف ہیں جو کلام پاک کی سورتوں کے شروع میں آئے ہیں اور قرآن مجید میں ان حروف سے جو الفاظ بنے ہیں وہ ان تیرہ حروف پر مشتمل ہیں

ا۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ س۔ ر۔ ع۔ ص۔ ق۔ ہ۔ ن = (۱۳)

ان حروف سے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً غسل کر کے پاک و پاکیزہ ہو اور لباس طاہر زیب جسم کر کے اپنے کو خوشبو سے معطر کرے پھر باوضو ہوکر ان حروف مندرجہ بالا کے اعداد کا استخراج کرے اور جمع کر لے پھر ان اعداد موصولہ کا ہفت و ہشت نقش بنائے اور دے دے کہ ایسے آدمی کو پلا دیا جائے جس کو زہر دیا گیا ہو انشاء اللہ اثر زہر باطل ہو جائے گا اور اس کو شفا ہوگی۔

حروف تفرقات:۔ حروف مندرجہ ذیل جو حروف تفرقات کے نام سے موسوم ہیں یہ حروف دشمنی، عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے میں بہترین اثرات کے مالک ہیں۔ ان حروف کی کل تعداد ۱۱ ہے اور اعداد ۲۸۲ ہیں۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ اولاً یوم اور وقت نحس کا انتخاب کر کے اس جگہ پر عمل شروع کرنے سے پہلے تلخ، شور اور قابض قسم کا بخور جلا دے اور پھر ایک حرف کے موکل کو حرف مخالف کے ہمراہ امتزاج دیا جائے اور چاروں عناصر کے طریقہ سے اس کا عمل تیار کیا جائے تو دو دلوں میں عداوت، دشمنی، بغض و عناد اور تفرقہ پیدا کرنے میں یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔

تفصیل حروف:۔ ب۔ ج۔ ہ۔ و۔ ز۔ ط۔ ی۔ ل۔ ع۔ ن۔ ص۔

حروف تسخیر:۔ حروف تسخیر مندرجہ ذیل حروف کو کہتے ہیں اور یہی حروف حروف حُب کے نام سے بھی موسوم ہیں۔

ا۔ د۔ ح۔ م۔ ک۔ س۔ ف۔ ق۔ ر۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ۱۷

مندرجہ بالا حروف کے کل اعداد ۵۷۱۳ ہیں عمل دربارہ تسخیر و حُب کے کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو طالب اور اس کی ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں میں امتزاج دیا جائے اور آتشی کو آگ میں جلا دیا جائے اور خاکی کو مٹی میں دبا دیا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکا دیا جائے۔ بفضل خدا مطلب حاصل ہو جائے گا۔

اور اگر درمیان دو دلوں کے نفرت اور دشمنی پیدا کرنا یا باہمی جدائی ڈالنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس طریقہ مندرجہ بالا پر امتزاج دیا گیا ہے اسی طرح ان کے خلاف ان میں امتزاج دیا جائے اور اسی طرح چاروں عناصر کے مطابق حروف پر عمل کیا جائے انشاءاللہ تعالیٰ مطلب دلی حاصل ہو جائے گا۔

حروف شفع:۔ حروف شفع مندرجہ ذیل ہیں۔

ب۔ ک۔ ر۔ م۔ ن۔ د۔ س۔ خ۔ ح۔ ض۔ ف۔ = (۱۲)

ان حروف کی کل تعداد بارہ ہے اور ان کے اعداد جو بمراتب پر جفت ہیں جملہ ۲۲۲۰ ہیں ان کے نقوش مربع پُر کئے جاتے ہیں اور بہت ضروری ہے کہ چاروں عناصر پر عمل کیا جائے یعنی آتشی کو آگ میں جلایا جائے خاکی کو مٹی میں دبایا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکایا جائے تو مطلب دلی حاصل ہوگا۔ یہ حروف بھی محبت اور اتحاد کے حق میں بہترین اثرات رکھتے ہیں۔

حروف منواحیہ:۔ ا۔ و۔ ذ۔ س۔ ن۔ ک۔

یہ کل ۷ حروف، حروف منوحیہ کہے جاتے ہیں اور عجیب و غریب تاثرات کے مالک ہیں چنانچہ ان حروف کو پاک سفید کاغذ پر لکھکر اندرون مکان قبلہ رخ پر لگایا جاوے یا صندوق پر جس میں... ملبوسات، زیورات یا روپیہ پیسہ رکھا جاتا ہو تو وہ مکان اور صندوق آتشزدگی سے محفوظ رہے گا اور مال و اسباب کو چور نہ لیجا سکے گا۔ اس عمل کے لئے ہر عربی مہینے کی ۱۳ تاریخ مخصوص ہے۔ علاوہ ازیں جب آفتاب برج اسد میں قیام پذیر ہو تو ان حروف کو لکھکر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اگر رکھ لیا جاوے، تو جو کوئی اس انگوٹھی کو پہنے گا وہ ہمہ اقسام کے آلام و مصائب و جملہ تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

حروف تو اخیہ:۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج ح خ۔ د۔ ف۔ ر۔ ن۔ س۔ ش ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ جملہ ۱۸ حروف۔

اگر حروف مندرجہ بالا کو کوئی شخص کسی تاریخ سعد میں مشک، زعفران اس عورت کے دودھ میں جس کے پہلا بیٹا ہو حل کر کے لکھا جاوے اور بصورت تعویذ پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیا جاوے تو جب اور جس وقت کوئی آدمی اس ٹوپی کو پہن کر یا پگڑی باندھ کر اپنے گھر سے کہیں باہر جاوے گا تو کوئی شے اسے نقصان نہیں پہونچا سکے گی اور وہ ہر قسم کی بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

حروف وتر:۔ مندرجہ ذیل سولہ حروف، حروف وتر کہلاتے ہیں اور حسب ذیل امور میں اپنے بہتر بہدف اثرات کے تحت ضرورت مند کو نفع پہونچاتے ہیں۔

(۱) درازی عمر طفلان و تحفظ۔ (۲) گریۂ طفل۔ چشم زخم۔ (۴) بدخوابی۔ (۵) خوف و دہشت۔ (۶) شام کے وقت بچوں کا رونا۔ (۷) بچوں کا دودھ ڈالنا۔ (۸) ہر بلاد مصیبت سے نجات۔ (۹) ام الصبیان سے تحفظ وغیرہ وغیرہ

ان حروف کے اعداد جو ہر مرتبہ پر طاق ہیں کل ۳۷۷۵ ہیں۔ ان کے ہفت در ہفت نقش پر کرنے چاہیئں اور بعض جفار جو جفر میں ماہر ہیں نقش خمس کی تلقین فرماتے ہیں اور ہدایت کرتے ہیں کہ اس نقش کو اس طور سے پُر کر کے بچوں کے گلے میں ڈالا جائے۔

اگر بلا و مصیبت کے دفع کرنے اور اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے نقش پُر کرنا ہو تو ان... حروف کو دائرے کی شکل میں لکھا جائے پھر انشاءاللہ بچے بھی بدنظری اور آسیب سے محفوظ

تفصیل حروف وتری :- ا - ی - ق - غ - ج - ل - ش - ک - ن - ث - س - ع - ذ - ط - ص - ظ - تعداد حروف (۱۶)

حروف حاجت :- ق - ب - ص - ف - ظ - ک - ض - تعداد (۷)

مطالب :- (۱) کسی انسان یا کسی ایسی چیز کی خواہش جس کی طرف دل ہر وقت مائل رہتا ہو اور جستجو طلب ترقی پر ہو۔

(۲) کسی امیر یا بڑے آدمی یا حکام ذی اختیار سے کوئی حاجت پوری کرانا۔ مقصود ہو اور جس کے پاس پہونچنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اس لئے رسائی غیر ممکن ہو رہی ہو۔ تو چاہیے کہ حروف مندرجہ بالا کو نماز پنجگانہ کے بعد پُرتاثیر مرکب شکل میں اس طرح لکھا جاوے جس کی شکل یہ ہے قبصفظکض اور یا عدائیل - یا ہمرائیل - یا صلصائیل ملائکہ کا نام پڑھا جاوے تو اسکی مراد پوری ہوگی - بشرطیکہ عمل کرنے میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو اور با اصول عمل کیا جاوے۔

خواص الحروف

طالبان شوق اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ ہر کام کو سرانجام دینے کیلئے سب سے پہلے اس کے واسطے کچھ اصول اور قاعدے مرتب کئے جاتے ہیں اس کے بعد کام شروع کا آغاز کیا جاتا ہے اور بالآخر نتیجہ شاندار برآمد ہوتا ہے - برخلاف اس کے بے اصول کام اگر شروع کیا جائے جس کے لئے نہ کوئی ضابطہ ہو اور نہ قانون تو اس کا نتیجہ ہمیشہ ناکامی اور نقصان پر ہی آکر ختم ہوتا ہے۔

اس لئے شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیے کہ علم جفر میں چاہے وہ اخبار کی منزل ہو یا آثار کی ہر جگہ حروف اور ان کے اعداد مستحضرہ سے کام لیا جاتا ہے پس خواص الحروف کا ذکر اس لئے کیا جارہا ہے کہ وہ ہر حرف کی روحانی طاقت سے بھی واقف ہوجائیں - کیونکہ یہی حروف آئندہ نقوش کی صورت میں اس کتاب میں نمودار ہونے والے ہیں اور پھر آسودگی عامہ خلائق میں ان کو انہیں حروف سے کام لینا پڑے گا۔

چنانچہ اس باب میں علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ ۲۸ حروف تہجی جو بادی النظر میں ایک مختصر سی چیز اور محض نوشتہ وخواندہ کے کام آتے ہیں انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہونے کی پوری پوری قدرت رکھتے ہیں بشرطیکہ ان سے کام لینے والا ان کی روحانی قوتوں

سے پوری طرح واقف ہو اور ان سے کام لینے کا طریقہ جانتا ہو تو ماسوا موت کے ہر مصائب اور مشکلات کا سدِ باب ہو سکتا ہے۔

لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تہجی میں سب سے پہلا حرف ا (الف) ہی ہے۔ چنانچہ یہ الف اپنی روحانی تاثیر کے سبب تالیف قلوب کے عمل میں بہت زیادہ کارآمد اور حاوی ہے۔

طریقہ عمل:۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے تالیف قلب کرنے کی ضرورت درپیش ہو تو چاہیئے کہ طلوع آفتاب کے وقت جب کہ آفتاب برج حمل کے پہلے درجہ میں ہو۔ برج حمل دوازدہ بروج میں سے پہلا برج ہے اور آفتاب سال کے آخری مہینے میں برج حوت جو کہ بارہواں برج ہے اس سے نکل کر از سر نو برج حمل میں داخل ہو کر اپنا نیا دورہ شروع کرتا ہے۔ اس لئے یہ موقع سال میں صرف ایک ہی مرتبہ میسر آسکتا ہے۔ اس لئے اس کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ سیسے کی ایک تختی پر اس "الف" کو ایک ہزار مرتبہ لکھا جائے اور لکھتے وقت بخورات متعلقہ روشن کئے جائیں۔ پھر رات کے وقت اس لکھی ہوئی تختی کو آگ کے نیچے دفن کر دیا جائے تاکہ اس تختی مذکورہ کو گرمی پہونچتی رہے۔ تختی کے پشت پر طالب و مطلوب دونوں کے نام کو امتزاج دے کر لکھا جائے۔ انشاءاللہ العزیز مراد متعلقہ حاصل ہوگی۔

اس کے علاوہ اگر آفتاب برج سنبلہ، عطارد یا جوزا میں ہو اور سیارہ زہرہ یا مشتری کے ساتھ سیارہ قمر کی نظرات تثلیث یا تسدیس ہو نیز عطارد طالع ساعت کے طلوع میں ہو تو چاندی کی تختی پر ہزار دفعہ الف لکھے جائیں اور پھر یہ نقری تختی لڑکے کے گلے میں اس طرح سے ڈالی جائے کہ وہ تختی اس کے سینے پر رہے تو جب لڑکے کے گلے میں ایسی تختی ڈالی جائے گی وہ بہت عقلمند، دانا اور علم کے مدارج میں فاضل ہوگا۔

اور اگر یہی "الف" ۱۰۱۳ بار مشک و زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار دفعہ پڑھے اس کے ساتھ ہی خوشبو کا بخور روشن کرے اور پھر اس کو بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے تو ہمہ اقسام کی آفات ارضی و سماوی و دیگر دوسری آفتوں و شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

(ب) با:۔ جب آفتاب برج دلو میں جو گیارہواں برج ہے ۲۰ درجے اور

اور ۲۰ دقیقے پر پہونچے تو اس وقت صاحب ضرورت کو چاہیئے کہ ضرورت جائز کے تحت ہرن کی کھال پر خالص مشک اور زعفران سے (نقلی نہ ہو کہ آجکل بہت ملتی ہے) باوضو اور قبلہ رو ہو کر ایک ہزار بار حرف "ب" (بَا) کو لکھکر خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھے اور دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر حاجت براری کی پروردگار عالم کی بارگاہ میں سربسجود ہو کر دعا مانگے انشاءاللہ حسب ذیل حاجات میں سے جو حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

حاجات:- اگر قیدی جو بلاوجہ قید ہوا ہے اپنے پاس رکھے گا رہائی پاوے گا۔

۲:- تمام بلائے ارضی و ارواح خبیثہ سے ہر وہ شخص امین رہے گا جسکے پاس یہ تعویذ رہے گا۔ مرادہائے دلی برآویں گی۔

حرف "ت" (تَا)

جب آفتاب برج جوزا میں ہو اور وہ اسی برج میں ستائیس درجے پر طلوع کرے تو حسب ذیل ضرورتوں کے تحت اس حرف "ت" (تَا) کو مٹی کے کورے پیالے پر (جو استعمال نہ کیا گیا ہو اور پاک ہو) ۳۰ بار پاک روشنائی سے لکھے اور پھر اس پیالے کو رومی مصطگی کی دھونی دیکر زمین میں دفن کرنے کے بعد دو رکعت نماز حاجت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے دشمن کی زبان کے بند ہونے کی دعا مانگے۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۲:- اگر کسی شخص یا مریض کے ناک اور منھ سے خون جاری ہے اور وہ بند نہیں ہوتا تو جب آفتاب اسی برج میں اتنے ہی درجے پر طلوع ہو تو اس وقت اسی حرف "ت" (تَا) کو ۴ ہزار ۴ سو اناسی بار مشک اور زعفران خالص سے اور خالص شربت شہد یا شربت مصری سے دھو کر مریض کو پلادے۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۳:- برائے حصول عزت و ہردل عزیزی جب قمر منزل شرف میں ہو تو اس وقت اسی حرف "ت" (تَا) کو مشک و زعفران خالص سے ہزار بار لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ جہاں جائے گا عزت پائے گا اور ہر دل عزیز ہوگا۔

حرف "ث" (ثَا)

علمائے جفر اپنی اپنی مستند کتابوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ حرف "ث" (ثَا) حسب ذیل تین مرحلوں پر اکسیر پایا گیا ہے اور ایسے شاکی لوگوں کے سکونِ قلب کا باعث بنا ہے۔

(۱) بدخوابی (۲) بدنظری (۳) بحالتِ خواب خوف

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج عقرب میں ۱۸ درجے پر طلوع کرے اس وقت اس حرف "ث" (ثا) کو کسی سفید، پاک اور کورے کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار بار لکھے اور خوشبودار دھونی دینے کے بعد موم جامہ میں لپیٹ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے تو خدا چاہے تو بدنظری اور بے خوابی سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ اور اگر اسی حرف "ث" (ثا) کو جب کہ آفتاب اسی برج میں اتنے ہی درجے پر طلوع کرے تو ایک سادے پاک سفید کاغذ پر تین سو بار لکھ کر ایسے شخص کے گلے میں ڈالے جو بحالت خواب ڈرتا ہو، انشاء اللہ تعالیٰ پھر وہ تا زندگی نہ ڈرے گا۔

حرف "ج" (جیم)

علمائے جفر اس حرف "ج" (جیم) کے اثرات کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں کہ حرف "ج" پر اگر حسب ذیل امور کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں سے عمل کیا جائے تو بہترین اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

نمبر ۱:۔ زبان بندی ٭ نمبر ۲:۔ امراض وبائی ٭ نمبر ۳:۔ سوال و جواب بحالت خواب ٭ نمبر ۴:۔ شفائے بیماراں ٭ نمبر ۵:۔ حاجات دنیاوی۔

نمبر ۱:۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ۳ درجے پر پہنچے تو اس وقت چاہیئے کہ اس حرف "ج" (جیم) کو دائرہ کی صورت میں لکھے اور بدگوئیوں و بدخواہوں کے نام بمعہ انکی ماؤں کے نام کے اس طرح (فلاں ولد نام بدخواہ) پسر فلاں ولد نام بدخواہ کی ماں کا، پھر کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ تمام بدگویوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

نمبر ۲:۔ اگر کسی مرض مثلاً ہیضہ، طاعون، چیچک یا دیگر کسی مرض نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے تو چاہیئے کہ جب آفتاب اسی برج میں اتنے ہی درجہ پر پایا جائے تو اصلی مشک اور زعفران سے اس حرف "ج" (جیم) کو ایک ہزار نو سو بیس بار ۱۹۲۰ لکھے اور خوشبودار دھونی دیکر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہلک اور وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔

نمبر ۳:۔ اگر خواہش ہو کہ بحالت خواب کسی شخص سے بعد ملاقات ہمکلام ہو تو اس کو چاہیئے کہ بروز جمعہ روزہ رکھے اور اسی روز سے بلاناغہ اسی وقت اور جگہ بعد مغرب متواتر سات سات جیم لکھا جائے روزہ شیر برنج سے افطار کرے جسکو خود پکایا ہو۔ ہر روز غسل کرے اور بعد غسل معطر شدہ دوسرے کپڑے پہنے چاہے وہ پرانے ہی کیوں نہ ہوں لیکن دھلے ہوئے ہونے چاہئیں۔ روزانہ بلاناغہ رات کو بخورات روشن کرے اور پھر ہزار دفعہ حرف جیم کو باموکل

اس طرح پڑھے "یا کلا کائیل بجق یا "ج" (جیم) اور پھر اپنے ماں باپ یا کسی
عزیز مردہ کی روح کو اس کا ایصال ثواب کرے بخور روشن کرے ہر رات زمین پر سوئے اور اپنے
گلے ٹوپی باندھ کر ڈال دے توجس سے گفتگو کرنا مقصود ہوگی اس سے خواب میں ملاقات ہوگی
اور بہترین شکل میں اس کے ہر سوال کا جواب ملے گا۔

نمبر ۱۴:۔ اگر چینی کے نئے پیالے پر اسی برج میں آفتاب کے اسی درجہ پر قیام کی حالت میں
مشک اور زعفران (ہر دو خالص ہوں) سے حرف "ج" (جیم) ایک ہزار بار لکھا جائے
اور پھر نصف شب کے وقت کنوئیں یا دریا سے آب تازہ اس لکھے ہوئے پیالے کو دھو کر
اس کا پانی محفوظ کر لیا جائے اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلایا جاوے تو علاوہ مرض
موت کے تمام بیماریوں سے نجات دینے میں اکسیر ہے۔

نمبر ۱۵:۔ حاجات دنیاوی کی برآمدگی کے لئے ایسے ہی وقت میں بصورت دائرہ ۱۴ جیم
لکھے اور بصورت تعویذ بازو پر باندھے اور نماز میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرے انشاءاللہ
حاجت پوری ہوگی۔

حرف "ح" (حا)

بندی خواب معشوق (۱)۔ صحت مریض (۲)۔ تسخیر دشمن (۳)
دافع درد (۴)۔ دافع سرطان (۵)۔ داد (۶)۔ طاعون (۷)۔ ورم (۹)

حرف "ح" (حا) کی عملی تاثیر کے بابت علماء و واقفکاران علم جفر اس طرح بیان فرماتے ہیں
کہ ۹ صورتوں میں حرف "ح" (حا) کی عملی روحانی تدابیر تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں جن کی تشریح
حسب ذیل ہے جن پر عمل کرنے سے تکالیف مندرجہ بالا رفع ہو جاتی ہیں اور حاجات متذکرہ بر آتی ہیں

خواب بندی معشوق:۔ اگر معشوق کا خواب بند کرنا مقصود ہو تو اس کی صورت یہ ہے
کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۸ درجے پر طلوع کرے فوراً اس وقت ۱۶ مرتبہ حرف "ح" (حا) کو...
مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ کچی اینٹ پر لکھے اور رات کو آگ پر رکھ کر سانپ
کے کینچلی کا بخور روشن کرے تو خواب معشوق بند ہو جائے گا۔

صحت مریض:۔ اگر منظور ہو کہ مریض صحت یاب ہو تو چاہئے کہ مٹی کے نئے بغیر
استعمالی کونڈے یا طشتری پر حرف "ح" (حا) کو تین ہزار دو سو انیاسی (۳۲۷۹) بار لکھے
اور آدھی رات کے وقت کنوئیں یا دریا سے پانی لا کر اس حرف کو دھوئے پھر اس آب
مذکورہ کو مریض کو پلاوے اگر مرض الموت میں مریض مبتلا نہیں ہے تو انشاءاللہ

شفا ہوگی لیکن اس امر کا پابند ہو کر ضرور خیال رکھے کہ جب اس حرف کو لکھنے کیلئے تیار ہو تو آفتاب کو جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے اسی برج میں اتنے ہی درجہ پر ہونا چاہیئے

تسخیرِ دشمن :- اگر دشمن کی تسخیر منظور ہو تو آفتاب جب کہ اسی برج میں اتنے ہی درجے پر طلوع ہو رہا ہو تو جمعہ کے دن (اگر دن بھی پڑ رہا ہو) کسی بزرگ یا شہید کے قبر کی مٹی پر دو سو مرتبہ حرف "ح" (حا) باموکل پڑھ کر دم کرے اور وہ مٹی نجاست کی جگہ سے بچاتے ہوئے یا قاضی الحاجات ادا کہتی کہکر دشمن کے گھر میں ڈال دے انشاء خدا دشمن دوست بن جاوے گا۔

دافع درد :- اگر کوئی مریض کسی قسم کے درد میں مبتلا ہے خواہ وہ درد نیا ہو یا پرانا تو چاہیئے کہ جمعہ کی شب میں اسی حرف "ح" (حا) کو دو سو ایک بار باموکل پڑھ کر مقام درد پر دم کرے حکیم مطلق شفا عطا فرمائے گا

دافع سرطان - داد - طاعون - ورم :- اگر کوئی شخص ان امراض میں سے کسی مرض میں مبتلا ہے تو ستر بار باموکل حرف "ح" (حا) کو آب طاہر پر روزانہ دم کر کے مریض کو پلاتا رہے۔ اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دے گا۔

حرف "خ" (خا)

اس حرف کی تاثیر کو علمائے جفر مخصوص عداوت سے منسوب کرتے ہیں پس اگر دو پرخلوص دوستوں میں نفرت اور عداوت پیدا کرانی مقصود ہو تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۹ درجے اور ۱۰ دقیقے پر طلوع فگن ہو تو سات مرتبہ الگ الگ کاغذ پر یعنی سات مرتبہ ایک کاغذ پر اور سات مرتبہ دوسرے کاغذ پر حرف "خ" (خا) کو لکھے ایک کو زیر زمین دفن کرے دوسرے کو بازو پر باندھے اور سات سات بار اس حرف کو باموکل پڑھ کر دونوں دوستوں کے گھر کی طرف پھونک دے۔ مراد حاصل ہوگی۔

اگر اس حرف کو ۷، ۱۲ یا ۱۹ تاریخ کو جب کہ دن منگل کا ہو یہ دو تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں پڑتا ہو تین ہزار دو سو پندرہ مرتبہ بوقت صبح جب کہ آفتاب اول وقت میں طلوع ہو رہا ہو ویران مسجد میں بیٹھ کر منہ جانب مشرق کر کے بہنگ، اور سرخ مرچ کا بخور روشن کر کے لکھے یہ عمل کسی کھوپری کے اوپر کیا جاوے گا بعدہٗ اس کھوپری کو دشمن کے گھر کے اندر دفن کر دے پھر دشمن کے نام کے اعداد کا استخراج کرے اور جو تعداد حاصل ہو اسی تعداد کے برابر حرف "خ" (خا)

کو باموکل پڑھے (اس طرح یَا خَابَجِی مِینکَائیل) اس عمل سے دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور اس کا گھر بار سب تباہ ہو جائے گا۔ اور اگر تلاش بسیار پر بھی کوئی کھوپری مردے کی ہاتھ نہ آئے یا کراہیت محسوس ہو تو اس عمل کو نیلے رنگ کے کاغذ پر کرے لیکن اس کاغذ کو کافر مردے کے کفن میں لپیٹ کر قبرستان میں دفن کرنا ہوگا۔ تاثیر عمل ویسی ہی ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ کسی شخص غائب شدہ سے بحالتِ خواب ملاقات کرکے اس کا احوال معلوم کرے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے وہ خود طیب وطاہر ہو پھر باوضو ہو کر مقام بلند پر جاوے اور ۲ دو رکعت نماز بجا لاوے پھر ستر بار حرف "خ" (خا) کا باموکل یکسر الونہو کر ورد کرے بعد ختم ورد غائب کے جس سمت میں ہونے کا پتہ معلوم ہو چکا ہو اسی طرف دم کرے، اور غائب کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جاوے تو بحکم خدا غائب کا سارا احوال اسی کی زبانی بحالتِ خواب عامل پر روشن ہو جائے گا۔ اولاً تو پہلے ہی روز کامیابی ہو جائے گی ورنہ دوسرے روز یہی عمل پھر کرے اور اگر اس روز بھی کامیاب نہ ہو تو تیسرے روز قبل شروع عمل حسب حیثیت مستحق کو خیرات دیکر عمل مذکورہ کو اسی طرح جاری کرے۔ انشاءاللہ اس روز ضرور کامیاب ہوگا۔

حرف "د" (دال)

اس حرف کے خواص مختصر طور پر اس طرح بتائے جاتے ہیں کہ اگر کسی کو عزت اور بزرگی حاصل کرنی ہے تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برجِ جوزا میں چوتھے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت خوشبودار بخور روشن کرے اور ایک پاک کورے کاغذ پر حرف "د" (دال) کو مشک اور زعفران خالص سے ایک ہزار چار سو چوالیس بار لکھ کر صافہ یا کلاہ یا ٹوپی جو کچھ کہ وہ پہنتا ہو اس کے اندر رکھ لے۔ جہاں جائے گا انشاءاللہ عزت وبزرگی پائے گا۔

اور اگر دشمن کی ہلاکت منظور ہے تو چاہیئے کہ صبح کے وقت ننگے سر زیر آسمان ستر مرتبہ حرف "د" (دال) کو باموکل پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لیتا جاوے اور سر اٹھا کر آسمان کی طرف دم کرے چھ ماہ تک بلاناغہ متواتر عمل کرنے سے دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اگر خود تونگر ہونا چاہتا ہے تو تین ماہ تک ایک ہزار بار حرف "د" (دال) بلاناغہ باموکل زیر آسمان سر برہنہ ہو کر ہر روز وقت مقررہ پر پڑھتا رہے تو بفضلِ خداوند کریم عامل بہت جلد مالدار ہو جائے گا۔

حرف "ذ" (ذال)

اگر دولت وثروت کی خواہش ہے تو چاہیئے کہ عروج ماہِ عربی میں پہلے جمعہ کے روز بعد نماز فجر روزانہ بلاناغہ

حرف "ذ" (ذال) کو باموکل پڑھے اور جب پہلے جمعہ سے شروع کرے اس کے بعد ناغہ نہ کرے انشاءاللہ کچھ دنوں کے بعد دولت و ثروت قدم چومے گی۔

اگر کوئی شخص سردی یا کثرت ہوا کے دباؤ کو برداشت نہیں کر سکتا اور اس سے بچنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۱۱ درجے اور ۵۹ دقیقے پر طلوع ہو تو مٹی کے کورے پیالے پر نوّے مرتبہ حرف "ذ" (ذال) لکھکر اس پیالے کو دریا میں ڈال دے۔ جب لکھنے کا آغاز کرے تو پہلے ہی سے کافور کا بخور روشن کرے انشاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

اگر کسی شخص کو تمنا ہے کہ اہل دنیا اس کو عزت اور احترام کی نظروں سے دیکھیں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اسی حرف "ذ" (ذال) کو مشک اور زعفران خالص سے ایک پاک کورے کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھ لے انشاءاللہ تعالیٰ عزت و بزرگی حاصل ہوگی۔

حرف "ر" (را)

اگر دفینہ کے حاصل کرنے کی جستجو ہے تو پہلے ایک بالکل سفید رنگ کے مرغ کا جو گھر کا پلا ہوا ہو انتخاب کرے پھر جب آفتاب برج عقرب میں ۳ درجے پر طلوع کرے تو مشک اور زعفران خالص سے ایک پاک اور کورے سفید کاغذ پر حرف "ر" (را) کو تین سو مرتبہ باموکل لکھکر اس مرغ کے گلے میں ڈال کر جہاں پر دفینے کا شبہہ ہو چھوڑ دیا جاوے۔ جہاں اور جس جگہ پر مرغ اپنی چونچ اور پنجے مارے گا اور بانگ دیگا وہاں پر دولت کی موجودگی یقینی ہے۔

اگر باہم دو آدمیوں کے درمیان عداوت اور جدائی کرانا مقصود ہو تو چاہیئے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۳ درجے پر طلوع کرے۔ سرخ مرچ اور ہینگ کا بخور جلاوے اور مردے کے کفن کے ٹکڑے پر دو سو مرتبہ حرف "ر" (را) کو لکھے اور پرانی قبر کہنہ میں اس پارچہ کو دفن کرے دونوں کا نام معہ انکی ماں کے ناموں کے بھی لکھے۔ مقصد پورا ہوگا۔

حرف "ز" (زا)

علمائے جفر اس حرف "ز" (زا) کے خواص کے بھی معترف ہیں اور بہت سی تاثیرات کا مالک بتلاتے ہیں چنانچہ مختصراً یہ ہے کہ اکثر و بیشتر فاحشہ اور بدچلن عورتیں ایسے مردوں کی شہوت کو باندھ دیتی ہیں جو ان سے ناجائز تعلق رکھتے ہیں، ان عورتوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس مرد کا ان سے تعلق ہے وہ علاوہ ان کے کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکیں چنانچہ جب ایسی صورت ہو اور بستہ کئے ہوئے مرد کی کشادگی منظور ہو تو چاہیئے کہ جب آفتاب برج جدی میں ۴ درجے پر طلوع کرے تو نئے سفید

کپڑے پر چودہ ۱۴ حروف "ز" (زاء) کے گوگل اور کافور کا بخور جلا کر لکھے جائیں پھر کپڑے کو لپیٹ کر اور اس پر پاک مٹی لگا کر کسی اندھے کنوئیں میں (ایسا کنواں جسمیں پانی نہ ہو) دفن کرے۔ کپڑے پر حروف کے نیچے مردبستہ کا اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ مردبستہ شدہ کشادہ ہو جائے گا۔

برائے آسانی تمام مشکلات یہ حرف "ز" (زاء) پاک و پاکیزہ کورے کاغذ پر مشک اور زعفران خالص سے خوشبویات کا بخور روشن کر کے سات سو حرف لکھے جائیں اور اپنے پاس رکھا جائے تو خواہ کیسی مشکل کیوں نہ ہو آسان ہو جائے گی۔

برائے حصولِ عزوجاہ اسی حرف "ز" (زاء) کو مشک و زعفران سے بخور خوشبودار کی روشنی میں پانچ سو بار سفید کاغذ پر لکھ کر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خلقِ خدا میں عزیز و باعزت ہو گا۔

حرف "س" (سین)

علمائے جفر فرماتے ہیں کہ حرف "س" (سین) کے انگنت خواص کے ساتھ یہ بھی ایک خاصیت ہے کہ حاسدوں، دشمنوں اور چغلخوروں کی زبان بدگوئی کے بند کرنے میں بہت زیادہ اثر پذیر ہے چنانچہ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج جوزا میں پہلے درجے پر طلوع کرے تو اس وقت حاسد، دشمن یا چغلخور کے نام کو حرف "س" (سین) کے ہمراہ لوبان کے بخور کی روشنی میں بیضۂ مرغ پر لکھ کر اس کو زمین میں دفن کر دے۔ بحکم رب العزت ایسے لوگوں کی زبان بدگوئی بند ہو جائے گی۔

برائے صحت امراض کے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسی حرف "س" کو چینی کے نئے برتن پر مشک اور زعفرانِ خالص سے ۶۰ مرتبہ لکھے اور اس تحریر کو شربت یا آب طاہر سے محو کر کے تھوڑا تھوڑا بیمار کو پلاتا رہے اگر مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

اگر کسی طفل کی زبان میں لکنت پیدا ہو گئی ہے تو اس کے لئے طریقۂ عمل یہ ہے کہ اسی حرف مذکورہ کو ایک پاک کورے کاغذ پر بخوراتِ خوشبودار کی روشنی میں لکھ کر بصورتِ تعویذ طفل مذکور کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ لکنت کی شکایت جاتی رہے گی۔

اگر کوئی صاحبِ کشف ہونا چاہتا ہے تو اس حرف کے ذریعے سے اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ عروج ماہ میں ہر روز پنجشنبہ بعد نماز ظہر آٹھ ہزار مرتبہ یا مُہیمِنُ۔ یا مُہیمِنُ تین سال تک بلاناغہ روزانہ بہ پابندیٔ وقت و مصلے پر پڑھے تو یہ صفت پیدا ہو جائیگی لیکن دوامی گناہان صغیرہ و کبیرہ سے پرہیز لازمی ہے۔

حرف "ش" (شین)

دو ملے ہوئے دلوں میں نفرت اور عداوت کا بیج بونے اور باہمی تفرقہ پیدا کرانے کیلئے حرف "ش" (شین) کا عمل اکسیر ہے چنانچہ علمائے جفر کی ہدایت کے مطابق اس حرف کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۵ درجے پر جلوہ فگن ہو تو ایک پاک وصاف کاغذ پر تین شین لکھے جائیں اور ان دونوں آدمیوں کے نام معہ ان کی ماؤں کے اسماء کے لکھکر وہ کاغذ نذر دریا کر دیا جاوے لکھتے وقت افیون کا بخور دینا لازمی ہے۔ اگر منظور خدا تعالیٰ ہے تو نفرت و عداوت ایک دوسرے سے پیدا ہو جائے گی۔

برائے محبت و دوستی از مخلوق عامہ منظور ہو تو اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ بساعت و بہ یوم زہرہ یا مشتری بعد سلگانے خوشبویات مشک و زعفران سے تین سو شین پاک وصاف کاغذ پر جو کوئی اپنے پاس رکھے گا اور عبادت الٰہی میں کوتاہی نہ کرے گا تو مخلوق انسانی اسکو بہ نگاہ محبت دیکھے گی اور اس کی عزت کرے گی۔

تیسری خاص صفت اس حرف "ش" کی یہ ہے کہ زن حاملہ کے بابت اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ وہ بیٹا جنے گی یا بیٹی تو اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ شب جمعہ میں بعد الفراغ نماز عشاء دو سو ۲۰۰ مرتبہ حرف "ش" کا ورد کرے اور اسی تعداد میں اس حرف کو تحریر کرے خوشبو کا بخور سلگا دے پھر اس پرچہ تحریر شدہ کو اپنے سر کے نیچے رکھکر سو جاوے تو جو ولادت لڑکا یا لڑکی کی ہونے والی ہوگی اس کی پوری کیفیت معلوم ہو جائے گی۔

حرف "ص" (صاد)

علمائے جفر اس حرف کے خواص کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں کہ یہ حرف تین موقعوں پر معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔ (۱) برائے پیدا کرنے دشمنی و جدائی۔ (۲) بندی زبان۔ (۳) بابت خوف دلانے دشمن

نمبر ۱ کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج عقرب کے نویں درجہ پر طلوع ہو تو اس وقت ہرن کے کھال کی جھلی پر یا کپڑے پر جو بنا ہو دو شخصوں کے ناموں اور اسکی ماؤں کے ناموں کے ساتھ ہینگ کے بخور کی روشنی میں نوے صاد (ص) لکھے جائیں اور اس کے بعد اس کو پانی میں ڈال دیا جاوے لیکن وہ آب رواں نہ ہو کہ بہہ جائے گا۔ آب بند مثل تالاب کنوئیں یا جھیل کے ہو تو درمیان ان لوگوں کے دشمنی اور جدائی ہو جائے گی جن کا تعلق عمل متذکرہ ہذا سے ہوگا۔

نمبر ۲ کے طریقۂ عمل کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اگر مرد ہے تو دائیں بازو پر اور عورت ہے تو اپنے بائیں بازو پر حرف "ص" (صاد) کو گول دائرے کی صورت میں لکھے بخورات سے معطر کرے اور موم جامہ میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لے تو اس عمل سے اس کے تمام بدخواہوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۳ کے بابت عمل کا اظہار اس طرح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص بہ قیود مندرجہ ایکہزار "ص" (صاد) کو بخورات کی روشنی میں لکھکر بہ حفاظت اپنے پاس رکھے تو.. اللہ تعالیٰ اسکو تمام دشمنوں کے مکر و فریب اور حیلہ جوئی و ناجائز چالوں سے محفوظ رکھے گا اور دشمن اس کے خود اس سے ہر وقت خوف کھاتے رہیں گے۔

حرف "ض" (ضاد)

علمائے جفر اس حرف کے بابت اپنے تجربات کی بناء پر اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ حرف "ض" (ضاد) عداوت پیدا کرانے میں بہت موثر ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کا طریقۂ عمل اس طرح پر ہے کہ آفتاب جب برج دلو میں ۱۳ درجے پر طلوع کرے تو خوشبو کے بجائے کافور اور پیاز کے چھلکوں کا بخور جلائے اور ایک پاک صاف کاغذ پر حرف "ض" (ضاد) اکیس[۲۱] بار لکھکر اس کے نیچے جن اشخاص میں باہم عداوت پیدا کرانی منظور ہو ان کے اور ان کی ماؤں کے نام بھی لکھے اور پھر کسی بلند مقام پر ایسی جگہ لٹکا دے جہاں وہ ہوا سے برابر ہلتا رہے۔ اس عمل سے منافرت کے اثرات پیدا ہوں گے اور ان میں جدائی ہو جائے گی۔

برائے شفائے بیماراں اس حرف مذکورہ کا طریقۂ عمل یوں بیان کیا گیا ہے کہ بشروط مندرجہ اگر چینی کے نئے پیالے پر جو استعمال نہ کیا گیا ہو نوتے "ض" (ضاد) مشک و زعفران خالص و گلاب سے لکھے جائیں اور پھر اس کو شہد سے محو کر کے بیمار کو پلایا جایا کرے تو علاوہ مرض الموت کے کیسی ہی مہلک بیماری کیوں نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار اس سے شفا پا جائے گا۔

حرف "ط" (طا)

حرف مندرجہ متذکرہ ہدایوں تو کئی اوصاف کا حامل ہے لیکن اس حرف سے مخصوص تین صفات وابستہ ہیں۔

نمبر ۱۔ برائے جدائی مابین دو یا کئی شخصوں کے اس طرح عمل کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلے بروز منگل ایک پان کا پتہ اس طرح حاصل کرے کہ اس کے حصول کے بعد وقت و ایام قریب ہی ہیں آفتاب برج عقرب میں ۹ درجے پر طلوع ہو رہا ہو تو اس وقت طرف آفتاب کے منہ کر کے اسی پان

کے پتے پر ۹ احرف "ط" (طا) لکھکر اس کو کنوئیں میں ڈال دے اور ان لوگوں کا نام معہ انکی ماں کے ناموں کے ساتھ ضرور لکھے۔

محبت کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں کہ اگر حرف "ط" (طا) طالب اور مطلوب کی ماؤں اور ان کے ناموں ساتھ ایکہزار دوسو مرتبہ حرف "ط" (طا) لکھے جائیں پھر ان کو شربت سے محو کرکے اس کا حلوہ تیار کیا جائے اور پھر وہ حلوہ مطلوب کو کھلا جائے تو دونوں میں دلی محبت پیدا ہو جائے گی۔

محبت کے زائل کرنے کے بابت طریقۂ عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ پر نوسو نو حرف "ط" (طا) لکھے اور پانی سے دھوکر عاشق کو وہ پانی پلایا جائے تو معشوق کی محبت اس کے دل سے حرف غلط کی طرح محو ہو جائے گی اور وہ اس کی طرف کبھی رُخ نہ کرے گا۔

حرف "ظ" (ظا)

اس حرف متذکرہ کے مخصوص دو صفات ہیں۔ عداوت اور فرمانبرداری۔ چنانچہ عداوت کے بارے میں اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں ۱۳ درجے اور ۳ دقیقے پر طلوع کرے تو سیسے کے ٹکڑے پر اولاً ساٹھ حرف "ظ" (ظا) کو لکھے اور الفاظ عداوت کے ساتھ ان لوگوں کا نام معہ ان کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جن کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہو پھر سرخ مرچ کو سلگا کر اس کی دھونی دے اور اس ٹکڑے کو ہوا میں لٹکا دے۔ مقصد پورا ہوگا۔

اگر نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد ایکہزار بار حرف "ظ" (ظا) کا بہ خلوص نیت ورد کیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ صاحب وظیفہ کے اہلِ دنیا مطیع اور فرمانبردار ہوں گے۔

حرف "ع" (عین)

حرف "ع" (عین) کے بابت استادان جفر لکھتے ہیں کہ یہ حرف حب کی منزل میں ایک کامیاب اور خطا نہ کرنے والا تیر بہدف عمل ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج اسد میں دوسرے درجے پر طلوع کرے تو تانبے کی تختی پر ۸۰ "ع" (عین) لکھے جائیں۔ لکھنے سے پہلے پیپل کا بخور جلایا جائے اور لکھنے کے بعد اس تختی کو اس کی دھونی دی جائے اور پھر اس تختی کو آگ میں دفن کر دیا جائے تو مطلوب طالب کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

اسی محبت کی منزل میں دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بہ شروط متذکرہ بالا بابت طلوع آفتاب در برج اسد مشک اور زعفران خالص کو عرق گلاب خالص میں محلول کرکے اس محلول سے چینی کی نئی رکابی پر سات سو "ع" (عین) لکھے اور پھر اس کے بعد شربت سے دھوکر اس شربت کو معشوق

کو پلادے تو وہ عاشق کا مطیع و فرمانبردار ہو کر محبت کا دم بھرنے لگے گا۔

حرف "غ" (غین)

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کیلئے حرف "غ" (غین) کا عمل بہت موثر ثابت ہوا ہے طریقۂ عمل اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں ۹ درجے پر طلوع کرے اور وہ دن و ساعت نحس ہو تو ننگے سر اور ننگے پیر قبرستان میں جاوے ، کافر مردے کے کفن پر ایکہزار "غ" (غین) لکھے اور پھر اس پارچہ کو دشمن کے گھر میں دفن کردے ۔ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

حرف "ف" (فا)

حروف تہجی میں حرف (فا) کے بھی بہت سے اوصاف جفر کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں جنمیں سے حسب ضرورت چند اوصاف حسب ذیل ہیں :۔

نمبر ۱ :۔ مرد و عورت کی جدائی کے بارے میں اس حرف کا عمل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ جب آفتاب برج جدی میں پہلے درجہ میں ۲۹ دقیقے پر طلوع ہو تو بکرے کی شانہ کی ہڈی پر پیپل کے بخور کی روشنی میں حرف "فا" معہ چاروں نام کے لکھا جائے اور پھر اس کو سب سے پرانی قبر میں دفن کر دیا جائے تو دونوں کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔

نمبر ۲ :۔ اگر منظور ہے کہ خود مطلوب بیقرار ہو کر خود بخود حاضر ہو کر اظہار محبت کرے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب آفتاب برج جدی میں پہلے درجے پر آوے تو مشک زعفران خالص سے چاروں نام کے ساتھ حرف "فا" کو ۹ ہزار بار لکھے اور ستارہ مشتری یا زہرہ میں اتر لیں یا تثلیث کی نظر دیکھ کر گنے یا انار کی لکڑی کی تپائی بنا دے اور اس پر تانبے کا چراغ رکھے جس میں مصری اور خالص شہد اور روغن زرد کو ملا کر اس کپڑے کی جس پر حرف فا لکھا ہے بتی بنا دے اور اس کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھا جاوے اور پھر یَا فَتَّاحُ یَا سُبُّوحُ یَا حَنَّانُ کیلئے ۹ ہزار بار پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

نوٹ :۔ (نقل کفر کفر نباشد) کتابوں میں اس طریقۂ عمل کو میں نے اسی طرح لکھا ہوا پایا اسی لئے لکھ دیا اشارہ اس عمل میں بتی کے جلانے کا ہے لہذا اس بات کا خیال یہاں پر ضرور رکھنا چاہیے کہ اسماء میں بزرگان دین ، اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم یا اسماء فرشتگان وغیرہ ضرور شامل ہونگی اور ان کا جلانا گناہ کبیرہ ہے لہذا میں اس طریقۂ عمل کی سختی کے ساتھ مخالفت کروں گا (موقف)

حرف "ق" (قاف)

منزل محبت میں حرف "ق" (قاف) کی تاثیر بہت مشہور و معروف ہے۔ اگر مطلوب طالب کی طرف

متوجہ نہیں ہوتا اور دوسروں سے بنظر التفات پیش آتا ہے اور مقصود ہے کہ مطلوب طالب کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عمل حرف "ق" کو بخلوص نیت بجالاوے اور وہ طریقہ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں پہلے درجہ اور ۴۰ دقیقے پر طلوع کرے تو خوشبویات کا بخور روشن کر کے ایک نیلے رنگ کے کاغذ پر جو پاک و پاکیزہ ہو ایک سو حرف "ق" لکھے اور ہوا میں لٹکا دے حرف "ق" کے نیچے طالب و مطلوب کا نام معہ انکی ماں کے ناموں کے اس طرح لکھے۔

فلاں (نام طالب) بن فلاں (نام طالب کی ماں کا) الحبّ فلاں (نام مطلوب) بن فلاں (نام مادر مطلوب)

جہاں جہاں حب کے عمل ناموں کی قید کے ساتھ لکھے ہیں اسی طرح لکھے جائیں گے اور جہاں بغض کا عمل ہے وہاں بجائے الحب کے البغض لکھا جائے گا اور نفاق کی ضرورت کے وقت النفاق کی صورت ہوگی۔

اور اگر مطلوب کا خواب بند کرنا مقصود ہو تو بدھ کے دن ستارہ عطارد کی پہلی ساعت میں کہ اس دن طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہوگی مطلوب و اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ حرف "ق" دو سو مرتبہ ۲۰۰ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا جائے تو مطلوب کا خواب بند ہو جائے گا۔

حرف "ک" (کاف)

علمائے جفر کے ارشاد کے مطابق اس حرف متذکرہ کی دو ۲ خاص صفتیں ہیں۔ ایک تو زبان بندی کے لئے اور دوسرے قید بے جا سے بھاگ نکلنے کیلئے۔ زبان بندی کا طریقہ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۲۰ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت رومی مصطگی کا بخور روشن کرے پھر پاک نیلے کاغذ پر چالیس بار حرف "ک" (کاف) کو لکھے اور اس کو لپیٹ کر موم میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے اس عمل کو تاریک مکان میں کرے جہاں روشنی کا گذر نہ ہو مقصد خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

قید بے جا سے بھاگ نکلنے کا عمل حرف "ک" اس طرح پر ہے کہ بہ شروط داخل آفتاب در برج متذکرہ بالا ایک پاک کاغذ یا نئے سفید کپڑے پر بخلوص نیت حرف "ک" سات سو بار لکھے اور اس کو بصورت تعویذ قیدی یا وہ شخص جو حبس کیا گیا ہو اپنے داہنے بازو پر باندھے اور پھر سات مرتبہ اس حرف کو باموکل اسطور سے پڑھے۔ "یا کاف بحق حرزائیل" اس کے ساتھ ہی دروازے سے باہر آنے کا ارادہ کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کو کوئی پہچان نہ سکے گا اور وہ اس قید ناجائز سے پوری پوری طرح آزاد ہوگا۔

حرف "ل" (لام)

علمائے جفر حرف "ل" (لام) کو منزل محبت میں بہت پر تاثیر بتلاتے ہیں۔ چنانچہ اس حرف کے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب

آفتاب برج قوس میں ۲۹ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت صندل کا بخور روشن کرے اور مٹی کے کورے اور پاک برتن پر معہ چاروں ناموں کے ۸ "ل" (لام) لکھے اور قریب دیگدان یا تنور اس ظرف تحریر شدہ کو دفن کرے تاکہ گرمی پہنچتی رہے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

اور اگر مخلوق انسانی میں ہر دلعزیز ہونا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ اجد روشن کرنے بخورات ستارۂ متعلقہ ستر "ل" (لام) دائرے کی صورت میں لکھکر دریا میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ پتھر اتنا وزنی ہونا چاہیئے کہ پانی اوپر سے اس کے بہتا رہے اور اس کو جنبش نہ ہو تو عامل خود یا جس کے لئے عمل کیا گیا ہے خلقت کی نظروں میں محبوب و ہر دلعزیز ہوگا۔

حرف "م" (میم)

حرف "م" (میم) بھی محبت و الفت کے باب میں پُر تاثیر ہے چنانچہ اس حرف کا طریقۂ عمل باب محبت میں اس طرح پر ہے کہ عند الحاجت اس بات پر نظر رکھے کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۴ درجے پر طلوع کرے تب خوشبویات اور عطر وغیرہ کا بخور روشن کرے اور ۱۲ "م" (میم) چاروں نام کے ساتھ لکھے جائیں اور طالب اس کو بصورت تعویذ دہنے دائیں بازو پر باندھے۔ مطلوب کے دل میں آتش محبت تیز ہوگی اور وہ طالب کے قابو میں آجائے گا لیکن کوئی بھی عمل محبت فعل حرام کیلئے نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

اگر ہرن کے کھال کی اندرونی جھلی پر مشک اور زعفران خالص سے ایکسو "م" (میم) لکھا جائے بشرط طہارت اس کھال کو اپنی زبان کے نیچے رکھکر جس حاکم با اختیار کے سامنے جو مدعا لے کر جائے گا بفضلہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

حرف "ن" (نون)

منزل محبت میں حرف "ن" (نون) بھی بہت موثر ہے چنانچہ اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ آفتاب جب برج ثور میں پہلے درجہ اور ۵ دقیقے پر طلوع ہو تو خوشبویات کا بخور سلگائے اور طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے ناموں کے ساتھ ۵ نون لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مطلب جلد حاصل ہوگا۔

حرف "و" (واؤ)

محبت پیدا کرنے اور مطلوب کو راضی کرنے میں بھی اس حرف کا عمل بہت کارآمد ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج اسد میں ۶ درجہ پر طلوع کرے اس وقت تانبے کی تختی پر ۳۶ "واؤ" لکھے جائیں اور اس تختی کو قریب تنور دفن کرکے چھ سو مرتبہ حرف واؤ کو پڑھے اور مطلوب کے گھر کی طرف منہ کرکے دم کرے پھر بغیر تکلف مطلوب ملاقات کرے گا کوئی امر مانع نہ ہوگا۔

حرف "ھ" (ہا)

اگر نماز فجر سے پہلے روزانہ بلاناغہ کچھ دن تک ایک ہزار بار حرف ھَا باموکل پڑھا جائے تو کچھ دنوں کے بعد عامل تمام چیزوں پر حاوی ہو جائے گا۔ اور محبت کے سلسلہ میں جب آفتاب برج ثور کے ۵ درجہ پر طلوع کرے اس وقت خوشبو کا بخور روشن کرے اور پھر حرف ھَا کو موکلوں اور چاروں ناموں کے ہمراہ۔۔ کالی مرچ کے سات دانوں پر سات سات بار۔ سات روز تک پڑھے (ہر دانے پر سات سو بار پڑھا جائے گا)۔ اس کے بعد ان کالی مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کے گھر کی چوکھٹ میں دفن کر دے مطلوب طالب ہی کی طرح اس کی محبت میں بے قرار ہوگا۔

حرف "ی" (یا)

برائے حصول مطالب جب آفتاب برج قوس میں ۱۰ درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت ستارہ کے مطابق بخورات روشن کرے اور ایک سفید کاغذ پر تین سو ساٹھ حرف یَا دائرہ کی صورت میں لکھے اور چاروں نام بھی لکھے جائیں پھر اس کو صاحب حاجت اپنے بازو پر باندھ لے۔ ہمہ اقسام کی مطلب برآری کے لئے مفید ہے۔

اقسام حروف کی مزید تشریح

صفحات گذشتہ میں ازروئے علم جفر حروف تہجی کے اوصاف و طریقۂ عمل در بارہ برآمدگی حاجات کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے لیکن ان حروف کے اقسام و فوائد کے بابت ان کے کچھ منازل باقی رہ گئے ہیں جن کا اگر تذکرہ نہ کیا گیا تو بیان بھی تشنہ رہ جائے گا اور مزید فائدہ بھی نہ پہونچ سکے گا۔ جو اقسام ازروئے جفر ان حروف کے قائم کئے گئے ہیں وہ مندرجہ ذیل آٹھ ہیں ان کی تشریح سے ان کے اوصاف خود بخود ہویدا ہو جائیں گے۔

اقسام:-

(۱) حروف مقطعات (۲) حروف متفرقات

(۳) حروف تسخیر (۴) حروف مخفی

(۵) حروف سوانحیہ (۶) حروف توافقیہ

(۷) حروف دور (۸) حروف حوائج

ان آٹھ اقسام کا تذکرہ کیا جا چکا ہے اب ضرورت بروج اور مہینوں سے روشناس کرانے کی ہے

تاکہ استخراج آفتاب میں آسانی ہو۔ میں سیر کواکب میں یہ بتا چکا ہوں کہ آفتاب کا قیام ایک برج میں ایک مہینہ تک رہتا ہے البتہ اس برج میں وہ مقیم رہتے ہوئے درجات، دقیقہ، ثانیہ اور ثالثہ وغیرہ کے منازل طے کرتا رہتا ہے اس کے بعد دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے اور وہاں بھی اسکو یہی منزلیں پیش آتی ہیں اور اسی طرح وہ بارہ برجوں کا دورہ طے کرتا ہے۔ عاملین نے بعد تحقیق ان بارہ برجوں کو بارہ سندرجہ ذیل عربی مہینوں سے منسوب کیا ہے چنانچہ عربی مہینوں کے پیش نظر ہر شخص بہ آسانی سمجھ سکتا ہے کہ آفتاب اس مہینہ میں کس برج میں ہے اور جب یہ پتہ چل گیا تو پھر معمولی سی توجہ سے درجہ و دقیقہ معلوم کر لینا مشکل نہیں ہے یہ ایک ایسا آسان طریقہ میں نے بتا دیا ہے جو اب تک احاطہ تحریر سے تقریباً باہر تھا۔

محرم الحرام منسوب بہ برج حمل	صفر المظفر منسوب بہ برج ثور	ربیع الاوّل منسوب بہ برج جوزا
ربیع الثانی منسوب بہ برج سرطان	جمادی الاوّل منسوب بہ برج اسد	جمادی الثانی منسوب بہ برج سنبلہ
رجب المرجب منسوب بہ برج میزان	شعبان المعظم منسوب بہ برج عقرب	رمضان المبارک منسوب بہ برج قوس
شوال المکرم منسوب بہ برج جدی	ذیقعدہ منسوب بہ برج دلو	ذی الحجہ منسوب بہ برج حوت

تعویذات معہ خواص اثر شی حروف ابجد

یہ میری انتہائی کوتاہ فہمی ہوگی کہ علم جفر جو ایک گراں مایہ علم ہے اس پر تو حتی الوسع روشنی ڈالوں جس کو سیکھنے کے بعد ہی کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے اور ضروریات انسانی کے پیش نظر روحانی طریقوں پر صاحبانِ ضرورت کو فائدہ نہ پہنچاؤں چنانچہ کتب ہائے کثیرہ کی ورق گردانی کرتے ہوئے حسب

۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

الف :- اس حرف کا عدد ہندسہ بلحاظ ابجد قمری ایک ۱ اور از روے ابجد ملفوظی ۱۱۱ (ایکسو گیارہ) اور یہ لحاظ ابجد عددی ۱۳ ہوتے ہیں ان کو جمع کر کے بشکل مثلث نقش کی خانہ پری کی جائے لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ از روے قواعد اکائی کے ہندسہ کو بدستور اپنی جگہ قائم رکھا جائے اور دہائی سیکڑہ کے اعداد کو دو چند کیا جائے تب نقش مخمس کے ساتھ بن سکے گا چنانچہ اعداد ۲۴۶ حاصل ہوئے ان میں سے ۱۲ اعداد کو طرح کرنے پر باقی رہے چنانچہ لجہ تقسیم اول عدد ۷۸ ملا جس سے نقش بالا پر کیا گیا۔ اب الف کی عزیمت کا سوال پیدا ہوتا ہے چنانچہ عزیمت الف کی یہ ہے۔

مزحل بزحل ترقب یہوبیں، بہص شپ، سفرہیں، اومیبی، بحق یالعزیز یامعز۔

اور عزیمت الحروف اوقال اذقال ادا ۷۶ ۱۱۶ خلقال ودبی ہوش علیہ مشکل ومرقبھا عدا رقا۔

چنانچہ اس امر کا خیال ضرور رکھا جائے کہ جس وقت یہ عزیمت تیار کی جائے اس وقت پہلے نیرطین کی منزل کو دیکھا جائے اور وقت کا تابع معلوم کیا جائے۔ اس کے علاوہ اس کے ستارے سے بھی واقفیت حاصل کی جاوے اور ساعت یوم وصاحب ایام بھی پیش نظر رکھے جاویں اور اس روز کا سفلی وعلوی موکل بھی دریافت کیا جاوے اور اس امر سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے کہ ستارہ قمر اس روز کس برج میں کس منزل پر ہے ان کے علاوہ موکل صاحب برج کو بھی دریافت کیا جاوے جب یہ سب باتیں حاصل ہو جائیں تو استخراج اعداد کیا جاوے پھر ان کی میزان کی جاوے اور حاصل ہونے والے اعداد کا موکل تیار کیا جاوے نیز جو حروف حاصل ہوں ان کو بسط عزیز سے قوی اور طبع کے موافق ایک موکل تیار کیا جاوے۔

جب یہ سب باتیں درجہ بدرجہ پوری ہو جائیں تو اس کے بعد مثلث کی پشت پر تالیف طبع اور تالیف موکل کے حروف لکھے جائیں اس کے مطابق پورے طور پر عمل کیا جائے تو عمل کرنے والے پر تمام خلقت اور سلاطین وا کابر وحکامات با اختیار مہربان وشفیق ہو جائیں گے۔ کہیں اور کسی مقام پر اس کی حاجت براری میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہو سکتی جہاں جائے گا اپنے ارادے میں خاطر خواہ کامیاب ہو گا۔ مغرب سے مشرق اور جنوب سے شمال تک شہرت حاصل کرے گا۔

استادوں نے نقش الف کے پشت پر ایک تصویر کو بھی قائم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے جسمیں یہ دکھایا جائے کہ ایک شخص کرسی پر بیٹھا ہے۔ پھر اس تصویر کے اردگرد تمام اسماء مستخرجہ لکھے جاویں اور اس تصویری شخص کے سر کے اوپر موکل متعلقہ کا نام بھی لکھا جاوے اور یہ تحریرات اس وقت ضبط تحریر میں لائی جاویں جب عمل کا طالع وقت ہو۔ صاحب طالع مریخ۔ روز دوشنبہ کو قمر کی پہلی ساعت ہیں کہ صاحب اس کا خود قمر ہے، اور موکل علوی صاحب یوم دوشنبہ جبائیل میکائیل۔ قمر کی منزل دبران ہے اور الف شرطین کی منزل متعلق ہے اور موکل سفلی یرقان ہے ان تمام ناموں کا استخراج کیا جائے اور ان کے اعداد کی ایک جگہ میزان دی جائے اس کے بعد حرفوں کو امتزاجی صورت میں لایا جائے اور حروف مستخرجہ میں یہ معلوم کیا جائے کہ کون سا عنصر غالب ہے، جو عنصر غالب ہو اسی میں لوح کو ترتیب دیا جائے پس ان سب تمام باتوں کو بروئے کار لانے سے عمل پایۂ تکمیل تک پہونچ گیا لہٰذا ان اصولوں کے مطابق اگر عمل کیا جائے گا صدفی صد درست ہوگا پھر جس مقصد کیلئے کیا جاوے گا انہیں خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ حرف الف آتشی ہے

حرف بَا:۔ اس حرف سے بطین کی منزل متعلق ہے اور استادان جفر کے نزدیک یہ حرف از روئے تقسیم عناصر کے خاکی ہے چنانچہ حرف "ب" دبا کے ہر قسم کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

تفصیل اعداد:۔ رقمی = ۲ لفظی = ۳ عددی = ۶۱۱

میزان اعداد = ۶۱۶ ۱۲ کی طرح دی باقی ۶۰۴ تین سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۲۰۱ برآمد ہوا۔ کسر جو بعد تقسیم باقی بچی = ۱ اب ۲۰۱ سے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث کو اس طرح سے پُر کیا ......←

۲۰۲	۲۱۰	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۵	۲۰۳
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۹
۶۱۶	۶۱۶	۶۱۶

اور پھر حرف بَا کی عزیمت لکھی جو یہ ہے۔

بنابال۔ مثنیال۔ اثینال۔ الصیال۔ ثنایال۔ تاثیال، ناثیال

عمل عزیمت مندرجہ ہذا کو مکمل طور پر ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کا عمل کرنے والا عندالضرورت لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر سکے اور امراء و حکام اس کی قدر و منزلت کرنا اپنا فرض تصور کریں چنانچہ جس طرح حرف الف کی عزیمت میں طریقۂ عمل بتایا جا چکا ہے وہی طریقۂ کارہاں بھی عمل پذیر ہوگا۔ اسی طرح سے گیارہ چیزوں کا استخراج کیا جاوے گا اور ان تمام اعداد موصول کی میزان دی جاویگی اور موکل دریافت کیا جاوے گا اور تصویر کے سر کے اوپر

لکھ دیا جائے۔ بروز شنبہ ساعت اول سے لے کر پانچویں ساعت تک میں اس عمل کی باضابطہ تکمیل قلعی کی تختی پر کی جائے۔ عمل کرتے وقت مندل کے بخور کو روشن کرے۔ خود بھی طیب طاہر رہے اور جگہ بھی غصبی نہ ہو بعدہٗ اس قلعی کی تختی کو اپنے گلے میں ڈال لے اگر حکم خدا ہے تو اس کی تمام آرزوئیں برآئیں گی۔

حرف جیم :۔ حرف "ج" (جیم) کا عناصر کے لحاظ سے بادی ہے اور اس کی منزل ثریا کی ہے اور دوسری منزل عندالضرورت استخراج کر لی جائے۔ جس روز اس کا استخراج ہو قمر کی منزل بھی دریافت کر لی جائے، اور قمر جس منزل پر ہو اس سے ۲۸ منزلوں کا استخراج کر لیا جائے۔ حرف جیم ہوا کا درجہ رکھتا ہے اور اس کا مقام آسمان ہفتم ہے اور عالم انسانی سے متعلق ہے اللہ جر قسم کے ہر سہ قسم کے اعداد حسب ذیل ہیں :۔ عدد رقمی = ۳، عدد لفظی = ۵۳، عدد عددی ۱۰۳۶۔ جمع = ۱۰۹۲، طرح = ۱۲، باقی = ۱۰۸۰، حصہ ثلثی = ۳۶۰ = حصہ = ۴۔

عزیمت :۔ جهشال جبشال مجال ۔ هشالیال ۔ نقش مثلث حسب ذیل ہے۔

۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۰	۳۶۵
۱۰۹۲	۱۰۹۲	۱۰۹۲

حرف جیم کے حاصلات کا یہ عمل ہے اور تصرفات کا یہ، جو تمام روحانی چیزوں کو عامل کے زیر فرمان لانے کا سبب بنے گا۔ اب حرف جیم کے استخراج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے جو یہ ہے بروز دوشنبہ کہ اس دن کا حاکم قمر ہے، قمر کی پہلی ساعت میں کہ طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہوتی ہے چاندی کی تختی یا چاندی کے ورق پر اس بخور کو جو ستارہ قمر کا ہے روشن کر کے مطابق ہدایات عمل مندرجہ حرف الف لکھا جاوے تو کامیاب ہوگا۔

حرف دال :۔ حرف "د" (دال) منزل دبران سے متعلق ہے، یہ آبی حرف ہے یعنی پانی کا درجہ رکھتا ہے اس حرف کے ستارہ کا مقام فلک اول پر ہے جہاں پر اس کا تصرف ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں :۔ عدد رقمی = ۴، عدد لفظی = ۳۵، عدد عددی = ۲۷۸ ہے جن کا مجموعہ ۳۱۷ ہوا، جس میں سے بموجب قاعدہ ۱۲ گھٹا دیئے گئے باقی ۳۰۵ بچے اس کو تین سے تقسیم جب کیا گیا تو تین حصوں میں فی حصہ عدد ۱۰۱ آیا اور کسر ۲ باقی بچی چنانچہ حرف "د" (دال) کا نقش مثلث اور اس حرف کی عزیمت کو آپ صفحہ ۲۱۱ پر ملاحظہ فرمائیے۔ بار بار لکھنے سے صفحات کی زیادتی کا اندیشہ ہے چنانچہ اس جگہ پر یہ لکھ دینا ہر مثلث و عزیمت کیلئے کافی

ہے کہ اس کو الف کے قاعدے پر عمل میں لائے ہاں اگر کچھ مزید تشریح کی ضرورت ہو تو وہ کر دی جائے گی۔ مثلث حرف دال کی یہ ہے ←

۱۰۲	۱۱۰	۱۰۵
۱۰۸	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۱	۱۰۹

اس مثلث کا تصرف مخلوق انسانی میں عزت افراط زر سے ہمکنار اور اشیاء خورد و نوش کی زیادتی سے ہے اس حرف کا عمل بھی پہلے حرف الف کے عمل کی طرح پر کیا جائے گا۔ بخورات بھی وہی روشن کئے جائیں گے عزیمت مندرجہ ذیل ہے

دھابرال - دوھابال - وعلدوال - لدوھال - ابرھال - اعادال - برا عال علدھال - ھابرلال - اور عزیمت مندرجہ ذیل کا ورد بہ تعداد مندرجہ الف کیا جاتا ہے۔

باسلسلطال - یاسلسھلسطال

عزیمت مندرجہ کے اعداد حاصل کر کے حروف بنائے جائیں اور جب یہ مثلث باقاعدہ مرتب کی جائے گی تو فوائد مندرجہ بالا میں پورا پورا اثر دے گی۔ حروف سے اعداد حاصل کرنے اور اعداد موصولہ سے حروف بنانے کا طریقہ صفحاتِ گزشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

حرف ھا۔ حرف "ہ" (ھا) ابجد قمری کے لحاظ سے پانچواں حرف ہے اس حرف کا تعلق منزل ہقعہ سے ہے۔ عناصر کے لحاظ سے آتشی قرار دیا گیا ہے اس حرف کے ستارے کا مقام آسمان دوم پر ہے اور روحانیات کی سیر پر قابض ہے۔ ہر قسم کے اعداد اس حرف کے حسب ذیل ہیں۔

رقمی : ۵ - لفظی : ۶ - عددی : ۵۰۵ ہیں ان اعداد کی جملہ میزان ۷۱۶ ہوئی قاعدے کی رو سے جب ۱۲ کی طرح دی تو ۷۰۴ باقی بچے۔ اس ۷۰۴ کو تین سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۲۳۴ کا عدد حاصل ہوا اور کسر ۲ بچی لہٰذا حرف ھا کا مثلث یہ ہے ←

۲۳۵	۲۴۳	۲۳۸
۲۴۱	۲۳۹	۲۳۶
۲۴۰	۲۳۴	۲۴۲
۷۱۶	۷۱۶	۷۱۶

اور اس کی عزیمت یہ ہے:۔ ھمصیال ھجیال اساع اسال جھنہ حھال ھمصم اور حرف ہا کی یہ ہے سلسال ۔ اھمھال - اعلیٰ درجات۔ بلند مراتب و بزرگی و حکومت کا ظہور و اور ہیبت سے فوائد اس کے تصرف میں ہیں۔ اس حرف کا عمل بھی مطابق عمل الف کے ہوگا۔

حرف واؤ:۔ ابجد قمری کے لحاظ سے یہ چھٹا حرف ہے، عناصر میں یہ حرف خاکی ہے اس کے ستارے کا مقام فلک دوم پر ہے اور منزل اس حرف کی ہنعہ ہے اس حرف کے

ہر سہ اقسام کے حروفی اعداد حسب ذیل ہیں :-

عدد رقمی - عدد لفظی - عدد عددی

۶ = ۱۳ = ۴۶۵

۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲

میزان ۴۸۴ - ۱۲ کم کئے گئے تو باقی بچے ۴۷۲ ان کو ۳ سے تقسیم کیا گیا فی حصہ ۱۵۷ برآمد ہوئے اور کسر ایک بچی چنانچہ مندرجہ بالا مثلث کو ان سے پُر کیا گیا اور عزیمت یہ ہے وھوداں - ودھوال - اتاتال - ھود ھمال - ودھوال اس کا عمل بھی مثل عمل الف ہے برائے برآمدگی حاجات خاص اثر رکھتا ہے۔

حرف زا :- عناصر کے لحاظ سے یہ حرف بادی کا درجہ رکھتا ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں :- عدد رقمی = ۷ - عدد لفظی = ۸ - عدد عددی = ۱۳۷ - میزان = ۱۵۲ ان میں سے ۱۲ کم کئے ۱۴۰ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم کرنے پر ۴۶ کے اعداد ہر سہ حصے نے وصول کئے - ۲ کی کسر بچی - نقش مثلث پُر کیا گیا۔

جو یہ ہے ←

۵۰	۵۵	۴۷
۴۸	۵۱	۵۳
۵۴	۴۶	۵۲

اگر اس نقش مثلث کے اردگرد بیس حرف اس ترتیب سے کہ اس مثلث میں لکھے گئے ہیں لکھے جائیں اور وہ بصورت تعویذ تیار کیا جائے اور الف کے عمل کے مطابق عمل کیا جائے یعنی طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام طالع ساعت، منازل اور موکل و اعوان وغیرہ کو بالترتیب عمل و ضبط تحریر میں لایا جائے اور بخورات متعلقہ کی روشنی میں یہ سب امور انجام دیئے جائیں پھر ان کو مطلوب کے گھر کی طرف رخ کر کے بلند مقام پر اس طرح سے ٹکایا جائے کہ ہوا سے ہلتا رہے تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی اور وہ اسی محبت کے زیر اثر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

حرف حا :- ابجد قمری کے لحاظ سے یہ حرف آٹھواں ہے، عناصر اربعہ کے لحاظ سے یہ حرف پانی کا درجہ رکھتا ہے اور منزل نثرہ کے نام سے منسوب ہے اس کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں عدد رقمی = ۸ - لفظی = ۹ - عددی = ۶۰۶ ہیں ان مجموعہ کیا تو ۶۲۳ - قواعد کی رو سے ۱۲ کم کئے ۶۱۱ باقی بچے - ۳ کے عدد سے تقسیم کیا ۲۰۳ فی حصہ برآمد ہو کر ۲ کی کسر باقی بچی چنانچہ

عدد ٢٠٣ سے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث کو پر کیا جو یہ ہے ←

٢٠٧	٢١٢	٢٠٤
٢٠٥	٢٠٨	٢١٠
٢١١	٢٠٣	٢٠٩

٦٢٣ ٦٢٣ ٦٢٣

یہ نقش مثلث عشق، محبت و الفت میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت پر تاثیر ہے بشرطیکہ باقاعدہ عمل کیا جاوے اور اس کا طریقہ بھی مثل عمل مندرجہ الف کے ہے۔ بخورات متعلقہ کا روشن کرنا بھی ضروری ہے۔ یہ نقش پاس رکھ کر اس پر سوئے اور دریا میں ڈال دے یا مطلوب کو پلا دے۔ مقصد پورا ہوگا لیکن فعل حرام کیلئے نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

حرف ط :- عناصر اربعہ میں اس حرف کا درجہ آتشی ہے اور یہ حرف منزل طرفہ سے تعلق رکھتا ہے اس حرف کے ہر اقسام کے اعداد یہ ہیں :- عدد رقمی = ۹ - عدد لفظی = ١٠ - اور عدد عددی ٥٣٥ ہیں جنکی میزان ٥٥٤ ہوئی - ١٢ عدد نکالنے پر ٥٤٢ باقی بچا جس کو ٣ کے عدد سے تقسیم کیا گیا کہ ١٨٠ ہر تینوں حصے کو ملا کر ٢ کسر باقی بچی لہذا کسری عدد کا لحاظ رکھتے ہوئے خانہائے مثلث پر کیئے گئے اور وہ مثلث یہ ہے

١٨٤	١٨٩	١٨١
١٨٢	١٨٥	١٨٧
١٨٨	١٨٠	١٨٦

یہ عمل روحانیات پر قبضہ کرنے اور راجعہ وغیرہ کو حاضر کرنے ان سے رازوں کا پتہ حاصل کرنے اور مشکل ترین کام کو پایہ تکمیل تک پہونچانے کے کام آتا ہے۔ اس عمل طا کی مدد سے دور دراز مقامات کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور ممالک بعید سے مسافروں کو بلوا لینا بالکل آسان ہے۔ علمائے جفر نے تجربات کو آزمانے کے بعد باتفاق آراء تحریر فرماتے ہیں کہ حرف "طا" میں بہت سے اسرار مخفی ہیں جو صاحب عمل پر حسب موقع خود بخود روشن ہوتے رہیں گے۔ ہدایت کرتے ہیں کہ حرف "طا" کا عمل کرتے وقت از آغاز تا اختتام خوشبو کے بخورات روشن کئے جائیں اور ہرن کے کھال کی اندرونی جھلی یا سبز رنگ کے پاک کاغذ پر اس نقش کو لکھ کر اس کا فتیلہ بنایا جائے اور چراغ گلی میں روغن چنبیلی میں... روشن کیا جائے اور چالیس بار یہ عزیمت پڑھی جائے :-

یا شمشخائیل یا طمعھیطیال طال یا جعطمیطیطال یا وعطھطیال یا وخطیطال یا لھمضیطال اقسمت علیکم بالحروف الاعظم وصاحب المقام الاقوم والمحال الافخم ان تسمو تطیعوا وتجیبو

الدائمی وتسمو اقولی وبلغی اما اس یل الی وما اریبہ کیف ما ارید وتفہم ما اردت من الافعال۔

یہ عمل جب بشروط قانونی مکمل طور سے پورا ہو جائے گا تو ہر اتمام کی روحانیات عامل کے پاس حاضر ہوں گی اور عامل سے مدعائے عمل دریافت کریں گی۔ عامل اس وقت سب سے پہلے اس امر کا ان سے اقرار لے کہ جب وہ ان کو طلب کرے وہ عامل کے پاس آنے میں بخل نہ کریں اور بغیر تکلف حاضر ہوں چنانچہ جب مابین عامل وانکے جب قول و قرار ہو جائے گا تب وہ اس پر پوری طرح عمل کریں گے۔ علاوہ ازیں غائب کے حالات مسافر عزیز یا غیر جو کوئی بھی ہو اس خیریت اور پتے وغیرہ کا دریافت کرنا گمشدہ اشیاء یا چوری گئے ہوئے مال کی بازیابی اور وصال محبوب کرانے میں بھی اس عمل سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن اس عمل کو بغیر حصار کے ہرگز نہ کرے ورنہ زک اٹھائے گا اور ہمہ اقسام کا پرہیز بھی واجب ولازم ہے۔

حرف یا۔ حرف مذکورہ کی مثلث یہ ہے ←

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۴	۲۰۰
۵۹۶	۵۹۶	۵۹۶

یہ حرف ابجد قمری لحاظ سے دسواں ہے اراجہ عناصر میں خاک کا درجہ رکھتا ہے یعنی خاکی ہے اس حرف کا طریقۂ عمل بھی اسی طرح انجام دیا جائے گا جیسا کہ اس سے پہلے حرف الف کے طریقۂ عمل میں ظاہر کیا جا چکا ہے یعنی طالع وقت اور طالب ومطلوب کے ناموں کا استخراج کر کے اس کی مثلث بلی کی کھال کی اندرونی جھلی پر تیار کی جائے تو مراد بر آئے گی۔ مثلث اوپر حرف یا کے اعداد کی لکھی ہوئی ہے تاکہ آسانی ہو ایک بار بغور سن کر پھر سمجھ لیجئے اب تک جس قدر مثلث لکھی جا چکی ہے وہ حرف حروف کے اعداد سے مرتب کی گئی ہیں۔ جیسا کہ حرف الف کے طریقۂ عمل میں بتایا جا چکا ہے کہ طالع، وقت، طالب ومطلوب اور ان ماؤں کے اسماء موکل وغیرہ کے اسم کا اسی صورت سے رقمی، لفظی اور عددی استخراج ہندسہ کر کے حرف کے اعداد ہندسہ میں مدغم کیا جائے گا پھر اس کا مثلث تیار کیا جائے گا تب وہ مثلث کام آئے گا۔ حروف کے مثلث آپکی آسانی اور اعداد کے فراہمی کے طریقہ پر قبضہ کرنے

کیے گئے ہیں جس کی ایک مثال نیچے مختصر طور پر لیکن سمجھ میں آجانے والی دی جائے گی۔ حرف یا کے ہر اقسام کے اعداد یہ ہیں۔ اعداد رقمی = ۱۰ ۔ اعداد لفظی = ۱۱ ۔ اعداد عددی ۵۷۵ میزان ۵۹۶ ۔ ۱۲ کی طرح دی اس لئے باقی بچے ۵۸۴ ان کو ۳ سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۱۹۴ ۔ آیا اور ۲ کی کسر رہ گئی چنانچہ کسر ۲ کو ملحوظ رکھتے ہوئے ۱۹۴ سے مثلث کو پُر کیا گیا جو صحیح ہے اور صفحہ نمبر ۲۱۴ پر تحریر ہے۔ اس جگہ پر اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ نقوش مثلث میں دو کسور وجود میں آتی ہیں۔ کسر ہندسہ ۱ و کسر ہندسہ ۲ کہ ان دونوں عدد کو تقسیمی ہندسہ ۳ کاٹ نہیں سکتا۔ اسی لئے عاملین نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب کسی ہندسہ کو ۳ سے تقسیم کیا جائے اور ہندسہ ایک کی کسر پیدا ہو تو تسلسل ہندسے سے ساتویں خانے میں قطع نظر کر لی جائے اور مزید ایک عدد کا اضافہ کر کے اس خانہ کو پُر کر لیا جائے مثلاً ایک عدد بعد تقسیم کسی عدد کے ۵ کا حاصل ہوا اور کسر ۱ بچی تو ۵ کے ہندسے سے مثلث پُر کرنا ہے لہذا آپ نے پہلے خانہ میں ۵ کو لکھا دوسرے خانہ میں ایک کا اضافہ کر کے ۶ اور تیسرے خانہ میں پھر اضافہ مزید کر کے ۷ اور چوتھے خانہ میں ۸، پانچویں میں ۹، چھٹے میں ۱۰، اب خانہ نمبر ۷ آیا یہاں پر تسلسل اعداد ختم ہو جائے گا یعنی جب چھٹے خانہ میں ۱۰ کا ہندسہ دیا گیا ہے تو خانے میں تسلسل اعداد کے لحاظ سے ۱۱ کا ہندسہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں پر اس لئے ایسا نہ ہو سکے گا کہ ایک کی کسر حائل ہے اگر تسلسل اعداد قائم رکھا گیا تو نقش مثلث غلط ہو جائے گا لہذا مزید ایک عدد کا اور اضافہ کر کے ۱۱ کی جگہ پر ۱۲ لکھا جائے اس کے بعد آخری خانے تک ۱۲ سے پھر تسلسل قائم ہو جائے گا اور اگر کسر دو کی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں یہی عمل بجا لاوے اور خانہ نمبر ۵ سے پھر تسلسل اعداد شروع کر دے نقش کبھی غلط نہ ہوگا۔ اب یہاں پر حسب تذکرہ بالا مختصراً مگر واضح مثال لکھی جاتی ہے اور اسی حرف یا کو مثال بنایا جاتا ہے کہ اعداد ہندسہ کیسے حاصل کئے جا سکتے ہیں:۔

ابجدی حرف = ی ۔۔ لفظی حرف = یا ۔۔ عددی حرفہ = عشرہ

اعداد = ی ۔ ۱۰ ۔ یا (ی ۱۰ ا ۱) ۱۱ ۔ عشرہ (ع ۷۰ ۔ ش ۳۰۰ ۔ ر ۲۰۰ ۔ ہ ۵) ۵۷۵

نام طالب = ط ۹ ۔ ا ۱ ۔ ل ۳۰ ۔ ب ۲ میزان ۴۲ ۔ یہ عدد بحساب ابجد قمری حاصل ہوئے اب اعداد بدرنجہ ابجد ملفوظی حاصل کیجئے۔ (صفحہ ۲۱۶ پر تفصیل دیکھئے)

ابجد ملفوظی :- اسم طالب کے لحاظ سے معہ اعداد حسب ذیل ہیں۔

ا-ب ؛ م-ا-ل ؛ ف-ل-ا ؛ ا-ط = با - لام - الف - طا

۱-۲ ؛ ۴۰-۱-۳۰ ؛ ۸۰-۳۰-۱ ؛ ۱-۹ = ۳ - ۷۱ - ۱۱۱ - ۱۰

حروف ابجد عددی " ابجد قمری کے لحاظ سے معہ اعداد ابجد عددی کے حسب ذیل ہے۔

بہ لحاظ ابجد قمری :- ط ۹ — ا ۱ — ل ۳۰ — ب ۲

بہ لحاظ ابجد عددی :- تسعہ ۵۳۵ — احد ۱۳ — ثلثین ۱۰۹۱ — اثنین ۶۱۱

اعداد بہ لحاظ ابجد عددی :- ت-س-ع-ہ ؛ ا-ح-د ؛ ث-ل-ث-ی-ن

۴۰۰-۶۰-۷۰-۵ ؛ ۱-۸-۴ ؛ ۵۰۰-۳۰-۵۰۰-۱۰-۵۰

ا-ث-ن-ی-ن

۱-۵۰۰-۵۰-۱۰-۵۰

جب ان ہر سہ اقسام کے اعداد کی الگ الگ میزان دی تو انفرادی مجموعہ یہ حاصل ہوا۔

میزان رقمی :- ۴۲ — میزان لفظی :- ۱۹۵ — میزان عددی :- ۲۲۵۰

میزان اسماء :- ۲۴۸۰ — میزان حرف یا :- ۵۹۶ — میزان کل ۳۰۸۳

علی ہذا القیاس اسی صورت سے اسم مطلوب اور طالب مطلوب کی ماؤں کے اسماء ستارہ - طالع - وقت - دن - موکل و اعوان وغیرہ و منازل جیسا کہ الف کے سلسلہ میں بیان کیا گیا ہے ان سب کے اعداد حاصل کر کے میزان دیجئے اور تب اس میزان میں حرف کی میزان شامل کر کے میزان کل بنا لیجئے اور اس میزان کل سے ۱۲ کم کر کے ۳ سے تقسیم کیجئے اور حاصل شدہ عدد سے نقش مثلث کو پر کیجئے اور عملی قاعدہ جاری کیجئے تب یہ نقش کام دے گا - اب غالباً آپ قاعدے کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے - محنت کیجئے گا پھل ملے گا ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا - اس عمل سے غیبی حالات معلوم ہوتے ہیں اور دشمنی و عداوت کیلئے بھی کارآمد ہے۔

۱۶۱	۱۶۶	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۲	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۸	۱۶۳

حرف کاف :- نقش مثلث مندرجہ ہذا حرف کاف کا ہے بالکل اسی طرح سے پر کیا جائے گا جو قاعدہ عمل حرف الف میں مذکور ہے اور جیسا کہ اوپر بھی تشریح کی جا چکی ہے - یہ حرف عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے یعنی بادی ہے اور منازل میں منزل زہرہ سے منسوب ہے اس کے ہر سہ اقسام کے اعداد ہیں :- رقمی :- ۲۰ — عددی :- ۲۴۵۰ - اور لفظی ۱۰۱ ہیں ان کا مجموعہ ۲۸۶ ہوا

اس مجموعی ۴۸۶ میں سے ۱۲ الم کئے ۴۷۴ باقی بچے اس عدد کو ۳ سے تقسیم کیا ۱۵۸ اعداد جرائے ہر سہ حصہ برابر برابر حاصل ہوئے کسر کچھ نہ بچی چنانچہ ۱۵۸ سے نقش مثلث پُر کیا گیا۔ منزل حُب میں بھی کام آتا ہے برائے تسخیر طالب و مطلوب کے اسماء و انکی ماں کے ناموں کے عدا بطریق مندرجہ شامل کئے جائیں گے۔

(مثلث حرف ۔ لام)		
۳۹۶	۴۰۱	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

حرف لام :۔ یہ نقش مثلث حرف لام کا ہے حرف لام عناصر اربعہ میں پانی کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے آبی کہلاتا ہے اور قمری منازل میں منزل طرفہ سے متعلق ہے۔ اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں : رقمی :۔ ۳۰ ۔ لفظی :۔ ۷۱ ۔ عددی :۔ ۱۰۹۰ ۔ میزان کل ۱۱۹۱ جسمیں سے ۱۲ الم کئے گئے باقی ۱۱۷۹ کو ۳ سے تقسیم کیا گیا ہر حصہ میں ۳۹۳ آئے جس سے نقش مثلث کی خانہ پُری کی گئی چنانچہ ہدایت کی جاتی ہے کہ باقاعدہ نقش مذکورہ کی خانہ پری جیسا کہ ہدایات پچھلے اوراق میں لکھی جا چکی ہیں کرنے کے بعد جس وقت کہ آفتاب برج شرف میں ہو سونے یا چاندی کی تختی تیار کرکے اس پر یہ نقش مثلث کندہ کرایا جاوے اور اس نقش کے ارد گرد یہ حرف بھی کندہ کرائے جاویں :۔ ل ک ا ج ل۔

اگر اس تختی کو عامل اپنے پاس رکھے گا بزرگی اور عزت حاصل کرے گا۔ خوش و خرم رہتے ہوئے روز بروز ترقی کرتا رہے گا اور اہل دنیا میں شہرت کا مقام حاصل کرے گا۔

۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵

حرف میم :۔ یہ نقش مثلث حرف میم کا ہے حرف مذکورہ عناصر اربعہ میں آگ کا درجہ رکھتا ہے اس لئے آتشی کہلاتا ہے اس حرف کا عمل جائیداد و املاک حاصل کرنے کیلئے مفید ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں ۔ رقمی ۴۰ ۔ لفظی ۹۰ ۔ عددی ۳۳۳ اسکی مجموعی میزان ۴۶۳ ہوئی جسمیں سے ۱۲ الم کئے گئے تو باقی ۴۵۱ کو تین سے تقسیم کیا۔ ہر ایک کے حصہ میں ۱۵۰ آئے ایک $\frac{1}{3}$ کی کسر باقی رہی چنانچہ ۱۵۰ کے عدد سے عدد کسر ملحوظ رکھتے ہوئے مثلث کو پُر کیا گیا۔ طریقہ عمل اسکا یہ ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو اور جمعہ پر سو بخورات کو سلگا کر یہ مثلث معہ اور دیگر کوائفی اعداد کے جیسا کہ بتایا جا چکا ہے بلور کے ٹکڑے

پر کندہ کرایا جائے، تختی کی پشت پر ایک طرف سے ہوئے مرد کی تصویر بنائی جائے جس کے سر پر اس طرح سے تین میم لکھے جائیں :۔ م م م پھر بلور کی یہ تختی سفید ریشمی میں لپیٹ کر پگڑی یا ٹوپی کے اندر رکھئے اور اس کو پہننے سے ہر طرح کی عظمت و عزت حاصل ہوگی۔

حرف نون :۔ یہ مثلث حرف نون کی ہے اربعہ عناصر میں اس حرف کو خاک سے تعلق ہے اس لئے اس کو خاکی کہتے ہیں، اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں :۔ رقمی ۵۰، لفظی ۱۰۶، عددی ۷۶۰

۳۰۴	۳۱۰	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۵	۳۰۸
۳۰۹	۳۰۱	۳۰۶

جس کی میزان ۹۱۶ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کرنے پر ۹۰۴ باقی بچے کی تعداد حاصل ہوئی ان کو عدد ۳ سے تقسیم کیا گیا ۳۰۱ حصہ میں آیا کسر ۱ بچی چنانچہ ۳۰۱ کے عدد سے نقش بھر گیا یہ نقش حصول مال و زر کیلئے کام آتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ورق نقرہ یا پارچہ سفید پر مشک و زعفران سے اس نقش کو لکھے اور اس مثلث کے اردگرد چالیس حرف "ن" لکھے چنانچہ جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ آسودہ حال رہے گا اور عوام اس کی طرف بخود رجوع ہوں گے موثر و مجرب ہے۔

حرف سین :۔ یہ مثلث حرف سین کے اعداد سے مرتب کیا گیا ہے اور وہ مثلث یہ ہے یہ حرف از روئے عناصر اربعہ بادی ہے اس لئے کہ ہوا سے تعلق رکھتا ہے اور منازل قمر میں

۲۳۲	۲۲۸	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۹	۲۳۴

غفرہ سے متعلق ہے۔ ہر دل عزیزی، حصول دنیاوی عزو جاہ اور تسخیر محبوب خود سر اور دور ہو نزدیک اور متوجہ ہونے مخلوق انسانی کے اس کا عمل کیا جاتا ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ تھوڑی روئی لیوے اس کو ناگرموتھا، بالچھڑ اور ببول کی گوند کے پانی میں بھگو کر اس کی ایک سڈول گول ٹکیہ تیار کرے جس پر اس کا نقش مثلث باقاعدہ لکھا جاوے اور ٹکیہ کی پشت پر مطلوب کا نام اور رب کا اسم ابجد لکھا جائے حروف کو جمع کرکے موکل کا ایک نام تیار کیا جائے اور ساتھ ہی خوشبو کا بخور روشن کیا جائے پھر روئی کا فتیلہ بنایا جاوے اور نئے چراغ گلی میں روغن لگا کر اور شب بعد فراغ نماز عشاء روشن کیا جاوے اور یا سمیع یا سمیع یا موکل فلاں بحق یاسین

پڑھے تو مطلوبہ عامل کے پاس پہونچ جائے گا اس حرف کے اعداد بر اقسام کے ہیں :۔ رقمی :۔ ۶۰ لفظی :۔ ۱۲۰ ، عددی :۔ ۵۲۰ ، میزان ۷۰۰ ، ۱۲ الکم کئے گئے ۶۸۸ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم کیا گیا فی حصہ ۲۲۹ برآمد ہوا اور کسر ۱ کی باقی بچی چنانچہ ۲۲۹ کے حصہ سے نقش پُر کیا گیا۔

اشد ضروری نوٹ :۔ جس کتاب سے یہ عمل اخذ کر کے لکھا گیا ہے جس کے مولف نے فتیلہ کے ذریعہ سے اس کو روشن کرنے کی ہدایت کی ہے اس پر خاص امر پر غور نہ کیا کہ قرآن کریم میں سورہ یٰسین بھی نازل ہوا ہے۔ آیت کے شروع بھی ہیں یٰسین والقرآن الحکیم کا معززہ اور پاک جملہ لکھا ہوا ہے اور پھر یہ اسم الٰہی ہے اور سرکار دوجہاں کو خلاق عالم نے اس واجب التعظیم خطاب سے یاد بھی فرمایا ہے پس میں تمامی صاحبانِ ضرورت اور عاملین سے مؤدبانہ درخواست کروں گا کہ نہ تو وہ اس نقش کا فتیلہ بناویں نہ یاٰسین یا لسین پڑھتے ہوئے اسے جلائیں ورنہ اگر دنیا مل بھی گئی تو کس کام کی ؟ آخرت برباد ہو جائے گی اور یہ ایسا گناہ ہوگا جس کی نہ تو معافی ہوگی نہ کفارہ ادا ہو سکے۔ میری اس التجا کے ٹھکرانے والے خود اس کے ذمہ دار ہوں گے میں بری الذمہ ہوں اس لئے کہ ما علینا الا البلاغ المبین۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نسخہ کو کتاب میں لکھا کیوں گیا ؟ اس لئے کہ میں ۲۸ حروف میں سے ایک حرف کم کر کے خائن حروف نہ کہلاؤں۔ (مؤلف)

۱۳۰	۱۳۵	۱۲۷
۱۲۸	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۲۶	۱۳۲

حرف عین :۔ یہ نقش اسی حرف کا ہے جو اس کے بالمقابل درج ہے۔ حرف عین عناصر اربعہ کے لحاظ سے پانی کا درجہ رکھتا ہے اسی وجہ سے آبی کہلاتا ہے اور قمر کی منازل میں منزل زبانہ سے منسوب ہے اسی کے عمل کا طریقہ بھی الف کے طریقہ عمل سے ملتا ہے۔ اس حرف کے چہار اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں رقمی ۷۰ لفظی ۱۳۰ عددی ۱۹۲ میزان ۳۹۲ جس سے ۱۲ کم کرنے پر ۳۸۰ بچے جن کو ۳ سے تقسیم کیا گیا اور فی حصہ ۱۲۶ کے اعداد برآمد ہوئے ۲ کسر باقی بچی چنانچہ کسر کا خیال رکھتے ہوئے نقش بالا مرتب کیا گیا جو حاجت برآری کے کام میں آتا ہے بشرطیکہ عمل باقاعدہ کیا جاوے۔

حرف ف :۔ اس حرف کے چہار اقسام کے اعداد یہ ہیں :۔ رقمی ۸۰ ، لفظی ۸۱ ، عددی ۶۵۱ ۔ میزان ۸۱۲ جس میں سے ۱۲ کم کئے گئے باقی ۸۰۰ بچے جن کو ۳ سے تقسیم کیا گیا۔

فی حصہ ٢٦٦ آیا اور کسر ۲ بچی لہذا ٢٦٦ کے عدد سے نقش پُر کیا گیا جو یہ ہے ←

٢٧٠	٢٧٥	٢٦٧
٢٦٨	٢٧١	٢٧١
٢٧٤	٢٦٦	٢٧٢

ابجد قمری کی رو سے یہ ١٧ واں حرف ہے جو نسبت منزل الکلیل سے رکھتا ہے اور عناصر اربعہ کی رو سے آتشی ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ ہدایات مندرجہ صفحات گذشتہ کے تحت کپڑے یا چمڑے کے ایک ٹکڑے پر یہ مثلث بنایا جائے اور بخورات متعلقہ جو بھی دریافتگی سے برآمد ہوں روشن کرائے جائیں پھر اس مکان کے اندر دفن کر دیا جائے جہاں لوگ بیٹھتے ہوں جن میں باہمی عداوت کرانا مقصود ہو۔ مراد پوری ہوگی۔

حرف ص :- ابجد قمری کا اٹھارواں حرف ہے اربعہ عناصر کی رو سے خاک کا درجہ رکھتا ہے اس لئے خاکی کہلاتا ہے اور منازل القمر کی رو سے منزل البلدہ سے متعلق ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں :-

٢٥٧	٢٦٤	٢٥٥
٢٥٦	٢٥٨	٢٦١
٢٦٢	٢٥٤	٢٥٩

رقمی ٩٠ لفظی ٩٥ عددی ٥٩٠ جملہ میزان ٧٧٥ ہوئی ١٢ کم کرنے سے عدد ٧٦٣ باقی بچا جس کو ٣ سے تقسیم کیا گیا فی حصہ ٢٥٤ اعداد برآمد ہوئے اور ١ کسر باقی بچی چنانچہ ٢٥٤ کے عدد سے مثلث مندرجہ بالا پُر کیا گیا۔ یہ نقش پوشیدہ طور پر حرام کاری کرنے والی عورت کو حمل سے بچانے کے کام آتا ہے یعنی استقرار حمل سے روکتا ہے اور ایسی عورت کے لئے بھی مانع حمل ہے جس کو جائز طریقہ سے استقرار حمل سے روکنا منظور ہو۔ یہ مثلث باقاعدہ اس وقت تیار کیا جائے جب قمر کا قیام برج عقرب میں ہو۔ ایسے دو نقش ہر عورت کے کام آتے ہیں ایک تو شربت یا آب خالص سے محو کر کے اس کو پلا دیا جائے اور دوسرا بصورت تعویذ نیلے دھاگے میں باندھ کر عورت کی کمر میں اس طرح باندھا جائے کہ تعویذ ہمہ وقت مقام رحم پر رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار نہ پائے گا۔

حرف ق :- ابجد قمری کا یہ انیسواں حرف ہے جو منزل شولہ سے نسبت رکھتا ہے اور عناصر اربعہ کے لحاظ سے ہوا سے متعلق ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :- عدد رقمی ١٠٠ عدد لفظی ١٨١ اور عددی ٤٥٧ میزان ٧٣٨ جس میں سے ١٢ کم کئے باقی ٧٢٦ کو ٣ سے تقسیم کر دیا گیا فی حصہ ٢٤١ برآمد ہوا کسر ٣ بچی چنانچہ عدد کسر کو ملحوظ رکھتے ہوئے

عدد ۲۴۱ سے نقش مثلث مندرجہ ذیل مرتب کیا گیا جو یہ ہے ←

۲۴۵	۲۵۰	۲۴۳
۲۴۳	۲۴۶	۲۴۸
۲۴۹	۲۴۱	۲۴۷

اس نقش کے عمل کا طریقہ تحریر کئے ہوئے طریقہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے چمڑے کے جو حلال جانور کا ہو لکھا جائے اس ابجد مثلث کی پشت پر بیمار کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لکھے پھر بیمار کے نام کا استخراج کر کے اعداد حاصل کرے پھر ان اعداد سے موکل پیدا کرے پھر حروف بنا کر موکل کا نام لکھا جاوے پھر یہ نقش پشت پر مرض کی جگہ باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ علاوہ ازیں علمائے جفر یہ ارشاد فرماتے ہیں ہمہ اقسام کے امراض (علاوہ مرض الموت) سے شفایاب ہونے کیلئے طلسمات مندرجہ ذیل بھی مثلث کے ہمراہ لکھے جاویں اور وہ یہ ہیں۔

سطر اول:- ھ ۱۱۱۱ ے ی حال م و ود م

دوسری سطر یہ لکھی جاوے:-

م ۱۱ م ہ و و د م ا ح م م م

چنانچہ بفضلہ ہمہ اقسام کے مرض سے صحت حاصل ہوگی۔

حرف را:- ابجد قمری کے لحاظ سے یہ بیسواں حرف ہے جو منزل نعائم سے نسبت رکھتا ہے اور عناصر اربعہ میں پانی سے متعلق ہے اس لئے آبی کہلاتا ہے۔ اعداد رقمی، لفظی اور عددی یہ ہیں:- رقمی ۲۰۰، لفظی ۲۰۱، عددی ۶۵۱، میزان ۱۰۵۲ جس میں سے ۱۲ کم کئے۔ ۱۰۴۰ باقی بچے جن کو تین (۳) کے عدد سے تقسیم کیا گیا فی حصہ عدد ۳۴۶ برآمد ہوئے اور عدد ۲ کی کسر برآمد ہوئی چنانچہ خانہ کسر کو ذہن میں محفوظ رکھتے ہوئے ۳۴۶ سے یہ نقش مثلث پُر کیا گیا جو یہ ہے ←

۳۵۰	۳۵۵	۳۴۷
۳۴۸	۳۵۱	۳۵۳
۳۵۴	۳۴۶	۳۵۲

یہ نقش مثلث اگر باضابطہ مرتب کیا جاوے تو دو طرح کی تاثیرات بہ تلاش کامل اب تک اس میں پائی جاتی ہیں نمبر ۱:- بہ آسانی ولادت۔ نمبر ۲:- رہائی محبوس۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ کسی حلال جانور کے چمڑے پر مشک، زعفران، اور عرق گلاب خالص ان تینوں کو ایک میں حل کر کے اس کے محلول سے لکھے اور حاملہ کو زمانہ ولادت میں دیکر اسے اپنے پاس رکھنے کی ہدایت کریں بعدہٗ جب زن حاملہ کو آغاز دردِ زہ ہو تو اس کی کمر میں باندھ دیا جاوے اور وقت شدت کھول دیا جاوے

انشاءاللہ تعالیٰ ولادت بہ آسانی ہوگی اور لڑکا پیدا ہوگا۔ دوسرے اگر کوئی قیدی اس کو اپنے پاس رکھے گا تو اس کو فوراً رہائی حاصل ہوگی۔

حرف شین:۔ یہ حرف ابجد قمری کی رو سے اکیسواں حرف ہے اور منزل قمر کے لحاظ سے منزل بلدہ سے متعلق ہے، عناصر اربعہ میں آگ کا درجہ رکھتا ہے اس لئے آتشی کہلاتا ہے، اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں:۔ رقمی ۳۰۰ لفظی ۳۶۰ اور عددی ۱۴۹۲ میزان ۲۱۵۲ ہوئی، جسمیں سے ۱۲ کم کردیئے ۲۱۴۰ رہے جبکہ ۳ سے تقسیم کرنے کے بعد ۷۱۳ فی حصہ برآمد ہوا اور کسر ۱ کی بچی چنانچہ علاوہ کسر کا خیال رکھتے ہوئے ۷۱۳ کے ہندسے سے نقش مثلث کو پر کیا

۷۱۶	۷۲۲	۷۱۴
۷۱۵	۷۱۷	۷۲۰
۷۲۱	۷۱۳	۷۱۸

گیا جو یہ ہے۔ برائے حصول عزت وقدر ومنزلت، آسودگی، حل مشکلات وترقی درجات وحصول دنیا وادب واحترام اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب قمر منزل نیک میں قیام پذیر ہو اور مشتری درجہ شرف میں ہو تو اس وقت اس نقش کو باضابطہ طور پر قلعی کی تختی پر اس طریقہ پر کندہ کرائے جیسے بتایا جاچکا ہے اپنے پاس رکھے۔ جس کے پاس یہ تختی ہوگی وہ مندرجہ تمام باتوں کیلئے ہوگی۔

حرف تا:۔ یہ حرف ابجد قمری کی رو سے ۲۲ واں حرف ہے جو منزل ذابح سے متعلق ہے اور بہ لحاظ اربعہ عناصر خاک کے درجہ پر ہے اس لئے خاکی کہلاتا ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۸
۵۰۹	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۷	۵۱۳

ذیل ہیں:۔ رقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ عددی ۷۳۴ میزان انکو ۱۵۳۵ ہوئی جسمیں سے ۱۲ کم کردیئے گئے باقی بچے ۱۵۲۳، انکو ۳ سے تقسیم کرنے پر ۵۰۷ عدد فی حصہ برآمد ہو کر ۲ عدد کی کسر باقی بچی لہذا کسری اعداد کے لحاظ سے بذریعہ ہندسہ ۵۰۷ مثلث پُر کیا گیا۔ اس نقش کو اصولی طور پر خوشبو کی روشنی میں تیار کرے تو جس کسی کے پاس یہ نقش رہے گا وہ جملہ حشرات الارض یعنی سانپ، بچھو، کنکھجورہ، شہد کی مکھی، بھڑ اور ایسے ہی اور تمام دوسرے زہریلے جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے گا۔ اس مثلث کے پُر کرنے کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ اس مثلث کو مٹی کے کورے (نئے) پیالے میں لکھے اور گزند پہونچانے والے جانوروں کے نام علیحدہ لکھے جائیں پھر ان کا عددی استخراج کیا جائے اور ان استخراجی اعداد سے حروف پیدا کرکے موکل کا نام برآمد کرکے لکھوائے اور ان جانوروں کی تصاویر

بھی پشت نقش پر کہ پیالے کا باہری حصہ ہوگا بنائی جائے۔ وہ نقش کو اندرون مکان دفن کر دیا جائے تو اندرون مکان ایسے کوئی جانور باقی نہ رہیں گے۔ اس کے علاوہ یہ مثلث عزیزان گم شدہ یا غلامانِ فرار شدہ کی بازیابی کے کام میں لایا جاتا ہے چنانچہ اس کی صورت یہ ہے کہ یہ مثلث اسی ظرف گلی غیر استعمال شدہ کے اندر لکھا جاوے اور باہر پشت پر بھاگے ہوئے یا عزیز گم شدہ کی تصویر بنائے اور تصویر کے سر پر اس کا نام لکھے۔ اس کے نام کے حروف کے اعداد کا استخراج کر کے ان کا حروف پیدا کرے اور ان حروف سے موکل نام برآمد کر کے اسکو لکھے جب یہ سب مکمل کر لے تب اس ظرف گلی کو جہاں کہ وہ سوتا تھا زیر زمین دفن کر دے۔ انشاء اللہ وہ آدمی خود بخود بہت جلد واپس آجائے گا۔

۷۸۶	۶۹۲	۷۸۴
۷۸۵	۷۸۷	۷۹۰
۷۹۱	۷۸۳	۷۸۸

حرف ثاء۔ از روئے ابجد قمری یہ حرف ۲۳واں ہے اور عناصر اربعہ کے لحاظ سے ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں۔ رقمی ۵۰۰ لفظی ۵۰۱، عددی ۱۱۶۱، میزان ۲۳۶۲ جس میں سے ۱۲ الگ کئے ۲۳۵۰ باقی بچے جن کو عدد ۳ سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۷۸۳ برآمد ہوا چنانچہ عدد تقسیمی ۷۸۳ سے مثلث بالا پر کیا گیا اس حرف کا تعلق منزل بلع سے ہے۔ جس گھر میں شیطانی حرکات ہوتی ہوں یا ارواح خبیثہ تکلیف پہونچاتی ہوں ان سے گلو خلاصی کیلئے کارآمد ہے۔ طریقۂ عمل یہ ہے کہ قلعی کی تختی بنوا کر اس پر لوہے کے قلم سے اس مثلث کو لکھا جائے اور ایسے مکان کے اندر جیسا کہ تذکرہ اوپر کیا جا چکا ہے دفن کر دے بحکم رب العزت تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے اور پھر سارا مکان محفوظ ہو جائے گا۔

۷۰۶	۷۱۲	۷۰۴
۷۰۵	۷۰۷	۷۱۰
۷۱۱	۷۰۳	۷۰۸

حرف خاء۔ ابجد قمری کے لحاظ سے یہ حرف ۲۴واں ہے، منزل سعود سے نسبت رکھتا ہے۔ عناصر اربعہ کے لحاظ سے پانی سے تعلق رکھتا ہے اس لئے آبی کہلاتا ہے اس حرف کے اعداد رقمی، لفظی اور عددی یہ ہیں۔ رقمی ۶۰۰۔ لفظی ۶۰۱۔ عددی ۹۲۱، میزان ۲۱۲۲ ہوئی جس میں سے ۱۲ الگ کر دیئے اب ۲۱۱۰ باقی بچے ان کو عدد ۳ سے تقسیم کیا چنانچہ عدد حصہ تقسیمی ۷۰۳ برآمد ہوا اور کسری عدد (۱) باقی بچا اس لئے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے ۷۰۳

عدد ۳ ۷۰ سے نقش کو پُر کیا گیا - یہ نقش ہر مشکل امر کے حل کرنے میں کام آتا ہے - طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ کسی حلال جانور کے چمڑے پر زعفران خالص سے لکھا جاوے اور مثلث کے اردگرد بم حرف ج جیسا کہ بعض نقوش میں بتایا جا چکا ہے لکھے جائیں اور عمل کرنے والا اس نقش کو اپنی ٹوپی یا صافہ میں جس کو کہ وہ باندھتا ہے لپیٹ کر سر پر رکھے تو جہاں جس کے پاس جب جائز غرض کے لئے جائے گا انشاءاللہ ناکامیاب نہ رہے گا اور اس کی ہر مشکل حل ہوگی۔

حرف ذال:- حرف مذکورہ بذا ابجد قمری کے لحاظ سے ۲۵واں حرف ہے اور نسبت منزل اجنبیہ سے رکھتا ہے - عناصر اربعہ کے لحاظ سے آگ سے متعلق ہے اس لئے آتشی

٦٧٤	٦٧٩	٦٧١
٦٧٢	٦٧٥	٦٧٧
٦٧٨	٦٧٠	٦٧٦

کہلاتا ہے - اس حرف کے اعداد رقمی، لفظی اور عددی یہ ہیں - رقمی ۷۰۰ - لفظی ۷۳۱ اور عددی ۵۹۳ جس کی میزان ۲۰۲۴ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کرنے پر ۲۰۱۲ باقی بچے جن کو عدد ۳ سے تقسیم کیا گیا فی حصہ تقسیمی ۶۷۰ اعداد برآمد ہوئے اور ۲ عدد کسر کے پلے گئے لہذا عدد ۶۷۰ سے مثلث مذکور پُر کیا گیا - یہ مثلث برائے تسخیر محبوب کام آتا ہے اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ مٹی کے پاک اور کورے پیالے پر جو استعمال نہ کیا گیا ہو یہ مثلث لکھا جائے اور مثلث کی پشت پر یعنی پیالے کے باہر مطلوب کی صورت اس کے اور طالب کے اسماء کے اعداد حاصل کر کے اس سے حروف بنا کر موکل برآمد کیا جائے اور اس کا نام بھی اس ظرف گلی پر تصویر کے سر پر لکھ دیا جائے - یہ عمل سب جو کچھ کئے جائیں بخورات کی روشنی میں انجام دیئے جائیں پھر اس ظرف کو وقت طالع آتشی میں زیر زمین دفن کر دیا جائے اگر منظور خدا ہوگا تو بہت جلد مراد حاصل ہوگی اور مطلوب عالم بے قراری میں طالب کے پاس حاضر ہوگا اور رفاقت اختیار کرے گا۔

نوٹ:- صاحبان ضرورت کو سختی کے ساتھ تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس عمل کو وہ ناجائز کام یا حرامکاری کے لئے نہ کریں ورنہ ان کی دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو جائے گی - وہ گنہگار ہوں گے - نیت جہاں خراب ہوئی کام میں رخنہ پیدا ہوگا اور مراد بھی پوری نہ ہوگی - اس باب میں علمائے جفر بیان فرماتے ہیں کہ حب کے لئے حرف ذال کا عمل بے حد مفید اور موثر ہے۔

حرف ضاد:- یہ حرف قمری ابجد کے لحاظ سے ۲۶ واں حرف ہے عناصر اربعہ میں خاک سے وابستہ ہے اس لئے خاکی کہلاتا ہے اور منزل قمر میں منزل مقدم سے وابستہ ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :- عدد رقمی ۸۰۰ ' عدد لفظی ۸۰۵ ' عددی ۱۰۶۲ میزان ۲۶۶۷ جسمیں سے ۱۲ کم کئے ۲۶۵۵ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم کرنے کے بعد عدد فی حصہ ۸۸۵ برآمد ہوا چنانچہ اسی عدد ۸۸۵ سے مثلث پر کیا گیا جو یہ ہے ←

۸۸۸	۸۹۳	۸۸۶
۸۸۷	۸۸۹	۸۹۱
۸۹۲	۸۸۵	۸۹۰

علمائے جفر تحریر فرماتے ہیں کہ اس حرف کا یہ نقش قواعد و ضوابط کی رو سے اگر کوئی خامی باقی نہ رہ جائے تو محبت ' عداوت ' حُب ' تسخیر کیلئے بہت کارآمد ثابت ہوا ہے - طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ حُب و تسخیر میں مشک اور زعفران خالص سے لکھکر شہد یا شربت میں محو کر کے مطلوب کو پلایا جاوے ' عداوت کیلئے ان کے گھر یا نشستگاہ میں زیر زمین دفن کیا جاوے جن کے درمیان عداوت کرانی مقصود ہو - دلوں اور ساعات نیز زمانہ ثابت ' منقلب ' ذوجسدین کا خیال رکھے اس کیلئے اوراق گذشتہ میں دیکھے کرے وہاں سے معلومات حاصل ہونگی - محبت میں اَلحُبُّ اور عداوت میں البغض کا لکھنا بھی ضروری ہے - بقیہ قیود مثل تحریر سابق کے ہوں گے -

حرف ظا:- یہ حرف ابجد قمری کے لحاظ سے ۲۷ واں حرف ہے جو عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اور منازل قمر میں سے منزل موخر سے وابستہ ہے اس حرف کے اعداد رقمی ' لفظی اور عددی یہ ہیں :- اعداد رقمی ۹۰۰ ' لفظی ۹۰۱ اور اعداد عددی ۹۹۱ ہیں جن کی میزان ۲۷۹۲ ہوئی - جسمیں سے ۱۲ کم کر دیئے ۲۷۸۰ باقی بچے جن کو ۳ سے تقسیم کرنے پر فی حصہ عدد تقسیمی ۹۲۶ برآمد ہوا اور ۲ کا ہندسہ عدد کسری باقی بچا چنانچہ اعداد کسور کو مدنظر رکھتے ہوئے ۹۲۶ کے عدد سے مثلث پر کیا گیا جو یہ ہے -

۹۳۰	۹۳۵	۹۲۷
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۴	۹۲۶	۹۳۲

اس نقش کے بارے میں علمائے جفر یوں رقمطراز ہیں کہ یہ نقش - ہر دلعزیزی اور تسخیر حکام کے لئے بہت ہی پُرتاثیر ہے اور بہت جلد اپنے اثرات ظاہر کرتا ہے بشرطیکہ باقاعدہ مرتب کیا گیا ہو - طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک ٹکڑا فولاد کا حاصل کرے جس پر اچھی طرح سے صیقل کرالے پھر اس پر الف کی تمام شرائط پر عمل کرتے ہوئے و اور دیگر

مشروط ہدایات پر جن کا تذکرہ اوراق گذشتہ میں جا بجا کیا جا چکا ہے کے مطابق اس مثلث کو پُر کیا جاوے پھر اس ٹکڑے کی پشت پر ایک مرد کی تصویر بنائی جاوے اور اُس کے ہاتھ کے پاس اس طلسم کو اس طرح سے لکھا جاوے کہ معلوم ہو کہ ہاتھ میں ہے نیز تصویر کھڑی بنے گی جس کے ایک ہاتھ میں عصا ہوگا اور تصویر کے اردگرد ۲۸ حرف ظا بھی لکھے جائیں گے پھر عامل اگر اس ٹکڑے کو اپنی ٹوپی یا پگڑی کے اندر رکھکر اور اس کو سر پر پہن کر دربار شاہی میں بھی چلا جاوے گا تو سب اس کی عزت کریں گے اور وہ وہاں سے ناکام واپس نہ ہوگا بشرطیکہ اگر وہ کوئی مقصد لے کر گیا ہو۔ اور وہ طلسم یہ ہے:-

مملہہہ م ط ح ح مرمرمر ۲۲

حرف غین:- یہ حرف ابجد قمری کے لحاظ سے آخری اور ۲۸واں حرف ہے۔ عناصر اربعہ میں پانی سے وابستہ ہے اس لئے آبی کہلاتا ہے اور منازل قمر میں سے منزل رشا سے متعلق ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام یعنی رقمی، لفظی اور عددی کے اعداد حسب ذیل ہیں:-

رقمی ۱۰۰۰، لفظی ۱۰۶۰، عددی ۱۱۱، میزان ۲۱۷۱ ہوئے جس میں سے ۱۲ کم دیئے گئے تو باقی ۲۱۵۹ بچے جن کو ۳ سے تقسیم کرنے پر ۷۱۹ فی حصہ برآمد ہو کر عدد ۲ کی کسر باقی بچی۔ چنانچہ اعداد کسور کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث پُر کیا گیا جو یہ ہے۔

۲۳ط	۲۸ط	۲۰ط
۲۱ط	۲۴ط	۲۶ط
۲۷ط	۱۹ط	۲۵ط

خواص اس نقش کے علمائے جفر اس طرح بیان کرتے ہیں کہ برائے فراوانی رزق، مال و زر، سامان عیش و عشرت کی زیادتی، حصول شان و شوکت و عروج مدارج کیلئے یہ مثلث بہت پُر تاثیر ہے۔ چنانچہ اس کے عمل کا طریقہ اس طرح سے ضبط تحریر میں لاکر ہدایت کرتے ہیں کہ زرد رنگ کی موم خام حاصل کرکے مثل روٹی کے ایک بڑی ٹکیہ بنائی جاوے اور اس کے اوپر حرف غین کا یہ مثلث لکھا جاوے اور عمل اسی طرح سے کیا جاوے جیسا کہ الف کے سلسلہ میں بیان کیا جا چکا ہے اس کے مطابق استخراج کرکے اور استخراج سے کر علیحدہ حروف تیار کئے جائیں اور ان کو مثلث کے نیچے لکھا جاوے۔ پھر مثلث کی پشت پر ایک بیٹھے ہوئے مرد کی تصویر بنائی جاوے اور تصویر کے اردگرد ۲۸ حرف غین لکھے جائیں اس کے بعد ایک کوری ہانڈی میں مثلث کا یہ (موم کی ٹکیہ) رکھکر اسے پانی سے بھر دیا جاوے اور ہانڈی کو گھر کے اندر لٹکا دیا جاوے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے تازہ پانی دیا جائے وہ اس لئے کہ ہانڈی کے اندر کا پانی خشک نہ ہونے پاوے۔ اس عمل سے اگر وہ عمل اوپر بتائے تمام قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا گیا ہے تو ہر چہار طرف سے رزق کے فراوانی کے اسباب نظر

آنے لگیں گے۔ مال و زر کی اسقدر زیادتی ہو جائے گی کہ پھر کسی قسم کی دنیاوی احتیاج جو بغیر زر کے معطل رہا کرتی ہے باقی نہ رہ جائے گی اور عزّ و مراتب میں اسقدر اضافہ ہو جائے گا کہ جسکا وہم و گمان بھی عامل کو نہ ہوگا۔ اس نقش کی بھرپور تاثیر سے اس کا عامل ہر چہار طرف سے اپنے ہر مقاصد میں... کامیاب و بامراد رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بیانِ اسمائے حسنیٰ

اب پروردگار عالم کا جو سب کا خالق ہے اور جس کی ذات مبارک وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے جو قابل عبادت اور لائق پرستش ہے۔ جو رحیم و کریم بھی ہے اور ستار و غفار بھی اسی معبود برحق کے ۹۹ اسمائے مبارکہ میں سے دس اسمائے مبارکہ ایسے بھی ہیں جو اوراد و وظائف عملیات میں ہر قسم کی حاجتوں کے برآنے اور مرادوں کے پورا کرنے میں کام آتے ہیں اسی وجہ سے علماء نے ان اسماء پاک کو اسمائے حسنیٰ کے نام سے تعبیر کیا ہے جو بلحاظ اعداد ابجد قمری و ملفوظی حسب ذیل ہیں

اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	اعداد رقمی	اعداد لفظی	میزان	نوعیت
یا کافی	۴	۱۱۱	۱۹۳	۳۰۴	برائے شفا
یا غنی	۴	۱۰۶۰	۱۱۶۷	۲۲۲۷	برائے دولت
یا فتاح	۴	۴۸۹	۶۰۲	۱۰۹۱	برائے فتوحات
یا رزاق	۴	۳۰۸	۵۰۱	۸۰۹	برائے ملازمت
یا ودود	۴	۲۰	۹۶	۱۱۶	اتفاق و الفت
یا لطیف	۴	۱۲۹	۱۷۳	۳۰۲	مہربانی امراء
یا واسع	۴	۱۳۷	۳۷۴	۵۱۱	برائے برکت وسعت و غنا
یا شہید	۴	۳۱۹	۴۱۳	۷۳۲	دافع نافرمانی
یا نعم المولیٰ	۱۰	۷۸۳	۱۴۴۵	۲۲۲۸	برائے حاجات
ونعم النصیر	۰	۰	۰	۰	خیر و برکت
یا شافی	۴	۳۹۱	۵۶۳	۹۵۴	برائے شفا

نقش کے اندر ۱۱واں اسم مبارک جو ہے اس کا تعلق اسم اوّل یا کافی سے ہے اگر کسی بیمار کی شفا کیلئے لکھا جائے گا تو یا شافی یا کافی لکھا جائے گا چند مثالیں درج ذیل ہیں:-

مثال ۱:- اگر حصول روزگار کی خواہش ہے اور خواہشمند کا نام اکبر ہے تو یہ ہوگا طالب اس لئے پہلے اکبر کے نام کو حروف انفرادی کی شکل دیجئے اور پھر ان حروف کے اعداد رقمی بنا کر ان کی میزان دیجئے جیسے:-

ا/۱ ک/۲۰ ب/۲ ر/۲۰۰ = میزان ۲۲۳ طالب

اس کے بعد اسمائے حسنیٰ پر نظر ڈالئے تو اسم رزاق حاصل ہوا چنانچہ اس اسم کو حروف مفردہ کی شکل دے کر ان حروف کے اعداد و میزان حاصل کئے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ر/۲۰۰ ز/۷ ا/۱ ق/۱۰۰ = میزان ۳۰۸ مطلوب۔ جمع الجمیع:- ۵۳۱

طالب و مطلوب کے یہ اعداد تو از روئے ابجد قمری حاصل کئے گئے۔ اب ابجد ملفوظی کے ذریعے سے بھی طالب و مطلوب کے اعداد حاصل کئے جائیں گے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ک/۲۰ ا/۱ ف/۸۰ ب/۲ ا/۱ ر/۲۰۰ ا/۱ = میزان ۴۱۶

مطلوب یعنی اسم مبارک رزاق کے حروف و اعداد ملفوظی حسب ذیل ہیں۔

ر/۲۰۰ ا/۱ ز/۷ ا/۱ ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ق/۱۰۰ ا/۱ ف/۸۰ = میزان ۵۰۱

	طالب		مطلوب
اعداد رقمی:-	۲۲۳	اعداد رقمی:-	۳۰۸
اعداد لفظی:-	۴۱۶	اعداد لفظی:-	۵۰۱
میزان	۶۳۹	میزان	۸۰۹

میزان کل = ۱۴۴۸

۱۴۴۸ اعداد موصولہ کا نقش مربع یہ ہے اس کے دو نقش تیار کئے جائیں ایک نقش کو اکبر اپنے مکان کے اندر اونچی جگہ پر چسپاں کر دے اور دوسرے کو موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہن لے اور ہر روز بعد نماز فجر ۱۴۴۸ بار یا رزاق پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد بہت جلد حاصل ہوگا یہ نقش عروج ماہ میں جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں کہ اس کی ساعت طلوع آفتاب سے برآمد ہوتی ہے اور تقریباً ایک گھنٹہ تک رہتی ہے بخور متعلقہ سلگا کر لکھا جائے گا۔

۳۵۴	۳۶۸	۳۶۵	۳۶۱
۳۶۶	۳۶۰	۳۵۵	۳۶۷
۳۵۹	۳۶۳	۳۷۰	۳۵۶
۳۶۹	۳۵۷	۳۵۸	۳۶۴

اگر اکبر کو دولت کے حاصل کرنے کی تمنا ہے تو یہاں پر اکبر کے نام کا استخراج اسی طرح کیا جاوے گا

یعنی ا/۱ ک/۲۰ ب/۲ ر/۲۰۰ = میزان ۲۲۳ یہ اعداد رقمی ہوئے

پھر ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ک/۲۰ ا/۱ ف/۸۰ ب/۲ ا/۱ ر/۲۰۰ ا/۱ = میزان ۴۱۶ یہ اعداد لفظی ہوئے

اب اسم مطلوب کی تلاش ہوئی تو اسم پاک "غنی" پر نظر پڑی چنانچہ اس اسم پاک کے رقمی اعداد اس طرح سے حاصل کئے :- غ/۱۰۰۰ ن/۵۰ ی/۱۰ = میزان ۱۰۶۰

پھر اسی اسم پاک کے لفظی اعداد کی ترتیب اس طرح کی :-

غ/۱۰۰۰ ی/۱۰ ن/۵۰ ن/۵۰ و/۶ ن/۵۰ ی/۱۰ ا/۱ - میزان ۱۱۷۷ یہ اعداد لفظی ہوئے

طالب		مطلوب	
اعداد رقمی :-	۲۲۳	اعداد رقمی :-	۱۰۶۰
اعداد لفظی :-	۴۱۶	اعداد لفظی :-	۱۱۷۷
میزان :-	۶۳۹	میزان :-	۲۲۳۷

میزان کل ۲۹۷۶

جملہ اعداد موصول ۲۹۷۶ میں سے قاعدے کی رو سے ۳۰ کم کئے باقی ۲۹۴۶ رہے جنکو ۴ سے تقسیم کرنے پر تقسیمی حصہ ۷۳۶ برآمد ہو کر ۲ کی کسر فاضل بچی چنانچہ نقش مربع ۷۳۶ سے پر کیا گیا۔ اس نقش کو عروج ماہ میں جب کہ

۷۳۶	۷۵۰	۷۴۷	۷۴۳
۷۴۸	۷۴۲	۷۳۷	۷۴۹
۷۴۱	۷۴۵	۷۵۲	۷۳۸
۷۵۱	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۶

آفتاب بروج ثابت میں ہو بروز جمعرات یا جمعہ بروقت طلوع آفتاب دو نقش تیار کرے ایک کو بلند مقام پر آویزاں کرے اور دوسرے کو موم جامہ کر کے بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے نقش مرتب کرتے وقت بخورات متعلقہ کا دھیان رکھے اور اس کو برابر روشن رکھنا ہے نیز اسی روز سے اجر کار شغل بلاناغہ ہر روز یاغنی ۲۹۷۶ بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دولت کی فراوانی ہوگی۔

اسی طرح سے اگر اکبر بیمار ہے اور اس کی صحت کیلئے نقش لکھنا ہے تو پہلے اکبر کے نام کے رقمی اور ملفوظی اعداد جمع کئے جائیں جیسا کہ اوپر کے ہر دو نقوش میں بتایا جا چکا ہے اس کے بعد رقمی اور ملفوظی اعداد میں یاشافی و یاکافی کے اعداد نکالے جائیں جس کی تفصیل یہ ہے۔

سب سے پہلے اعداد رقمی اور بعدہ اعداد ملفوظی اور پھر دونوں کی باہمی میزان صفحہ ۲۴۰ پر دیکھئے

اعداد رقمی:- ش ا ف ی ک ا ف ی } میزان
۳۰۰ ۱ ۸۰ ۱۰ ۲۰ ۱ ۸۰ ۱۰ } ۵۰۲

اعداد لفظی:- ش ی ن ا ل ف ف ا ی ا } میزان
۳۰۰ ۱۰ ۵۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۸۰ ۱ ۱۰ ۱ } ۵۶۳

ک ا ف ا ل ف ف ا ی ا } میزان
۲۰ ۱ ۸۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۸۰ ۱ ۱۰ ۱ } ۳۰۴

میزان کل = ۱۳۶۹

طالب   مطلوب

اعداد رقمی:- ۲۲۳   اعداد رقمی:- ۵۰۲

اعداد لفظی:- ۴۱۶   اعداد لفظی:- ۸۶۷

میزان ۶۳۹   میزان ۱۳۶۹ میزان کل ۲۰۰۸

کل اعداد موصولہ ۲۰۰۸ میں سے عدد ۳۰ کم کرنے پر ۱۹۷۸ باقی بچے جن کو عدد ۴ سے تقسیم کرنے پر ۴۹۴ تقسیمی حصہ برآمد ہوا اور ۲ کا عدد کسر فاضل آیا چنانچہ عدد ۴۹۴ سے نقش مربع پر کیا گیا جو یہ ہے۔ طریقہ تحریر نقش شفایہ ہے کہ مہینے کی شروعات میں اتوار کے دن ساعت آفتاب میں اسی طرح کے دو نقوش تیار کئے جائیں ایک سیاہی سے اور دوسرا مشک و زعفران خالص سے سیاہی والا تعویذ موم جامہ کر کے

۵۰۱	۵۰۵	۵۰۸	۴۹۴
۵۰۷	۴۹۵	۵۰۰	۵۰۶
۴۹۶	۵۱۰	۵۰۳	۴۹۹
۵۰۴	۴۹۸	۴۹۷	۵۰۹

بصورت تعویذ بیمار کے بازو پر باندھا یا گلے میں ڈالا جائے اور دوسرا تعویذ آب طاہر میں محو کر کے بیمار کو پلایا جائے۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش اسی طرح مشک و زعفران سے لکھکر اسکو پلاتے رہیں اگر بیمار... مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ اس کو جلد شفا ہو جائے گی۔

نوٹ اشد ضروری:- یہ سب نقوش مندرجہ بالا سمجھنے کیلئے مثالی طور پر پیش کئے گئے ہیں جو اکبر کے نام سے استخراج کر کے مرتب کیا گیا ہے اس جگہ پر خاص طور سے اس بات کو سمجھ لینا چاہیئے کہ واقعی اگر کسی ضرورت مند کا نام اکبر ہے تب تو بعینہ یہ نقش آپ اس کو لکھکر دے سکتے ہیں اور یہ نقوش اکبر نام کے آدمیوں کے کام آسکتے ہیں اور اگر بیمار کا نام یا کسی ضرورت مند کا نام اکبر نہیں ہے تو یہ نقش اس کے کام نہ آسکے گا بلکہ حاجت مند کا جو بھی نام مثلاً

کسی بیمار کا نام بجائے اکبر کے ناصر ہے تو ناصر کے نام کا استخراج کر کے اس نام کے اعداد رقمی اور لفظی سے نقش مربع پُر کیا جائے گا قاعدہ دیکھئے چونکہ نام بدلا ہوا ہے اس لیے طالب کے نام کے اعداد رقمی و لفظی بدل جائیں گے البتہ مطلوب کے اعداد اپنی جگہ پر بدستور رہیں گے پھر دونوں کی یکجائی میزان سے ۳۰ کم کر کے باقی کو ۴ سے تقسیم کرنے کے بعد اعداد تقسیمی سے نقش مرتب پُر کیا جائے گا۔ ناصر کے نام کے اعداد رقمی و لفظی یہ ہیں۔

رقمی:-

ن	ا	ص	ر	میزان
۵۰	۱	۹۰	۲۰۰ =	۳۴۱

لفظی:-

ن	و	ن	ا	ل	ف	ص	ا	د	ر	ا
۵۰	۶	۵۰	۱	۳۰	۸۰	۹۰	۱	۴	۲۰۰	۱

میزانِ اعداد لفظی:- ۵۱۳ مجموعی میزان:- ۸۵۴ یہ میزان کل ناصر کے نام کی ہے اب اس میزان میں میزان مطلوب (۱۳۶۱) جو یا شافی و یا کافی کی ہے شامل کر دیجئے جس کا مجموعہ ۲۲۱۵ اس میں سے ۳۰ کم کرنے کے بعد باقی کو ۴ سے تقسیم کر دیجئے اور اعداد خارج قسمت سے کسری اعداد کا (اگر ہوں) خیال رکھتے ہوئے قیود کے ساتھ نقش مربع پُر کر دیجئے تو اس وقت یہ نقش ناصر کے نام منسوب ہو کر فائدہ بخشے گا۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے آپ اور دوسرے نقوش بھی تیار کر سکتے ہیں۔ (مولف)

خواص اسمائے اعظام و تذکرہ تسخیر الجنہ

طالبان شوق عملیات و عملیات اور خواہش مندان جفر کو معلوم ہونا چاہیے کہ علمائے جفر نے بعد سعی لبسیار پروردگار عالم کے ۹۹ اسمائے پاک میں سے مخصوص چالیس اسمائے مبارکہ اب تک اپنے علم و عمل کے ذریعہ سے ایسے دریافت فرمائے ہیں جن کا عمل اجنہ کی تسخیر اور ہمہ اقسام کی خواہشات کے پورا ہونے کیلئے بہت زیادہ کارآمد و موثر ہے اور یہ بھی معلوم

ہونا چاہیئے کہ علم تکسیر اور علم جفر میں چونکہ ہر جگہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کا ذکر آتا ہے اور ہر معاملہ میں ان سے استمداد حاصل کی جاتی ہے اس لئے ضروری طور پر ان چالیس اسمائے پاک کی خصوصیات اور ان کے عملی طریقوں کو یہاں پر قلمبند کردیا جائے تاکہ ناواقف لیکن شایق مجبور محض نہ ہو۔ ان اسمائے پاک کے استخراجی ذرائع سے با اصول طریقہ پر ان کی دعوت کرے تو وہ جنات کی تسخیر پر قادر ہونے کے ساتھ ساتھ کشف القلوب بھی ہو جاتا ہے اس لئے کہ ان اسمائے پاک میں تاثیرات اسم اعظم بھی پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ ان اسمائے پاک کے اوراد وعمل کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔ اب یہاں پر میں ایک قاعدہ کلیہ بیان کر رہا ہوں اگر یہ ذہن میں محفوظ رکھ لیا گیا تو عامل کہیں خطا نہ کرسکے گا۔ مثلاً اگر اسم الٰہیہ کا کوئی اسم جس کے حروف شمار یہ بیس ۲۰ ہوں تو اس کے ہر حرف کو ہزار کا درجہ دیکر وظیفہ ادا کرے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو ان کا نصاب وغیرہ پر برآمد کرکے عمل کرے۔ اسماء کے نصاب وغیرہ کے برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے فرض کیجئے کہ اسم الٰہیہ میں اسم ودود کا نصاب وزکوٰۃ وغیرہ برآمد کرنی ہے تو پہلے اس اسم پاک کے حروف کو شمار کیجئے معلوم ہوا کہ چار ہیں اب قاعدے کی رو سے ان کو فی حرف ایکہزار کا درجہ دیکر چار ہزار تصور کیجئے یعنی حرف "و" کا ایک ہزار حرف "د" کا ایکہزار پھر حرف "و" کا ایک ہزار اور پھر حرف "د" کا ایکہزار جملہ چار ہزار ہوئے اب یہ قاعدہ جاری کیجئے

ودود	حرف چار
اعداد اول	۴۰۰۰
نصاب	۱۶۰۰۰
زکوٰۃ	۸۰۰۰
عشرہ	۴۰۰۰
قفل	۲۰۰۰
دور مدور	۱۶۰۰۰
بذل	۷۰۰۰
ختم	۱۲۰۰

اب اس چار ہزار کو ۴ سے ضرب دیجئے تو ۱۶ ہزار ہوئے یہی نصاب اس اسم کا ہوا اب زکوٰۃ برآمد کرنے کیلئے ۱۶ ہزار کا نصف کیجئے تو ۸ ہزار ہوا یہ زکوٰۃ کے اعداد ہوئے اب اس کا عشرہ برآمد کرنا ہے تو ۸ ہزار کا نصف کیجئے ۴ ہزار ہوا یہ تعداد عشرہ کی ہے اب قفل کو دیکھنا ہے تو اس چار ہزار کے نصف کیجئے دو ہزار ہوئے یہ قفل ہوا۔ اب دور مدور کو دیکھنا ہے تو یہ برابر نصاب کے ہوتا ہے چنانچہ ۱۶ ہزار ہوئے اس لئے کہ نصاب کے بھی آتے

اعداد ہیں اب جتنی تعداد زکوٰۃ کی برآمد ہوئی اسمیں سے ایک ہزار کم کر دیجئے یہ تعداد بذل کی ہوئی اور ختم ۱۲۰۰ پر ہوگا اسی صورت سے آپ نصابی کیفیت معلوم کر سکتے ہیں جس کے لئے نقشہ بھی ملاحظہ فرمایئے نیز مزید تشریح سے بھی روشنی حاصل کیجئے۔ مثلاً:۔

اسم اول ہے سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔ شمار کیا گیا کل حروف ۴۴ برآمد ہوئے (جو چوالیس ہزار کے درجہ پر ہیں) ۴۴ کو ۴۴ سے ضرب دی ۱۹۳۶ ہوئے چنانچہ ان کا نصاب ہوا ۱۹۳۶۰۰۰ اب بقیہ اعداد بموجب قاعدہ برآمد کر لیجئے چنانچہ چالیسویں دن دعوت کو باقاعدہ ختم کر کے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار برائے برآمدن حاجات پڑھیئے۔

خواص:۔	برائے برآمدن حاجات	مہربانی محبوب	حصول جائداد	مہربانی حکام
تعداد ورد	۳۰۴۱ بار	۱۲۱ بار	۳ چلّہ کرے	۱۷ بار

اسم دوم:۔ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ۔ یہ اسم جمالی ہے شمار کرنے سے کل حروف ۳۳ برآمد ہوئے قاعدہ کی رو سے ۳۳ سے ضرب دینے پر عدد ۱۰۸۹ ہوئے چنانچہ نصاب ہو ۱۰۸۹۰۰۰ اب بقیہ اعداد قاعدے کی رو سے دریافت کر لئے جاویں اور بطریق بالا عمل کیا جاوے۔

خواص:۔	دافع تنگدستی	حصول عزوجاہ	برائے عظمت وجلال	تسخیر خلقت
	۱۵ بار روزانہ	۹۴ بار روزانہ	۱۷ بار روزانہ	۲۱ بار روزانہ

اسم سوم:۔ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ بطریق مندرجہ نصاب و زکوٰۃ وعشرہ وغیرہ برآمد کر کے چلہ کشی ساتھ ترک لذات جلالی و جمالی کر کے اولاً اس کا عامل بنے پھر یہ اسم مبارک حسب ذیل امور میں عامل کیلئے خود نافع ہوگا یا عامل اپنے ذریعہ سے دوسروں کو نفع پہنچا سکے گا۔

خواص:۔ برائے دافع نحوست چار ہزار چوالیس بار بعد نماز عشا چند روز تک پڑھے۔ اور برائے برآمدن حاجات اکیس بار بعد نماز فجر بلا ناغہ روزانہ اکیس روز تک پڑھے عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن سے شروع کرے۔ جھوٹ، حسد اور حرام چیزوں سے پرہیز ہمیشہ کیلئے لازمی ہے۔

اسم چہارم:۔ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ۔ یہ اسم

جمالی ہے بہ طریق سابق حرف کو شمار کر کے نصاب و زکوٰۃ و عشرہ وغیرہ برآمد کر کے پرہیز کامل کے ساتھ چلہ کشی کر کے دعوت تمام کرے از اول تا آخر بخورات کے سلگانے کا اہتمام کرے اور بخورات کے سلگانے میں بخل نہ کرے۔ چلہ بہ خیریت پورا ہو جائے گا تب عامل ہوگا پھر حسب ذیل باتوں کیلئے جب عمل کریگا پورا پورا فائدہ دیگا اور انہیں باتوں کیلئے دوسروں کو بھی نفع پہونچا سکیگا۔

خواص:- حاجت برآری یا محبت کیلئے سات دن تک ہر روز بلاناغہ ایکہزار دوسو بار بعد ادائے نماز عشاء اسی مصلے پر بیٹھ کر پڑھے جس پر کہ نماز ادا کی ہے۔ برائے حاسد بدگو، مردم آزار اور متکبر اشخاص کے لئے کہ جن سے صدمہ پہونچتا ہے عامل اس اسم کو حریر سفید پر اس اسم کو مشک اور زعفران خالص سے لکھے اور اس پر اس کا و اس کی ماں کا بھی نام لکھے اور جس مکان میں وہ رہتا ہو اس کی دیوار میں جو قبلہ کی جانب ہو پاک مقام پر دفن کر دے اگر اس طور پر نہ کرے گا اور جگہ پاک نہ ہوگی تو خود ہلاک ہو جائے گا ورنہ مقصد پورا ہوگا اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہو جائے گا پھر کوئی بیہودگی کا کام نہ کرے گا۔

اسم پنجم:- يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ -

یہ اسم جمالی ہے مثل طریقہ مندرجہ صفحات گذشتہ کے نصاب و زکوٰۃ، عشرہ وغیرہ جملہ اعداد برآمد کرے اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ بخورات کا کافی اہتمام کرے ایک چلہ کے لئے بعد کھینچنے حصار (حصار ہر چلہ کشی میں کھینچا جائے گا) دعوت عمل میں مصروف ہو دوران عمل خوانی از اول دن تا آخر دن بخورات کافی روشن کرے کہ موجب خوشنودی موکلان ہے اور قربت جلد حاصل ہوگی چنانچہ جب چلہ بہ خیر و خوبی ختم ہو جائے گا تب عمل کرنے والا اس اسم کا عامل ہوگا خود یا جس کے واسطے کریگا خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ مختصر خواص اس اسم کے حسب ذیل ہیں۔

خواص:- برائے برآمدن حاجات و شفایابی از مرض و برائے مردہ دل زندہ ہونے کے اور رفع امور دینی و دنیوی سات دن تک بلاناغہ ہر روز ایکہزار اکتالیس بار بہ صدق دل پڑھے اگر کوئی بیمار ایسا ہو جسکی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو اور اطبا علاج کر کے عاجز آچکے ہوں، تو عامل کو چاہیئے کہ اس اسم مبارک کو کاسۂ چینی پر مشک اور زعفران سے لکھکر مصری کے شربت سے اس کو محو کر کے بیمار کو پلائے بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔

اسم ششم:- يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَئُوْدُهٗ يَا قَيُّوْمُ -

یہ اسم مبارک جمالی ہے مثل طریقہ مندرجہ اسم اول اعداد نصاب و زکوٰۃ و عشرہ بذل اور

دور مدور وغیرہ برآمد کرکے تمام شرائط اور قیود کی پابندی و پرہیز جلالی و جمالی کرتے ہوئے
بہ نیت چلہ کشی خلوت نشینی اختیار کرے اور بخورات متعلقہ کو کافی مقدار میں کہ دوران عمل خوالی
کم نہ ہو جائے مقام طیب و طاہر پر بعد کھینچنے حصار دعوت عمل میں مصروف ہو اگر چلہ کامیابی کی
منزل پر بہ خیر و خوبی پہونچ گیا ہے تو عامل کا قلب روشن ہو جائے گا یہ علامت تکمیل عمل کی
ہے چنانچہ عامل جب باعمل ہو جائے گا تب وہ اس اسم پاک کے ذریعہ سے حسب ذیل امور میں
دوسروں کو فائدہ پہونچا سکے گا اور خود بھی اپنے تئیں نافع ہو سکتا ہے۔

خواص:۔ برائے اشیاء ۱ گم شدہ:۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی اور صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو چاہیے
کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو تو ہفتہ کی رات کو ایکسو بیس ۱۲۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور وہیں سو جائے تو
خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ چیز گم شدہ فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز
گم ہوئی تھی یا اس چیز کا چرانے والا خود آکر کہہ دے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور
نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اس کو معلوم ہو جائے گا۔ اور جب گھر میں یہ اسم ہوگا
چور اس گھر میں نہ آسکے گا اور اگر داخل ہوگا تو ہاتھ پاؤں اس کے بندھ جائیں گے اور کسی چیز کا
نقصان نہ ہوگا۔ دوسرے ۲ مال مسروقہ کا پتہ لگانا:۔ چاہیئے تانبے کے طباق پر جو بالکل نیا ہو اور اس
میں کوئی چیز استعمال نہ کی گئی ہو فولادی پرکار سے تین دائرے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ
اسم لکھے۔ لکھتے وقت عود جلائے اور خوشبو ملے اور باطہارت ہو پھر ایکہزار ننانوے بار
یہ اسم پڑھ کر طباق پر دم کرے بحکم خدا اس طباق کو حرکت ہوگی پھر الحمد شریف پڑھ کر اس پر دم
کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہونچے گا اور اگر دفن ہوگا تو اس
جگہ پر ٹھہر جائے گا چاہیے تو وہاں سے کھود کر مال مسروقہ کو نکال لیوے۔

اسم ہشتم:۔ یادا [illegible] الباقی اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ۔ عدد الضربت شائق کو چاہیئے
کردہ سب سے پہلے ان اسم ہائے مبارکہ کا جن کا تذکرہ اب تک کیا جا چکا ہے یا جواب تحریر کئے جانے والے
ہیں عامل بننے اور طریقہ عامل بننے کا یہ ہے کہ شائق سب سے پہلے اکل حلال اور صدق مقال کا خوگر ہو
پھر حسب اصول مندرجہ صفحات گذشتہ اعداد نصاب وغیرہ دریافت کرے پھر بہ نیت چلہ کشی خلوت
نشین ہو۔ سامان خورد و نوش پرہیز جلالی و جمالی کا کرتے ہوئے معہ کافی بخورات کے کہ بروقت
دعوت عمل روشن کرنا پڑے اپنے پاس رکھ لے۔ دوران دعوت ہر قسم عجائب و غرائب واقعات کو
بچشم خود ملاحظہ کرے گا کہ اس سے اس کو خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے دعوت دینے میں مصروف ہو اس کو

مثل تصور خیال کرے حقیقت کچھ نہ ہوگی۔ جب چلہ پورا ہو جائے گا تب عامل اس اسم کا ہوگا پھر حسب ذیل امور کے بابت جس کے لئے عمل کرے گا نفع پہونچائے گا۔

خواص:۔ پہلی صفت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جس کسی کو تفکراتِ باطل اور خیالاتِ فاسدہ لاحق ہوں اور کوئی تدبیر ان کے دفع کرنے کی ذہن میں نہ آتی ہو یا مجنونیت ظاہر ہو رہی ہو اور نیند وغیرہ جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دنوں کے بعد ساری شکایات جاتی رہیں گی۔ دوسری صفت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بادشاہ وقت یا حاکم اعلیٰ یا دشمن سے خوفزدہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پچھتر بار اس اسم مبارکہ کو بلاناغہ روزانہ پڑھے چند روز پڑھنے کے بعد دشمن مقہور اور بادشاہ و حاکم مہربان ہو جائیں گے اور اس کی زندگی امن سے گذرے گی تیسری خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ ظہر کے وقت غسل کرے کسی سے بات چیت نہ کرے اور بعد نماز ظہر اور وردِ معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز تک مداومت کرے تو کوئی جادو منتر اس پر کارگر نہ ہوگا۔

اسم ہشتم:۔ یَا دَآئِمٌ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ۔ یہ اسم مبارکہ آٹھواں ہے اس اسم کے عامل بننے کے بھی وہی قواعد و ضوابط ہیں جن کا ذکر ان سے پیشتر کیا جا چکا ہے یعنی تمام شروط پر عمل کرتے ہوئے اعداد لغاب وغیرہ کے دریافت کرے اور اسی کے مطابق دوران چلہ کشی دعوت کے لئے بخور وغیرہ بھی سلگائے بعد اختتام چلہ شائق عامل اس اسم کا ہوگا۔ پھر وہ ہر شخص کو نفع پہونچا سکے گا۔

خواص:۔ پہلا وصف اس اسم مبارکہ کا یہ ہے کہ عامل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص بعد نماز فجر تین سو مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اور اس کا ورد بلاناغہ اسی طرح جاری رکھے شروع میں تواتر کے ساتھ تین روزے رکھے اور طہارت کامل سے رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین و مددگار ہو اور شیطان لعین اس پر قبضہ نہیں پاسکتا۔

اسم نہم:۔ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْئَ کَمِثْلِہٖ:۔ یہ اسم پاک جمالی ہے بطریق ہدایات سابقہ استخراج اعداد لغاب وغیرہ کرکے پابندی کے ساتھ تمامی شروط پر عمل کرتے ہوئے عامل بنے تب وہ حسب ذیل امور میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

خواص:۔ اسم مبارکہ مندرجہ بالا یوں تو بہت سے اوصاف سے مالا مال ہے لیکن اس جگہ پر مختصر اً تذکرہ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱:- اگر کوئی شخص فسق و فجور، زنا، لواطت، حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اسم مذکور کی اس طرح دعوت دے کہ اولاً تین روزے رکھتے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہوتے ہوئے ہر روز ہزار مرتبہ ساعت مشتری میں اس اسم پاک کا ورد کرے۔ خدا چاہے تو چند روز میں اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو جائے گی اور تمام ناشروعات سے توبہ کرلے گا۔

نمبر ۲:- اگر زن و شوہر میں سوئے مزاجی پیدا ہو گئی ہے اور کسی صورت سے بھی موافقت ممکن نظر نہیں آتی چاہیئے کہ اس اسم پاک کو چینی کے نئے برتن پر لکھے اور آب طاہر سے محو کرکے دونوں کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ طرفین میں اتحاد پیدا ہو جائے گا۔

اسم نہم:- یَا بَارِئُ فَلَا شَیْئَ کُفُوْہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ۔

یہ اسم مبارک جمالی اور بہترین خواص کا مالک ہے۔ اس اسم پاک کے ورد سے وہی شخص حقیقی طور پر نافع ہو سکتا ہے جس نے ریاضت کی ہو اور عامل اس اسم مبارک کا بنا ہو، عامل بننے کے تمامی قیود پچھلے صفحات میں تحریر کئے جا چکے ہیں انہیں پڑھ کر ان پر تمام قیود اور شروط کے ساتھ عمل کرکے عامل کا درجہ حاصل کرے اور حسب ذیل امور میں مخلوق خدا کو خاطر خواہ فائدہ پہونچائے۔

خواص:- یوں تو اس اسم مبارک کے خواص بہت لیکن یہاں پر محض چند اوصاف کو سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔

نمبر ۱:- اگر کوئی شخص بشرطیکہ وہ خود اس اسم پاک کا عامل ہو اپنے یا کسی دوسرے کے لئے برائے برآمدنِ حاجات بارہ ہزار بار، اور ت کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی

نمبر ۲:- اگر کسی شخص کی یہ تمنا ہے کہ اس کے بدخواہوں، حاسدوں اور دشمنوں کی زبان اس کی بدخواہی اور دشمنی کے سلسلے میں بند ہو جاوے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے پھر اس پر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت یہی اسم اس تختی پر ایکہزار ایک بار پڑھ کر دم کرے پھر تازی مچھلی لاکر اس کا پیٹ چاک کرکے الائش سے اس کو پاک کرے اور اس سیسہ کی تختی کو اس مچھلی کے شکم میں رکھکر اسے ٹانکے دے اور نمناک زمین میں دفن کردے اس تختی پر اپنے دشمنوں، حاسدوں اور بدگویوں کے نام معہ انکی ماؤں کے نام کے لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام بدگویوں، حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور پھر وہ آمادۂ شرنہ ہو سکیں گے۔

اسم یازدہم ۱۱:۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ

یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ شرائط عامل بننے کے وہی ہیں جو لکھے جا چکے ہیں یعنی تمام شرائط اور قیود کی پابندی کرتے ہوئے باقاعدہ اعداد نصاب و زکوٰۃ وعشرہ وغیرہ برآمد کرکے تجوریات کی روشنی میں چلہ کشی کرتے ہوئے دعوتِ عمل دے۔ جب بہ خیریت چلہ تمام ہو جائے گا تب عامل اس اسم کا ہوگا اس کے بعد حسب ذیل امور میں بہ اذن رب العزت مخلوق انسانی کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔

خواص:۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو بخلوص نیت سات روز تک بعد نماز عشاء سات ہزار بار پڑھے اور دھیان اپنے پروردگار کی طرف رکھے کہ وہی تمام حاجتوں کا بر لانے والا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ جس جائز حاجت کیلئے پڑھے گا بحکم رب العزت اس کی وہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے اسکا قرض ادا نہ ہو رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ کچھ دنوں تک ۵ ہزار بار بعد نماز عشاء بلا ناغہ اس اسم پاک کی تلاوت کرے۔ خلاق عالم غیب سے سامان اس کے قرض سے سبکدوش ہونے کا پیدا کرے گا اور وہ بار قرض سے سبکدوش ہو جائے گا۔

اسم دوازدہم ۱۲:۔ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یہ اسم مبارک جمالی ہے اس اسم پاک کے عامل بننے کے بھی وہی اصول اور قواعد ہیں جو اسمائے سابقہ کے سلسلے میں تحریر کئے جا چکے ہیں چنانچہ جب اصولی طور پر اس اسم کا عامل ہو جائے گا تب وہ خود بھی فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور دوسرے بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچا سکتا ہے خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں جنمیں سے چند مختصراً حسب ذیل ہیں:۔

خواص:۔ برائے دفع سحر ونظر وبرص وجذام و بیماری اس اسم پاک کو انگشتری ہفت جوش پر کندہ کرا کر جو کوئی اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سے تمام بیماریاں و شکایات مندرجہ بالا دور رہیں گی۔ البتہ سخت ہدایت اس بات کی ہے کہ انگشتری مذکور الصدر کو بہ حالت نجاست یا ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔ برائے برآمدِ حاجات کچھ دنوں تک ۱۰۱ بار تلاوت کرے۔ بد نظری اطفال میں ۴ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایسے بچوں کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ اثر چشم زخم کا جاتا رہے گا۔

اسم سیزدہم ۱۳:۔ یَا زَکِیُّ الطَّاہِرُ وَمِنْ کُلِّ آفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیْ۔ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے۔ شائق کو چاہیئے کہ تمام قواعد وضوابط کے پیش نظر اس اسم پاک کی دعوت کرے انشاء اللہ ایک چلہ کے بعد جب عامل کی منزل پر پہونچ جائے گا تب اوروں کو خاطر خواہ فائدہ پہونچا سکیگا۔

اسم سیزدہم ۱۴ کے خواص کے منازل علماء نے بہت زیادہ تحریر فرمائے ہیں جن میں سے چند حسب ذیل ہیں بہرحال پر اس نکتہ کو اچھی طرح سے ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے کہ جس اسم کی دعوت دے بشرط

اعتقاد دے اس لئے کہ اعتقاد ہی منزل کامرانی تک پہونچاتا ہے اور نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوتا ہے۔ چنانچہ اعتقاد میں ضعف تک نہ پیدا ہونے دے۔ تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

خواص:۔ برائے تسخیر جن وانکی حاضری کا خواہاں ہو اور یہ بھی منظور ہو کر ارواح خبیثہ و شیاطین سے تکالیف پہونچنے والے امور کا ازالہ کر سکے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اسم پاک کو ایک چلہ تک ہر روز بلاناغہ بشرط پرہیز جلالی وجمالی پندرہ ہزار بار پڑھے۔ عمل کو شنبہ کے دن اول ساعت زحل یا پھر بارھویں تاریخ ماہ قمری سے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے تو امور بالا پر حاوی اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ نیز تسخیر موکلات اسم ہذا ودعوت شمس وغیرہ کو جو اس اسم سے خاص طور پر متعلق ہیں طوالت خبری کی وجہ سے نظر انداز کیا۔ نیز یہ اسم دافع سحر بھی ہے اور ترکیب خواندن اس کی یہ ہے کہ کچھ دنوں تک علی الصباح آب تازہ وطاہر پر ۲۱ بار اس اسم کو پڑھ کر پلائے انشاء اللہ مسحور اچھا ہو جائے گا اور اثر سحر جاتا رہے گا۔

اسم چہاردہم[۱۴]:۔ یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے، مخصوص توسیع رزق کے باب میں بہت زیادہ موثر ہے۔ شائق انہیں شروط کے پیش نظر پہلے اس اسم مبارک کا عامل بنے۔ پھر اس اسم کی بارہ روز تک بارہ ہزار بار روزانہ کے حساب سے مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت ہوگی۔ دوئمش یہ کہ اگر کوئی شخص کسی قسم کی کچھ آرزو رکھتا ہے تو چاہیئے کہ اس اسم کو پوست آہو پر مشک اور زعفران سے لکھے اور بالاخانے پر چھپا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورہ والضحیٰ پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر پچاس بار اسم مذکور کو پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی مراد چاہے انشاء اللہ تعالےٰ دعا کو شرف قبولیت حاصل ہو اور جس چیز کے لئے خواہش ہے وہ خواہش پوری ہو ثالثاً یہ کہ اگر کوئی یہ آرزو رکھتا ہو کہ وہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور دولت وحشمت اس کے قدم چومے تو اس کو چاہیئے کہ وہ طالع سعد میں یعنی اس وقت کہ قمر کا قیام برج دلو میں ہو اس اسم پاک کے تمام حروف کو کاغذ خطائی پر لکھے اور اس پر موم خالص لپیٹے پھر اس کو طاہر اور نئے کوزے میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا سا پانی اس میں سے پیا کرے اور دوسرا تعویذ اسی طرح سے لکھ کر بعد کرنے موم جامہ بخور کی خوشبو دے کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور ہر پنجشنبہ کو اس کو دھونی دیا کرے اور اسی دن نذر آنحضرت صلعم دے کر شرینی کو جو نذر دلوائی ہے معصوم لیکن پاک وصاف بچوں میں تقسیم کر دیا کرے اور نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد ۵ بار اسم مبارک کی تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

۱۵ اسم پانزدہم:۔ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ۔ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے قاعدے کی رو سے شائق پہلے اس سارکہ کا عامل ہو تب دوسرے کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ علماء و ماہرین عملیات اس اسم کے خواص بکثرت بتاتے ہیں چنانچہ ان میں سے چند ایک جو مخصوص ہیں اختصار کے ساتھ حسب ذیل ہیں:۔

خواص:۔ ہلاکی اعداء کے لئے منگل کے روز ساعت مریخ میں جب کہ زوال ماہ بھی ہو سورج نکلتے وقت کہ اول ساعت مریخ کی ہوگی اور مریخ ہی جو کہ ستاروں میں نحس اصغر کی خاصیت رکھتا ہے اس دن کا حاکم بھی ہوگا، دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورت فاتحہ الم ترکیف ۲۵ بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ تبت یدا ۲۵ بار پڑھے پھر سلام پڑھنے کے بعد سجدے میں جائے اور سر سجدے میں رکھ کر سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور سر ننگا کرے اس کے بعد اسم شروع کرے اور چالیس ۴۰ روز تک روزانہ بلاناغہ سولہ ہزار پانچسو بار پڑھے۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں۔

تنبیہہ:۔ عامل کو چاہیئے کہ اس اسم کے عمل کو آبادی کے اندر یا کسی مکانِ مسکونہ میں نہ کرے اگر اس نے آبادی کے اندر یہ عمل کیا تو وہ مکان یا آبادی بالکل ویران ہو جائے گی اور جب تک آبادی قائم کرنے کیلئے دوسری دعا نہ پڑھی جائے گی وہ جگہ ویران ہی رہے گی آباد نہ ہو سکے گی لہذا عاملین ہمیشہ اس عمل کو ویرانہ ہی میں کرتے ہیں آبادی کے اندر ہرگز نہیں کرتے۔ چاہیئے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے پڑھے۔ نُقَل بفتح لام اور فُعَالِ بفتح فاء پڑھے جگہ یا مقام پھر آباد ہو جائیگی۔

۱۶ اسم شانزدہم:۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا۔ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے باقاعدہ عامل ہونے کے بعد عامل امر ذیل میں فائدہ پہونچا سکتا ہے:۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کے ہوش، زبان، ناک، آنکھ بستہ ہوں اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چالیس ۴۰ روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت کوشش کے ساتھ ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کو اگر منظور ہوگا تو یقیناً شفا ہوگی۔

۱۷ اسم ہفتدہم:۔ یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ جلالی اسم یا دعا کے عمل کے لئے عامل کو لازم ہے کہ وہ عمل کی دعوت دینے سے پہلے ہی ترک حیوانات و پورے پرہیز جلالی و جمالی کا پابند ہو چکا ہو اور عمل کے تمام شروط پر سختی کے ساتھ پابند ہو، خواہشات نفسانی کو مردہ کر چکا اور جھوٹ وغیرہ سے بالکل نفرت کرتا ہو اگر تمام شروط پر عمل نہ کرے گا اور حکم عدولی کریگا رجعت میں گرفتار ہوگا اور جان جائے گی خواص ملاحظہ ہوں۔

خاصیت: اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور قرض ادا کرنے میں سخت عاجز آگیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اسم پاک کی بہت زیادہ تلاوت کرے حقتعالیٰ بہ برکت ایں اسم خزانۂ غیب سے اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا اور وہ شخص اسی اسم کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیرہ کا ہوگا۔ دوسرے یہ کہ جس وقت آفتاب برج شرف میں ہو اس اسم پاک کو کاغذ پاکیزہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہ ہو اور معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب الدعوات ہو اور اگر کوئی شخص راہ بھول گیا ہو تو سو بار بصدق دل اس اسم کی تلاوت کرے بحکم خدا راہ پاوے۔ اور اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اس کو چاہیئے کہ کچھ روز تک نو الف بار اس اسم پاک کی تلاوت کرے خدا چاہے تو صاحب سامان ہو۔

اسم ہجدہم ۱۸: ۔ یَادَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے خاصیت اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی جامہ خانۂ کعبہ شریف پر مشک و زعفران خالص سے یہ اسم پاک لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مردہ عذاب گور سے نجات پائیگا دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو اور وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو کاغذ ختائی پر لکھے (مشک اور زعفران سے) اور اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے تو عارضہ برص سے شفا پاوے۔ تیسرے یہ کہ اگر کوئی شخص عزم سفر رکھتا ہے اور اعزہ بہ مصلحت وقت مانع ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے ارادے سے باز نہیں آتا تو اس وقت چاہیئے کہ یہ اسم مبارکہ پوست آہو پر مشک اور زعفران سے لکھ کر اس مکان کی دیوار میں جانب قبلہ چھپا دیوے جس گھر میں سفر پر جانے والا ہے اور پھر اسی روز سے یہ اسم روزانہ ایکسو بیس ۱۲۰ بار بلاناغہ تیس دن تک پڑھے۔ خدا چاہے تو وہ سفر کرنے سے باز آجائے گا اور اس کا ارادہ فسخ ہو جائے گا۔ چہارم یہ کہ جو مومن ستر روز تک اس اسم پاک کی برابر پانچ ہزار بار بلاناغہ تلاوت کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقاصد دلی پورے ہوں گے۔

اسم نوزدہم ۱۹: ۔ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیتہ الکرسی دس دس بار پڑھے پھر آخری رکعت کو اسی طرح ادا کرکے سلام پھیرے اس کے بعد سجدۂ شکر میں جائے اور دس بار یَا رَبِّ یَا رَبِّ کا ورد ایک ہی سانس میں کرے اس کے بعد اس درود مبارکہ کو سو ۱۰۰ بار پڑھے نیت میں بہنگام ورد اسم مبارکہ و نماز و درود

متواتر سبا کو ایک ہزار بار پڑھے پھر ہزار بار اسم مذکور کی تلاوت کرے اس کے بعد اسی اسم مبارکہ کو پوست آہو پر اور اگر پوست آہو ممکن نہ ہو سکے تو بدرجہ مجبوری کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھے اور اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ اس پر سختی یا راحت گزرتی ہوگی وہ اس کی پوری کیفیت بیان کرے گا اور اگر زندہ ہے تو بہت جلد واپس آ جائے گا۔

اسم بستم[۲۰]: یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے۔ مختصر خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دوشنبہ یا پنجشنبہ کے دن۔۔ طلوع آفتاب کے وقت عربی ماہ میں سات روز تک سات ہزار بار روزانہ پڑھے حق کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔ دوسرے یہ کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا مقصود ہو تو عامل کو چاہیئے کہ وہ پہلے ترک حیوانات کا خوگر ہو جائے اور جب اپنی اس خواہش پر قابو پالے تو ترک حیوانات و لذات کرتے وقت اولاً بخورات متعلقہ کو روشن کرے اور اس کی خوشبو میں اس اسم پاک کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈال دے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ ایسے وقت میں عامل کو پرہیز جلالی و جمالی دونوں کرنا چاہیئے اور بخور کو جلانا چاہیئے۔ خدا چاہے تو مطلوب بحالت اضطرار طالب کے پاس حاضر ہوگا اگرچہ وہ قید آہنی ہی میں کیوں نہ ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کوئی سودائی یا مجنوں کو اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر اور پانی میں اس کو گھس کر پلائے بحکم الٰہی شفا ہو۔ چہارم یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے گا اور اوّل و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھیگا اگر قید میں ہوگا رہائی پائے گا، قرضدار ہوگا قرضوں سے سبکدوش ہوگا۔ مریض ہوگا شفا پائے گا، فقیر ہوگا مالدار ہو جائے گا، ننگا لباس پائے گا، بھوکا شکم سیر ہوگا، گمراہ ہدایت پائے گا، ذلیل عزیز ہوگا۔ مسحور پر سے سحر باطل ہوگا۔ دشمن تعویذ کے ناقص اثرات زائل ہو جائیں گے، بحالت سفر آبی غرقاب نہ ہو سکے گا اور ہلاکت واقع نہ ہو سکے گی۔ اگر مسافر ہے اور وطن واپس آنے کیلئے زاد راہ نہیں رکھتا تو سامان واپسی غیب سے پیدا ہوں گے، لاولد اولاد پائے گا اس کے علاوہ بہت سے ایسے اوصاف اسم مبارکہ کے ہیں جو عامل کے مشاہدات میں آتے رہیں گے۔

اسم بست و یکم[۲۱]: یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ۔ یہ اسم مبارکہ جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ جنات اس کے تابع ہو جائیں تو اس کو چاہیئے کہ اولاً پرہیز جلالی و جمالی دونوں ترک حیوانات کے ساتھ کرے اور باقاعدہ اس اسم مبارکہ کا عامل بنے پھر اکتالیس[۴۱] روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت اور جگہ بخورات

کی روشنی میں سات ہزار بار مع درود شریف کے پڑھے تو جن و انس اس کے تابع فرمان رہیں اور اس کے ہر کار جائز میں ممد و معاون ہوں۔

نوٹ: مبتدی کو چاہیئے کہ جب وہ عامل بننے کے لئے کسی اسم مبارکہ کی پیکر کشی کے لئے آمادہ ہو (خواہ وہ اسم جلالی ہو یا جمالی) تو وہ ان تمام شروط پر بہ ہمہ اقسام کے پرہیز کے ساتھ عمل کرے گا جن کا تذکرہ کیا جا چکا ہے ورنہ دھوکا کھائے گا کوئی عمل بغیر حصار کے ہرگز ہرگز نہ کرے گا کہ دورانِ دعوتِ عمل خطرات لاحق ہوتے ہیں حصار ایک قلعہ ہے جس کو توڑ کر اندر کوئی طاقت عامل کے پاس نہیں آسکتی۔

۲۲
اسم بست و دوم: یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِہَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیئے کہ چالیس روز تک روزانہ بلاناغہ ننانوے بار اس اسم پاک کو پڑھے حق تعالیٰ جلد از جلد چشمہ ہائے علم و حکمت اس کے دل سے جاری کر دیگا۔

۲۳
اسم بست و سوم: یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ۔ یہ اسم پاک جمالی ہے مختصر خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ اس اسم کا بہ شروط عامل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص اس اسم کی تلاوت روزانہ ہزار بار کرے تو اس کو سعادت دارین حاصل ہو اور اگر ہر روز بعد نماز عشاء پانچسو پانچ بار بلاناغہ کچھ مدت تک پڑھتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ اقسام کی پریشانیاں جاتی رہیں گی اور اگر عامل ہونے کے بعد حاضری غائب کے لئے چالیس دن تک پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اگر غائب زندہ ہے تو پھر اس کی واپسی میں کوئی چیز سدِ راہ نہیں ہو سکتی۔

۲۴
اسم بست و چہارم: یَاحَلِیْمُ ذَا الْاَنَاۃِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ۔ یہ اسم پاک جمالی ہے۔ خاصیتِ مختصر اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور محبوب تک اس کی رسائی ناممکن ہو تو چاہیئے کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلا دے یا سنگھا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ معشوق الفتِ عاشق میں از خود رفتہ ہو جائے گا اور اگر کھلانے پلانے یا سنگھانے کی کوئی چیز وہاں تک نہیں پہونچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اس اسم کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر لٹکا دے تاکہ ہوا اس کو حرکت دیتی رہے جس جس طرح تعویذ حرکت میں آئے گا مطلوب کے دل میں محبت کی تڑپ پیدا ہو گی۔ دوسرے یہ کہ اگر بروقت ولادت ہنگام دردِ زہ اس اسم پاک کو لکھ کر زنِ حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیا جائے تو ولادت بہ آسانی ہو جائے گی بعد ولادت فوراً تعویذ کھول لیا جائے۔

۲۵
اسم بست و پنجم: یَامُعِیْدَ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ۔

یہ اسم پاک جمالی ہے۔ عاملین کامگار اس اسم پاک کے بہت زیادہ منافع بتاتے ہیں، مختصر یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا باقاعدہ عامل بنکر حسب ذیل صورتوں میں اس پر عمل کرے گا تو نفع پائے گا۔ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال، گھر سے دور، بے روزگار، مبتلا اور مصیبتوں کا مارا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک (۳۰۱) بار بلاناغہ پڑھنا شروع کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بلاؤں مصیبتوں اور سختیوں سے نجات پا جائے گا۔ دوسرا یہ کہ اگر کوئی شخص روزانہ بوقت صبح تین سو بار بلاناغہ اس اسم پاکیزہ کو پڑھتا رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام حاجتیں پوری ہوتی رہیں گی اور اگر برائے تسخیر اسی تعداد میں روزانہ صبح کے وقت پڑھتا رہے گا تو تمام عالم مسخر ہوگا۔

اسم بست و ششم (۲۶): یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ۔ یہ اسم مبارکہ جلالی اور جمالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مقبولیت عوام میں چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اس کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس (۲۱) روز تک دولاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اس پر مراجعت نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو۔

اسم بست و ہفتم (۲۷): یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو روزانہ بکثرت پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، ہمیشہ جن و انس میں عزیز ہو اور حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب لاریب سے اس کو غنی کردے اور وہ کبھی محتاج نہ ہو بشرطیکہ تین سو ساٹھ بار یہی اسم روزانہ پڑھتا رہے اور اسی اسم کو چاندی کی انگوٹھی پر نگینہ کر کے کندہ کرائے اور ساتھ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر روز یہی اسم تین سو ساٹھ بار پڑھے کبھی مغلوب نہ ہو اور مطابق تحریر سطور بالا غنی ہو۔

اسم بست و ہشتم (۲۸): یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ۔ یہ اسم جمالی ہے اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعداء سب دفع ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ سات روز سے رکھے اور ہر روز پرانی دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سات ہزار بار اس اسم مبارکہ کو پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں دو قبریں آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم اور ایک پر حوا لکھے اور اسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے۔ اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنائے اور عمل کو بجا لائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر فتح پائے گا۔ اثنائے دعوت عمل عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے یہ صورت ہلاکی دشمن کی ہوگی اور اگر اس کو

بیمار ڈالنا مقصود ہو تو اس کو مائل بہ سیاہی تصور کرے مقصود حاصل ہو گا لیکن اس قدر یاد رکھے کہ یہ سب ترکیبیں ایسے دشمنوں کے لئے ہیں جنکے ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کی تدبیر شرعاً جائز ہو اگر کسی کو ناحق دشمن تصور کرے اور خیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کرے گی اور اعداء و عامل دونوں ہلاک ہوں گے۔ اور یہ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی مرد کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر یا کسی خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ وہ بڑا سا قفل لاوے اور اس پر ایکہزار ایک بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے مگر ہر دفعہ دم کرنے کے بعد کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلانہ اور اگر تمام جہان کی عورتوں سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کہے کہ بستم محل مخصوص فلاں ابن فلاں بر مومنات جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً اس کو کسی چیز پر شہوت نہ ہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلاں بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے اور جب قراءۃ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کر چکے پھر کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا و اس کی ماں کا نام درج کرے اور اس قفل کے اندر رکھ کر بند کر دے اور تانت سے باندھ کر حوض میں ڈالدے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے بستہ ہو اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تو تمام شہر بستہ ہو جائے گا اور حیوانات کیلئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اس اسم اعظم کے اعداد کے موافق سو سو بار پڑھے۔ خدا چاہے تو شئے گم شدہ حاصل ہو جائے گی۔ برائے زلزلہ و باران زیاں کار کہ بے وقت برسے تو جو صاحب اس اسم پاک کا ہو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو پچیس ۲۵ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہوں اور وہ اپنی رحمت نازل فرمائے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو کچھ دنوں تک اس اسم مذکور کی لاتعداد تلاوت کرے۔ خدا چاہے تو سائل کی آرزو پوری ہو۔ نیز اگر کسی کو اپنی دوستی میں مبتلا کرنا چاہے تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک اور زعفران سے لکھے اور اس شخص کے مکان کی دیوار میں مقام پاک پر کہ وہ بیت الخلاء وغیرہ سے دور ہو پنہاں کر دے اور ہر روز بلاناغہ ۲ بار بھی اسم پڑھ کر اس کی طرف دم کیا کرے۔ اگر منظور الٰہی ہے تو بہ برکت اس اسم وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہوگا۔

۲۶ اسم بست و ششم:۔ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔

یہ اسم مبارک جلالی ہے خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ علوِ درجات مراتب دین و دنیا کے اکیس شب تک ہر شب بلاناغہ ہزار بار پڑھے۔ دوسرے یہ کہ اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی

طرح اس کے دینے پر تیار نہ ہوتا ہو تو سالک با امانت کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے اس کے صدق دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد انا انزلنا اور دوسری رکعت میں اذا زلزلت الارض اور تیسری رکعت میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز ایکسو پچیس بار (۱۲۵) بار یہ اسم پڑھے مقلب القلوب اس کی برکت سے خائن کے دل کو موم اور مہربان کر دے گا اور وہ امانت اس کی اس واپس کر دیگا نیز یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کی ہمیشہ مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو۔

اسم ششم ۶ اسم :۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانِہٖ یہ اسم مبارک جمالی ہے اور خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس ۲۱ روز تک اس اسم مبارک کو سات ہزار بار روزانہ بلاناغہ پڑھے تو اس کے تمام عدو اور ظالمین مقہور و مردود ہو جائیں۔ دوسرے اگر اسی اسم مبارک کو پانچ بار پڑھ کر سلاطین جابر یا حکامان سخت مزاج کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کوئی شخص تین دن میں تین لاکھ بہ حساب ایک لاکھ روزانہ کے اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز اور ہر عزیز کو ذلیل کر دے گا۔ بادشاہ کو گدا اور گدا کو بادشاہ بنا دے گا نیز عاملین اور بہت سے خواص اس اسم پاک کے بتاتے ہیں کہ عامل پر حسب موقع و محل خود بخود منکشف ہوتے رہیں گے۔

اسم ہفتم ۳۱ دیکم :۔ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ

یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یوں تو بہت زیادہ ہیں جو اس اسم کے عامل پر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی جائیں گی لیکن چند مخصوص خواص حسب ذیل ہیں۔ اگر کوئی ایسی عورت خواہ وہ باکرہ ہو یا بیشہ ور اگر وہ نکاح کرنے کی متمنی ہے اور کوئی مرد اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہوتا تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اسم مبارک کو سات سو بار روزانہ کچھ دنوں تک بلاناغہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بارگاہ حقیقی میں دعا اس طرح مانگے کہ یا رب الارباب ویا مسبب الاسباب ویا فتح الابواب یا قاضی الحاجات ویا مجیب الدعوات ویا دلیل الخیرات میرے بخت کو کشادہ کر یا ارحم الراحمین۔ جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے لکھے کاغذ خطائی پر اور اس مسجد میں رکھ آئے جہاں نماز پنجگانہ ہوتی ہو اور مسجد سے برآمد ہوتے وقت بھی اسم پڑھتی رہے پھر یہ اسم مسجد کے آستانہ بالا پر رکھے اور وہاں یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور سلگا دے۔ مقصد پورا ہو گا۔

(اس اسم کا میں چونکہ عامل نہیں ہوں لہذا میری زبان خاموش ہے۔ مولف)

اسم سی و دوم ۳۲ :۔ یَا عَالِیُ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یہ اسم مبارکہ مشترکہ ہے

خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اس کا مرتبہ زیادہ ہو تو اسے چاہیے کہ اولاً وہ اس اسم پاک کا عامل ہو پھر اس کے لیے ایک اتوار سے دوسرے اتوار تک سات ۷ روزے رکھے اور اس اسم عالیقدر کو رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز رکھے، اور عطریات وخوشبویات کا استعمال جاری رکھے۔ خدا چاہے جلدی اپنی مراد کو پہونچیگا۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کا زیردست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو جاؤں تو اس کو چاہیے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں (چڑھتے چاند) روزے رکھنا شروع کردے، غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور پہلی مرتبہ اس اسم کو ایکہزار سات سو مرتبہ روزانہ کے حساب سے سات رات دن پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے اور ابتداء دعا کیلئے برجوع قلب حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو خدا چاہے تو وہ زبردست ہو جائے گا۔

اسم سی و سوم ۳۳ :۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ ۔ یہ اسم پاک مشترکہ ہے۔ خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی چالیس ۴۰ روز تک دس ۱۰ ہزار بار روزانہ پڑھے تو تمام مخلوقات انسان وجنات سے مسخر اور مطیع ہوں۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی اس اسم پاک کو کاغذ میں لکھکر پانی سے دھوکر پیئے درد قطعاً جاتا رہے گا اور اس اسم کا عامل جس مریض کو جس مرض کیلئے لکھکر دیگا اس کو شفا ہوگی لہذا سب سے پہلے اس اسم پاک کا باقاعدہ عامل ہونا شرط ہے۔

اسم سی و چہارم ۳۴ :۔ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ۔

یہ اسم مبارکہ جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس ۱۲۰ بار پڑھ کر دم کرے حقتعالیٰ اس کے مرض کو صحت میں تبدیل کردے گا۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص ایسا بیمار ہو کہ قریب مرگ پہونچ گیا ہے اور معالجین علاج کرتے کرتے تھک کر عاجز آچکے ہیں، دوا فائدہ نہیں کرتی تو اس اسم مبارکہ کے عامل کو چاہیئے کہ وہ اس اسم کو بہ نیت صحت وشفا سات روز تک تیرہ ہزار بار روزانہ کے حساب سے پڑھے اور مریض پر دم کرے اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو حقتعالیٰ شفا عطا فرمائے گا اور اگر پیمانۂ عمر لبریز ہو گیا ہے تو موت کی سختی اس پر آسان ہو جائے گی۔ لیکن صاحب ضرورت کا عامل ہونا اس اسم کا شرط ہے۔ نیز یہ کہ اگر کسی مجرم کو قتل کرنے کا حکم ہو اور اس کو قتل کرنے کیلئے۔۔

پابجولاں قتل گاہ میں لایا جارہا ہو اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہ گئی ہو تو اس اسم کے کو چاہیئے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستتر (۷۷) بار پڑھے اور کچھ شک وشبہ دل میں نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اس طرف کو پھونکتا جائے۔ خدا تعالےٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پاجائے گا اگرچہ دشمن اس کے قوی اور غالب ہوں اور علماء وقضاۃ نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے بلکہ خالصاً للہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس عمل کی مدت دعوت بہ بیر جلالی وجمالی بہ حساب چھ ہزار بار روزانہ بچاسی روز تک بلاناغہ ہے۔ تمام شرائط وہی ہوں گے جو لکھے جاچکے ہیں۔

اسم سی و پنجم ۳۵ :- يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم پاک کو اکیس روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت ومقام بخورات کی روشنی میں تین ہزار چوالیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کے مقہور رہیں۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی اس اسم مبارکہ کو چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حقتعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہاں کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں لیکن شرط عامل ہونے کی ہے دوسرے تمام عمل روحانی خواہ نقشی تعویذ کی صورت میں ہوں یا عربی یا وظیفہ خوانی کی صورت رکھتے ہوں اسی وقت کارآمد ہو کر نفع پہونچا سکتے ہیں جب ان پر باضابطہ عمل کیا جاوے۔

اسم سی و ششم ۳۶ :- يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ایکہزار اکتالیس بار اکیس روز تک بہ پابندی وقت ومقام پڑھے حقتعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا لیکن پہلے اس اسم پاک کا عامل ہونا شرط ہے۔

اسم سی و ہفتم ۳۷ :- يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ یہ اسم پاک جمالی ہے خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ پہلے باضابطہ جیسا کہ اوراقِ گذشتہ میں لکھا جاچکا ہے اس اسم پاک کا عامل بنے اس کے بعد حصول علوئے درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایکہزار بار پڑھے مقصد حاصل ہوئے۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی دریائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم پاک کا ورد کرے کہ سوائے

اس کے کوئی سبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایکسو پانچ روز تک ہر روز بلاناغہ متواتر تین ہزار پانچسو بار اس اسم کو بہ قیود پڑھے ناگاہ ایک پیر روحانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اس کو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے گھر والوں کے تمام گناہ معاف ہوئے چنانچہ جب یہ بشارت سنے سجدۂ شکر ادا کرے اور حقتعالیٰ کی حمد وثنا میں مصروف ہو تاکہ جنتِ فردوس اس کا ماویٰ ہو اور عذاب سقر اور پلِ صراط اور ہول قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم اور عنایات سے نجات ملے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک وہ اس اسم مبارکہ کو روزانہ بلاناغہ دو ہزار اکتالیس بار پڑھے خدا چاہے تو امن میں رہے اور بادشاہ کا دل مہربان ہوگا۔

اسم سی و ہشتم۔ يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْكِبْرِيَآءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ۔

یہ اسم مبارکہ جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایکہزار بار پڑھے۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال ومنال یا جاہ وعزت کا خواستگار ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ غیر مدت معینہ تک روزانہ بلاناغہ بکثرت اس اسم کو پڑھے کہ وہ پڑھنے کی تعداد کا شمار نہ کر سکے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہاں میں اس کی شہرت ہوگی۔

اسم سی و نہم۔ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُتَدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو خواص سابقہ اسمائے مبارکہ میں انفرادی حیثیت سے بیان کی جا چکی ہیں وہ اجتماعی صورت میں کل کی کل اس اسمِ پاک میں موجود ہیں۔ چنانچہ حاجت مند کو سب سے پہلے چاہیئے کہ وہ اس اسم پاک کا باقاعدہ انہیں شروط کے ساتھ جیسی کہ ہدایات صفحاتِ سابقہ میں تحریر کی جا چکی ہیں عامل بنے اس کے بعد حسب ضرورت اس اسم مبارکہ کے ذریعے استمداد حاصل کرے چنانچہ چند خواص مخصوصہ مندرجہ ذیل ہیں۔ اوّل یہ کہ اگر کوئی شخص اپنے حاسدوں اور معاندوں وبدخواہوں اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس وخناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایکہزار نوسو نو بار پڑھے اور عین کسوف وخسوف (چاندگرہن وسورج گرہن) میں نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اعدائے ظاہری وباطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

اسمِ نہم :- یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ ثَنَآءٍ وَّنَعْمَآئِهٖ

یہ اسم پاک جلالی ہے، خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ بعد ہوئے عامل اسم مذکور اگر عامل اس اسم کی قراۃ میں مشغول رہے تو کوئی شخص عوام وخواص، بادشاہ و درویش اس کے حق میں کلمہ بد نہ کہے گا اور خلائق کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ چاہیئے کہ نناوے روز تک روزانہ بلاناغہ ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار رات کو۔ آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشائے غرائب معائنہ کرے اور حقتعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجتِ عالم ہو اور جو کوئی مبتج کے خلاف کام کرے گا ذلیل و خوار ہو گا۔ مبتج کی ہر جائز آرزو اگر خدا چاہے تو پوری ہوتی رہے گی۔

تذکرہ رجال الغیب

تذکرہ اور آگاہی رجال الغیب خصوصاً ایسے حضرات سے متعلق ہے کہ جو یا تو بذاتِ خود عامل ہیں یا پھر ایسے لوگ جو عامل بننے کے خواہش مند ہیں چنانچہ عامل کے علاوہ کہ وہ اس عنوان اور ماہیت سے اچھی طرح آگاہ ہیں ایسے ناواقف لوگوں کیلئے میں اس عنوان کو مختصر مگر واضح الفاظ میں تحریر کر رہا ہوں کہ اگر معمولی غور و فکر سے اس کو پڑھنے والے پڑھیں گے تو وہ اس امر سے بخوبی آگاہ ہو جائیں گے کہ رجال الغیب کیا ہیں اور ان سے فوائد و نقصانات کن کن مواقع پر کون کون سی صورتوں میں ظہور پذیر ہوتے ہیں اور نقصان کی صورت میں ان سے بچنے کیلئے کون سی تدبیر اختیار کرنی چاہیئے۔

لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ رجال الغیب کو عام طور پر لوگ چہل بھی کہتے ہیں۔ صحیح تعریف رجال الغیب کی یہ ہے کہ یہ مردانِ غیب ہیں جو عام طور پر چشم انسانی سے پوشیدہ رہتے ہیں اور مخلوق انسانی کے ہر کام میں شریک کار ہو کر اس کے کام کو بخیر و خوبی ختم کرانے اور ان کو نفع پہونچانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں لیکن کس وقت؟ جب کہ یہ آواز کام کے وقت سامنے نہ پڑتے ہوں۔ اگر یہ سامنے پڑ رہے ہوں اور اس حالت میں کام شروع کیا گیا تو اس کا انجام خسارہ کی صورت میں رونما ہو گا کبھی فائدے کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی

لہٰذا ہر کام شادی، بیاہ، سفر، حضر، تجارت، ملازمت، تعلیم و تدریس، وظیفہ خوانی، چلہ کشی، غرض کہ جس کام کا بھی آغاز کرے تو رجال الغیب کو دیکھ لے کہ وہ کام کرنے والے کے روبرو تو نہیں پڑ رہے ہیں اور اگر رجال الغیب سامنے ہیں اور اسی طرف رُخ کر کے کام کرنا بھی ضروری ہے تو دعا مندرجہ صفحہ ۲۵۲ جو سب سے آخر میں لکھی جا رہی ہے پڑھ کر کام کا آغاز کرے انشاءاللہ رجال الغیب کی سمت کا یہ تو پر کچھ اثر پذیر نہ ہوگی اور وہ کام بخیر و خوبی نفع کے ساتھ انجام پا جائے گا۔

رجال الغیب یعنی چہل کے موجودگی اور خواص مندرجہ بالا کی تصدیق دنیا کے اندر کوئی علم روحانی ایسا نہیں ہے جو قیام دنیا سے آج تک نہ کر رہا ہو۔ انہیں رجال الغیب کو مردانِ غیب یا اوتاد، ابدال اور قطب و قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں۔ ان کا قیام آٹھ سمتوں میں تواریخ عربی کے لحاظ سے ہوتا ہے اس کے سمجھنے کے لئے ایک نقشہ بھی ذیل میں آپ کے ملاحظہ کیلئے مع تواریخ متعلقہ کے بنا دیا گیا ہے اس نقشہ کے دیکھنے سے آپ پر یہ اچھی طرح واضح ہو جائے گا کہ رجال الغیب کن تاریخوں میں کس طرف ہیں پس نقشہ دیکھ کر آپ اپنا رُخ اس طرف اختیار کر لیں، جس طرف رجال الغیب نہ ہوں انشاءاللہ تعالیٰ آپ ہمیشہ اپنے مقاصد میں کامیاب رہیں گے۔

نقشہ رجال الغیب

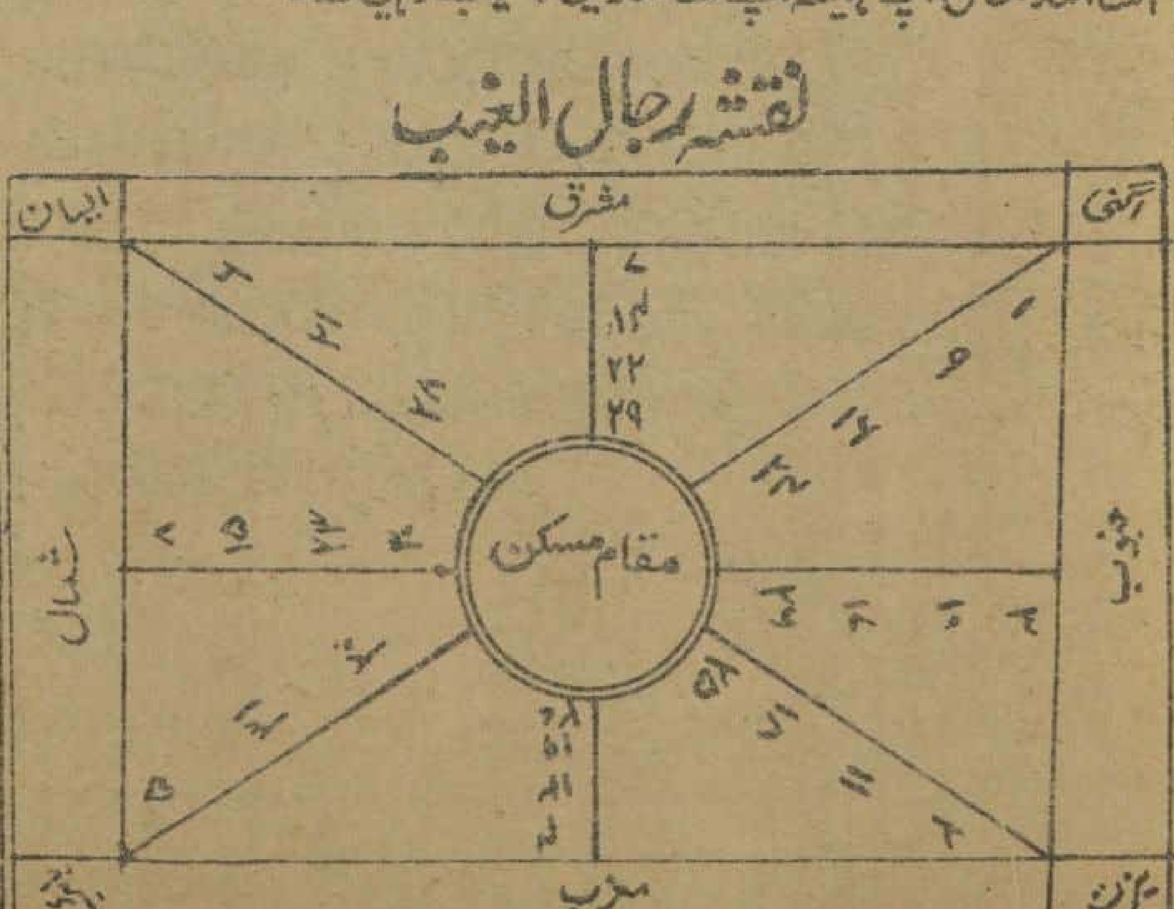

اور اگر آپ اس کے برعکس کریں گے تو نتیجہ الٹا ہوگا یعنی نفع کے بجائے نقصان دوستی کے بجائے دشمنی محبت کی جگہ عداوت کے اثرات نمایاں ہوں گے۔ رجال الغیب کے قیام کے آٹھ گوشے ہیں جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا ہے۔ ان تاریخوں میں جو تاریخیں دی گئی ہیں انہیں تاریخوں میں رجال الغیب انہیں سمتوں میں ہوں گے لہذا ہدایات مندرجہ کے تحت عمل کیجئے اور وہ گوشے یہ ہیں۔

مشرق	مغرب	جنوب	شمال
اگنی	ایسان	نیرت	بایب

طریقہ

جب کار جدید شروع کرنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے یہ دیکھ لے کہ رجال الغیب کس جہت میں ہیں جب جہت معلوم ہو جائے تو اس طرف رخ کرے اور گن کر سات قدم آگے کی طرف بڑھے اور اس درود کو سات دفعہ پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا اِلٰى حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط۔

ختم شد

وظائف اولیاء

اولیاء عظام و عاملین کرام کے تجربات میں آئے ہوئے ان وظائف کی تفصیل جن کے ورد سے ہر انسان بغیر مشقت کئے اپنی ہر مشکل پر قابو پا سکتا ہے اور انہیں وظائف کا عامل بننے کے بعد دوسرے لوگوں کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ وظائف کے ساتھ ساتھ وہ تمام شروط و قواعد بھی درج ہیں جو عامل بننے کے لئے روبکار لائے جاتے ہیں کتاب مشہور و معروف ہے اس لئے محتاج تعارف نہیں۔

ہدیہ:

عملیاتِ اولیاء

اولیائے کرام کے ان نادر و نایاب عمل سے جو ابتک سینہ بسینہ چلے آتے تھے بڑی کاوشوں کے ساتھ یہ کتاب مرتب کی گئی ہے ان عملیات کا بہ آسانی دستیاب ہونا تو درکنار ملنا ہی امر محال تھا مگر ہماری محنتِ جستجو رائگاں نہیں گئی اور ہم اپنے مقصد میں کامیابی کے فوراً بعد ہی بغرض رفاہِ عام اس کتاب کو بغیر کسی بخل کے شائع کر دیا جس کے ابتک کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں

ہدیہ

طبِ روحانی

یہ روحانی کتاب جو علم عمل سے خاص طور پر تعلق رکھتی ہے اپنی افادیت کی بنا عوام و خواص دونوں طبقوں میں بہت مشہور و معروف ہو چکی ہے جو ہر آڑے وقت میں کام میں لائی جا سکتی ہے۔ بڑے بڑے معرکے اس کتاب کے نسخوں کی بدولت آن واحد میں سر ہو چکے ہیں۔ بہت سے اُجڑے گھر آباد ہوئے اور خزاں رسیدہ چمن میں بہار آئی۔

ہدیہ:-

نقشِ اکبر

ہر موقع اور ہر محل کا لحاظ رکھتے ہوئے ضرورت انسانی کے تحت اس کتاب کو نقوش جلالی سے زینت دی گئی ہے۔ یہ نقوش ایسے زود اثر ہیں کہ کبھی خطا نہیں کرتے اگر صحت کے ساتھ ان پر عمل کیا گیا تو فوراً اپنا اثر دکھاتے ہیں اور انسان کا ہر وہ مشکل کام جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہونچ جاتا ہے جو اس کے لئے کسی وقت میں لاینحل بنا ہوا نظر آتا تھا۔

ہدیہ

پتہ ملنے کا:- امین برادرس ناشران کتب F.B. 702 آرام باغ روڈ - نزد حبیب بنک - کراچی ۱

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کیا ہے (اسکی تشریح) ہمزاد کی طاقت اور قوت پرواز، ہمزاد کی مزاجی حالت اور اس سے کام لینے کے طریقے۔ ہمزاد سے عہد شکنی اور اسکے نتائج کیا ہمزاد قابو میں آکر ایک باوفا دوست ثابت ہو سکتا ہے؟ ہمزاد کے اہم کام ہمزاد کی پیدائش اور اس کی موت۔ ہمزاد کی تسخیر سے عامل کی ذات کو کیا فائدہ پہونچا؟ تسخیر عمل۔ ان سب باتوں کا پورا جواب یہ کتاب دے گی۔

تسخیر جنات

جناب مولوی سید علی بلگرامی کی گرانقدر تالیف جس کے ذریعہ سے چند روز کی کوشش پیہم کے بعد حسب خواہش آپ تسخیر اجنہ میں کامیاب ہو کر ان سے وہ محیر العقول کارنامے انجام دلا سکتے ہیں جو بشری قوت سے کہیں بلند و بالا ہیں۔ جنات کی بے پناہ قوت سے ہر کس و ناکس آگاہ ہے یہ آپکو فائدہ پہونچاتے ہوئے آپکے دشمنوں کو قرار واقعی سزا بھی دے سکتا ہے۔

ہدیہ

الحاجات

سہل الاصول طریقوں پر حاجت براری کے اعمال اور نقوش سے مزین یہ کتاب آپ کی ان مشکلات کو قطعی طور پر رفع کر دینے کی حیثیت رکھتی ہے جو آپ کو دوران زندگی پیش آتی رہتی ہیں بشرطیکہ آپ ان نقوش اور اعمال پر باضابطہ اصولی طور پر عمل کریں جو اس کتاب میں لکھے گئے ہیں۔

نقش الحروف

حروف تہجی کی قوت، انہیں حروف کے ذریعہ سے تیاری نقوش کا طریقہ اور پھر اس کے اثرات اور فوائد ان سب رازوں کا اظہار اس کتاب میں اس طرح کیا گیا ہے جن کو آپ بآسانی سمجھ کر خود اپنی ہر مشکل کا روحانی علاج آپ خود کر کے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی نفع پہونچا سکتے ہیں۔

پتہ:- امین برادرس ناشران تاجران کتب پوسٹ بکس ۱۳۵ آرام باغ روڈ کراچی

کنزالحسین

سید غلام حسین رمال کی تالیف شدہ کتاب کنزالحسین فارسی کا اردو صحیح ترجمہ جو محتاج تعارف نہیں ہے اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے ہر خاص و عام میں مقبول ہے۔ مولف نے اس کتاب کو عملیات و نقوش کے روحانی خزانوں سے معمور کر دیا ہے جس کے ذریعہ سے آپ خود اپنی ہمہ اقسام کی مشکلات کا علاج روحانی طریقہ پر کر سکتے ہیں۔

ہدیہ:

علاوہ خرچ ڈاک

تسخیرِ سفلی

آج کل کے حالات کے پیش نظر کہ عاملان سفلی نے اپنے معمولی فائدے کے پیش نظر ہیں اس عمل کے ذریعہ مخلوق انسانی کو پریشان کر رکھا ہے عمل سفلی کے توڑ کے لئے علوی طریقہ پر روحانی نسخہ تحریر کیا گیا ہے اس کتاب کے درج شدہ نسخوں کے تحت آپ سفلی کے مارے ہوؤں کا تسلی بخش علاج بھی کر سکتے ہیں اور عامل سفلی کو قرار واقعی سزا بھی دے سکتے ہیں۔

ہدیہ:

نقش سلیمانی کامل

اب آپکو اس کتاب کے چاروں حصے یعنی تعویذ سلیمانی یا نقش سلیمانی اور حکمت سلیمانی بمعہ نقش سلیمانی کے یکجائی طور پر مجلد کتاب کی صورت میں بھی ہمارے یہاں سے ملیں گے۔ ان کتابوں کی خصوصیات سے اہل دنیا عرصہ دراز سے باخبر ہیں۔ اپنی بہتر خصوصیات ہی کی بناء پر ان کتابوں سے کسی عامل کا بستہ عمل خالی نہیں ہے۔

تسخیر الکواکب

نجوم کی ماہیت، بروج، ایام اور مہینوں سے انکا تعلق، خواص، سعد و نحس، دوستی اور دشمنی، طالع انسانی وغیرہ ان سب باتوں کے علاوہ ان کی تسخیر کے لئے دعا و طریقہ دعوت عمل اور تسخیر کواکب سے فوائد و علاج امراض و حاجت برآری غرض کہ بہت سے ایسے فائدے ہیں جو حاصل ہو سکتے ہیں اس کتاب میں موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ:- امین برادرس تاجران و ناشران کتب P.B. 145 آرام باغ روڈ - نزد حبیب بینک - کراچی نمبر ۱

اکسیر العملیات

عملیات کی یہ پہلی کتاب، علاوہ نقوش ہائے تجربہ
دو وظیفہ ہائے زود اثر کے ان تمامی اسرار و رموز
سے بھی آراستہ و پیراستہ ہے جنکی سب سے پہلے
ضرورت ایک مبتدی کو ہوتی ہے۔ سب سے بڑا وصف
اس کتاب میں یہ ہے کہ معمولی غور و فکر کے بعد ایک
ناواقف بھی اس کتاب کے زیر ہدایت عمل کرتے ہوئے
خود و دوسروں کی تکالیف کا ازالہ کر سکتا ہے۔

ہدیہ :-

تسخیر العملیات

یہ کتاب جو اکسیر العملیات کا دوسرا حصہ ہے
اپنے اندر بے بہا تسخیر کی دعائیں و بہترین
نقوش جو تیر بہدف اثرات کے مالک ہیں ترتیب و
مزین ہے اس کتاب کے روحانی نسخوں کے ذریعہ
سے صحیح طور پر آپ اپنی پریشانیوں کا علاج کر
سکتے ہیں اور ان تمام اثرات ناقص سے جو
سفلی طریقوں سے آپکو پہونچائے گئے ہیں بچ سکتے ہیں

ہدیہ :-

اسرار العملیات

عملیات کے اسرار و رموز کا خزانہ اسرار العملیات
نقوش اور دعاؤں سے مزین جو کثیر التعداد
عاملین کے تجربات ہیں اگر صحیح طریقوں پر عمل
کرتے ہوئے بہت سے صاحبانِ ضرورت کو
انکی مرادوں سے بحکم الٰہی ہمکنار کرتے ہوئے نفع
پہونچا چکے ہیں اور پہونچا رہے ہیں اسی کتاب میں مندرج۔

ہدیہ :-

اعجاز العملیات

عملیات کی یہ کتاب اپنی نوعیت کے اعتبار سے
"اکسیر العملیات" کا چوتھا حصہ ہے جو لاجواب
روحانی نسخہ جات سے آراستہ ہے اور آپ کے
ہر درد و دکھ کا مداوا کرنے کے لئے بہتر اثرات
کے مالک ہیں۔ اور عملیات کے روح رواں
کہے جاتے ہیں۔

ہدیہ

ملنے کا پتہ :- امین برادرز ناشران و تاجرانِ کتب — 145/405 آرام باغ روڈ۔ نزد حبیب بنک۔ کراچی

طلب کیجئے! کس کتاب کی آپ کو ضرورت ہے

۱	جواہر خمسہ اصلی	۳۵—۰	۳۱	صوفیائے کرام کے وظائف	۱۵—۰
۲	کنز الحسین (اردو ترجمہ)	۲۵—۰	۳۲	گنجینۂ الفت	۸—۰
۳	رموز جفر	۳۰—۰	۳۳	آئینۂ عملیات	۱۲—۰
۴	مفتاح الجفر مجلد	۳۰—۰	۳۴	گنجینۂ عملیات	۱۲—۰
۵	مفتاح النجوم	۱۰—۰	۳۵	وظائف و عملیات رحمانی	۱۵—۰
۶	تسخیر کواکب	۱۰—۰	۳۶	مکمل اندر جال (اصلی)	۱۶—۰
۷	حرز سلیمانی	۳۰—۰	۳۷	جدید مسمریزم	۸—۰
۸	اکسیر العملیات	۲۵—۰	۳۸	اندر جال	۸—۰
۹	تسخیر العملیات	۱۶—۰	۳۹	پامسٹری علم قیافہ	۸—۰
۱۰	اعجاز العملیات	۱۶—۰	۴۰	تردید سحر	۲۰—۰
۱۱	اسرار العملیات	۱۶—۰	۴۱	الحاجات	۶—۰
۱۲	طب روحانی	۱۲—۰	۴۲	عملیات محبت	۸—۰
۱۳	وظائف اولیاء	۱۰—۰	۴۳	خزانہ آیات نور	۸—۰
۱۴	عملیات اولیاء	۱۲—۰	۴۴	تسخیر سفلی	۱۰—۰
۱۵	آئینہ انگشتری	۱۲—۰	۴۵	نقش الحروف	۱۰—۰
۱۶	نقش سلیمانی مجلد	۳۰—۰	۴۶	خواب نامہ یوسفی	۱۰—۰
۱۷	عجائبات الو	۸—۰	۴۷	فالنامہ قرآنی	۸—۰
۱۸	تسخیر جنات	۱۰—۰	۴۸	مصر کا جادو کلاں	۱۲—۰
۱۹	تسخیر ہمزاد	۸—۰	۴۹	بڑا خواب نامہ	۱۲—۰
۲۰	تسخیر دل	۸—۰	۵۰	قانون محبت المعروف کالا جادو	۱۰—۰
۲۱	تسخیر القلوب	۸—۰	۵۱	گھر کا مداری	۲—۰
۲۲	اصطلاح العملیات	۱۰—۰	۵۲	مصر کا جادو	۲—۰
۲۳	اسم اعظم	۸—۰	۵۳	ہمالہ کا جادو	۲—۰
۲۴	تاثیر سلیمانی	۶—۰	۵۴	چین بنگال کا جادو	۲—۰
۲۵	عملیات ربانی	۱۲—۰	۵۵	بنگال کا جادو	۲—۰
۲۶	نقش روحانی	۶—۰	۵۶	جادو کے کھیل	۲—۰
۲۷			۵۷	نقش معظم	۸—۰
۲۸			۵۸	گنجینۂ عملیات	۲۰—۰
۲۹	نقوش محبت	۸—۰	۵۹	وظائف قادری	
۳۰	طلسمات عجائب	۱۲	۶۰	عملیات مشکل کشا	۸—۰
۳۱	خزینہ عملیات	۸—۰	۶۲	وظائف حل المشکلات	۱۰—۰

امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی